

خوب اود هغه د تعبير متعلق جامع كتاب

# تَعْبِيرُ الرُّؤْيَا

خواب نامه کبير **پښتو** ترجمه کامل التعبير

مؤلف

علامه ابن سيرين رحمه الله

مترجم: مولوی نیاز محمد  
فاضل وفاق المدارس ملتان وجامعه امداد العلوم پشاور

ناشر

رحمن گل پبلیشرز

محله جنگی عقب قصه خوانی بازار پشاور

# مضمونوں کا فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹	اسم فصل۔ جاہلانوتہ دَ خوب تعبیر پہ بیان نولو کہیں۔	۱۷	دَ مصنف مقدمہ: تمہید
۴۰	یوولسم فصل۔ پہ بیان دَ خوبونحوال وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلول۔	۱۸	دَ دے علم فضیلت او ثواب احادیث پہ سزیا کہیں۔
۴۲	دولسم فصل۔ دَ خوب تعبیر ویستونکی د ادب او شرط پہ پیژندا لو کہیں۔	۲۰	دَ دے علم فضیلت دَ صحابہؓ و اود بزرگانو دَ اقوالونہ۔
۴۲	دیارسم فصل۔ پہ بیان دَ آدابو لحاظ ساتلو دَ تعبیر ورکوونکی او سوال کوونکی کہیں۔	۲۲	اول فصل: دَ خوبونو دَ مزاج او طبیعت پہ پیژندا لو کہیں۔
۴۴	خوارسم فصل۔ تعبیر پہ خور قسمہ دے۔	۲۳	دویم فصل دے دَ خوبونو قسمونو پیژندا لو کہیں۔
۴۶	پنچلسم فصل۔ پہ پیژندا لو دَ ہغہ مسائیلو کہیں چہ دَ ہغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی۔	۲۴	دریم فصل۔ دَ نفس اوروح پہ بیان کہیں۔
۴۸	شپارسم فصل۔ دَ اللہ تعالیٰ فرستو او پیغمبرانولید لو کہیں۔	۲۸	خلورم فصل۔ پہ علاموسرہ دَ خوب سربستینی کیدو پہ بیان کہیں۔
۴۹	دَ اللہ تعالیٰ دَ لید لو تعبیر۔	۲۸	پنجم فصل۔ دَ سبستییا او دروغزن خوب پیژندا لو کہیں۔
۵۲	دَ فریستولیدل (سرؤیت الملائکتہ) حضرت جبرائیل علیہ السلام لیدل	۲۹	شپورم فصل۔ دَ خوبونو پہ مینج کہیں فرق پیژندال او دَ ہریوکس خوب تفصیلی بیان۔
۵۳	حضرت میکائیل علیہ السلام لیدل	۳۱	اوم فصل دَ خوبونو پہ منج کہیں فرق پیژندال۔
۵۳	حضرت اسرافیل علیہ السلام لیدل	۳۳	اتم فصل۔ دَ خوب تعبیر بیانولود پارہ دَ علم جغرافیا ل پیژندال۔
۵۴	حضرت عزرائیل علیہ السلام لیدل دَ عرش حاملین فریستے لیدل۔	۳۵	ہم فصل۔ دَ یادہ وتلے او ہیرشوی خوب پہ بیان کہیں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۲	حضرت علی المرتضیٰؓ اوباقی صحابہؓ پہ خوب کبیر لیدل۔	۵۴	ذکر اَمَّا کاتبین فربتو لیدل۔
"	حضرت امام حسنؓ او امام حسینؓ لیدل۔	۵۷	ذکر پیغمبران تو ذلیدلو او مزیا رت پہ بار کبیر (سرویت پیغمبران) اولوالعزم۔ انبیاءؑ لیدل۔
"	حضرت جعفر طیارؓ	"	حضرت آدم علیہ السلام
"	حضرت ابوہریرہؓ او حضرت انس بن مالکؓ لیدل۔	۵۸	حضرت حوا علیہا السلام
۴۳	حضرت سلمان فارسیؓ لیدل۔	"	حضرت نوح علیہ السلام
"	حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ او ابن مسعودؓ لیدل۔	"	حضرت ادریس علیہ السلام
"	حضرت بلال حبشیؓ لیدل۔	"	حضرت ہود علیہ السلام
"	عالمان، زاهدان او حکیمان لیدل۔	"	حضرت لوط علیہ السلام
	<b>الف</b>	"	حضرت صالح علیہ السلام
۴۴	ابادی	"	حضرت ابراہیم علیہ السلام
"	اوبہ	"	حضرت اسمعیل علیہ السلام
۴۶	اوبہ ذیوزے	"	حضرت یعقوب علیہ السلام
۶۷	امید (حمل کیدل)	۵۹	حضرت یوسف علیہ السلام
"	اوبہ تروے (تروے)	"	حضرت شعیب علیہ السلام
"	ابنوس (ذکرگی یوقسم)	"	حضرت موسیٰ علیہ السلام
"	اوسر۔	"	حضرت داؤد علیہ السلام
۷۱	اُربلول	"	حضرت زکریا علیہ السلام
۷۲	ذُ اور سرنرا	"	حضرت یحییٰ علیہ السلام
"	اُرتہ سجدہ کول	"	حضرت خضر علیہ السلام
۱۷۲	اُور سکرو تہ	"	حضرت یونس علیہ السلام
۱۷۳	انگیتہی، نغری	۶۱	حضرت ایوب علیہ السلام
"	اُور کانری	"	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔
		"	ذخلفائے راشدینو لیدل پہ خوکبیر
		"	حضرت عمر بن الخطابؓ او ابوبکر صدیقؓ
		۶۲	حضرت عثمان بن عفانؓ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
ادرو پہ شان یوکل	۷۵	آنر غے (چنگالہ)	۹۶	انہوشودارو	۱۰۶	بدن حصے	۱۱۰
اورہ	۷۶	آنر غے (غار)	۹۷	ابومشک	۱۰۷	بیت الخلاء	۱۱۱
ادرو غلبیل	۷۷	اوسریشے	۹۵	استاذ	۱۰۸	بخبنہ غوبنتل	۱۱۲
ذاو عبادت کونکو	۷۸	ایرہ	۹۶	اناسرکل	۱۰۹	بادام	۱۱۳
عبادت خانہ	۷۹	اکئی دچرکو	۹۷	اناسر بویہ (د)	۱۱۰	بادشاہ	۱۱۴
امرکے کول	۸۰	اکئی دسرو	۹۸	یوسبزی نوم دے	۱۱۱	باداچول	۱۱۵
ازادیدل	۸۱	اکئی دایلی	۹۹	اندرپایہ	۱۱۲	بادرنک	۱۱۶
آسمان	۸۲	اُورے، رائی	۱۰۰	اودس دمانجھ	۱۱۳	بادرنک (دترایو)	۱۱۷
اوسپنہ	۸۳	اُودہ کیدل	۱۰۱	اسریرہ	۱۱۴	یوقسم دے	۱۱۸
ادسئی	۸۴	انعامی جلمے	۱۰۲	ازغی (شین رنگے)	۱۱۵	بادرنک (غورہ)	۱۱۹
ادار	۸۵	اُورہ اغیل	۱۰۳	دے، او اوبنان	۱۱۶	باران	۱۲۰
ارہ	۸۶	اُوگہ دسری	۱۰۴	ٹے خوری	۱۱۷	برساتی کونٹ	۱۲۱
آس	۸۷	اُوگہ (دوش)	۱۰۵	آلو بخارا، الوجہ	۱۱۸	بانر	۱۲۲
ادبن	۸۸	اسرہٹ	۱۰۶	ایلیی - مرغابی	۱۱۹	بانر (شاہین)	۱۲۳
ادبنکے	۸۹	اشرفی	۱۰۷	اندامونورد	۱۲۰	باغ لیدل	۱۲۴
افیم	۹۰	اُوگہ (کتف)	۱۰۸	اولاد پیدا کیول	۱۲۱	بالینت	۱۲۵
امامت کول	۹۱	آسمانی بجلی	۱۰۹	اندازہ	۱۲۲	بام	۱۲۶
امروت	۹۲	ابرک کانپے	۱۱۰	اخستل خرخول	۱۲۳	بت	۱۲۷
اناسر	۹۳	اختر	۱۱۱	اُوگہ (سیر)	۱۲۴	بخبنہ کول	۱۲۸
انخر	۹۴	ادپنے طوق	۱۱۲	میوہ یا وابنہ	۱۲۵	بریننا	۱۲۹
انجیل	۹۵	اور بشو شراب	۱۱۳	ورلہو (دادر سمسی)	۱۲۶	بربنہ کیدل	۱۳۰
انگور	۹۶	ایتکی	۱۱۴	انگور و زریلی	۱۲۷	بریت	۱۳۱
اذان	۹۷	اُوجہ غوبنہ	۱۱۵	لرگی یوقسم دے	۱۲۸	بزہ	۱۳۲
پارہ دے	۹۸	آتش پرست	۱۱۶	(ابنوس)	۱۲۹	بسترہ	۱۳۳
پارہ دے	۹۹	کیدل	۱۱۷	عوسوزولو انکیٹی	۱۳۰	بطہ	۱۳۴
نہم فصل	۱۰۰	آنسورا	۱۱۸			بادشاہ	۱۳۵
خوب پہ بیان کین	۱۰۱	ایتہ	۱۱۹			بنگری	۱۳۶

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
۱۳۰ بلبل لیدل	۱۳۰ بوری، جوال	۱۲۳ پنبو کڑہ	۱۵۱ پامر (ویلی کپے)
۱۳۱ بلغم لیدل	برستن	پنبے	۱۴۳ (سیکھ)
باتی	بادامو حلوا	پانزیب، خنکلی	۱۵۳ پیپڑہ
۱۳۲ بیڑی اچول	بوٹے (ہامیشا)	پانچے (دچیلو وغیرہ)	۱۴۲ پرتوک
بنفشہ	۱۳۳ بانڑہ	پردہ	پارے اوڈگو کپو
بنیاد کینسودل	بابنہ	۱۵۲ پردہ پہ چا اچول	مربک (شنگرف)
بھٹی	۱۳۴ بنیادم پہ شکل	پتنک	۱۴۵ پل صراط
بیزو	۱۳۵ بوٹے (بیڑج)	پانڑہ	پستہ
بیت المعمول	۱۳۶ بوٹی یوقسم	پرانک (پلنگ)	۱۵۵ پیسے
بوڈا کیدل	کافور سپرغم	پرانک لیو (یوز)	۱۴۴ پنجرہ
برکے مرض	۱۳۷ بلبل پہ شان	پنبہ دانہ	۱۵۲ پنکڑے غونبہ
بیہوشی	مارغہ - (ہزار دانہ)	پنبہ	پتی (دکڑوزیک)
بیہوشی (ستی)	۱۴۶ بوس (بسوس)	پنیر	۱۴۷ پنڑے، پیزاس
بد ہضمی	(بستان افزون)	پوزے	۱۴۸ پنکڑی شراب
بدن دانسان	۱۳۸ بخشش - وکرہ	پوستکے	۱۵۷ پرنالہ (د او بوڈ)
باجہ یوقسم		پل جوڑول	پامر (بام ناوہ)
بزغلے، تخم	<b>پ</b>	پتہ، پلہ	۱۵۸ پهلوان
بوٹل	۱۳۹ پولی د بدن	پیانڑ	۱۴۰ پودینہ یوقسم
بوٹل	۱۴۰ بوجھ او چتول	پیالہ	پالک سیاگ
باجہ	پرسیدل	پیغمبر	۱۵۹ پرتوک غابن
باورچی	پیغمبری دعوی	پیمانہ	پیالٹی، کتھوڈ
بوٹل د شرابو	کول -	پوزہ	پونڑے
بوس (گاہ)	۱۴۱ پریوٹل	پتکے	۱۴۱ پردہ لویہ
باجرہ	پتیلہ	پتکے دسر	پنبو کڑے
بوٹے (کر)	۱۴۲ پھرہ و رکول -	پیغلٹوب	۱۴۲ پنڑے
بیرہ	پورٹہ تلل	پتون	پودینہ
بوڈا، بوڈی	پالان	پندھئی	۱۴۳ وچ کپے پنیر

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
تانبہ، قلعی	۱۷۷	تانبو، تنبو	۱۸۶	تنور		تانبہ، قلعی	
تانبہ، مس	"	تربیعہ	"	توبرہ	۱۷۷	تانبہ، مس	
تور با تینگر	"	تتلے لرونہ	"	توبہ کول	"	تور با تینگر	
تسینونہ	"	تخم یوقسم (کروہ)	۱۸۷	تورات	"	تسینونہ	
تسخ	۱۷۵		"	تورہ، توره	"	تسخ	
تندے	۱۷۶	ت	۱۸۹	توکا نپے	۱۷۵	تندے	
تصویر، تصویرنو	۱۷۷	توپ وھل	"	تندرے	۱۷۶	تصویر، تصویرنو	
تاؤور کول	"	توننیل مارغہ	۱۹۰	تور لرگی و نہ	۱۷۷	تاؤور کول	
تاج	۱۷۸	تپوس (گرگس)	"	تتل	"	تاج	
تیارہ، تیارہ	۱۷۹	تپوس (زغن)	"	تورے	۱۷۸	تیارہ، تیارہ	
تبنجے	"	تپوخلے	"	تکل (وزن کول)	۱۷۹	تبنجے	
تبہ	۱۸۰	تپیر	۱۹۱	تھال	"	تبہ	
تبر	"	تپوپی	"	تارومیکو اوبہ	۱۸۰	تبر	
تخت، تخت	"	تپوپی داوسپنے	۲۰۲	توشک	۱۹۲	تخت، تخت	
تخم کرل	۱۸۱	ج	۱۹۳	تیکے (دُور پوخ)	۱۹۳	تخم کرل	
تخمونہ لیدال	۱۸۲	جرندہ	"	تولیہ	۱۸۱	تخمونہ لیدال	
تلہ	"	جرندہ کرے	۱۹۴	تقسیمول	۱۸۲	تلہ	
تلہ جو روونکے	۱۸۳	جادو، منتر	۲۰۶	تسالہ، قلب	"	تلہ جو روونکے	
تروش شیان	"	جادو کول	"	تسار کول	۱۸۳	تروش شیان	
ترنجبین	"	جامے اودل	۱۹۵	تالو	"	ترنجبین	
تریاق	۱۸۴	جربے، جربے	۲۰۷	تختیدال	"	تریاق	
تسبیح کول	"	جنت	۲۰۸	تخفہ	۱۸۴	تسبیح کول	
تندہ	"	جامرو	۲۱۰	تعوین	۱۹۶	تندہ	
تعوین	۱۸۵	جانزہ	"	توتہ کرکی	"	تعوین	
تکبیر کول	"	جنگ کول	۲۱۱	تھالے لگن	۱۸۵	تکبیر کول	
تندر	"	جگرہ کول	۱۹۷	تھالے خانک	"	تندر	
		جولا	"	تھالے (طاس)	"		
		چوکا پ	"				

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
چونہ	۲۲۶	چمن	۲۳۹	خلیفہ	۲۴۸	خوراک یوقسم کچی	۲۴۰
چیلے بچے	۲۲۷	چہتی	۲۴۰	خاڈرے پھتکری	۲۴۹	خپہ خورل	۲۴۱
چربی (واڑدہ)	۲۲۸	شمشے یا چیندا	۲۴۱	خرمانی	۲۵۰	خپرہ داس	۲۴۱
خورل	۲۲۸	ح		خبرے	۲۵۱	خوراک	۲۴۲
چوغہ (جُبہ)	۲۲۹	حمل (دَنبُٹے)	۲۴۱	بنکر	۲۵۱	خوراک نرم شے	۲۴۲
چوغہ (قباء)	۲۲۹	امید دار کیدل	۲۴۲	خوراک یوقسم	۲۵۲	خاربت دوجو	۲۴۳
چوغہ (لباچہ)	۲۳۰	حج ادا کول	۲۴۲	(سکبا)	۲۵۲	خاشاک	۲۴۳
چھتری	۲۳۱	حجر اسود	۲۴۳	خاڈر و کلاس	۲۵۳	خاورہ	۲۴۳
چینہ (چشمہ)	۲۳۱	حساب	۲۴۳	خوشحالی	۲۵۳	ختکے، خربوزہ	۲۴۳
چقندار	۲۳۱	حُقنہ	۲۴۳	خط، کاغذ	۲۵۳	خدر	۲۴۵
چاٹی (سبو)	۲۳۲	حکمت	۲۴۳	خط، نامہ	۲۵۳	خنبستہ	۲۴۵
چاٹی (غم)	۲۳۲	حلوا	۲۴۳	خوشبویہ دارو	۲۵۴	خصی کول	۲۴۶
چارہ، چارہ	۲۳۳	حلوا یوقسم	۲۴۳	(صندل)	۲۵۴	خُطبہ لوستل	۲۴۶
چنبیلی	۲۳۳	خوشبودارہ حلوا	۲۴۳	خولہ راتل	۲۵۵	خندا	۲۴۶
چاندی	۲۳۴	حلوا عسید	۲۴۳	خوشبویہ لرگے	۲۵۵	خونچہ	۲۴۸
چونترہ	۲۳۴	حوض کوشر	۲۴۳	خکتہ راتل	۲۵۵	خنزیر	۲۴۸
چینی لوہے	۲۳۵	حکم کول	۲۴۳	خرثول	۲۵۵	خُله	۲۴۸
چیرونہ	۲۳۵	حمام	۲۴۳	خُشکہ خنبیرہ	۲۵۶	خ	
چینی، بُورہ	۲۳۵	حاکم	۲۴۳	خیر غوبستل	۲۵۶		
چیر، گوند کتیرا	۲۳۵	حکیم، ڈاکٹر	۲۴۳	خورل	۲۵۶	خرخ پھرکی	۲۴۹
چینبی	۲۳۶	حلوا قطایف	۲۴۳	خزانہ	۲۵۶	خادر	۲۴۰
چابی	۲۳۶	خ		خندق	۲۵۶	خادر	۲۴۰
چابی ٹائے	۲۳۶	خوشبو	۲۴۳	خوب کنبس مر	۲۵۶	خادر شال	۲۴۱
چنڑہ	۲۳۶	خپتہ	۲۴۳	کیدل	۲۵۶	خیرئی	۲۴۱
چج	۲۳۶	خیرے	۲۴۳	خوشبودارہ دارو	۲۵۹	خرمن	۲۴۲
چرگ	۲۳۸			خلک	۲۵۹	خرمن رنگول	۲۴۲
چرگہ	۲۳۸			خاڈر و تیل	۲۶۰	خرمنے تسمہ	۲۴۳

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۰۱	دیوہ	۲۹۳	دُنیا کارکول	۲۸۴	دولس برجونہ	۲۷۳	خرخہ
۳۰۲	دیوے تاخ	۲۹۴	دارو (گاڈ زبان)	"	دُپرے، دُپرے	"	خپر
"	دیوے لکول	"	دُوری	۲۸۵	دارو	"	خٹہ شے سوالی
"	دیوے	"	دارو (کرس)	"	دارچینی	۲۷۴	ورکول
۳۰۳	دیوچہ	۲۹۵	دارو (کاسنی)	۲۸۶	دجال	"	ختہ
"	دیاکو	"	دھریا (دھنیا)	"	دسواڑہ	۲۷۵	ختہ پریکول
۳۰۴	دھال	"	ددریاب زگ	۲۸۷	دروازہ دَنبام	۲۷۶	خادرخرخول
"	دوبیدل	"	دام، لومہ	"	دربانچی توب	"	خادس
"	دانتھس	"	دارو (کنڈ)	"	کول	"	خاروی
"	دینگ	۲۹۶	دکنگر بوٹے	"	دسہم	"	ح
۳۰۵	دکومتیا زوٹا	"	دستنبویہ ٹکل	۲۸۸	دُبنمن	"	حنا ورو آوازونہ
"	دندورچی	"	دیکھے لوٹے	۲۸۹	دُعا کول	۲۷۷	اورمیدال
"	دیرے دوہی	"	دسترگودارو	"	دلالی کول	"	حٹکل
"	دوہی پخولو	۲۹۷	دداروگانولوبنے	"	دُکان	۲۷۹	حٹکل دُونو
۳۰۶	دبجے	"	دارو (مردار سنگ)	۲۹۰	دوات	"	حٹیکر
۳۰۷	دندہ، تالاڈ	"	دارو (مصطکی)	"	دیگ	۲۸۰	حوان کیدل
۳۰۸	دیوے چوکی	"	دارو (نوشادر)	۲۹۱	دیوال	"	حٹکل توت
"	دھولکے دھل	"	ددارو یوقسم بوٹے	"	دستونودارو	"	حلوبٹی
"	دیرکانہری	۲۹۸	(درمنہ)	"	دستونوراوستولو	۲۸۱	حوی
	ذ	"	دروغ وٹیل	"	داسرو	"	حٹکل غواہ
		"	دریاب	۲۹۲	دارو مایوندا	"	حٹانکو
۳۰۹	ذکر (دسرواندام مخصوصہ)	۳۰۰	ددارو دتلی	"	دارو نرافت	"	حٹکل خاروی
	ر	"	دارو یوقسم	"	دارو سرنج	۲۸۲	د
		"	(سراب)	"	دارو سقمونیا	"	دُرشل (چوکت)
		۳۰۱	دُعاء قنوت	۲۹۳	دارو شیطرج	"	داغ
۳۱۱	ساینم کچہ	"	دانتھوشودارو	"	دارو قسط	۲۸۳	
"	ساینم، دیبا	"	د	"	دھوبی توب	"	

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
سراپنہم دیبا	۳۱۱	سراکاب	۳۲۲	سراآنی سورتونہ	۳۳۵	سراپنہم دیبا	۳۱۱
رخت خرخرونکے	۳۱۲	سراٹھکونہ	"	لوستل	۳۳۶	رخت خرخرونکے	۳۱۲
رسوت بوسے	"	سراوڑہ نیول	۳۲۳	سورۃ الفاتحہ	"	رسوت بوسے	"
رانجہ، رانجہ	"	سراہر	"	البقرہ	"	رانجہ، رانجہ	"
رانجہ خرخرونکے	۳۱۳	سراپیرہ	"	ال عمران	"	رانجہ خرخرونکے	۳۱۳
سرانجو کھوپڑہ	"	سراپین	۳۲۳	النساء	۳۳۷	سرانجو کھوپڑہ	"
سراروح	۳۱۴	سرازیاتی	"	المائدۃ	"	سراروح	۳۱۴
سراپنہا	۳۱۵	سرازمیندار	۳۲۴	الانعام	"	سراپنہا	۳۱۵
سراٹکدارشے دے (روناس)	"	سراانپے	"	الاعراف	۳۳۵	سراٹکدارشے دے (روناس)	"
سراوپی مھرکول	"	سراپرہ جامہ	"	الانفال	"	سراوپی مھرکول	"
سراکیبی	"	سراپیرہ کنجکھ	۳۲۶	التوبہ	۳۳۹	سراکیبی	"
سراپنہمینہ کپڑہ	۳۱۶	سرازمکے حشرات	"	یونس	"	سراپنہمینہ کپڑہ	۳۱۶
سراپنہمینہ رگینہ	"	سراٹولنے	۳۲۸	ہود	"	سراپنہمینہ رگینہ	"
سراکپڑہ	"	سراپرہ جامہ	۳۲۹	یوسف	۳۳۶	سراکپڑہ	"
سراپیدل	"	سراہوائی ڈرے	"	الرعد	"	سراپیدل	"
سراپیدل دشیانو	۳۱۷	سراپیتون	"	ابراہیم	"	سراپیدل دشیانو	۳۱۷
سراوماں	۳۱۸	سرازرک	"	الحجر	"	سراوماں	۳۱۸
سراامبیل کھل	"	سرازحی	۳۳۰	النحل	"	سراامبیل کھل	"
سراامبیل چنبیلی	"	سرازنجیل (عصار)	"	بنی اسرائیل	۳۳۷	سراامبیل چنبیلی	"
سراپنہم	۳۱۹	سراژ	۳۳۱	الکھف	"	سراپنہم	۳۱۹
سراپس	"	سراژبہ	"	مریم	"	سراپس	"
سراپسٹی	"	سراژپا	"	طہ	۳۳۱	سراپسٹی	"
سراپسٹی جو پکول	۳۲۰	سراژپاکول	۳۳۳	الانبیاء	۳۳۲	سراپسٹی جو پکول	۳۲۰
سراگنہ وینہ	"	سراژمے	"	الحج	"	سراگنہ وینہ	"
سراویستل	"	سراژمے	"	المؤمنون	۳۳۳	سراویستل	"
سراپکونہ	۳۲۱	سراژمے	۳۳۴	الفرقان	"	سراپکونہ	۳۲۱
		سراژمے	"	النور	"		

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
سورة الشعراء	سورة القمر	سورة التكویر	سورة الكفرن
النمل	الرحمن	الانفطار	النصر
القصص	الواقعه	المصطفين	تبت
العنكبوت	الحديد	الانشقاق	الاخلاص
الروم	المجادله	البروج	الفلق
السجدة	الحشر	الطارق	الناس
الاحزاب	المتحنه	الاعلى	بورئی گندی لوستن
السباء	الصف	الغاشية	سپخول
الفاطر	الجمعة	الفجر	غردولوساز
یس	المنافقون	البلد	سرینده
الصفه	التغابن	الشمس	ستوان
ص	الطلاق	اللیل	په سولی خیرول
الزمر	التحریم	الضحی	سورمہ تکے گل
مؤمن	الملک	المنشجر	سینه بند
فصلت	القلم	التین	سبزی
حمعسق	الحاقة	العلق	سبزی خرخول
الزخرف	المعارج	البينة	سختی
الدخان	نوح	الزلزله	سترکه
الجماشيه	الجن	الغديت	سرخاب
الاحقاف	المزمل	القارعة	خناورویو قسم
محمد	المدثر	التكاثر	(سنجاب)
الفتح	القلیمة	العصر	سامز وهل
الحجرات	الانس	الهمزه	سیاھی (جبر)
الذاریات	المرسلت	الفیل	سیاھی (مداذ)
ق	النباء	القريش	سزاورکول
الطور	الترغلت	الماعون	ستک
التجم	عبس	الکوثر	

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
سُنّتول (ختنہ)	۳۷۰	سَمسَرُ	۳۸۳	سبزی لولرکے	۳۹۳
سپین خنکلوخر	"	سُوری	۳۸۴	<b>بن</b>	"
سرہ نرر	۳۷۱	سیو	"	بنارنہ گیرچاپیرہ	۳۹۳
سونہا	۳۷۲	سیلاب	۳۸۵	دیوال	۳۹۴
سورے (سایہ)	"	سینہ	"	بناپیری	"
سترگوبیماری	"	سپرے	۳۸۶	بنکرغبول	۳۹۴
سپینے اویہ	"	سحر	"	بنکاری خنار	۴
ستوری	۳۷۳	سپورہٹی	"	دے (چرخ)	۳۸۸
ستن	۳۷۴	سوان	۳۸۸	بنکر لبرول	۳۸۹
سجدہ	۳۷۵	سندارغاری	۳۸۹	بنٹھویماری حیض	۳۹۷
سر	"	سبزی	"	بنٹھے	"
سرے دانے	۳۷۸	سپیرکے	"	بنکارکول	۳۹۸
سرکہ	"	سپنغز	"	بنار	"
سوتی	"	سبزی دہ یوقم	"	بنوروا	۴۰۰
سندارے	۳۷۹	چہ دکوچی پہ	"	بنوروا	"
سریش	۳۸۰	شان دہ (کلم)	"	بناخ دُونے	۳۹۰
سریش یوقم	"	سپیلنی	"	بناریہ	۴۰۱
چہ دخرمنے ویلو	"	سری غورزول	"	بنٹھے لوپتہ	"
کولونہ اوچی	"	سبزی خرخول	"	بناخ	۳۹۱
سفرکول	"	سپرے	"	بنارکتل یویو	۴۰۲
سپے	"	سوه	"	<b>ش</b>	"
سلام کول	۳۸۱	سرائے	"	شیشہ، شیشہ	۴۰۳
سُم	۳۸۲	سیٹی	۳۹۲	شیطان	۴۰۵
سندان	"	سانریوقم	"	شیطان دیو	۴۰۶
سورلی کول	"	سُنہ، برہہ	"	شکونر	۴۰۷
سرہ کمرے غونہ	۳۸۳	سلاجیت	۳۹۳		
ستن	"	سبزی	"		

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
۲۱۸ شمشیر	۲۲۸ عمارت	۲۳۵ غوا بچے	۲۴۲
" شونپاے	" عنبر خوشبوئی	" غوتہ اچول	۲۴۸
۲۱۹ شاتو چھٹی	" علم مجلس	" غریز کارغہ	"
" شاتو چھٹی	۲۲۹ عقاب مارغہ	۲۳۲ غتم	۲۴۹
۲۲۰ شپیلی	عطر	" غریز بوئے (گل)	"
" شپیلی دھل	ع	" غور	"
" شتر مرغ	۲۳۰ طیب، دوا فروش	۲۵۰ غر	"
" (شیراز)	" طاؤس	۲۵۲ غمی	"
یو قسم لوبے	" طلاق	" غوتہ و رکول	"
شیا نور پیدل	۲۳۱ طوطی	۲۵۳ غشی سُوکھ	"
" شیشے صفا کانڑے	" طاقتور	" غانبونو خلال	"
" شہتوت	ظ	۲۳۹ گول	"
شیرہ	" ظلم کول	" غونر	"
شپے لوبے کول	ع	ف	"
شرم	" عیسائی	۲۵۲ فیروزہ	"
شمیر	" عنبروپہ شان	" فال نیول	"
شرابو مجلس	۲۲۴ میوہ دہ (زباد)	" فقیری	"
شراب	" عاشق	۲۵۵ فالودہ	"
ص	" عالم	" فتنہ	"
صلح کول	۲۲۲ دَ دین عالم	۲۲۱ فراخی	"
صلیبی نشان	" عبادت	۲۲۳ فراش (فرش)	"
صابون	" عطر	" غور و لووالا	"
صدافی کول	۲۳۳ عطر خرخروٹکے	۲۵۲ فرش	"
صحیفہ	" عقل	" فرعون	"
صداقہ و رکول	۲۲۸ عقیق کانڑے	" فانوس	"
	" غوا، غوٹے	" فرمان	۲۵۴

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون
فرضی مارغہ "ہما"	۲۵۷	قصدہ وئیل	۲۷۱	خناورویو قسم		۴۹۸
خناورویو قسم		قے کول، آلتی	"	د شتکے کب	۲۸۸	۴۹۹
(فنک)	۲۵۸	قوس قزح	۲۷۲	کور	"	۵۰۰
فال اخستل د	"	قبر	"	کئی کبر، کیکرہ	۲۸۹	"
مرغانود آواز نم)	"	قبرستان	۲۷۳	کنجہ پوپ	"	"
		قرآن مجید	۲۷۴	کرے	"	۵۰۱
		قینچی	"	کنخل	"	"
قچر	۲۵۸	قیمتی کانپے		کارہ، بادیان	۲۹۰	"
قید کول	۲۶۰	(یشم یا یشب)	۲۷۵	کلے	"	"
چک، قبالہ	"	قبالہ، انتقال	"	کشمالو	"	۵۰۲
قمیص	"	قسما قسم غوبے	"	کارغہ	۲۹۱	۵۰۳
قلعہ، قلعہ	۲۶۲			کورے لکیدل	"	"
قلم	"			کنجکھ	۲۹۲	"
قیامت	۲۶۴	کرہ او کوپتہ	۲۷۹	کُناتی	"	۵۰۴
قیمتی کانپے	۲۶۵	معلومونکے	"	کلٹی د ونو	۲۹۳	"
(نر برج)	"	کوزہ (آستان)	"	کلونجی، تورہ دا	"	۵۰۵
قیمتی کانپے	"	کوزہ (آفتاب)	۲۸۰	کنہا	"	۵۰۶
(نر مرد)	"	کوزہ (بلبلہ)	۲۸۱	کجورے مکل	"	"
قید خانہ، جیل	۲۶۶	کوزہ مختلفہ	"	کو تووال	۲۹۴	۵۰۸
قالین	"	گرخے، (کلول)	۲۸۲	کُنڈار	"	۵۱۰
قلعی	۲۶۷	گرخے (لوبیا)	"	کاسہ	"	"
قافلہ، قافلہ	"	کودالہ	"	کاغذ	۲۹۵	"
قالب	۲۶۸	کورہ، چابک	"	کافور	"	۵۱۱
قبیلہ	"	کوروالے	۲۸۴	کونترہ (کبوتر)	"	"
قرآن مجید لوستل	"	کعبہ	۲۸۵	کونترہ (درسان)	۲۹۶	"
قربانی کول	۲۷۰	کعبہ شریفہ	"	کتاب لوستل	۲۹۷	۵۱۲
قصاب	"	(کنے)	۲۸۷	کدو	۲۹۸	۵۱۳

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
کمر بند	تروہ لسی	کرجہ	۵۱۲
کُھر، درخ	خہ شے لورے	کچناہ	۵۱۵
ادبوٹا کمانے	کول۔ لیوہ	کچنبد	۵۲۲
جوہول (کارینز)	لور (دیکھاہ پر کیو لور)	گوگر	"
گی	لور (دختر)	گوزن	"
گنکے کیدل	لیوان	گہ لیدل	"
گوتک	لرگے تراشل	کچ	۵۱۲
گوتے	لاس	کچنگ	"
گیٹھی دخیو	لکٹی	گپاے	۵۲۸
گیٹی	لوگے	گہ درے	۵۲۹
گیٹی، پوند	کسی شوملے	گولٹی خورل	۵۳۰
گرمی موسم، ادب	لیونتوب	گندھل	"
ککلی	لاڑ	گہاکول	۵۱۹
کھل خیرد	لومبرہ	گھنکرو	"
کھونکت	لیمبوشربت	گواہی	۵۲۰
گومنز	لومبرے پشان	گازر	"
گیدار	یوٹناوردے	گلاب	"
گرتا	(سمور)	گندنہ	"
گگوشتکہ	لرے	گھل معصفر	۵۳۲
گوند، چیر	لامبودھل	گلابوٹوٹے	"
گرمی دانے	لیوکول	ل	۵۲۲
گلوبند	لوپ مارا	لنگ	"
گاپے	لونگ	لوپ کول	۵۳۲
گمانہ کول	لوبرہ	لینبو (ترخ)	۵۳۳
گنج کیدل	لرم	لیمبو (لیوں)	۵۳۳
گھل	لرم خورونکے	لوٹے تالے خانک	"
گگقند	لیندہ	لرگے	۵۲۵
	لیندہ بلانگین		۵۳۳
	ملغلرے (جوہر)		۵۲۷

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
ملغلوئے (گہر)	۵۶۱	مُصَبِّر (دارودی)	۵۴۳	مسجد	۵۸۴
ملغلوئے (مرارہ)	۵۶۲	مُہر	"	مسح	۵۸۹
مالوچ دھونکے	۵۶۳	مُسُوہ	۵۴۴	مسواک	"
مُری خوشبوئی	"	پاخہ کُری مسو	"	مُشرک کیدال	"
مُری خفہ کول	"	معزول کیدال	"	معجون	۵۹۰
مُنشی توب	"	مُحنوغہ	"	معدا	"
مُخ اولاس وینٹل	۵۶۵	میوہ، مہین، وٹکی	۵۴۵	ماغزہ	"
مندہ وھل	"	مُری	"	مُسلمانیدال	"
مندہ وھل	۵۶۶	محل	۵۴۶	میخ، میخ	۵۹۱
مُخ (رخار)	"	ماشوم	"	میچ	۵۹۲
مُخ (روئے)	"	مار	"	مکہ مُبارکہ	"
موچی	۵۶۷	مُحراب	۵۴۷	مُلخ	۵۹۳
مسالہ چتہنی	۵۶۸	مذی	۵۴۸	مُنار	"
مُروند	"	مونکا (دَسمنڈ)	۵۴۹	منبر	۵۹۴
ماشکی	"	یوکانپے دے	"	مُنی	۵۹۵
مُری	۵۶۹	یعنی مرجان)	"	مُہر	۵۹۶
مُرخندہ پے	"	مشہور سپے	"	میرے	"
شان میوہ	"	مپے ژوندے	"	مانرڈونہ	۵۹۷
مارغہ یوقسم دے	"	کیدال	۵۸۰	موزہ	"
(سنگوارہ)	"	دَمُری خہ خین	"	مبزہ	۵۹۸
مُریدال	۵۷۰	درکول	۵۸۲	موم	۵۹۹
مارغہ عنقا	"	مُری ڈپا	۵۸۳	میوہ	"
ماتول	"	مُری سر کورڈا	۵۸۴	مالکہ	۶۰۰
مُشک	۵۷۱	مُری پے تلل	"	مگر چھ	۶۰۱
ملگرتیا	"	مُرجلے	۵۸۵	مالگین خین	"
مہینہ	"	مرغان	۵۸۶	مارغہ یوقسم	۶۰۲
مُری کفن	"	مرہم پتہئی	۵۸۷	(لقلق)	"
ماسٹہ چکھ	۵۷۲	مزدور، نوکر	"	ملا، شا	"
متھایانے	۵۷۳				

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
منکئی	۶۱۳	ونہ دَ نَر دالو	۶۳۱	ناشستہ	۶۲۳	والئی دَ غور دونو	۶۳۹
نولے	"	ونہ دَ سَرو	"	نیل	"	وَبَا (طاعون)	۶۴۰
نولی	۶۱۴	ونہ دَ عَناب	"	اُوبونہر	۶۲۴	وِروکے گونگے	"
نیزہ	"	ونہ دَ سَیو	"	و	"	وِگی	"
نیزہ وهل	"	ونہ دَ کُنکلی خربوز	۶۳۲			وُنے	۶۴۱
وہہ نیزہ	۶۱۵	ونہ دَ شفتالو	"	ورخارے	۶۲۵	ونہ دَ شاہ بلوط	"
نانزہ	"	ونہ دَ عودو	"	وریخ	"	وژل (کشت)	"
نصیحت کوونکے	"	ونہ دَ پستے	۶۲۶	وروٹے	"	ه	
نمرخاتہ اونمر	"	ونہ دَ کلاب	۶۲۷	اسلموہ پاکورنکے	"	هوا - (باد)	۶۴۲
پریواتہ	"	ونہ دَ فندق	"	دَ نَر	"	هوا	۶۴۳
نجمی	۶۱۶	ونہ دَ خیرئی	"	واؤمر (برف)	"	هاتی	"
نرکونہ	"	ونہ دَ غوز	۶۲۸	واؤرہ، کنکل	"	هینجہ	۶۴۴
نارنج	۶۱۷	ونہ دَ ناریل	"	وریتڑے	"	هیرتال (دواؤدہ)	"
نوم (ناف)	"	ونہ دَ لیمبو	۶۲۹	ورپٹے (پشم)	"	همسَا	۶۲۵
نامہ بدلول	۶۱۸	ونہ دَ مانرو	"	ورپٹے (صوف)	"	هیجرا	"
نقصان	"	ونہ دَ بانرس	۶۳۰	ویریدال	"	هدوکی	"
نقاشی	"	ورٹے	"	ویوانی	"	هنز	۶۴۶
نغار وهل	۶۱۹	وَسَلہ	"	ویتہ سراتل	"	هاتی غابن	"
دَ نہرو نولینتی	"	وینچل	۶۳۱	ونہ دَ کجورے	"	یوقسم خوراک	"
نہر لٹے سیند	"	وابنہ (گاڈ چشم)	"	ونہ دَ الوچے	"	ی	
نیزہ	۶۲۰	دساکیدل	۶۳۲	ونہ دَ بادام	"	یہودی کیدل	۱۴۷
نصیحت کول	۶۲۱	وینزہ	"	ونہ دَ اناس	"	یہودیانونعبادتخا	"
ناجورپتیا	"	واکے	"	ونہ دَ مرچو	"	یخنی	۱۴۸
نغرے	۶۲۲	وینستہ	"	ونہ دَ بر	"	ونہ شب برگی	"
نو	"	ونہ دَ لیمبو	"	ونہ دَ خریتون	۶۲۳	یوقسم بوٹے	"
نقش	"	ونہ دَ مرغونی	"	وکیل	"	یا قوت	"

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ثنا و صفت ہفتہ اللہ تعالیٰ لرہ دی چہ واحد بے نیازہ او قادر دے، مالک صلی  
جلال او تل ژوندک دے، خالق دے د مخلوق روزی رسا دے او پہ زر و تو عالم دے  
او د آسمان او د روپانہ ستور و پیدا کوونکے دے۔ پہ غیب او پہ راز عالم او  
پوہیدونکے دے، پہ ظاہر او پہ باطن عالم دے او اول او آخر دے۔  
نزول د رحمت دے وی پہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بانداے چہ د  
تولو پیغمبر اتو سردار او فخر کوونکے دے۔

ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تقلیسی دارنگے بیان کوی چہ زہ کلہ  
د کتاب صحۃ الابدان د تصنیف نہ فارغ شومہ نو ماد تعبیر پہ اصل کتابونو باندا  
نظر و اچولو کوم چہ خلکو جوہر کوی وو۔ مادہ دے کتابونو کئے یوہم واضح او جامع  
بشکارہ نہ شو چہ پہ ہفتے کئے د دے علم داستاڈانو پہ اقوالوسرہ د ہر خوب  
معنی د دلیل او د سند سرہ بیان د او د یو خوب د ویستلو طریقہ د حروف  
تہجی پہ ترتیب سرہ شرح او نمبر وار وی نوچہ کلہ دارنگے یو فائدہ مند کتاب  
ملاؤ نشونو پہ دے بارہ کئے م کوشش و کرو او تکلیف م برداشت کرو او د کتاب  
م جوہر کرو۔

او صحت د دے کتاب کتل د ہمایون بادشاہ چہ لومے بادشاہ د شاہانو  
د عربو او عجمو دے کرے دے او خاوند د امتونو د رقابودے او عزتمند  
د دنیا دے او فریاد اوریدونکے د بجاہدینو دے او وژونکے د مشرکانو دے  
بادشاہ د روم او د دمشق او د شام دے او د فرنگ دے۔ نوم نے ابو الفتح قزل  
ارسلان حوی د مسعود ناصر امیر د مؤمنانو دے۔ خدا نے دے ورثہ عمر  
اورد کوی او ددہ بقاء دے ہم اوردہ کوی۔

د معجم حروفو پہ طرز او طریقہ خوبونہ پہ فارسی ژبہ م راجع کرلہ  
ہفتہ کتابونو نہ چہ پہ دے پاک علم کئے مشہور دی لہ کتاب وصول دانیال او  
لہ کتاب تقسیم امام جعفر صادق اولہ جامع کتاب محمد بن سیرین اولہ کتاب  
دستور ابراہیم کرمانی اولہ کتاب ارشاد جابر مغربی اولہ کتاب تعبیر  
اسماعیل ابن اشعث اولہ کتاب کنز الرؤیائی اولہ کتاب بیان التعبیر دستور روس  
اولہ کتاب تعبیر حافظ ابن اسحاق اولہ کتاب حمل الدلائل والنما اولہ کتاب

مبادی التعبیر اولہ ایضاح التعبیر فخری اولہ کتاب کافی الرؤیا اولہ کتاب  
تعبیر بطاؤس اولہ کتاب مفرح الرؤیا اولہ کتاب تحفة الملوك منہاج التعبیر  
خالد اصفہانی اولہ کتاب مستقمة التعبیر اولہ کتاب حقایق الرؤیا اولہ کتاب  
وجین محمد بن شاہوید اولہ کتابو متفرقة و نہ ہرچا دکلیموتہ چہ پہ دے علم کینے  
تصنیف کری دی دام ورنہ غورہ کرو او بیام ورنہ جوہ کرو۔

د ترتیب طریقہ: د ہر خوب ترتیب د اول حرف پہ ترتیب د دویم او دریم  
حرف واضحہ پہ دے کتاب کینے م ذکر کری دی او د دے نوم م کامل التعبیر  
کینبود و حکمہ چہ بل د دے نہ کوم کتاب پہ فارسی ژبہ کینے نہ دے جوہ شوے او  
دا انصاف دے چہ د دے احتیاج ہرچا تہ شتہ دے۔

اولہ د غہ لومہ استاذانو د اقولو نہ م د شپرو و گسانو ذکر کرے دے چہ ہر  
یو پہ خیلہ زمانہ کینے پخیلہ یوحکیم د وخت وو او دا پہ لاندے د اول دی:  
اول حضرت دانیال حکیم چہ د یو پاک نسب خاوند وو۔ دویم امام جعفر صادق  
دریم محمد بن سیرین خلورم جابر مغربی پنجم ابراہیم کرمانی شپترم اسماعیل  
بن اشعث۔

او پہ پنخلسو فصلونو کینے م راوری دی او ہریوشے م پکینے پہ خیلہ خائے  
کینے پہ ترتیب ایبنے دے د دے د پارہ چہ پہ لوستونکی او زدہ کوونکی اسانہ شی  
او ہرہ یوہ باریکی ورنہ پتہ پاتے نشی کہ د خدائے رضاوی اللہ تعالیٰ نبی  
پوہیری پہ حقائقو باندا دے۔

اول فصل د رد مزاج او طبیعت پہ پیژند لو د خوب کینے دویم فصل دے پہ  
بیان د خوبونو پہ قسمونو پیژند لو کینے دریم فصل دے د روح او نفس پہ بیان  
کینے خلورم فصل دے د خوبونو پہ صحیح والی کینے پنجم فصل دے پہ بیان د  
رستیا او دروغ خوبونو پیژند لو کینے او شپترم فصل دے پہ بیان د خوبونو  
د فرق پہ پیژند لو کینے اوم فصل دے د خوبونو پہ صحیح کینے فرق اتم فصل دے  
پہ بیان د فال او جفر علم پیژند لو کینے فصل دے د زیادہ وتلی (ہیرشوی) خوبونو  
پیژند لو پہ بارہ کینے لسم فصل لجاہلانوتہ د خوب تعبیر پہ بیان لو کینے یولسم  
فصل دے د خوبونو حال، وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلو  
دولسم فصل دے پہ بیان د خوب تعبیر ویستونکی د ادب او معنی او شرط پہ بارہ  
کینے دیار لسم فصل دے پہ بیان د ادب لحاظ ساتلو د تعبیر کوونکی او سوال کوونکی

۱۲ او ہمد ارنگہ موہن یوسف ۴ تہ پہ زونکہ کینے عزت و کبرے دے او د خوبونو تعبیر موہن زونکہ بنوہ دے ۱۲

یہ بیان کہنے قسمونہ حواریسم فصل دے یہ بیان دے پیتزند لود دے کہتے چہ تعبیر  
 پہنحو قسمہ دے پنحلسم فصل دے یہ بیان دے پیتزند لود ہغہ مسایلو کہتے چہ  
 تعبیر دے سرچپہ (الہ) وی شپا رسم فصل پہ معنی دے دیدار د خدا ای او د فرستو  
 لیدل او د پیغمبرانو لیدل دام تہول پہ ترتیب سرہ راوری دی۔

پس د خوبونود تعبیر د علم پہ نظم او طریقہ م ہر خوب یہ اول کہنے راوریدی  
 کہ چرتہ د دے اول الف او، یا وی ہغہ د الف او یا پہ حرف کہنے ولتوہ۔ او کہ  
 چرتہ اول ئے الف او تا وی نو د الف او تا پہ حرف کہنے اوگورہ، او کہ چرتہ ئے  
 اول ئے الف او یا وی یا الف او میم وی دغہ ترتیب چہ د اول حرف او دویم یاد  
 ساتھ د دے د پارہ چہ د خوبونو راویستل پہ اساتہ وی او د یو عالم نہ دے دا  
 خبرہ پتہ پاتے نشی چہ پہ دغہ کتاب کہنے یادہ ساقی او د اللہ تعالیٰ نہ د امداد  
 سوال کووم د دغہ کتاب پہ پورہ کولو کہنے او د اللہ تعالیٰ پہ دواہر جہا نونود ثواب  
 سترکے پہ لارہ یم او اللہ نہ پوہیزی۔

د دے علم فضیلت او ثواب د | پہ دے پوہہ شہ چہ د تعبیر علم یو پاک  
 قرآن کریم او احادیثو پہ رنپا کہنے علم دے او یو عزتمند علم دے چہ اللہ تعالیٰ

حضرت یوسف علیہ السلام تہ ورکے وواو ہغہ کہنے ئے دا علم لینے وو لکہ چہ  
 اللہ تعالیٰ فرمائی دی وکذالک ملکاً لیوسف فی الأرض ولنعلمہ من تاویل الاحادیث  
 او عبد اللہ ابن عباس فرمائی، اول شہ چہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 تہ ورکے وواو ہغہ دا وچہ ہغہ یومقربہ فرستہ پہ خوب کہنے ولیدالہ او رتہ فرستہ  
 وویلے چہ د خوشحالے زیرے دے وی تالرہ چہ اللہ تعالیٰ تہ د پیغمبرانو د چلے  
 نہ وگرزولے او تہ ئے غورہ کرے ئے او تہ ئے آخری پیغمبر کرنولے ئے ولکن  
 رسول اللہ و خاتم النبیین دا ئے ورتہ وویلے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را بیدار شو د پیغمبر  
 خوب د خیر او د اقبال خوب دے او د معراج تہ ئے روستہ بل خوب ولید و لکہ چہ  
 اللہ تعالیٰ فرمائی دی: (لقد صدق اللہ رسوله الرؤیا بالحق لتدخلن المسجد  
 الحرام ان شاء اللہ امنین) چہ تردے حایہ او فرمائیل فتحا قریباً

او د ابراہیم علیہ السلام پہ قصہ کہنے فرمائی دی چہ (انی آری فی المنام  
 انی اذ بحک فانظر ما ذا اترئی) تردے حایہ صدقت الرؤیا انکذالک تجزی الحسینین  
 او پہ حدیث شریف کہنے ہمدغہ شان راغلی دی چہ دا دیوسف علیہ السلام  
 معجزہ وہ، نوچہ کوم علم د پیغمبر معجزہ وی نو ہغہ علم بہ یوپاک او مقدس

علم وی او ہفہ شوک چہ د پیغمبرانود دے مٹنے نہ دی ہغوی د خوب پہ ذریعہ اولیاء شوی دی۔ او ہشام بن عروہ د خپل پلار نہ ہمداسے روایت کوی چہ ہغہ وئیلی دی د تعبیر پہ بارہ کبے اللہ تعالیٰ دغہ آیت فرمائیے دے لہم البشری فی الحیوۃ الدنیاء اللہ تعالیٰ دے خوشحالی زیری تہ د صالحانو خوب وئیل دے چہ صالح اونیک خلک راشی خوبونہ کوری یا شوک داسے خوبونہ او کوری چہ د ہغے پہ صدق اور بنتیا والی کبے آیات او احادیث وارد شوی دی د حضرت انس چہ د اجملہ راویم نو کتاب اور دیدری او ہغہ داسے روایت دے چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے دی: الرؤیا الصالحة جزء من ستة واربعین جزءاً من النبوة یعنی د صالح اونیک سہری خوب شپہر خلویستہ حصہ د پیغمبری دہ۔ د دے حدیث روایت بخاری او مسلم کہے دے۔

ہمدارنگہ تور پیغمبران ہمدغہ شان وو ہر خہ چہ ئے د اللہ تعالیٰ نہ غونستی ووا اللہ تعالیٰ ورتہ د ہغے پہ خوب کبے بنود نہ کہے وہ۔ پہ حدیث شریف کبے راغلی دی د عبد اللہ ابن عباس تہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے دی چہ د خوب لیدل وحی دکہ چہ اللہ تعالیٰ ئے بندہ تہ علامہ ورنسکار کوی او د خیر او شر ورتہ رسوی د دے د پار چہ بندہ مغرور او متکبر نشی او د اللہ تعالیٰ د امرہ غافلہ نہ وی۔

ابو ہریرہ فرمائیے دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار شو د رسول اللہ منگری او صحابہ کرام د غمہ دک ورتہ راغلل او ورتہ ئے وئیلے چہ یا رسول اللہ تا بہ موتہ تہ د خیر خیر را کولو او کہ چرتہ العیاذ باللہ منہا تا تہ خیلہ نیتہ مقررہ کہے شی یعنی د دنیا نہ لار شے نو موتہ بہ د دین پہ کار کبے پہ ہتہ صحیح تدبیر خنکہ پوہہ شو؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے: بعد وفاقی ینقطع الوحی ولا ینقطع المبشرات۔ زما د وفات تہ پس وحی بندیری مگرد خوشحالی زیری (خوب لیدل) نہ بندیری او نہ ختمیری۔ صحابہ ورنہ پیوس او کپو چہ د خوشحالی زیری خہ شے دے یا رسول اللہ دے فرمائیے: الرؤیا الصالحة التي یزاکها المرء الصالح یعنی ہغہ نیک خوبونہ چہ یونیک سرے ئے کوری یا یوکس ئے د بل چالو کوری۔ د دے علم فضیلت د صحابہ واد بزرگانود اقوالونہ او پہ حدیث شریف کبے راغلی

دی د ابو سعید خدری نہ۔ دے وائی چہ اوریدی م دی د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ چہ رسول اللہ بہ خیلویار انوتہ فرمائیے چہ یوکس د ستاسے نہ یونیک خوب

اوگوری باید چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ شکر کلیہ و وائی اودَ اللہ تعالیٰ شکر ادا کپی اوہغہ خوب بیا خپلو ملگرو او یارانو تہ واؤروی اوکہ چرتہ ناپسنداید او بدکارہ خوب یونیک سرے اوگوری نوخو حله دِ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم و وائی اودَ دَ شرتہ دِ پہ اللہ تعالیٰ باندے پناہ او غواری اوہغہ خوب دے چاتہ نہ آوردی داد دے دِ پاسر چہ ددے خوب یدای ورتہ ونہ رسیزی۔

اوپہ حدیث شریف کتے دی چہ دَ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب نہ۔ دے وائی چہ مومن بندہ خوب اوگوری یاہغہ تہ خوب ہسکار کپے شی نو دا واجب دی چہ پہ تعبیر تے حان پوہہ کپی ددے دِ پاسر چہ دَ نیک خوب دَ خوشحالی نہ خوشحالہ شی اودَ بد خوب نہ حان اوساتی یعنی پہ دُعاکانو اعبادات الہی اوپہ صدقو ورکولو مشغولہ شی۔

ابن سیرینؒ فرمائیے دی چہ علم تعبیر او نورو علومو کینے دا فرق دے چہ دَ علم طالب ددے علم دَ اصولو خلاف نشی کولے اوددے قیاس قابل تعبیر ہم نہ وی اوہغہ تہ دَ تعبیر طریقہ نہ معلومیزی مگر دا علم یودا سے علم دے چہ دے دَ خپلو اصولو او قاعدو خلاف کیری حکمہ داددے پہ وجہ چہ دَ خلکو شکلونہ او سیاہت او صفت، دیانت او اعتقاد باندے، ہمدارنگہ دَ وقتونو پہ اختلاف سرہ ہم بدلیری حکمہ چہ تہ وخت خو تعبیر مثل او اصل سرہ کول وی او تہ وخت ددے ضد سرہ کیری۔ کله خوب صحیح وی او کله خوب غلط وی یعنی کہا وچ خوبونہ)

پہ دے ہم پوہہ شہ چہ ہر شوک یو علم لری۔ ہر عالم چہ یو علم لری نوہغہ دَ نورو علمونو نہ بے پروا وی مگر تعبیر کوونکے خاٹھا ضرورت لری علم تفسیر قرآن تہ او دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احادیثو شریقتہ او ہم دارنگہ مثالونو تہ او دَ عربو او عجمو اشعارو تہ او نوادر تہ او علم اشتقاق لغت او متداولو الفاظو تہ یعنی دِ یو لفظ نہ بل لفظ اخستل ہمدارنگہ ددے عالم تہ پکار دی چہ نیک وی اوپہ باریکا تو پوہیری او ادیب ہم وی اودَ خلکو پہ نیو احوالو او نیو صفتونو ہم پوہیری پہ قیاس اودَ علم پہ بنو قاعدو پوہ وی اونور ہم پوہولے شی او دَ اللہ تعالیٰ نہ امداد غواری چہ دَ نیغے لارے راہنمائی وکپی او تہ پہ اصلاح او نیکی وچلییری او دغہ علم اللہ تعالیٰ ہغہ چاتہ ورکوی چہ ہغہ پاک دی دَ حرامو خورلو کھنے، ہمدارنگہ پاک وی دے کارہ خبرو کھنے او دبدائی نہ

ہاں ساقی دے دے دپارہ چہ د علماء پہ صف کینے او د پیغمبران وارثہ کینے داخل کرے شی او د پیغمبران تو پہ وارثانہ کینے شمار کرے شی نو پس پہ عقلمند و لازم دی یادول دے علم او د دے علم د قاعد و پیژندل ہم واجب دی حکمہ چہ ہر خاص عام، جاہل، عالم تہ دے علم حاجت شتہ دے مکر ہغہ قوم تہ نشتہ دے چہ جاہلان دی۔ اللہ تعالیٰ د ہغوی پہ بارہ کینے فرمائی (أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ) اللہ تعالیٰ بسہ پوہیری۔

اول فصل۔ اول فصل دے دمزاج | پہ دے فصل کینے دایا نووم چہ خوب او د ہغہ مزاج خہ شہ دے؛ او طبیعت پہ پیژندلو کینے

پہ دے باندے پوہہ شہ چہ حکمانو فرمائی دی چہ د خوب سبب د ہغہ و چو بخار و تو پور تہ کیدل دی چہ د پوہہ سری دماغوتہ پور تہ کیبری، دے پہ وجہ ہول حواس او قوتونہ آرام پیدا کوی او خوراک ہضمیری او د بدن وینہ پخیری۔ طبیعت دے خوب تہ طبیعی وائی۔ بعضے وائی چہ کینبول د روح دی پہ استعمال د حواس کینے، او ٹخنے وائی چہ خوب فعل دے لہ فعلونو د دماغو ٹخنے او د طبیعی فعل دے حکمہ چہ دے سرہ قوتونو تہ آرام رسیبری خاص طور سرہ قوت تخمیل او قوت فکر تہ زیات آرام رسیبری او د قوتونہ چہ ذکرے او کرے شوداد روح نفسانی حرکات دی او د دے حائے دماغ دے او د دماغو آرام خوب وی دے دپارہ چہ روح نفسانی تسکین و موہی۔ دلیل پہ دے خبرہ دادے چہ یوگس د علم پہ زدہ کرہ کینے مشغول شی او د شپہ گزہی او خشکی ددہ پہ مزاج باندے غالبہ شی نو روح نفسانی د حرکت پہ زیاتوالی سرہ سست او کب زورے شی نو دے نہ بیبا تکلیف او مرض پیدا کیبری، دے علاج یخ او ترشیان دی لکہ بنفشہ غور او روغن نیلوفر او ہغہ شیان چہ دے دپارہ مناسب وی۔

حکیمانودا خبرہ ہم کرے دہ چہ خوب پہ دوہ قسمہ دے چہ یوتہ طبیعی خوب ویل کیبری او بل تہ غیر طبیعی۔ لیکن طبیعی حرارت غریزی قائم ساقی اصلی گزہی نہ دنہ نظر ساقی لیکن یو خون نفسانی قوائے سستے کیبری حکمہ چہ پ دے تری غالبہ شی مکر پکار دی چہ خفکان لرے کوی او ہغہ فضلات چہ پہ بدن کینے جمع کرے شوی وی ہغہ ہول د خولو پہ ذریعہ لرے کوی۔

غیر طبیعی خوب۔ دا خوب پہ درے قسمہ دے (۱) د بدن د فساد مزاج نہ۔

(۱) دا کسا پشان د خنا و رودی بلکہ د دوئی نہ ہم کمرہ دی دا کسان دوئی غافل دی

(۲) اخلاط یعنی دَ وینی، صفرا او دَ سودا دَ زیاتوالی نہ۔  
 (۳) دَ ناپاکو او گندہ خورا کونوٹنے یا دَ بیخ او تر دماغو دَ افکارو نہ دی۔ دَ دے  
 سرمایہ دَ دماغو سردیے او دَ تری نہ تیکارہ کیبری، دَ دے وجہ نہ دَ گرم او خشک  
 دماغ والوتہ خوب کم ورٹی او ہغہ دماغ چہ گرم او تروی خوب ورتہ پیر ورٹی۔  
 کہ چرتہ شوک اعتراض وکری چہ تہ شہ پوہیرے چہ خوب یوفعل دَ بیخ  
 او تر افعالو او راحت او قوت متخیلہ او متفکرہ دے؟

جواب دادے چہ مونہ تہ دَ عقل پہ ذریعہ معلومیبری چہ ناستہ دَ ولاپے  
 نہ راحت دے، دَ آرام پہ وجہ سرہ بیداری او دَ دماغی قوتونو اسایش دیے۔  
 دَ دے وجہ نہ پہ یقین سرہ خوب دَ دماغو دَ افعالو نہ یوفعل دے او وضاحت  
 او شرح دَ طبعی خوب او غیرطبعی خوب قوت، ضعف، تخیل او دَ فکر قوت او  
 دَ ذکر قوت پہ دلیل او حجت سرہ دَ پخوانو حکیمانوپہ کتاب کفایت الطب کہنے پہ  
 تفصیل سرہ بیان کری دی۔ (نوہلتے بیا او کورہ کہ تفصیل تے غواہے)

**دویم فصل دے دَ خوبونو** حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ خوب پہ اصل  
**قسمونو پیتند لو کہنے** کہنے دوہ شیان دی، یوپہ حقیقت حال بانڈے  
 خبرول کوی او دویم دَ کار سر تہ رسید لو اطلاع ور کوونکے وی، او دَ دے دوہ و  
 ثلور قسمونہ دی: (۱) یو خوب امر کوونکے دے (۲) دویم قسم تے منع کوونکے دے۔  
 (۳) دریم قسم ویروونکے دے (۴) ثلورم قسم دَ خوشحالے زیرے ور کوونکے دے۔  
 عبد اللہ ابن مسعود فرمائیلی دی، چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمائیلی دی (الرؤیا ثلثہ اقسام من اللہ تعالیٰ و بشری للمؤمنین فی حیاتہم)  
 یعنی خوب پہ درے قسمہ دے، اول ہغہ چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ طرفہ وی او دَ خوشحالی  
 زیرے وی دَ مسلمانانو دَ پارچ دَ دوئی پہ ژوند کہنے۔ دویم قسم من الشیطن الذین  
 امنوا۔ دویم قسم خوب دَ شیطان دَ طرفہ وی دَ ایمان خاوندانو تہ۔ دریم قسم اضغاث  
 احلام یعنی پریشانہ کوونکی دی۔

یعنی خوب پہ درے قسم دے یو دَ اللہ تعالیٰ دَ طرفہ چہ دَ ایمان خاوندانو تہ دَ  
 دنیا پہ ژوند کہنے زیرے دے۔ دویم قسم ہغہ خوب چہ خلک پہ غم او اندائینسنہ  
 کہنے اچوی۔ دریم قسم ہغہ خوب دے چہ پریشانہ دے۔

امام جعفر صادق فرمائیلی دی، چہ حقیقت کہنے خوب پہ درے قسمہ دے  
 یوتہ حکم دویم تہ متشابہ او دریم قسم تہ اضغاث احلام وئیل کیبری او اضغاث

احلامِ ثلور قسمِ نخلک کوری یو ہغہ دلہ چہ د ہغوی طبیعت فساد طرف تہ  
مائلہ وی۔ دویم قسم چہ ہغوی شرابِ خشکی، دریم قسم ہغہ دلہ چہ ہغوی  
گلاہ وچہ سودا پیدا کوونکی خوراک خوری لکہ تور بانجان، مسوردال، مالکہ گلاہ  
وچہ غوبنہ او کوم شیان چہ ہغہ ددے ثلور و سرہ مشابہ وی او ثلور م  
چہ نابالغہ ماشومان داسے خوبونہ کوری۔

محمد بن سیرین فرمائی دی چہ خوب پہ دودہ قسم دے، یو خوب  
حکم یعنی فیصلہ کن چہ ہغہ خوب صحیح وی، دویم قسم اضغاثِ احلام  
چہ ہغہ پراگندہ خوب وی او اضغاثِ د و شوخ نکلو تہ ویل کیری لکہ شکنگہ چہ  
گیا او واینہ متفرق او گلا وچہ وی پہ چمنونو کینے۔

پریشان خوبونہ: دا مختلف خوبونہ دی چہ پہ درے قسم دی۔ (۱) د طبیعت  
او خواہش د غلبے تہ پیدا کیری او کھنے د شیطان د نمائش تہ او کھنے د نفس د  
خپلو خبر و سرہ، او دا درے وارہ قسمونہ صحیح نہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ خوب پہ درے قسم دے، یو قسم ہغہ  
دے چہ خوشخبری د اللہ تعالیٰ د طرفہ، دویم قسم د شیطان د طرفہ و سوسہ  
او سودا دہ۔ دریم ہغہ قسم چہ پہ خپل خیال کینے تے راشی او د شوق د وجہ نہ  
ہغہ پہ خوب کینے و ویتی او ہغہ صحیح خوب د فرستتو پہ شکل کینے وی چہ د  
لوح محفوظ تہ د خوشحالی زیرے و رکوی د کولو پہ شی (خیز) بانڈ یا نیک سہری  
تہ چہ د ہغہ کار د واقع کیدلونہ مخکینے ہغہ ددے د ضرر او نقصان تہ محفوظ  
شی چہ ورتہ د سیری ددے وجہ نہ چہ شوکِ حرب او کوری او بیالٹے ہیر کری  
نو تعبیر و بستونکے دے پہ ہغہ توبہ او باسی لہ گناہونو کھنے او د خوب ہیروں  
د گناہونو کھنے دی حکم چہ د خوب نمائندہ قرینتہ دہ د لوح محفوظ نہ۔

حضرت مغربی فرمائی دی چہ خوب پہ دودہ قسمہ دے یو ہغہ صحیح او درست  
خوب دے او دویم دروغچن خوب دے۔ او رشتینے خوب بیابا پہ دویم قسمہ دے، اول  
قسم تہ بشارت ویل کیری او دویم قسم تہ خبردارے دریم قسم تہ الہام ویل  
کیری۔ د بشارت قسم دادے چہ اللہ تعالیٰ یوہ فرستہ پہ لوح محفوظ مقرر کرے  
دہ ددے د پارہ چہ خہ نیکی او بدی بتی آدم بانڈے راتلونکی وی د ہغے خبردارے  
ورکری پہ خوب کینے ورتہ بشارہ کری او ہغے تہ ملک الرؤیا ویل کیری چاہتہ چہ اوغوار  
د ہغہ زیری نو بتی آدم تہ تے پہ خوب کینے ورتہ بشارہ کری او خوب کینے ورتہ وراویشی

دویم قسم دَ خبرداری خوب دادے چہ ملک الرؤیا فریستہ ہنہ دو بروی او دَر اقلوکی  
شی ورتہ اطلاع ورکری چہ کوم شے ورتہ رسپری دادے دَ پارہ چہ خوب لیدونکے  
اطاعت اوکری او دَ گناہ نہ خان اوساتی او ددے پہ وجہ دَ اللہ تعالیٰ عبادت  
اوکری او ہنہ شر چہ یہ دہ راسخی بیج شی او امن کہے شی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ ۝ تَرْجَمَهُ: اے دَ ایمان خاوندانو اللہ  
تعالیٰ تہ توبہ او یاسی ددے دَ پارہ چہ خلاصے او موئی۔

دریم قسم دَ الہام خوب۔ دا ہنہ خوب دَ چہ اللہ تعالیٰ فریستے تہ امرکوی،  
چہ زما دے بندہ تہ پہ خوب کہے الہام اوکری داددے دَ پارہ چہ بندہ صدقہ  
ورکری او ہمدارنکہ جہاد وکری او اللہ تعالیٰ تہ رجوع وکری او دَ بدیو بخنے  
خان اوساتی او دَ خلکوسرہ نیکی وکری۔

دروغجن خوب پہ درے قسمہ دے۔ اول قسم تہ دہمت خوب وئیل کیبری،  
دویم قسم تہ دَ علت خوب وئیل کیبری او دریم قسم تہ شیطانی خوب وئیل کیبری  
یعنی پریشان او پراکندہ خوب۔

دہمت خوب۔ دا ہنہ خوب دے چہ یوگس پہ ولینہ سوچ کولو او ہنہ بیا  
پہ خوب کہے او وینی، نو دَ داسے خوب اصل او تاویل نشتہ دے۔

دویم دَ علت خوب۔ دا ہنہ خوب دے چہ یو دردمند سرے ددردتہ زاری  
او پہ خوب کہے ہنہ دہرد زیاتیری، خراب او خوفناک شیان پہ خوب کہے وینی  
او ددے خوب سبب درد وی، داسے خوب تہ ہم خہ اصل او معنی نشتہ۔

دریم قسم شیطانی خوب۔ دا ہنہ خوب دے چہ دے دَ بدن وینحل واجب  
وی (جنایت کہے وی) یا ناممکن شیان او کوری۔ ددے تعبیر او تاویل نہ وی،  
دا قول دَ اللہ دے چہ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِغُلَامِيْنَ ۝ مَوْجِدٌ پراکندہ  
(یوسف ۴۲)

خوب تو عالمان نہ یو۔  
حضرت علی امیر المؤمنین فرمائی دی، چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ عجیبہ مخلوق تہ یو  
خوب ہم عجیب مخلوق دے او خہ چہ پہ خوب کہے نیکی او بدی گورم ہنہ دَ اللہ  
تعالیٰ حکم وی۔

ابن سیرین فرمائی دی چہ دَ خوب دَ عجائب تونہ یو دا ہم دے چہ سرے  
پہ خوب کہے خیر، نفع او راحت وینی یا شر او آفت وینی او ہم ہنہ خیر، نفع  
او راحت یا شر او آفت بالکل پہ بیداری کہے وینی۔ بلہ خبرہ دادہ چہ دیر

گندہ خلك او گندہ ژبے وی، چه په وینبه او بده بیتونه نشی یادو له په خوب  
کینه ئے وائی او یاد ئے کبری او په وینبه ئے صحیح لوی، او پیر جاهل او ناپوهه  
خلک داسه هم وی چه د حکمت خبره او بسه القاظ بیانوی چه هغوی  
په خوب کینه یاد دے کره وی چه هغه هخ یو حکیم او عالم نشی بیانوله او  
په وینبه هغه بیا هم صحیح بیانوی۔

جابر مغربی فرمائی دی چه د خوب د عجائباتونه یو داهم دے چه په خوب  
کینه یو دروغزن شه (خیز) په نظر راشی چه د هغه تعبیر د هغه په خوبی او در  
واقع کیری لکه د مثال په ډول حضرت نبی کریم صلی الله علیه وسلم خوب  
اولید لو چه ابو جهل اسلام را وړلو۔ دا خوب روسته په عکرمه صادق شریچه  
د ابو جهل خوبی حضرت عکرمه اسلام را وړو۔

یوسری خوب اولید لو چه اسد امیر مکه اسلام را وړو، حال دا چه روسته  
د دے نه حضرت عباس د اسد خوبی اسلام را وړو۔

دا هم کیری چه د ماشوم د خوب تعبیر په صور واقع کیری او  
د غلام د خوب تعبیر په آقا باند دے واقع کیری۔ داسه عجائبات په خوب  
کینه پیری که چرته ټول یادووم نو کتاب او بیدیری۔

دریم فصل۔ د نفس | دا خبره یاده کره چه الله تعالی فرمائی (الله  
او روح په بیان کینه۔ ایتوقی الالنفس حیث موتها والتي لم تنب فی صلامها  
فیمسک التي قضی علیها الموت ویرسل الأخری إلى أجل مسمی بالزمر  
ترجمه: الله تعالی د مرگ په وخت کینه روحونه اخلی او هغه چه په خوب کینه  
نه دی مړه شوی چه په چا د مرگ حکم دے هغه ایساروی او بل وخت مقرره  
پور دے ئے پریږدی۔

د علماء او حکماؤ په منځ کینه د روح او نفس په باره کینه اختلاف دے۔ هغه وائی  
چه دواړه یوشه دے۔ د نفس او روح معنی چا د دے۔ د دوی دا دلیل دے چه  
د عربو په ژبه کینه د نفس الله معنی دی، روح، وینبه، اوبه، متی، متیاز، همت  
جسم، لاس۔ او د روح دولس معنی دی، روح، یاد، کلام، روح القدس، باران  
وحی، جادو، مسیح، مریم، ژوند، فریسته او د الله تعالی رحمت۔

او د حکیمانو دویمه ډله وائی چه د خوب لیدونکی روح د بدن نه اوعی، او  
بره اسمان ته عی، اوریدل اولیدل یاد ساتی چه د بیداری وخت شی نور روح

بیابان تہ راخی ددے دادلیل دے چہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی چہ خوک پہ اودس کینے ثملی اود اللہ تعالیٰ ذکرے پہ زبہ جاری وی دہغہ روح اسمان تہ شی۔

خنے تعبیر کوونکی داوائی چہ دا حدیث د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د قول خنے تہ دے اودوئی وائی کہ چرتہ د اودہ سپری روح د بدن نہ تے اودن تے یواخے پرینبودے، نو د ساہ اخستو حرکتوتہ بہ باقی تہ وے، نوچہ اودہ سپرے ساہ اخلی نو د دے تہ معلومی پری چہ ددہ بدن کینے روح شتہ دے اود خوب وخت کینے روح د بدن خنے تہ دے جدا شوے۔

خنے خلک پہ حان اور روح کینے فرق کوی، دوئی داسے وائی چہ د خوب وخت کینے روح روان د بدن نہ اوئی اوپہ مخلوق کینے کرخی، بیابان کینے واپس راشی اودہغہ چہ دے روح پہ خپل چکراو گر خیدا و کینے لیدالی وی بدن تہ خبر ورکوی۔ ددے خلکو دادلیل دے چہ روح د قرص آفتاب مشابہ دے اوروان آفتاب د رتھا مشابہ دے لکہ چہ د فمر قرص پہ ثلورم اسمان باندا وی او دہغہ رتھا بیا پہ ہول جہان وی۔

اود حکما و یوہ ہلہ داسے وائی چہ جان اوروان دواہہ یوشے دے اودواہو کینے ثخہ فرق نشتہ دے چہ ددے صفت د عقل د قیاس پہ مطابق داسے دے لکہ چہ د اوبونہ واوڑے او د واوڑے تہ اوبہ جو ریدی۔

د حکیم اراطالیس دا نظریہ دہ چہ ددہ پہ نزد نفس میدا اول دے اودا نفس د روح نہ زیات شریف او بزرگ دے لیکن د نفس اور روح حقیقت ما پہ خپل کتاب سماز المسائل کینے بیان کریدے اود حکیمانواقوال ہم پہ دے کتاب کینے راوری دی۔

د اهل السنن والجماعۃ۔ ددوئی پہ نزد روح امر رب دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمایلی دی وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي۔ ترجمہ:- سوال کوی تانہ اے پیغمبرہ د روح پہ بارہ کینے ہغوی تہ وواہہ چہ روح حما د رب امر دے۔

حما بھروسہ او اعتماد پہ اللہ تعالیٰ باندے دے او د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خبر و مبارکوم اعتماد دے اود حکما و اقوالو تہ مطلب دادے چہ حما کتاب ددوئی د اقوالو ذکر تہ خالی پاتے تہ وی۔ د اللہ تعالیٰ نہ دا سوال

کووم چہ ما دِ پہ خپل دین الہی او دِ پیغمبر پہ سنتو بانڈاے قائم و ساقی  
او دِ خیر او کرامت امداد را بخشش کری۔

**شلورم فصل۔** یہ علاموسرہ حضرت کرمائی فرمائی دی چہ شوک  
د خوب رشتینی کیداو پہ بیان کبے

پہ نہہ طریقہ لیدل غواری نودے دِ چہ شومرہ کیدے شی پہ او دس سرہ  
پہ نہی اہخ دے خملی او اللہ تعالیٰ دے یادوی او زیاتہ دودئی دے خوری  
ٹحکہ چہ شوک دیرہ دودئی خوری ہغہ اللہ تعالیٰ نہ یادوی ددہ معدہ دکہ  
وی او د خوراک بخارات دملغ تہ رسیبری او طبیعت لے متخیل کرئی پہ دے  
وجہ دیر خورونکی دودئی مختلف او پریشانہ خوبونہ وینی، او بیخی لبرہ دودئی  
دے ہم نہ خوری ٹحکہ چہ معدہ کوم وخت خالی وی د طعام نہ او دے پہ  
خالی معدہ اودہ شی ددے سرہ ہم پریشانہ خوبونہ بہ وینی، طبیعت غذا تہ  
موند لوسرہ ضعیف او سست شی او خوب نہ ورئی، او کہ اودہ ہم شی تو پریشانہ  
او پر آگندہ خوبونہ کوری او سرے باید د خوب وخت کبے نہ دیر موروی او نہ دیر  
ورے وی دا ددے د پارہ چہ شہ خوب او وینی صحیح او درست وی او خوب دِ  
ہم نہ ہیروی۔

د حضرت عبد اللہ ابن مسعود نہ روایت دے، چہ یو اعرابی سرے حضرت  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہ راغلو او دل سے عرض لے او کرو چہ یا رسول اللہ، چہ  
پرون م دا سے یو خوب اولید لو نو ہغہ پر آگندہ خوب لے بیان کرو۔ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائی، چہ شہ شی د خورلے و دے اعرابی وویلے  
چہ یا رسول اللہ، دیرے پنخے کجورے م خورلے وے۔ رسول پاک جواب ور کرو چہ  
ددے خوب شہ صحیح تاویل نہ راخی ددے د پارہ دیر تعبیر بیان نوونکی د دیر و  
خوبونو تعبیر بیانوی او د ہغے تاویل درست نہ راخی۔ تعبیر بیان نوونکی ددے  
خبرونہ نہ غافلہ کیبری او د سوال کوونکی نہ دے سوال وکری زوستہ دے  
بیا تعبیر بیانوی دا ددے د پارہ چہ بیان شوے خبرہ رشتینی او درستہ وی،  
او د خوب د رشتینوالی دا علاہ دی کومے چہ بیان شوے۔

ابن سیرین فرمائی دی، چہ انسان دیر خوبونہ کوری چونکہ ہغہ دہغہ  
لائق نہ وی ددے تاویل ددہ د اقا ربو ورو یا پلار یا محوی تہ واپس کیبری،  
او وخت د خوب تعبیر ددہ پہ مرگ تاثیر کوی۔ ددے پہ بارہ کبے ما د عکرمہ

بن ابی جہل پہ بابت کہنے تقریر کہے دے چہ پلارے خو کینے اولید لو او دہنے تاویل  
د ہغہ پہ حوی ظاہر شو لکہ ثمنکہ چہ د نابلغ ماشوم د خوب تعبیر د ہغہ  
پہ پلار واقع کیبری ہرکلہ چہ یومعیر پہ دے اصولو غور وکری نودہ تہ بہ ہیخ  
شہ مشکل نہ را پینیبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، چہ کلہ بندہ تہ رنج او آفت پہ  
نظر راشی مکر تاویل د ہغہ خلاف وی لکہ ثمنکہ چہ د غم او خوف تعبیر  
بنادی او خوشحالی دہ۔ اللہ تعالیٰ فرمایلی دی وَكَيْبِدًا لَّنْهَمُ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ  
أَمْنًا ۗ ترجمہ :- زہ بہ د دوئی ویرہ ضرور پہ امن بد لہ کرم۔

او د بادشاہ تہ او د د بنمن نہ تختیدل او د ہغہ شہ چہ د دے مشابہ وی  
د دے امر دلیل دے چہ د خوب لید وکے بہ د اللہ تعالیٰ پہ پناہ او امن کہنے  
وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے فِیْقَرُوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ  
ترجمہ :- د اللہ تعالیٰ طرف تہ زعلی، زہ تاسے د دے نہ پہ ہسکار و پروم۔  
د دے تاویل تو قسمونہ دیر زیات دی، انشاء اللہ پہ خچل  
حائے کہنے بہ ئے بیان کرم۔

**پنجم فصل در بتیبا او د** حضرت دانیالؑ فرمایلی دی چہ خلك پہ  
دروغٹن خوب پیژند لو کہنے شکل، صورت، طبیعت قد او خبر و اترو کہنے د

یوبل ہغے مختلف دی او د اختلاف شہراو د ہوا د وجہ نہ د یو خوب د بل پہ  
شان نہ وی کلہ چہ د چاہہ طبیعت د غوٹے، حلوا، شراب او ہمدارنگہ د دے پہ  
شان تہ د نوروشیا نو د استعمال پہ وجہ وینہ غالبہ کیبری نو پہ خوب کہنے د رگ  
وہل او سینگی او د شونہ و حرکت او خوشحالی او د سرود آواز او ہغہ شیان  
چہ د دے سرہ مشابہت لری آوری بہ نو تعبیر کوونکے د ددہ چہرہ رنگ او د  
بدن غٹوالے او خوشحالی تہ او گوری۔ پہ دے پوہ شہ چہ دا خوب د وینے د  
غلبے کیدونہ دے او د دے ہم ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

کلہ چہ د چاہہ طبیعت کرم او خشک شیان لکہ پنیر، پیاز، تور مرچ خوراک  
سرہ صفرا غالبہ شی نو د اسپے بہ پہ خوب کہنے اور، دیوہ، شمع، لاپتین  
او داسے شیان دیر گوری تعبیر کوونکے دے ددہ بدن زیروالی او د بدن کزوتیا  
او د حرکت تیزوالی تہ او گوری نو پہ دے د پوہ شہ چہ پہ دے سری د صفرا  
غلبہ دہ نو د دے خوب شہ اصلیت او تاویل نشتہ او کہ چرتہ د چاہہ طبیعت

د بِلغم زیاتوونکی شیان استعمال سرہ لکہ شومے، ماستنہ، شودہ اوددے مشابہ  
شیانوسرہ بلغم زیات شی، نودا سرے بہ خوب کینے واورہ، باران اوخہ چہ ددے مشابہ  
وی پیروینی اوکلہ چہ تعبیر بیانوونکے د خوب لیدونکی رنگ سپین اوبدان نے  
خوب اوکوری نوپہ دے د پوہہ شی چہ ددہ پہ مزاج د بِلغم زیاتوالے دے د  
دا سے سرے خوب ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

اوکہ چرے دچاہہ طبیعت د سودا راوستونکی شیانولکہ مالکہ غوبنہ او  
نرش شیانو او تورو بانجانوسرہ اوددے پشان نوروشیانود سودا غلبہ وی  
نودا سے سرے بہ خوفناک خوبونہ، مار، لہم، تیارہ وغیرہ پیروینی کلہ  
چہ تعبیر کوونکے ددہ رنگ او تورا خھرہ اوکوری نوددہ صورت بہ غمزن  
اوفرمندا اوکوری اوبغیرد کوئے وجہ نہ بہ پخیل مخ او پیرہ بانڈی لاس  
راکاری نوپہ دے بانڈے بیاپوہہ شہ چہ پہ دہ د سودا غلبہ دہ اوددہ خوب  
بے بنیادہ دے تعبیر کوونکی تہ پکاردی چہ پہ دے تلوخبروغور وکری  
اودھریو خوب تپوس پہ نبتہ شان سرہ وکری نبتہ د پورہ حان پوہہ کری، او  
بنیادے تعبیر بیان کری داددے دپارہ چہ خوب نے ربتینے راشی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، چہ کوم خاوندان د ہمت وی لکہ عاشق  
معشوقہ گوری پہ خوب کینے یا یوکسب کر خیلہ پیشہ (وویتی پہ خوب کینے  
لکہ جولا کپڑے، لوہار اوسینہ اووینی نو تعبیر بیانوونکی بانڈے لازم دی  
چہ دوبارہ تپوس دے ترے اوکری چہ پرون د خہ خورلی دو اوپہ کوم خیال او  
فکر کینے اودہ شوئے وے، روستہ دے تعبیر بیان کری۔

یا چاخپل حان پہ واورہ، باران، یخ اوکرم کینے گرفتار اولید لوکلہ چہ بیدار  
شی نود خوب جامہ ددہ نہ جدا وی، دا بریندوالے ددہ د خوب باعث دے  
لہذا دے خوب تہ خہ اصل نشتہ او بے حقیقتہ دے۔

کہ چرے چا اولیدل چہ پہ حمام اونمر اوکرمی کینے وو، نوچہ کلہ بیدار شی  
نومحان نے پہ پیروکپڑو کینے تاؤکڑے وو نوپہ خوب کینے گرمی محسوسول دجامو  
پیروالے دے۔ دا سے خوب ہم بے بنیادہ دے۔

کہ چرے پہ خوب کینے شوک اووینی چہ دے د مرض او یا د جسمانی درد نہ  
ژاہری اومریض پروت دے اوپہ ربتتیا مریض وو نودا خوب ہم بے بنیادہ دے  
کہ چرے شوک پہ خوب کینے اووینی چہ متیازے کوی اوویخ شو، پہ جامو کینے

تے متیازے کرے اولیدے یا تے دا معلومہ کپہ چہ متیازے زور سرہ ورتہ راغلی دی داسے خوب بے بنیادہ دے اود دے خوب تعبیر نشتہ دے۔

**شپہم فصل۔ د خوبونوپہ مینح کبے فرق**  
**پیژندل اود کھریوکس خوب تفصیلی بیان**

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی چہ خوب لیدونکے ددوہ و خیزونو نہ خالی نہ دے، یا بہ مؤمن وی یا بہ کافر وی، ددے حقیقت کبے خوارلس تسمو  
 دی - (۱) د بادشاہانو خوب (۲) د قاضیانو خوب (۳) د مفتیانو خوب  
 (۴) د عالمانو خوب (۵) د ازادوخلکو خوب (۶) د غلامانو خوب  
 (۷) د نارینہ و خوب (۸) د بنحو خوب (۹) د نیکانوخلکو خوب  
 (۱۰) د بدکارانوخلکو خوب (۱۱) د دولت مندوخلکو خوب (۱۲) د فقیرانوخلکو خوب  
 (۱۳) د لویانو (بالغو)خلکو خوب (۱۴) د نابالغو خوب

پہ دے تہو لو کبے اولہ درجہ د بادشاہانو خوب درست دے او فرمائی چہ  
 د بادشاہانوخلکو خوب د نوروخلکو پہ خوبونوباندے دومرہ فضیلت او بہتری  
 لری تھومرہ چہ د بادشاہانوپہ رعیت باندے فضیلت دے حکمہ چہ اللہ تعالیٰ  
 بادشاہانوتہ عزت اوسرداری ورکریدہ اوخلکو تہ د بادشاہانود اطاعت  
 حکم کریدے حکمہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائیے دی۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ  
 وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء)

ترجمہ:- اے د ایمان خاوندانو، تاسود اللہ اطاعت وکری اود اللہ د رسول  
 اطاعت وکری اود ہغہ امر اطاعت ہم اوکری چہ د ستاسے خنے وی۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے دی ( مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ ) ترجمہ: چاچہ د امیر اطاعت وکرو، ہغہ د اللہ اود ہغہ د رسول اطاعت وکرو۔  
 لہذا کوم خوب چہ بادشاہ اوینی ہغہ خوب بادشاہ تہ نزدے وی اود بادشاہ  
 خوب زیات صحیح وی۔

۲۔ د قاضی خوب د نوروخلکو پہ خوبونودرجہ لری حکمہ چہ عدل او انصاف  
 اود خاص کاروبار بندول او خلاصول د قاضی کار دے۔

۳۔ اود مفتیانو او فقہاء خوب د نوروپہ خوبونوفضیلت لری حکمہ چہ دوی  
 اصول فقہ او حدود مسلمانی فرض، سنت اود حلالو اود حرامو پیژندلو  
 خاوندان دی۔

۴:- دَعَا لِمَا نُوخِبُ دَعَا مَوْپِيهْ خَوْبِ اَوْچْتِهْ دَرَجَهْ لَرِي حُكْهْ چِهْ اَللهُ تَعَالَى  
دوی تہ شرافت او توفیق ورکھے دے، دے دے پامر چہ خلک پہ سمہ لاربان دے  
را اُروی او دَنیکئی او اطاعت لارے تہ خلک را تشویق کری۔

۵:- دَعَا زَادِ خَلِكُو خَوْبِ دَعَا مَانُوپِيهْ خَوْبِ اَوْچْتِهْ دَرَجَهْ لَرِي دَا حُكْهْ چِهْ  
الله تعالیٰ ازادو خلکو تہ پہ غلامانو شرف ورکھے دے۔

۶:- دَعَا مَانُو خَوْبِ نَهْ مَوْلِي تَهْ فَاؤْدَهْ وِي حُكْهْ چِهْ غَلَامَتِهْ دَدے نَهْ حَصَهْ رَسِيْرِي۔

۷:- دَسْرُو خَوْبِ دَبْنُحُو دَخَوْبِ نَهْ اَوْچْتِهْ دَرَجَهْ لَرِي حُكْهْ چِهْ اَللهُ تَعَالَى سِرْوَتِهْ  
پہ بَنُحُو بَانْدِ پِهْ يُوخُو شِيَا نُو تَرْجِيحْ وَرکھے دَهْ۔ اَللهُ تَعَالَى فَرْمَانِي: (الرِّجَالُ كَوُؤْمُو  
عَلَى النِّسَاءِ) ترجمہ: سہری پہ بَنُحُو بَانْدِ مے غَالِبْ دِي پِهْ دَرَجَهْ كِنے۔

اوبلہ خبرہ دادہ چہ اَللهُ پيغمبران سہرو کینے راولیبرل او بَنُحُو کینے راونہ لیبرل۔ (۲)  
اوپیل حُا مے کینے فَرْمَانِي دِي قَرْحُلْ وَ اَمْرَاتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشَّهَادَةِ  
ترجمہ: پس یوسہرے اودوہ نَبِيْحے دَهْ غَهْ خَلکو حُخے چہ دَشَهَادَتِ دَ پَارَهْ مے تَا سُرُو  
خوینوی)

بلہ وجہ دَسْرُو خَوْبِ بَهْتَرُو اَلے دَبْنُحُو پِهْ خَوْبِ۔ دَا حُكْهْ چِهْ دَعَقْلْ پِهْ نَزْدِ دَ  
سِرْوَصِيْرُو اَوْ بَخْشِشْ رَا مے، شَجَاعَتْ، سَخَاوَتْ، اِمَارَتْ اَوْ خِدْمَتْ اَوْ دَا سَمے نُوْر  
بِنَهْ نِيكَا مے دِي۔ هَمْدِ اَرْنَكِهْ دَبْنُحُو پِهْ نَسْبَتْ سِرْمے پِهْ فَطْرَتْ كِنے زِيَا تْ دے  
هَمْدِ اَرْنَكِهْ دَبْنُحُو خَوْبِ دَعَا مَانُو خَوْبِ تَهْ نَزْدِ مے دے اَوْ دَنِيكَا نُو خَلکو خَوْبِ  
فَضِيْلَتْ لَرِي دَبْدِ كَا مْ خَلکو پِهْ خَوْبِ بَانْدِ مے حُكْهْ چِهْ دَنِيكْ خَلکو خَوْبِ طَاعَتْ  
طَرْفْ تَهْ مَائِلْ وِي اَوْ دَكْنَاهْ تَهْ لَرْمے وِي اَوْ پِهْ بَدْ كَارِهْ خَلکو اَوْ كَا فَرُو بَانْدِ مے دَ  
قِيَا مَتْ پِهْ وَرْخْ هَمْدِ غَهْ خِيْلْ خَوْبِ دَلِيْلْ وِي حُكْهْ چِهْ فَا سَقْ پِهْ كِنَاهْ زَهْرُو رِيَا  
كُوِي۔ هَمْدِ اَرْنَكِهْ دَ مَالِدَارِهْ خَوْبِ فَضِيْلَتْ لَرِي دَفَقِيْرْ پِهْ خَوْبِ بَانْدِ مے حُكْهْ  
چِهْ مَالِدَارِهْ صَدَقَهْ وَرْكُوِي، زَكْوَة وَرْكُوِي، حَجْ كُوِي اَوْ دَا سَمے تُوْر دَنِيكِي كَارُوْنَهْ  
سِرْتِهْ رَسُوِي كَوْمْ چِهْ پِهْ پِيْسُو سِرِهْ سِرْتِهْ رَسِيْرِي۔ پِهْ دَمے وَجَهْ دَ مَالِدَارِهْ  
خَوْبِ بَهْتَرْدِ مے، اَوْ رَسُوْلْ اَللهُ صَلَّى اَللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْمَانِي دِي چِهْ (يَدُّ الْعُلْيَا  
خَيْرٌ مِّنْ يَدِ السُّفْلَى) ترجمہ: اَوْچْتْ يِعْنِي وَرْكُوْنَكِ لَاسْ بَهْتَرْدِ دَلَانْدِ مے  
لَاسْ نَهْ يِعْنِي اَخْسْتُوْنَكِي لَاسْ نَهْ)۔

دَعْبِيْرْ بِيَا نُو نُو كُو يُو مے دَلْ دَا هَمْ وِيْلِي دِي چِهْ دَفَقِيْرَانُو دَخَوْبِ حُخَا  
اَصْلْ حَقِيْقَتْ نَهْ وِي حُكْهْ چِهْ دَدُوِي زَهْرَهْ دَكْتِهْ اَوْ دَبْجُوْدْ لَاسَهْ پِهْ غَمْ كِنے

پریشانہ وی، کہ فقیر خہ، نہ خوب اووینی نوڈ هغه اثر دیرہ مودہ پس نیکارہ  
کیری۔ او کہ خراب خوب اووینی نوڈ هغه اثر دیر تر نیکارہ کیری اوڈ دولت مند  
خوب د فقیرانو د خوب برعکس وی۔

هدارنگہ د بالغ خوب معتبر وی ٹحکہ چہ پہ بالغ شہوت غالب وی او  
نا بالغ د عقل او ادب نہ محروم وی۔

خجے د تعبیر بیانوونکو نہ دا ہم وائی کہ چرے د نا بالغ خوب نہ وی نوڈ  
هغه نیکی مور او پلار تہ رسیدی، او کہ چرتہ خراب خوب وی نوڈ هغه اثر  
ہم دے ماشوم تہ رسیدی۔

د نا بالغ ماشوم د خوب پہ بارہ کینے دوہ قولہ دی، یو قول دادے چہ د ماشوم  
خوب رشتینے او صحیح وی او حکمے ظاہر وی ٹحکہ چہ د ماشوم ذرہ د گناہ خجے  
پاک اوصاف وی او د دنیا د شعل نہ فارغ وی۔

دویم قول دادے چہ د ماشوم خوب صحیح او درست تہ وی ٹحکہ چہ د ماشوم  
عقل وغیرہ نہ وی۔ د تشہ فی او جنب او د حائضہ تیجے خوب درست وی۔ د  
مثال پہ طور صفیہ د ہندے لور خوب کینے اولیدال چہ د آسمان نہ نمر او سپورہ  
د دے پہ غیر کینے را پریوتل چہ د خوبہ کلہ را بیدارہ شوہ نوڈ خیبر امیر نے  
د دے خوب نہ خبر کرو۔ د خیبر امیر دے تہ پہ مخ ٹپیہہ ورکپہ او ورتہ نے  
داسے ورئیل، کہ چرتہ تہ دا خوب صحیح بیانوے نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بہ خیبر فتح کری۔

پہ بلہ ورخ رسول اللہ علیہ وسلم خیبر فتح کرو او د مسلمانا تو لبس کر صفیہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہ راوستہ، نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د صفیہ نہ تپوس  
او کرو چہ دانشین داغ دے پہ مخ ٹحکہ دے؛ هغه هغه خیل خوب بیان کرو  
چہ دے لیدلے وو هغه پورہ شو او د دے د خوب تعبیر درست را علو۔ اللہ تعالیٰ  
پہ ہر خہ نہ پوہیری۔

**اووم فصل۔ د خوبونویہ** حضرت کرمانی فرمائی دی چہ د مسلمان  
منع کینے فرق پیژندل خوب د کافر د خوب نہ رشتینے دے۔ ہمدارنگہ

د عقلمند خوب د بے عقلہ د خوب نہ او د نیک خوب د بدکارہ د خوب نہ  
بہتر وی۔ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (اُم حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ  
اَنْ يُجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۱۱ ترجمہ :- ولے دا گمان کوی ہغہ کسان چہ ہغوی گناہ  
کپے وی داسے گمان چہ نکا بہ دوئی د ہغہ خلکو پشان کرم چہ ہغوی  
ایمان را ورے وی اونیک عملے کپے وی چہ د ہغوی مرگ او ژوند  
برابر دے۔ ہا دے چہ دوئی دا فیصلہ کوی۔

ہمدارنگہ د بوداگانو خوب بہتر دے د ماشومانو د خوب نہ او د آزادے نیئے  
خوب بہتر دے د وینئے د خوب نہ۔

تعبیر بیانوںکی لہ د ہر سہری د خوب نیک خیال ساتل پکار دی۔  
اوکلہ چہ د خوب لیدونکی نہ سوال او کپی او پراگندہ الفاظ و اوری نوپول  
دے د عقل پہ قیاس درست کپی۔ د الفاظ و ورا ندے والے اور ستوالے د درست  
کپی او بیا د روستہ تعبیر بیان کپی او بنہ الفاظ دے د اصول تعبیر پہ نظر  
کینے اوساتی کہ چرتہ میزان کلام نظر کینے ساتی تو بیا بہ غلطی نہ وی او خہ چہ  
بیانوی نوربتینے بہ بیانوی حکمہ چہ پخوانو علماء بہ ہم دا قیاس کولو د تعبیر بہ  
ئے صحیح راتلو۔

**حکایت** اوئی چہ یوسرے د حضرت ابن سیرین پہ خدمت کینے حاضر شو  
او تپوس ئے ورنہ او کپو چہ ما دا سے خوب لیدلے دے چہ د موخ د پارہ اذان  
کوومہ، نودہ جواب و رکرو چہ تہ یہ اسلامی حج کوے۔ یہ ہمدانہ وخت کینے یو  
بل سرے راغلو او د ابن سیرین پہ خدمت کینے حاضر شو او تپوس ئے ورنہ او کپو  
چہ ما پہ خوب کینے خیل خان د موخ د پارہ اذان کوونکے اولیدلو، دہ جواب و رکرو  
او ورتہ ئے تعبیر دا سے بیان کپو چہ یہ تا بہ د غلا تہمت لگولے کپری۔

شاگردانو ورنہ تپوس او کپو چہ د دواہو خوبونو صورت یو وچہ د  
موخ د پارہ اذان و او تعبیر ئے ولے مخالف و د یویل نہ ۹ دہ جواب و رکرو  
چہ د اولنی سہری د شکل نہ د نیکبتی علائے معلومیدلے نو ما ورتہ و وئیل  
چہ تہ بہ حج تہ ئے۔ دا د الله تعالیٰ ارشاد دے: (وَ اذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ  
رِجَالًا) ترجمہ :- او پہ خلکو کینے د حج اعلان (دنہ ورنہ) و کپہ، ستا طرف تہ بہ پہ  
دو راجی۔

او د دویم سہری د شکل نہ د فساد علائے معلومیدلے نو د ہغے مخالف تعبیر  
پہ ورتہ بیان کپو چہ یہ تا بہ د غلا تہمت او لگولے شی، دا د الله تعالیٰ ارشاد وئم  
اذِّنْ مَّوَدِّنَ اَيْتُهَا الْعَيْرُ اِنَّكُمْ لَسَ رِقْدُونَ ۵ ترجمہ :- اواز و کپو اواز کوونکی لے

د قافلے خلکو! تا سو ضرور غلے یی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، چہ وخت یو خوب لیدل کیری  
چہ د ہفے تعبیر ہم پہ ہفہ ورخ بشکارہ کیری او وخت یو خوب لیدل  
کیری چہ د ہفے تعبیر یو کال پس پورہ کیری او وخت شپے خوب لیدل کیری  
چہ د ہفے تعبیر شپہر میا شتے پس پورہ کیری او د وختو خوبو تو شل کالہ پس  
او د وختو خوبو تو تعبیر خلونینت کالہ پس بشکارہ کیری۔

د مثال پہ طور حضرت امیر المؤمنین حسینؑ د ورتلو خوب حضرت نبی  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داسے لیدلے وچہ یوسپے ددوی وینہ ثنہی۔ بیا خلونینت کالہ پس

د دے خوب تعبیر بشکارہ شو چہ حضرت امام حسینؑ شہید کرے شو۔  
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیے دی چہ د شپے د خوب تعبیر د ورخ د خوب  
تعبیر نہ قوی وی او اولہ شپہ (د شپے اولہ حصہ کتے) چہ خوب و وینی ہفہ  
صحیح نہ وی حکہ زیات وخت د فکر تو وختے او د د نیاد کار و بار نہ راخی۔ او  
ہفہ خوب چہ پہ نیمہ شپہ کتے وگوری ہفہ ہم درست نہ وی او داد پراگندہ  
خوبونو د جملے نہ وی۔

د تہو نہ اوچت اوینہ خوب د سحر یعنی د شپے آخرنی حصہ کتے چہ اوینی  
ہفہ درست وی حکہ چہ د ایوہ مقربہ فریستہ دہ د لوح محفوظ نہ تے خلکو  
تہ بنائی د دے وجہ نہ د دے تاویل درست او صحیح وی۔

امام ابن سیرینؓ فرمائیے دی چہ د شپے پہ اولہ حصہ کتے خوب اوینی  
د ہفے تاویل ترینٹو کالو پورے وی او کہ د نیمے شپے پہ وخت کتے او گوری نو  
د ہفے تعبیر ترینٹو میا شتو پورے وی او د سحر پہ وخت کتے چہ او گوری  
نو د ہفے تعبیر پہ لستو ورخو کتے بشکارہ کیری۔

خلاصہ دا چہ خمورہ خوب سحر تہ نزدے وی نو د ہفے تعبیر درست زر  
اولنہا وخت کتے بشکارہ کیری۔

اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیان نولو  
د پارہ د علم جعفر او قال پیژندل  
تعبیر بیان کری، یعنی تعبیر

حضرت دانیالؑ فرمائیے دی، ہر  
شوک چہ دا غواری چہ د خوب  
د پیژندل کوم چہ د پخوانو استاذانو  
د بیستونکی تہ پکار دی د علم جعفر او قال پیژندل کوم چہ د پخوانو استاذانو  
نہ نقل شوی دی۔ اول باید تعبیر و بیستونکی تہ شوک سوال و کری دے

دَ نوم تپوس ورنہ وکری۔ کہ چرتہ نوم تے بنہ وی تونیک اوبنہ تعبیر دے  
 ورتہ اویاسی لکہ محمد، احمد، حسین، فضل، سہیل، بشیر، حبیب  
 محبوب او نور ہغہ نومونہ چہ ددے سرہ مشابہت لری، دادلیل دَ بہتر  
 والی او خوشحالی دے چہ لید لے وی۔ او کہ چرتہ نوم تے بنہ نہ وی اود دے  
 مخالف وی، دلیل تے دغم اود بدئی وی، کلہ یوسائل دَ خوب تعبیر تپوس  
 وکری اود تعبیر بیان نوونکی پہ وپاندے ہغہ وخت اس یا اوبن یا خروی نو  
 پوہہ دے شی چہ ددہ خوب بہ نیک اوبنہ وی او خوب لید ونکے بہ سفر کوی  
 خاص طور سرہ چہ ددہ پہ وپاندے اس یا اوبن تیر شی او ولکے پکنے  
 وی دَ اللہ تعالیٰ کلام او بیان دے (وَ الْحَيْلِ وَالْيَغَالِ وَالْحَمِيرِ لَتَرْكَبُوها  
 وَ زَيْنَةَ ط) ترجمہ :- اس، چچرا وخرستا سے سورلی اوزینت دَ پارہ دی۔  
 جابر مغربی فرمائی دی چہ یوسری دَ حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ نہ  
 دَ خیل خوب پہ بارہ کینے سوال وکرو ہغہ وخت یو کارغہ راغلو اود کور پہ  
 دیوال کیناستو اودوہ آوازونہ تے وکری۔ حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ  
 ورتہ او فرمائل چہ داددے دلیل دے چہ تاتہ ثخہ مصیبت رسید ونکے دے۔  
 یہ ہغہ شپہ ددہ کورتہ غل راغلو او کورئی ورتہ سورے کرو، ثخہ چمے کور  
 کینے وو تہول تے ورنہ ویورل۔

حضرت عبد اللہ فرمائی دی چہ ماخپلو دوستانوتہ ویلی دی کہ  
 چرتہ دَ ستا سے نہ شوک دَ خوب تعبیر تپوس وکری اودغہ وخت کارغہ دوہ  
 آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے دَ بدئی اود نقصان دے، او کہ چرتہ  
 خلور آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے دَ نیکی اوبنہ والی دے او کہ چرتہ  
 پنچہ آوازونہ وکری نو بدئی دلیل دے او کہ چرتہ شپہ آوازونہ وکری، دَ  
 خوب لید ونکی دَ پارہ دَ بہتری دلیل دے۔

امام ابن سیرین فرمائی دی چہ دَ کارغہ طاق اواز دَ نیکی دلیل دے  
 او جفت اوازونہ دَ بدئی دلیل دے۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ شوک پہ دے نیت اودہ شی چہ  
 ثخہ خوب او وینم اود دے خوب نہ نیک اوبد احوال زدہ کرم نو کہ چرتہ پہ  
 خوب کینے چیلی (بزہ) یا دَ چیلی دَ بیچی یا غوا یا اس یا ہغہ شیان چہ ددے  
 سرہ مشابہت لری چہ دے تے غونہ خوری نودا دَ خوب لید ونکی دَ تباہی

دلیل دے او کہ چرتہ بندہ دروازہ اورینی او بیاددہ مخکنے خلاصہ کرے شی  
او یا خورہ پیدا کری او، وے خوری، نو داد خوب لید ونکی دیارہ دنیکی دلیل دے۔

**نہم فصل - دیادہ وتلی** | امام جعفر صادق <sup>۳۳</sup> فرمائی دی  
کہ چرتہ شوک خوب اوگوری او بیارنہ  
او ہیر شوی خوب یہ بیان کینے  
ہیر شوی او تعبیر ویستونک ورنہ دے

خوب پیژندال غواری، نو ددے دا طریقہ دہ چہ د خوب لید ونکی نہ دے  
د نوم پیوس اوگری او دہغہ د نوم حروف د او شماری او د ابجد وپہ حساب د  
ورنہ ۹۰۹ طرح (منفی) کری او د گوری چہ آخر کینے ثومرہ باقی پاتے شوی دی  
کہ چرتہ نہہ باقی پاتے شوے وی، نو دا خوب د فساد دلیل دے چہ دہ خراب  
خوب لید لے دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ  
تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصَالِحُونَ - النمل) ترجمہ :- یہ ہمار کینے  
د نہہ کسا نو دلہ وہ چہ فساد بہ لے کولو او اصلاح بہ لے نہ کولہ۔

او کہ چرتہ اتہ باقی پاتے شوی وی نو سفر یا وادہ کول بہ لے لیدلی وی۔  
د الله تعالیٰ وینادہ (ثُمَّ نَزَلْنَا فِيهَا آيَاتِنَا فَجَعَلْنَاهَا سَكِينًا لِّقَوْمٍ يُذَكِّرُونَ - القصص ۲۷) ترجمہ :- اتہ  
کالہ دے او کہ لیس کالہ دے راسرہ پورہ کرل نو دا ستالہ طرفہ بہ دی)

او کہ چرتہ اووہ باقی پاتے شوی وی، نو د خوب لید ونکی یہ لیوان یا سپی  
لیدلی وی۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ (وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامَنُهُمْ كَلْبُهُمْ -  
ترجمہ :- او وائی چہ اووہ دی او اتم د دی سپے دے۔ الکھف ۲۲)

او کہ چرتہ شپز باقی پاتے شوے وی او خوب لید ونکے نیک سپے وی  
نو دا ددے دلیل دے چہ دہ پہ خوب کینے فرشتے او اہل صلاح لیدلی دی  
او کہ چرتہ د خوب لید ونکے بدکار وی نو دا ددے دلیل دے چہ دہ بہ  
شیطان او اہل فساد لیدلی وی۔ دا ددہ پہ تباہی دلیل دے۔ د الله تعالیٰ  
ارشاد دے چہ : خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ -  
ترجمہ : پیدا کری دی اسمانونہ پہ شپز ورخو کینے او بیائے استواء وکرہ پہ  
عرش باندے۔

او کہ چرتہ پنچہ باقی پاتے شوی وی نو دہ خوب کینے اسونہ او وسیلے لیدلی دی  
او کہ چرتہ خلور باقی پاتے شوی وی نو دہ پہ خوب کینے اسمان او ستوری  
کتلی دی۔ د الله تعالیٰ وینادہ (فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ مِّنْ سِوَاءِ اللَّسَائِلِ ۖ وَلَئِن سَجَدَ  
حلم سجده ۳)

ترجمہ :- خلورو و رُحوبنے د سوال کوونکو د پاره برابر دی۔

او کہ چرے درے باقی پاتے شی نوخوب لیدنی بیچاتہ د خہ کاروئیلی دی۔  
 کلام الہی دے (مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُمْ رَايِعُهُمْ) (د د ر یوسر و سر کوشی  
 خلورم اللہ تعالیٰ دے۔ بل حائے اللہ تعالیٰ فرمائی چہ (ثَلَاثَةٌ أَيْ سَامِ الرَّأْيِ)  
 ترجمہ :- درے ورے مکر۔  
 اعرف ۲۱

او کہ چرتہ دوہ یا یو باقی پاتے شی نو دا دے دلیل دے چہ پہ دین او  
 او دنیایکے بہ نفع وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْعَارِ  
 إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) ترجمہ :- پہ دوہ و کبے دویم کلہ چہ دو اہرہ پہ  
 غار کبے وو چہ خیل ملگری نہ تے او ویل مہ ویریزہ) د دے تعبیر دا دے چہ  
 د کوم شی نہ پہ ویرہ کبے وی د ہغ نہ بہ محفوظ او امن کبے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ چا خوب لید لے وی او بیائے ہیر  
 کرے وی او تعبیر ویستونکے غواہی ورتہ چہ ورتہ د خوب حال بیان کری نو سوال  
 کوونکی تہ د دوائی چہ خیل لاس د پہ خیل وجود کبے پہ یواندا م کی بردہ  
 نو کہ پہ سرے لاس کیسود و نو گت دگی یا غریہ تے لیدلی وی او کہ  
 پہ سترکہ تے لاس کیسود و نو د تر و او بوچینہ بہ تے لیدلی وی۔ او کہ پہ پونزہ  
 تے لاس کیسود لو نو د غرہ لہن بہ تے لیدلی وی۔ او کہ پہ خح تے لاس کیسود لو  
 نو چمن بہ تے لید لے وی۔ او کہ پہ غور تے کیخود لو تو چاؤد او غار بہ تے لید لے  
 وی او کہ د کیرے پہ ویستو تے لاس کیخود لو نو و ابنہ بہ لیدلی وی او کہ پہ خبیہ  
 تے لاس ایسے وی نو پہ خوب کبے بہ تے نہر د او بولویہ ویالہ) لید لے وی او کہ  
 پہ شرمکاہ تے لاس کیخود و نو شراب خانہ یا ورنہ زمکہ بہ تے لید لے وی او  
 کہ پہ او کہ تے لاس کیخود لو تو محل بہ تے لید لے وی۔ او کہ پہ منت تے  
 لاس کیخود لو نو میوہ د امرہ و نہ بہ تے لیدلی وی۔ او کہ پہ کو تو تے لاس کیخود لو  
 نو دہ دگل خیر و بنا خونہ او و تے لید لے دی۔ او کہ پہ زنگون تے کیخود لو نو  
 دہ غونہ لئی لیدلی دی۔ او کہ دہ کو متیا زویہ حائے لاس کی بردی نو دہ خزلے  
 او دیران لید لے دے او کہ پہ پنہائی لاس کی بردی نو دہ پہ خوب کبے میوہ د امرہ  
 و نہ لید لے دہ۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ چرتہ شوک خوب او کوری او ہیر تے  
 کری، نو د خلور و حال تو نو محنے حالی تہ دے۔ (۱) د پیر و گناہونو پہ وجہ (۲) د

مختلفو کارونوپہ وجہ (۳) دضعف نیت پہ وجہ (۴) دطبیعت د اختلاف  
پہ وجہ کلہ چہ دے حالت نہ وگرخی نوضروریہ خوبونہ ہیرشی۔

لسنم فصل۔ جاہلانوتہ د | حضرت کرمانی فرمائی دی ہونسیارانو  
خوب تعبیریہ بیانولو کینے ویلی دی چہ جاہلانوتہ کم عقلو تہ خوب

مہ بیانوی اومہ ورتہ د تعبیر سوال کوی اودا ویتا د خلکو صحیح نہ دہ او  
غلطہ دہ چہ کہ چرتہ د جاہل نہ تیوس وکرے د تعبیر پہ بارہ کینے اوہغہ  
چہ خہ تعبیر بیان کری ہم ہغہ رنک واقع کیری، د اٹکہ نہ واقع کیری  
چہ د خوب نمایندہ فرشتہ دہ اوہغہ ہیشکلہ نہ خطا کیری اوخہ چہ ائی  
حق وی۔ دناپوہہ او جاہل پہ ویتا حق نہ باطل کیری۔ اود عالم او جاہل  
منع کینے پیر زیات فرق دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (قُلْ هَلْ يُسْتَوَى الَّذِينَ  
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ الزمر) ترجمہ :- اووایہ چہ آیا برابر دی ہغہ  
کسان چہ پوہیری اوہغہ کسان چہ نہ پوہیری یعنی عالم او جاہل برابر کینے  
شی۔ اوتی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (لَا يَسْتَوِي الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ)  
ترجمہ :- نہ دے برابر عالم او جاہل۔ چونکہ د خوب ظاہر لووالا فرشتہ  
دہ چہ د لوح محفوظ نہ بنائی، خیر بہ رسی یا شربہ رسی۔ کہ چہ عالم او  
جاہل د اگرنزل عواری نوکید ونکے شے بہ ضرور کیری، نہ سواد قضاء  
معلق نہ چہ ہغہ د صدقات اود عاسرہ لرے کیری۔ ہیشکلہ بہ ونہ کرخی۔  
کلہ چہ ملک ریان (د مصر بادشاہ) ہغہ خوب ولید لو لکہ چہ اللہ تعالیٰ  
فرمائی (قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَافٌ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمِنَا)  
ترجمہ :- دوئی ووتیل چہ داگہ وچ خوبونہ دی اوتی ہونہ دد او خوبونہ معنی پوہید وکی  
بادشاہ خیل قوم راوبلو اود خیل خوب حال تیوسے ورشخہ وکرو  
اورتہ سے ووتیل اللہ تعالیٰ فرمائی دی (يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِ فِي  
رُؤْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ) ترجمہ :- اے خما سردارانو اماتہ  
فتوی راکری خما د خوب پہ بارہ کینے کہ چرتہ تاسے خما د خوب تعبیر  
بیانولے شی۔

قوم سے ورتہ ووتیل، مونہ د دے خوب پہ تعبیر نہ پوہیر و۔ بیائے  
حضرت یوسف علیہ السلام راوغوشتلو او تعبیر سے ورتہ وکرو اوہغہ داسے  
ووچہ د اووکالود قحط بیان ورتہ اوکرو۔ د دے نہ معلومیری چہ د

ناپوہا نوذ تعبیر نہ د خوب حق نہ باطلیری۔

یؤ لسم فصل۔ پہ بیان د خوبو نوحال امام ابن سیرین فرمائی  
وخت قسم او صورت نہ معرفت حاصل دی۔ خوب د وخت پہ لحاظ

سرہ ید لیری، کہ چتر شوک د شپے خوب کبے او کوری چہ پہ پل یا پہ لاسا ناست د  
داد دکہ پہ بزرگی دلیل دے۔ اوچہ شہ کار کوی ہنغ کبے بہ ورتہ فائدہ ورسیری  
او کہ ہم دغہ خوب د ورٹے او کوری نو دے یہ خیلے بنٹے تہ طلاق ور کوی۔  
کہ چرے نے د شپے پہ خوب کبے اولیدال چہ سپی چرک نیولے دے، نو داد  
خبرے دلیل دے چہ د چاکم عقل سرہ بہ کے کاروبار شروع کیبری او کہ چرتہ  
ہمدغہ خوب د ورٹے او کوری نو مریض بہ شی۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ حقیقت کبے خوب د دین، کسب  
صنعت او حرفت سرہ نہ کر ٹی۔ د یو خوب مختلف تاویل عذاب دی۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے (عَلَّتْ آيْدِيَهُمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا) ترجمہ :- د ہنغوی  
لا سونہ و تہ لے شو او د ہنغوی د خبر و د وجہ نہ پہ ہنغوی لعنت پرے و تلو۔  
کہ چرتہ دا خوب یونیک سری اولیدلو، دا د دے خبرے دلیل دے چہ  
دگنا ہونو او بے کار کارونو نہ بہ لرے کپے شی او منع بہ شی۔

دغہ شان محمد بن عبد العزیز پہ صحیح سند سرہ عبد الرحمن اسلمی نہ  
نہ روایت کوی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د حضرت ابوبکر صدیق  
او حضرت سلمان فارسی پہ منع کبے دوستی قائمہ کرہ او حضرت سلمان یو  
خوب اولید لو ہغہ نے حضرت ابوبکر صدیق نہ تہ بیان کر و، د ہنغے خوب  
پہ سبب ہغہ د دکہ نہ جدا شو۔ حضرت ابوبکر صدیق او فرمائی چہ تہ  
قیامتہ پورے ستا د سر نہ لاس لندا شو۔ حضرت سلمان د دے خوب خبر  
حضرت نبی کریم تہ بیان کر و۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ ہمدغہ شان  
تعبیر بیان کر و کوم تعبیر چہ ابوبکر صدیق بیان کرے و۔

ابو مسلم د عطاء بن خباب نہ روایت کوی چہ محمد بن سیرین  
فرمائی دی چہ شوک پہ منیر خان او کوری نو او س کہ چرتہ ہغہ سر  
نیک وی، نو شرف او بزرگی بہ بیا موہی۔ او کہ ہغہ سرے بدکارہ وی پہ پھانسی  
(دار) بہ شی۔

حدید الحدیث کبے دی چہ احمد بن سعد د حضرت ابو عبیدہ نہ روایت

کوی چہ یومے بنکے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تپوس وکروچہ داسے  
 خوب م لیدلے چہ زما د کور دچھت ستن پہ ماماتہ شوہ، نونبی علیہ السلام  
 ورتہ او فرمائیل چہ ستا خاوند بہ د سفر نہ راعی پہ دویم حل ھمدانہ  
 خوب بیا اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ ئے تپوس وکرو د خوب د تعبیر  
 پہ بارہ کینے، نو ابوبکر صدیق ورتہ او فرمائیل چہ خاوند بہ د مرشی  
 دوارہ خوبونہ یوشان وو مکرد وخت پہ مخالفت سرہ تعبیر مختلف شو۔  
 حضرت ابو حاتم د اصمعی نہ روایت کوی چہ اشعری د تعبیر پہ بارہ کینے  
 تپوس او کروچہ ما پہ خوب کینے اولیدل چہ غم د اوریشوپہ بدل کینے  
 خرثوم۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جواب وکروچہ تہ قرآن کریم پہ شعر  
 بد لوے د سپری حالت د تبدیلی غم او اوریشہ چہ د خیل اصل نہ بدل  
 شوے کہ چرتہ شوک ھمدانہ خوب او گوری نو د اصمعی خبرہ د یادہ لری۔  
 کرمانی فرمائیل دی چہ د سپرلی موسم کینے خوب کہ شوک او گوری دانیک  
 خوب دے مکرد وخت روستہ بہ ئے تعبیر ظاہریزی او شوک چہ د منی  
 پہ موسم کینے خوب او گوری نو دے تعبیر بہ درست نہ وی او د گری موسم  
 خوب د پیر زر ظاہریزی۔ د دے خیرے دلیل دادے چہ یوسپری د ابوبکر  
 صدیق نہ تپوس او کروچہ ماتہ د یومے ونے او یا پانہے پہ شمارا کرے شوے  
 دہ جواب وکروچہ تہ بہ او یا لرنی وھل کینے بیا ھغہ سرے پہ ھم دے  
 ھفتہ کینے او یا تختہ او وھلے شو۔ بیا پہ دویم کال ھم ھغہ سپری ھم ھغہ د او یا  
 پانہ و خوب اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ تپوس او کرو د خوب تعبیر پہ  
 بارہ کینے، ابوبکر صدیق جواب وکروچہ تاتہ بہ او یا زمرہ درھمہ درکول کپری  
 ھغہ سپری سوال وکرو، اے امیر المؤمنین! تیر کال م ھمدانہ خوب لیدلے وو  
 دھغہ تعبیر او یا لرنی وھل وو او د تعبیر او یا زمرہ درھمہ دی تاسے د تعبیر د فرق معلوما  
 نیکارہ کپری۔ ابوبکر صدیق جواب وکروچہ تیر کال تا د متی پہ موسم کینے  
 خوب لیدلے وو او سخکال د سپرلی موسم دے اونے پہ ترقی کینے دی، د دے  
 تعبیر ھمدانہ دے بیا ھغہ خوب لیدونکی او یا زمرہ درھمہ و موندل۔  
 حضرت دانیال فرمائیل دی چہ شوک د ورے د اول نہ تر نیے حصہ پورے  
 د خوب تعبیر تپوس کوی د دے تعبیر پہ اقبال او نیکی دے او د زوال نہ  
 روستہ شپے پورے د شر او فساد دلیل دے او د ورے واڈرے (کھٹی) باران د

نہم رختلو او پریو تلو یہ وخت د خوب د تعبیر سوال نہ دے پکار۔

جا بر مغربی فرمائی لی دی، چہ پہ تو لو کئے صحیح اود درست ہغہ خوب د چہ  
د سحر نہ د نمرختلو پورے وی یا د نمر پہ برابری باندے بنہ خوب اور بستینے۔  
راخی او د خوب تو تعبیروتہ د او تو زرغونیدال او د میو پنجیدال بنہ خوبوتہ دی  
او د دے تعبیر درست وی۔ او کوم خوب چہ د یختی پہ ورخو کئے او ویتی د دے د تعبیر  
حکم کمزورے وی پہ یختی کئے باد او باران وی او پہ پسری کئے ہر شے خوشحالہ وی  
پہ ہر حال سرہ ہر خوب تعبیر د حال مطابق او صورت جدا جدا وی۔

**دولسم فصل۔ د خوب تعبیر** | حضرت دانیال فرمائی لی دی۔ چہ  
وہستونکی د ادب او شرط پہ پیرند لو کئے  
او پیرہیز کارہم وی، عالم وی خاموشی

پسند او نیک وی او د تعبیر ورکولو پہ وخت د حاضر او بیداری وی او د سوال کوئی  
خوب د بنہ پہ غورا و احتیاط سرہ واری او دارے معلومہ کری چہ سائل بادشاہ  
دے یا رعیت نہ بزرگ عالم دے یا جاہل ازاد دے یا غریب غلام دے یا شہری  
مالدار دے یا درویش سرے یا بنحہ فارغ دلہ دہ یا مشغولہ دہ۔ پہ گرمی کئے دا  
خوب لیدلے دے یا پہ یختی کئے۔ کلہ چہ د ہرے خبرے قیاس پہ عقل سرہ  
معلوم کری لکہ تنگہ چہ استاذان د دے علم بیان کوی تعبیر د بیان کری  
او د خپل خان نہ د نہ وائی۔

ابن سیرین سرہ د دے چہ د دے علم استاذ و واو بے مثلہ روزگارے  
ووسرہ د دے چہ د دومرہ فضیلت خاوند و، بیا ہم کہ د کوم خوب پہ تعبیر  
بہ پوہہ نشو تو خاموش بہ شو او ہیچ بہ لے نہ وئیے۔

ابو حاتم د اسمعیٰ نہ روایت کوی او ہغہ د ابوالمقدم نہ چہ د ابن سیرین  
نہ د دیرشونہ ترخلو بنبتو پورے تیوسونہ چا او کرل نو د یو تعبیر بہ لے بیان  
کرو او د نور و تعبیروتہ بہ لے نہ وئیے د دے وجہ نہ تعبیر بیان وونکی تہ پکار  
دی چہ اول د خوب لید وونکی خبرہ بنہ پہ غور سرہ واری او د دے پہ  
تعبیر کئے بنہ سوچ او فکر و کری، کہ خبرہ سختہ وی او معنی لے صحیح وی  
او تعبیر برداشت کولے شی، نو ہم ہغہ وخت د تعبیر بیان کری۔ او کہ چہ  
پہ اصل خوب کئے فضول خبرے وی نو ہغہ فضول دے ورختہ لہے او جل  
کری او د اصل او حقیقت د تعبیر او معنی بیان نہ کری۔

او کہ ہولے خیرے مختلف وی پہ خپل منح کبے او سمون تہ خوری نوپیشا  
 خوب دے، ددے تعبیر د نہ وائی او کہ چرتہ تعبیر پتہوی نوڈ سائل نہ دے  
 تپوس وکری چہ زہہ د تنک دے یا خوشحالہ - ہر شہ چہ ددہ نہ ووری تو پہ  
 ہفے دے د خوب تعبیر کوی او کہ چرے ہتہ ہیخ ونہ وائی او کہ چرتہ پہ دے پوہہ  
 نشی نوڈ نوم نہ دے تعبیر بیان کری - د طبیعت، وینا او بد صورتی او خوب صورتی  
 دروغ اور ہستیانہ د تعبیر بیان کری او کہ چرتہ ددے خوب تعبیر بد شی (خیر)  
 باندے وی نوپتہ د وسائی -

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ اصل کبے خوب پہ درے شیانوی  
 یوجنس، دویم صفت، دریم پہ طبع باندے - جنس لکہ ونے اورغان وی  
 دا ہول د سپرو خوبیوتہ وی او صفت دادے چہ تعبیر بیان نوونکے پیترق چہ  
 کومہ اُونہ دہ او مارغہ د کوم جنسہ دے او د خہ صفت نہ دے، کہ چرے  
 د غوز ونہ وی نو معلومہ دے کری چہ عجیبی سپے دے ٹککہ چہ عربو کبے  
 د غوز ونہ نہ وی، او کہ چرتہ د طاؤس مارغہ وی نو عجیبی دے او کہ شتر  
 مرغ وی نو سپے عربی دے او طبیعت ٹے دادے نو معلومہ دے کری چہ د  
 ددے ونے طبیعت خہ قسم دے نوڈ ہفے ونے پہ نوعیت تعبیر بیان کری -

کہ چرتہ د غوز ونہ وی نو سپے مالدارہ دے مکرید معاملہ بخیل او  
 خراب دے ٹککہ چہ کہ تہ د غوز ونہ او خوتر وے نو آواز کوی او ترخوچہ د  
 غوز مات کپے نہ وی نو چقی ترے نہ راوشی او کہ چرتہ د کھجوری (خرما) ونہ  
 وی نو خہ کارچہ اختیار وی نو اسان بہ وی لکہ (کَشَجْرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ  
 قَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ) - ترجمہ: لکہ پاکہ ونہ د ہفے چرے ثابتے دی او خا بنونہ نے پہ  
 آسمان دی) - ہغلثہ شجرہ طیبہ د خرمما ونہ دہ -

کہ چرے مارغہ والوزی نو تعبیر و کوونکے دے پوہہ شی چہ خوب لید ونکے  
 بہ سفر کوی نوڈ مارغہ طبیعت د وپیژنی، کہ کارغہ وی نو ہغلثہ سپے ضرور  
 شیرا و بد عہد دے -

خوب لید ونکے باید ہستیانہ ویونکے او دیندارہ وی خہ چہ نے لیدالی وی پہ  
 ہفے کبے د کبے زیاتے نہ کوی ٹککہ چہ دے سرہ پہ خوب کبے نقصان کیبری او  
 شوک چہ خوب او کوری او د ہفے نہ یریدی تو باید درے ٹکلہ آیت الکرسی ودائی  
 او پہ حان دے دم کری او داد عا دے ووائی -

أَعُوذُ بِرَبِّ مُوسَى وَابْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا الَّتِي رَأَيْتَهَا مِنْ مَنَامِي أَنْ يَضْرِبَنِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعِيشَتِي عَزَّ جَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَّاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط  
ترجمہ :- پناہ غواہم پہ رب دے موسیٰ او پہ رب دے ابراہیم لہ شرہ دہغہ خوب  
چہ مالیدی دی پہ خوب کینے دے نہ چہ ماتہ نقصان را کری حجابہ دین او دنیا  
کینے ستا مرتبہ دے ہولونہ زیاتہ دہاے اللہ او ستا ثنا لویہ دہاے اللہ او ستانہ  
بغیریل معبود نشتہ دے اے اللہ -

دے نہ پس دے دوا رکعتہ نقل موخ او کری او صدقہ دے ور کری نود دے  
خوب بدی او نقصان بہ و کر خیری او ختمہ بہ شی -

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی چہ شیطان پہ ہولو خوبونو کینے مداخلت  
کوی او دہرشی پہ شکل کینے راخی مکرد اللہ، فریستو، پیغمبرانو، اسمان سپور  
نمراو ستورو پہ شان نشی کیدے - کہ چرتہ ددہ دا توان وے چہ خان ددے  
شیانومذکورہ پشان کولے شوے تو پہ خلکو کینے بہ ئے فتنہ اچولے وے چہ کلہ  
بہ ئے خان دے پیغمبرانو پشان نہکارہ کولو او وئیل بہ ئے چہ زہہ دستانہ خوشحالہ  
یم خہ چہ غوارے ہغہ کوہ او بل سہری تہ بہ ئے وئیل چہ زہہ ستا پیدا کوونکے یم  
ستا گناہونہ م معاف کری دی او تہ م بھنسلے ئے او ہغہ خہ بہ ئے وئیل چہ د اللہ  
تعالی بندہ کان بہ ئے کہراہ او بے لارے کول -

امام جعفر صادق فرمایلی دی چہ کلہ شیطان د حضور پاک پہ صورت  
جوہرول غواری نود اسمان تہ پرے اورا پریوزی او دے سوزوی او پہ ہولو  
کارونو کینے سخت کار شیطان تہ دادے چہ د مؤمن زہہ روہانہ شی او اللہ تعالی  
او پیژنی او خوب ئے رہنیتینے وی -

دیار لسم فصل پہ بیان د ادابو لحاظ  
ساتلو د تعبیر ور کوونکی او سوال کوونکی

اوروالے وی - د سائل سوال نبہ پہ غور سرہ داوری او د سوال کوونکی پہ دین  
مذہب، اعتقاد بانہ نبہ معلومات حاصل کری او د سائل رشتیا او دروغ او بیژنی  
حککہ چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی اصدقاؤکم رؤیا اصدقاؤکم حدیثا  
ترجمہ :- شوک چہ د خوب پہ بارہ کینے رشتینے وی ہغہ خبر و کینے ہم رشتینے وی -  
امام جعفر صادق فرمایلی دی چہ پہ عقل مند سہری بانہ لارے لازم دی

چہ پہ اودس سرہ شملی اود اودہ کید وپہ وخت کبے اللہ تعالیٰ یاد کری اودا  
دعا دے شملاستو وخت کبے ووائی۔

اللَّهُمَّ اسَلِّمْ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ  
وَأَلْبَسْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَأَ مَكَ إِلَّا إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ  
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَتَحَنَّنَ الْفُقَرَاءُ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَرِنَا  
رُؤْيَا صَادِقَةً عَارِيَةً صَالِحَةً غَيْرَ فَاْسِدَةٍ غَيْرَ تَجْرِبَةٍ رَافِعَةٍ غَيْرَ رَاضِيَةٍ۔

ترجمہ :- اے اللہ خپل حان تاتہ سپارم او خپل مخ ستا طرفتہ کووم او  
خپل امر تاتہ سپارم او خپلہ ملا تاتہ تہیتووم (رکوع کووم) درغبت اویرے نہ  
دخلاصی حائے نشتہ دے او نہ دپناہ حائے شتہ دے مکر تا پورے - اے  
اللہ تہ برکت اچوونکے او اوچت پی، اے اللہ تہ غنی یے او زہ فقیریم۔ زہ ستا  
نہ معافی غوارم او توبہ کوومہ۔ اے اللہ ماتہ ربستینے، صادق خوب او بنہ  
خوب بغیر دحہ قسم خرابی نہ چہ پہ کبے حہ از میبنت نہ وی رفعت بنجسونکے  
وی، ناپستدیدہ نہ وی، ونبائے۔

پہ بنی اہخ دے شملی اوچہ ویبن شی ہمدارنکے اللہ تعالیٰ دیداد کری  
کہ چرتہ بنہ خوب دیدے وی، نوشکر او باسہ او صدقہ ورکہ۔

او کہ چرتہ خرابے لید لے وی، نو اعود یا اللہ من الشیطن الرجیم دے  
ووائی۔ (ترجمہ :- پناہ غوارم پہ اللہ بانند شیطان رتہلی شوی تہ) دا دے ووائی  
او ورسرہ دے سورۃ اخلاص پورہ ووائی او خپل چپ (گس) طرف تہ دچف  
کری او ووائی چہ اے اللہ تہ پوھیبرے او زہ نہ پوھیبریم، کہ چرتہ خیر  
وی نو ماتہ ددے خوب خیر او رسوے او کہ چرتہ بد وی نو ددے خوب  
بدی زما، نہ او دہولو مسلمانانو نہ لرے کرہ۔ اودا دعا د ووائی یا حنیب  
دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ط ترجمہ : اے د  
بے قرار و دعا قبولونکیہ، اے دہول جہان معبودہ اودہ تولونہ زیات رحم کوونکیہ۔  
د شملاستو یہ وخت او دہرکار د شروع پہ وخت دا دعا ووا یہ :-

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضْرَمُ مَعِ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

ترجمہ : شروع م وکرہ پہ نامہ دہغہ ذات چہ ددہ نوم سرہ یوشے ہم نقصان  
نشی رسولے نہ پہ آسمانو کبے او نہ پہ زمکہ کبے اودا اللہ تعالیٰ اوریدونکے او عالم  
دے۔ چہ کلہ دموخ نہ فارغہ شوے نو خپلہ وظیفہ او قرآن شریف او دعا کالے

ولولہ، دَ خوب دَ بیانولو پہ صحیح وخت کہنے لار شہ او تعبیر ویستونکی تہ خپل خوب ووا یہ خود خوب تیرولو وخت کہنے کہے زیلتے ونکرے۔

امام ابن سیرین فرمائیلی دی چہ دَ تعبیر بیانونکی دَ پارہ داشرط دے چہ دے پہ اودس کہنے وی اوکہ دَدَہ شوک دُ بنمن وی نو دَ بنمن دَ وجہ نہ دے نا جائزہ خوب بیان نہ کری۔ او دَ چا بدی چہ اوینے بل چاتے مہ پناہ۔ حضرت مغربی فرمائیلی دی چہ چا خوب لیدلے وی، پہ خپل خوب کہنے د کہے زیاتے نہ کوی او دَ دروغونہ دَ حان اوساتی حکہ چہ پہ حدیث شریف کہنے دی چہ ربتینے خوب دَ اللہ دَ طرفتہ وحی رہ، او شوک چہ دَ اللہ تعالیٰ پہ وحی کہنے کہے زیاتے کوی ہغہ پہ اللہ تعالیٰ دروغ وائی۔ او خوب دَ اللہ تعالیٰ او دَ بندہ تر منجہ یوامانت دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ فرمائیلی دی چہ شوک پہ ما باندا چہ زہ رسول یم دروغ وائی نو دے پہ خپل حان باندا دے تباہی او بریادی گواہی ورکوی، نوکہ شوک دَ دروغو خوب جو وی نو دے دَ رسول اللہ پہ قول باندا مکتھکار دے او دا خبرہ دَ خوب پہ عظمت او بزرگی دلیل دے او پہ تعبیر بیانونکی او سوال کوونکی دَ خوب ادب لحاظ ساتل شرط دی۔

### خوارک نام فصل: تعبیر پہ شو قسہ دے | حضرت ابن سیرین فرمائیلی

دی، چہ تعبیر بیانونکی تہ پکار دی چہ اول بایدا دَ سوال کوونکی (خوب لیدونکی) نوم، قدر، مرتبہ، مذہب، خصلت، عقل او فہم معلوم کری او ہغہ وخت ہم چہ آیا دا خوب دے دَ شے لیدلے او کہ دَ ورخے لیدلے دے او فکر دے ورته وکری چہ سائل دَ سوال کولو پہ وخت حرکت کوی او خوب یہ شہ طور او طریقہ بیانوی۔ فصل او فارسی میاشت دَ معلوم کری۔ بیا کہ چرتہ قیاس تہ نزدی وی بیان دے کری او تعبیر دے وبنائی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی، کہ چرے یو خوب لیدونکی سوال وکرو دَ تعبیر پہ بارہ کہنے، نوکہ دَدَہ نوم یا دَدَہ دَ پلار نوم دَ پیغمبرانود نوموتو پیشان وی نو دَ جدر او فال پہ طریقہ دے دَ ہغے خیر او خیر شحالی باندا دے دلیل حاصل کری او کہ دَدَہ نوم خراب وی نو دَدَہ پہ شر او فساد دے دلیل حاصل کری۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی، دَ یکشنبے (اتوار) دَ ورخے خوب نیک وی، دَ نمسردہ تعلق لری او دَ پیر دَ ورخے (دوشنبے ورخے) خوب ہم نیک وی او دَ سپورڈی سردہ تعلق لری او دَ گھے (سہ شنبے ورخے) دَ ورخے خوب مریخ سردہ تعلق لری

دَدے تپوس مہ کوہ۔ دَ چار شنبے دَ درختے خوب عطارد سرہ تعلق لری پہ کومہ  
 و رُح سرہ چہ قوم ہوڈ او اصحاب الرس ہلاک شوی وو او دَدے تپوس ہم مہ کوہ۔  
 دَ زیارت (پنجشنبے و رُح) دَ مشتری دہ۔ دَ اولے و رُحے خوب سعادت او خوشحالی دلیل  
 دے او دَ جمع دَ و رُحے اول زہرہ دہ خوشحالی او عیش او ذرہ دَ خوشحالی دلیل دے۔  
 جابر مغربی فرمائیلی دی، چہ دَ خوب تعبیر بیان نو تکی دَ پارہ دَ خوب پہ با  
 کبے پیرہ تجربہ پکار دہ لکہ تختکہ چہ داکترتہ دَ بیماری او دَ ہنغے دَ علاج تجربہ وی۔  
**حکایت** امیر المؤمنین مہدی خوب اولید لو چہ خوب کبے مخ تور شوے  
 دے چہ را بیدار شو نو او ویرید لو۔ تعبیر بیان نو تکی نے راجع کول او خپل خوب  
 نے ورتہ بیان کرو۔ تعبیر بیان نو نکو چہ دا خوب او ویرید و نو دوئی دَدے خوب  
 دَ تعبیر نہ عاجزہ شول۔ بیائے ابراہیم کرمانی چہ دَ تعبیر بیان نو نکو استاد  
 و را و غوبنتو۔ دہ دَ خلیفہ خوب او ویرید و، نو دہ تعبیر بیان کرو چہ تاسو کوس  
 کبے بہ جیتی پیدا کیزی۔ موجودہ خلکو ورنہ تپوس و کرو چہ دَدے تعبیر  
 خہ دلیل دے؟ دہ جواب و رکرو چہ دا آیت نے دلیل دے۔ (وَ اِذْ ابْتِراَحَدُ هُمْ  
 بِالْاُنثٰى ظَلَّ وَجْهَهُ مَسْوَدًا وَ هُوَ كَظِيْمٍ) ترجمہ:۔ کلہ چہ دَ جینی زیے و رکرے  
 شی نو دَدہ مخ تور شی چہ دے غضبناک وی۔ امیر المؤمنین حضرت کرمانی تہ زہر  
 درہمہ انعام و رکرو او ہم پہ ہنغہ و رُح جینی پیدا شوہ نو بیالس زمرہ درہمہ نور  
 ہم دَ انعام پہ طور و رکرو۔

**حکایت** یوسری خوب اولید لو چہ دے خصی کرے شو۔ تعبیر بیان نو نکو  
 تہ را غلو او خپل خوب نے ورتہ بیان کرو، یو تعبیر کوونکی ورتہ و وے چہ داسرے  
 بہ پیر زمرہ شی۔ دویم معبر ورتہ و دے، دَ خپلو ماشومانو نہ بہ جدا شی  
 دریم ورتہ و وے چہ دَدہ اگو (خصیبتین) تہ بہ تقصان ورسیزی۔ خلورم ورتہ  
 و وئیل چہ دَدہ تسل بہ کتہ کرے شی۔ پنجم او وے چہ دے بہ خپلے بٹکے تہ طلاق  
 و رکری، خہ پیرہ مودہ نہ وہ تیرہ شوے چہ دہ خپلہ بٹکے طلاقہ کرہ او ماشومان  
 نے خپل حان سرہ یو حائے پہ سفر روان کول او پہ دریاب کبے پہ کشتی کبے  
 کیناستل، ہوا مخالفہ وہ او کشتی غرقہ شوہ۔ دَ دریاب پہ غارہ یو مھے (کب)  
 دَدہ ہگی (خصیبتین) او آلہ تناسل او خورل دَ ہنغہ مال او اولاد تول ہلاک شول  
 او دَ خوب تعبیر ہم ہنغہ رنگ پورہ شو کوم قسم چہ تعبیر بیان نو نکو بیان کری وو۔  
 حضرت کرمانی فرمائیلی دی، چہ پہ قبرستان کبے بہ تعبیر بیان نو تکی

د خوب تعبیر نہ بیانوی او خوب لیدونکے دے رشتیا رشتیا بیان او کبری لکہ شکلہ  
چہ پہ جیل (زندآن) کہنے حضرت یوسف علیہ السلام بیان کرے و۔ قُضِيَ الْأَمْرُ  
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۗ ترجمہ: فیصلہ او کرے شوہ چہ تاسو دواہرہ فتویٰ  
غوہتے و۔ (یوسف ۴۱)

امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، چہ خلور قسم نکلونہ د خوب د تعبیر  
پوہشتنہ کول روانہ دی۔ بے دینہ۔ بسخونہ۔ جاہلانوتہ۔ د بٹمن نہ  
پنحکلم فصل پہ پیژند لودہغہ مسائیلو | پہ دے حان پوہید پکار  
دی چہ زیات سوالونہ دے  
کہنے چہ دہغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی | دی چہ دہغہ تعبیر اپوتہ  
(بالعکس) وی، خنے دہغونہ پہ دے فصل کہنے بیانیری دا دے دے دپار چہ  
تعبیر ویستونکو باندے پتہ نہ وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیے دی، چہ طاعون خوب کہنے لیدل پہ وینہ  
جنگ دے او پہ خوب کہنے ژہل پہ وینہ خوشحالی دہ او پہ خوب کہنے خکر  
لکول دا پہ وینہ اقرار نامہ لیکل دی پہ خوب کہنے د غابن دردے دیدتہ کیدل  
دی۔ پہ خوب کہنے حان پہ قبر کہنے لیدل جیل خانے تہ تلل دی۔ پہ خوب  
کہنے د خراب کور لیدل د جینکو پیدا کیدل دی او پہ خوب کہنے جینکی پیدا کیدل  
د دھقانی (زمینداری) دلیل دے د اللہ تعالیٰ فرمان دے (نِسَاءٌ كُذِّبَتْ  
لَكُمْ فَأَنْتُمْ حَرَتُمْ أَلَيْسَ لَكُمْ عِلْمٌ ۚ) ترجمہ: ستا سے بیٹھے ستا سے پتی دی دھر طرفہ  
چہ ستا سے خونہ وی پرے راجی۔

پہ خوب کہنے نیکی کول کپرہ جوہول دی او پہ خوب کہنے کپرہ جوہول نیکی  
کول دی زاہرہ شیان پہ خوب کہنے راتل بد دی پہ خوب کہنے نوے موزہ بغیر  
د وسلے نہ اغوستل بدہ دہ۔ غم او فکرونہ راہری او پہ خوب کہنے زہرہ موزہ وسلے  
سرہ اغوستل پہ وینہ خوشحالی دہ۔ کہ چرتہ شوک پہ خوب کہنے غلام اخلی، نو  
بد دی کہ غلام خرخوی نوبتہ دی او کہ وینزہ اخلی نو دا خوب نبتہ دے۔ او کہ  
وینزہ خرخوی نو دا خوب بد دے، داسے الہہ (بالعکس) خوبونہ دیر زیات دی  
کہ ہول ذکر کووم نو کتاب او بدیری مکر دہریوشی بہ تپیل عائم ذکر کووم۔ انشاء اللہ  
شیارسم فصل۔ د اللہ تعالیٰ | د دے کتاب مصنف وائی چہ د دے عاجز  
فرستو، پیغمبرانولید لو کہنے | استاذ د اللہ تعالیٰ او د فرستو، پیغمبرانو  
لیدل تعبیر کہنے د خیل کتاب پہ شروع

کئے دے مقدمات پہ دول یاد کبری دی۔ مناسب ماہم او کنزل چہ اول دابیان کرم  
او دے نور و شیانو تعبیر یہ دے نور و کتابو نوپشان یہ دیباچہ دے حروف معجم  
یہ ترتیب سرہ بیان کرم دا دے دے پارہ چہ تعبیر ویستونکی اوندہ کوونکی  
بانڈے اسان شی۔

**دَ اللہ تعالیٰ دَلِید لَو تَعْبِیر** | حضرت دا نیال فرمائیلی دی، چہ ہر

مؤمن بندہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کئے بے مثلہ او بے مثالہ او گوری (خنکہ چہ  
احادیثو کئے راغلی دی) دا دے دے دلیل دے چہ دے تہ بہ دے اللہ تعالیٰ دیدار  
نصیب کیری، اود دے حاجتونہ بہ پورے شی او کہ بندہ ولا پروی او اللہ تعالیٰ  
ور تہ گوری خوب کئے نو دے صلاح کار او دے نفس دے سلامتی دلیل دے او دے اللہ تعالیٰ مغفرت  
بہ تے نصیب شی او کہ چرے کنہکاروی نو توبہ بہ او باسی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ چرے شوک خوب کئے او گوری  
چہ اللہ تعالیٰ ورسرہ دے راز خبرے کوی، نو دا دے دلیل دے چہ دے دے  
اللہ تعالیٰ پہ ورا ندے دے بزرا کی جاوند دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (وَقَرَّبْنَا  
لَهُمْ مَرِیمَ ط) ترجمہ: اود دے لہ دے ناز خبرو کو لوسرہ نزد دے کرو مووند۔

کہ چرے دے خوب کئے او گوری چہ اللہ تعالیٰ دے سرہ پہ پردہ کئے  
خبرے کو لے دا دے دلیل دے چہ دے دے دین خلل او دے خطائی دلیل دے  
دے اللہ تعالیٰ بیان دے (وَمَا كَانَ لِیُشْرِکَ اَنْ یُّکَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحِیًا اَوْ مِنْ وَرَآءِ حِجَابٍ)  
ترجمہ: دے دیو بشر دے پارہ دا نشی کیدے چہ اللہ تعالیٰ ورسرہ خبرے وکری مگر  
دے وحی پہ طور او یا دے پیر دے شاتہ)۔

کہ چرے چا خوب اولید لوچہ دے اللہ تعالیٰ مقرب او معزز حساب کرو او  
بزرا گے جو رکرو نو دا دے دے بخشش دلیل دے۔

او کہ چرے خوب کئے اوینی چہ اللہ تعالیٰ ورتہ نصیحت کوی نو دا دے دلیل  
دے چہ دے خدائی رضادہ کئے نشتہ۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (یَعْظُمُ لَعَلَّكُمْ  
تَذَكَّرُونَ ط) ترجمہ: نصیحت درکوی تا سوتہ دے دے پارہ چہ نصیحت قبول کوی۔

او کہ چرے او گوری چہ اللہ ورتہ زیرے وکوی، دا دے اللہ تعالیٰ دے رضادلیل  
دے او کہ چرے او گوری پہ خوب کئے چہ اللہ تعالیٰ دے یروی، دا دے اللہ تعالیٰ  
دے دے دلیل دے، او کہ چرے او گوری چہ دے اللہ پہ ورا ندے سر تیتہ ولا دے نو دا  
دے غم او دے فکر دلیل دے۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الْمُنْجِرِ مِیْنَنًا کَسُوْا

رء وَسُحْرٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ) ترجمہ: اوکلہ چہ تہ اوکوری کتہکاران چہ دوئی دخپل رب پہ ورا ندے سر تپت کرے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ چرتہ شوک اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کہنے شہ ورکری نو داد بلا او مصیبت دلیل دے۔ او کہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ پہ نظر رحمت سرہ کوری داد دے دلیل دے چہ اللہ تعالیٰ بہ ورتہ خپل دیدار او جنت نصیب کری۔ او کہ چرتہ اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ دُ نیا شہ سامان ورکری دے، نو داد سخته بیماری دلیل دے مکر دے بہ ورتہ اجرا و ثواب رسیدی۔ بخنے تعبیر بیان و نکو و نبیلی دی چہ عذاب بہ موہی۔

کہ چرے اللہ تعالیٰ او وینی او پل شوک ورتہ ووائی چہ اللہ تعالیٰ داد دے دلیل دے چہ ددہ بہ کوم بادشاہ تہ حاجت پینس شوے وی۔ کہ چرے داسے او وینی چہ اللہ تعالیٰ کومہ زمکہ یا کوم خائے کہنے راغله دے داد دے دلیل دے چہ ددے خائے خلک مظلومان دی او اللہ تعالیٰ بہ د دوئی مدد کوی، کہ دلته قحط وی نوفرانخی بہ پرے راشی، او کہ کتہکار وی نو داد خلک بہ توبہ او باسی۔ او کہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ددہ کورتہ راغله دے او پہ مہربانی سرہ دے ددہ پہ سرلاس را نیکے دے یا شہ خلعتے اغوستے دے داد اللہ تعالیٰ ذکر او مہربانی دلیل دے مکر داسرے بہ پہ دُنیا کہنے غمزن او بیمار وی او کہ اللہ تعالیٰ پہ نورانی شکل کہنے اوکوری چہ دہنے داوصافو بیان او نہ کرے شیء داد غم او فکر مندای دلیل دے۔

کہ چرتہ خوب کہنے اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ددہ نوم بدل کیخود لو، داد شرف او د بزم کی دلیل دے۔

کہ چرتہ اللہ تعالیٰ ورتہ تپت کرے وی داد زهد او پرہیزگاری دلیل دے۔ او کہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ عانت نزدے کرے دے، داد دے دلیل دے چہ ددہ مرگ نزدے شوے دے۔

جابر مغربی فرمائی دی کہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کہنے پہ کوم بناریا کلی کہنے اولیدلو، نو دہغہ خائے خلک بہ شرف، عزت او بزم کی بیاموہی او دہغہ خایہ بہ ظلم پورتہ کرے شیء۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی اللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ فیما کنتم فیہ یختلفون ط الحج ۶۹ ترجمہ: اللہ تعالیٰ بہ فیصلہ

و کبری ستائے پہ منج کئے ستائے دے اختلا فونو۔  
 کہ چرے اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ہفہ حُلئے کئے خفہ دے، دا دے خیرے  
 دلیل دے چہ دے بیار قاضی (حج) بے انصافہ دے یاد دے بیار امیر پہ  
 رعیت ظلم کوی یا د ہفہ بیار عام خلک بے دینہ دی او کہ ہمدغہ خوب یو  
 غل سرے اوکوری نو د ہفہ بہ خپے لاسونہ غوخ (قطع) کرے شی او پہ دے  
 بیار کئے بہ فساد او بلا او قتل واقع کیری، د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وَهُوَ  
 الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ  
 تَوَكَّلْتُمْ عَلَيْنَا وَهُم لَا يُفْقِرُونَ) ترجمہ :- دغہ اللہ تعالیٰ د خپلو بندگانو  
 د پاسہ زور ووردے او پہ تاسے محافظے فریستے لیری تردے چہ چاتہ مرگ  
 راجی نو ہفہ خمونہ قاصدان و ژنی، کئے او کوتاھی نہ کوی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرمائیلی دی، کہ چرے شوک پہ خوب  
 کئے اللہ تعالیٰ بے مثله او بے نظیرہ و وینی نو دے بہ دیرے  
 نہ پہ کئے وی کہ مسلمان وی نو دے پہ آخرت کئے د اللہ تعالیٰ دیدار  
 اوکوری او کہ کافروی نو مسلمان بہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (لَلَّذِينَ  
 أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) ترجمہ :- چا چہ نیکی کرے دہ د ہغوی د پارہ نیکی  
 او زیادتی دے۔ (یونس ۲۶)

تعبیر بیانونکے دے علم د اللہ تعالیٰ د لید لو پہ باسہ کئے وائی  
 کہ چرے اللہ تعالیٰ دل سے شکل او صورت کئے اوکوری چہ کلہ تے نہ وی لیدلی  
 دا د اللہ تعالیٰ د فضل او کرم تعبیر دے۔ او کہ د چا پہ صورت تے وینی  
 نو داسرے بہ غالب مشہور او نومورے وی۔ او کہ اللہ تعالیٰ پہ موخ او تسبیح  
 او وینی نو دادر حمت او بخشش تعبیر دے۔ او کہ غازیانو او مجاہدینو پہ  
 جہاد کئے اولید لو نو د دوئی سرہ د نصرت او کومک تعبیر دے۔  
 او کہ چرے اللہ تعالیٰ اوکوری چہ د چا د سرد پاسہ خاورے اچوی۔ دا  
 دے دلیل دے چہ ہفہ خلک بہ مرہ کری۔

او کہ چرے چا اللہ تعالیٰ تہ پہ خوب کئے کنحل او کرل نو ہفہ سر پہ کافر شی  
 کہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ پہ تخت ناست یا اودہ ولیدہ نو دانا لائق صفتو  
 دی او دے خبرے دلیل دے چہ داسرے بہ بے دینہ او گنہگار وی۔  
 حضرت جعفر صادقؓ فرمائیلی دی چہ اللہ تعالیٰ لیدل پہ خوب کئے پہ اودہ

وجہ وسرہ دے۔ (۱) معافی اور بخشنہ (۲) ذبلا اور مصیبت نہ محفوظ کیدل۔  
 (۳) نور اور ہدایت اور یہ دین کہنے قوت (۴) پہ ظالمانو باندے کامیابی۔  
 (۵) ذبلا اور آخرت ذعذاب پہ امن کیدل (۶) پہ دے ملک کہنے یہ ایادی اور عادل  
 بادشاہ وی (۷) عزت اور شرافت اور یہ دنیا اور آخرت کہنے بہ ٹے اوچتہ مرتبہ  
 اور درجہ وی، دا قبول وجوہات ذ نظر رحمت پہ صورت کہنے دی، اوکہ چرے  
 دے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ دے غصے پہ نظر سرہ گوری نو داد دے حیرت دلیل  
 دے چہ دے ذ شرعی حد نہ ورتیریزی اور مظلوم (پہ چاہہ ظلم شوے وی)  
 ذ پارہ ذ انصاف کار نہ اخلی اوکہ چرے بادشاہ ٹے اووینی نو داد دے ذبے انصافی  
 دلیل دے۔ اوکہ عالم ٹے اووینی نو داد دے دلیل چہ ذ دے پہ دین اور اعتقاد  
 کہنے خلل دے۔ خلاصہ دا چہ کہ اللہ تعالیٰ ذ رحمت پہ نظر سرہ اوگوری، نو ذ  
 مغفرت دلیل دے۔ اوکہ ذ قہر پہ نظر سرہ ورتہ اوگوری، ذ رحمت اور عذاب دلیل دے  
 زما دلیل دادے چہ اللہ تعالیٰ ہر حاکے موجود دے (ذ علم اور قدرت پہ لحاظ)  
 ذ دے لیدل ذ عقل پہ لارہ کہنے دی، او پہ خوب کہنے ذ قہر الہی نہ منکر  
 کیدل نہ دی پکار۔

ابوحاتم ذ محمد بن سیرین نے اورید لی دی چہ پہ تہو لو خوبونو کہنے دانہ  
 خوب دے چہ اللہ پاک پہ خوب کہنے بے مثلہ او بے مثلہ اوگوری۔

**رؤیت الملائکۃ** | خوب کہنے ذ فرشتو لیدل کامیاب، دیندار اور دیانت  
**ذ فرشتو لیدل** | دار بادشاہ دے یا عالم پرہیزگار بات دے دلیل  
 دے او پہ تہو لو فرشتو کہنے خلور فرشتے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل  
 لوٹے فرشتے دی۔

**حضرت جبرائیل علیہ السلام** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ شوک  
 جبرائیل خوشحال طبعہ اور رونمے اووینی، نو داد دے دلیل دے چہ پہ دینمن  
 پہ کامیابی موہی اور مراد (ہدف) تہ ورسیدی۔ اوکہ چرے دے مخالف  
 اوگوری نو داد غم اور خفگان دلیل دے۔ کہ چرتہ شوک اوگوری چہ جبرائیل  
 ورتہ خوشخبری ورکوی یا نیکہ وعدہ ورسوہ کوی او یا ذ کوم کار نہ ٹے منع کوی  
 ذ عزت، دولت اور تسلی اور خاطر جمعی دلیل دے کہ چاتہ جبرائیل پہ خوب  
 کہنے ثخہ ورکری نو داد دے دلیل دے چہ ذ بادشاہ نہ بہ مرتبہ ورتہ حاصلشی  
 اوٹنے ذ معبرانو (تعبیر بیان نوونکی) وائی چہ کہ پہ خوب کہنے ورتہ جبرائیل ثخہ شے

ورکھے وی نو دا دَ ویرے او دَ وحشت دلیل دے او کہ چاورتہ پہ خوب کئے او دے  
چہ تہ جبرائیل تے نو دا دَدے دلیل دے چہ جرارہ خبرے بہ کوی او خپل  
منزل مراد تہ بہ۔ رسیزی او دیانت دارہ او امانت دارہ بہ مشہور شی۔

**حضرت میکائیل علیہ السلام** کہ چا میکائیل پہ خوب کئے پہ خپل صورت  
کئے اولید و نو دَ خیر او بشارت علامہ دہ عحکہ چہ جبرائیل دَ عذاب راہونکے  
دے او میکائیل دَ نریرو او دَ نورو نعمتونو راہونکے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ کہ پہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ  
میکائیل خہ شے ورکھے دے نو دا دلیل دَ خیر او دَ بزرگی دے او کہ او کوری  
چہ دہ تہ میکائیل خہ وینا کوی نو دا دَدے دلیل دے چہ دہ نہ بہ خلکو  
تہ خیر او منفعت و رسیزی او دے بہ خلکو کئے قدر مند شی۔

**حضرت اسرافیل علیہ السلام** حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ

دَ اسرافیل پہ خپل صورت کئے لیدل دا دَ بزرگی او دَ قوت او دَ بُد پے  
علم او پوھے دلیل دے او کہ چرتہ پہ کوم ملک کئے او وینی دا دَ ہفہ ملک  
دَ امن او آبادی دلیل دے۔ او کہ چرتہ پہ شپیلی کئے پوکے و ہونکے  
او وینی نو دا دَ ہغوی دَ بلا او دَ فتنے دلیل دے۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے۔ وَنْفِخْ  
فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ط ترجمہ:۔ او شپیلے بہ  
پوک و ہلے شی او شوک چہ پہ اسمانونو او زمکہ کئے دی تول بہ بیہوشہ شی۔  
او کہ تے و کوری چہ پہ لاس کئے شپیلی دہ او پوکے تہ ورکوی نو دا  
دَ ہفہ حائے او بشار دَ فتنے، بلا او ویرے پیدا کیدو دلیل دے۔

او کہ چرے تہ اسرافیل او کورے چہ ددہ کورتہ رائے او دے او دہ دے  
او وینے شی، دا دَدے دلیل چہ دَ ہفہ بشار بادشاہ بہ ددہ تہ خفہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ کہ چا اسرافیل پہ خوب کئے اولید  
چہ دَ غم چہ کہ شپیلی وھی او دَ دَ برکت پہ طور و اوریدہ نو دا دَدے دلیل دے  
چہ پہ دے ملک کئے بہ و باراخی او ظالم او شرپسندہ خلک پہ ہلاک شی، او  
کہ خوشحالہ او رونہ تندے تے او کوری نو دا دَدے دلیل دے چہ دہ بہ دَ  
بادشاہ نہ خیر او رسیزی۔ او کہ تے ورتہ آواز و کروا ویا ورتہ غیب شو  
نو دَ بادشاہ نہ بہ ورتہ نقصان او رسیزی۔

**حضرت عزرائیل علیہ السلام** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک

عزرائیلؑ پہ اسمان او خپل خان پہ زمکہ اوگوری، ددے تعبیر دادے چہ  
 دخیل کار (منصب) نہ بہ لرے کرے شی۔ اوکہ د خان سرہ ئے یوٹلے اوگوری  
 نودا دہغه د مرگ د نزدے کید و دلیل دے اوکہ خوشحالہ ئے اوگوری نودا  
 دہغه د شہادت دلیل دے، اوکہ د عزرائیلؑ سرہ پہ پرزوںے اوگوری اورا  
 اوغورخید، نود کُنیا نہ بہ زرا لاشی۔ اوکہ عزرائیلؑ ئے را اوغورخولو، نوٹلے  
 معبران وائی چہ دا ددے دلیل دے چہ دے بہ بیمار (مريض) شی او  
 زرا بہ جور شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی چہ کہ چرتہ ملک الموت پہ خوب  
 کینے خوشحالہ اوگوری نودا ددہ د ژوند او بندید و دلیل دے۔ اوکہ سلام  
 اچوونکے اوگوری چہ پہ دہ ئے سلام و اچولو نودا ددہ د شہادت دلیل دے  
 اوکہ شیرینی (خواربہ) ورکوونکے اوگوری نود دے دلیل دے چہ روح بہ ئے  
 پہ اسانہ قبض کرے شی اوکہ غصہ کینے اوگوری نودا د خطرناک مرگ دلیل  
 دے اوکہ د تریح شہ (خین) ورکوونکے اوگوری نود بہ ئے پہ سختہ سر اوٹی۔  
 اوکہ پہ خوب کینے وزتہ خوک خبر ورکری چہ ملک الموت پہ فلائی خائے کینے دے  
 او دے ئے د لرے نہ اوگوری نودا دلیل دے چہ ددہ بہ د بادشاہ سرہ کار  
 پینیری، اوکہ اوگوری چہ دہ عزرائیلؑ وھلے دے نودے بہ دخلکو دینمن شی۔  
**د عرش حاملین فریستے لیدل** | داہغه فریستے دی چہ دوئی د اللہ  
 تعالیٰ پہ حکم عرش الہی اوچت کرے دے۔ کہ چرتہ دوئی خوک پہ خوب  
 کینے اوگوری نودے بہ بادشاہ شی او مراد بہ ئے حاصل شی، اوکہ دہ سرہ ئے  
 ملاقات کرے وی نود بادشاہ سرہ بہ ئے کار پینیری اوخیر او نفع بہ اوگوری  
 حضرت کرمانی وئیلی دی چہ پہ خوب کینے د عرش حاملین فریستے  
 لیدل دا د دیندارہ سری سرہ ملا وید دی او ہمدارنگہ حج بہ کوی۔ د اللہ تعالیٰ  
 کلام دے (وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَاقِّقِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) <sup>ط</sup>  
 ترجمہ :- او تہ بہ فریستے د عرش نہ گیر چا پیرہ پہ صفونو کینے ولا پے اوگوری  
 چہ دوئی دخیل رب سرہ ثنا وائی۔

اوکہ فریستے ورسرہ نہ وکری او خپل عبادت کینے د خان سرہ شریک  
 کوی نودا ددے دلیل دے چہ مرگ ئے نزدے شوے دے۔  
**د کراما کاتبین فریستو لیدل** | داہغه فریستے دی چہ دخلکونیکی او

یدی لیکے۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی چہ کہ کراماً کاتبین شوک  
 یہ خوب کینے اوگوری چہ کہ چرے نیک وی نوپہ دوارو جہا تونو کینے بہ خیر  
 اوفع بیاموی او کہ غریب وی نوغم اوفکر بہ تیر وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
 یَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (ہغہ ستاسو کارونہ پیترنی)  
 کہ چرے دا فریستے پہ خپلو کینے پہ جنگ اوگوری دا ددے دلیل دے چہ  
 دا سرے کنا ہکارا و نا فرمان دے، اود اللہ تعالیٰ دَعَابِ مُسْتَحَقِّ دے  
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعِلْمِ اسْمِ یَحْیٰی ہ زہ تا تہ دیو ہلک  
 زیرے در کوومہ چہ دَ ہغہ نوم یحییٰ دے)۔  
 او کہ فریستے اوگوری چہ دیو شی دَ اخستلویہ انتظار وی، نو دا ددے دلیل

دے چہ پہ مال اوفعت بہ ئے زوال راحی، اوچہ فریستے ولاہے اوگوری  
 نوہلتہ بہ امن وی او کہ پہ جنگ کینے اوگوری نوپہ دُ بنمن بہ کامیابی و مووی  
 او کہ پہ رکوع او سجد کئے اوگوری نو دا ددے دلیل دے چہ ددین اود نیسا  
 احکام ئے صحیح دی، او کہ فریستے دَ بِنحو یہ شکل کینے اوگوری دا ددے دلیل دے  
 چہ دے پہ اللہ تعالیٰ دروغ تری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے: اَفَاَصْفُكُمْ رَبُّكُمْ  
 بِالْبَنِيْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۳۰  
 اللہ پاک تاسوتہ حامن در کوی دی او پخیلہ ئے جینکی واخستے، تاسویوہ غتہ خبرہ کوی  
 او کہ چرے پہ خوب کینے اووینی چہ زرے م دی اود فریستے سرہ الوتل  
 کوومہ، نو دا ددے دلیل دے چہ ددہ مرگ نوددے اوپہ دنیا کینے توبہ او یاسی  
 او مر بہ شی او کہ فریستے اوگوری دَ لرے نہ اونزدے نشی ورتے نوپہ دہ  
 مصیبت راتلونکے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰی  
 يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۲) ترجمہ: پہ کوومہ ورخ چہ فریستے بہ اووینی پہ ہغہ ورخ کہ ہکارا  
 تہ خوشحالی نشتہ دے)۔ او کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ فریستے دہ تہ دَ  
 خپل اطاعت حکم فرمائی کہ چرے صالح وی تو خوشحالی بہ اووینی۔ او کہ  
 بدکارہ وی تو خوفکان او تکلیف بہ اووینی۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے (اِقْرَأْ  
 كِتٰبَكَ كَفٰی بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلٰیكَ حَسِيْبًا ۝۱۳) ترجمہ: خپلہ عملنا ولولہ نن ورخ  
 ستانفس پہ تا د حساب اخستلو د پارہ کافی دے)۔

او کہ اوگوری چہ فریستے ورتہ پہ عزت سلام کوی، نو دے بہ پہ دبنمن  
 کامیابی اوفوی او انجام بہ ئے پہ نیکی وی۔ او کہ پہ یوحلے کینے اوگوری

چہ را کوزیری نو د هغه حُلے خلک به د غم نه خلاصے بیا موی حُکھ چہ  
فرشته تل د پیغمبرانو د کومک د پاره را غلی ذی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ خوب کبے د فرشته تولید ل پندا و نصیحت  
دے او کہ فرشته نصیحت کوونکی او وینی نو داسرے به شهیداشی او کہ  
چرتہ مقربے فرشته او کوری چہ د هغه حُلے مسلمانان د کافر اتوسره  
په جنگ کبے دی، نو د مسلمانانوبه فتح په نصیب وی۔ او کہ هغه حُلے  
کبے تکلیف، قحط او سختی وی نو د هغه حُلے خلکو ته به الله تعالی خلاصے  
ورکری او کہ او کوری چہ دے فرشته شوے دے او اسمان ته لاپرو داد دے  
دلیل دے چہ په دُنیا کبے به پرهیزکار شی او د تقوی لار به اختیار کری۔  
د دُنیا نه به لاس واخلی او د آخرت کوشش به کوی۔ او کہ وے لیدل  
چہ د فرشته توسره اسمان ته تلے دے او واپس رانغلو، نو د دُنیا نه به زهر لارشی۔  
اونچیل نیک تاریخ او نوم به پریدی۔

جابر مغربی فرمائی دی که چرتہ په خوب کبے او کوری چہ فرشته ده ته  
د خه کارزیرے ورکوی نو داسرے به د مرض نه صحت و موی او حج، جهاد او نیک  
کاروبه او کری۔ او که خپل حان د فرشته په صورت او شکل کبے او کوری نو تعبیر  
لے دادے چہ د غم او قرض نه به خلاص شی او که دولتمند وی نو دولت به  
لے نورهم زیات شی او که فقیر او کوری نو مالداره به شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ که او کوری چہ فرشته ده ته  
په خه کارزیرے ورکوی، نو د اے تعبیر دے چہ کوم بزرگ سرے به دے  
په کارباندے مقرر کری او که فرشته ورته تحفه ورکوی، نو داسرے به بزرگی  
او موی، او که مقربے فرشته استقبال کوونکے او کوری د دواړو جهانونو دولت به  
او موی۔ او که او کوری چہ فرشته د ده ملاقات او زیارت ته راځی او هر رنگه  
شمع او چراغونه ورسره دی تعبیر داد چہ هوبنیار او عالم حوی به لے پیدا  
شی او که او کوری چہ فرشته ورته سپینه او شنه کپړے ورکوی نو د اے تعبیر  
دے چہ دے په خپله مړ کیږی او یا به د ده په خپلوانو کبے شوک مری  
او که او کوری چہ دا فرشته د ده په طرف په خوشحالی سره کوری نو د ده انجام  
به په خیر او سعادت سره وی او که خوب کبے ورته فرشته مکمل او جامع  
قرآن ورکوی او یا لیکلے خط ورکوی نو د اے تعبیر دے چہ شوک به په ده

حکومت کوی اوپہ دہ بہ کامیاب وی۔

**رؤیت پیغمبران**۔ د پیغمبرانو  
د لیدلو او زیارت پہ یا سرا کنبہ

اولوالعزم - شپردی :- (۱) آدم علیہ السلام (۲) نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۶) حضرت محمد صلا اللہ علیہ وسلم۔

مرسل ہفہ پیغمبران دی چہ پہ چا جبرائیل وحی را وپہ دہ۔ ددو و تعداد درے سوہ دیارلس دے۔

اونبیان ہفہ دی چہ پہ ہغوی جبرائیل علیہ السلام وحی راوری وی اوکنہ۔

**اولوالعزم** د اولوالعزم پیغمبر خوب کنبہ لیدل د عزت او ددبے دلیل

دے۔ اوکہ مرسل پیغمبر او وینی نوپہ د بنمن بہ کامیابی او موہی۔ اوکہ ددغہ کلی خلک پہ غم او مصیبت کنبہ وی نو ددین او د دنیا صلاح او خیر او د کار و بار ابادی بہ او کوری۔ اوکہ پیغمبران د یو خائے نہ بل خائے تہ غی او د ہفہ خائے خلکو تہ بداد عا کوی نو دا تعبیر دے چہ پہ دغہ خلکو بہ لویہ بلا او مصیبت اللہ تعالیٰ نازل کوی۔ ددے علاج اللہ تعالیٰ تہ توبہ کول او اللہ تہ رجوع کول دی۔

**نبی** حضرت کرمانی فرمائی دی کہ چرے چا کوم مؤمن بندہ پہ خوب کنبہ پیغمبر خوشحالہ او تازہ اولیدلو نو دا د غم سختی او بد حالی دلیل دے

اوکہ پہ خوب کنبہ ورنہ خفہ خبرہ وادری نو داے تعبیر دے چہ ددہ د علم شخہ برخہ مندلو او د خوشحالی دلیل دے اوکہ چرے دہ کوم پیغمبر او وھلو

نودا ددہ خیانت دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی **رَفِمْ أَنْقَضِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمْ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ**۔ ترجمہ :- ددوی د وعدو

ماتولو او کفر کولو د اللہ تعالیٰ پہ ایاتو نو یا ندے او ہمدارنکہ د پیغمبرانو د وژلوپہ سبب بغیر د کوے گناہ نہ

**حضرت آدم علیہ السلام** حضرت جابر صادق فرمائی دی چہ شوک

پہ خوب کنبہ آدم او کوری نو عزت او مشری بہ بیا موہی۔ د اللہ تعالیٰ فرمان دے **(وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ)**

ترجمہ :- او نافرمانی او کبرہ آدم دھوکہ شو۔ بیا دے اللہ تعالیٰ منتخب کر و تو بہ  
تے قبولہ کرہ او ہدایت تے ورتہ بخشش کر لو۔

او کہ او گوری چہ آدم ورسرہ خبرے کوی، نو دا د علم بنود لو دلیل دے  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا) ترجمہ :- اللہ تعالیٰ آدم تہ  
تول نومونہ او بنودل)۔ او کہ او گوری چہ د آدم تا بعداری نہ دہ کہے نو  
دا دے سپری د نافرمانی او د بد بختی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ  
آدم د دہ لاس نیولے دے نو دا د عزت، بادشاہی دلیل دے۔

حوا علیہا السلام او کہ چرے پہ خوب کینے حوا علیہا السلام او گوری  
د دولت او اقبال موند لو دلیل دے۔ عیش، خوشحالی، دیر نعمت  
او دیر عمر بہ تے نصیب شی۔

حضرت نوح علیہ السلام کہ چرے نوح پہ خوب کینے او گوری، عمر تے  
او برد بیری مکر د دشمن نہ بہ غم او سختی او گوری او خیل مراد تہ بہ ادرسیری  
حضرت ادریس علیہ السلام کہ چرے ادریس پہ خوب کینے او گوری نو کار  
بہ تے نیک وی او مقام محمود بہ تے نصیب شی۔

حضرت ہود علیہ السلام کہ چرے پہ خوب کینے ہود او گوری نو دشمن  
بہ پہ دہ افسوس کوی او پہ آخرہ بہ فتح موی۔

حضرت لوط علیہ السلام کہ حضرت لوط پہ خوب کینے او گوری نو کار بہ تے  
شی او د ذرہ مراد بہ تے سرتہ ورسیری۔

حضرت صالح علیہ السلام کہ چرے صالح شوک پہ خوب کینے او گوری  
عما تے پہ محائے بدل کپی نو پہ دہ بہ د خیر دروازے خلاصے او پرانستے شی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کہ حضرت ابراہیم شوک پہ خوب کینے او گوری  
نوح بہ او کپی او محتو تعبیر کونکو و بیلی دی چہ د کوم ظالم بادشاہ نہ بہ وریانداے  
ظلم و کرے شی او ہمدارنگہ د مور او پلا رسرہ بہ بد خوئی کوی۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام کہ چرے حضرت اسمعیل پہ خوب کینے او گوری  
نو د فتح، غنیمت، زیرے بہ وریانداے و شی۔ اللہ تعالیٰ فرما بیلی دی (فَبَشِّرْنَاهُ  
بِغُلَامٍ حَلِيمٍ) ترجمہ :- موند د یو برد بارہ خوی زیرے و رکرو۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کہ چرے شوک حضرت یعقوب پہ خوب کینے  
او گوری نو د نامنوعم او فکر بہ تے خوری او آخر بہ د غم او اندیشہ نہ خلاص شی

**حضرت یوسف علیہ السلام** | کہ چرے یوسفؑ شوک پہ خوب کہنے اوگوری تو  
 خدک بہ پہ دہ دے دروغو تھمت لگوی او اخیر یہ بزم کی تہ رسیدی۔

**حضرت شعیب علیہ السلام** | کہ چرتہ شعیبؑ شوک پہ خوب کہنے اوگوری  
 نو دہنمن بہ پہ دہ کامیاب کیری او یا بہ دے پہ خیلہ پہ دہنمن کامیاب کیری۔

**حضرت موسیٰ علیہ السلام** | کہ چرے شوک حضرت موسیٰؑ اوگوری نو پہ  
 اہل و عیال بہ گرفتار کرے شی او بیابہ خوشحالہ کہے شی او پہ دہنمن بہ  
 کامیاب کیری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ وَ هَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ هَارُونَ  
 نَبِيًّا طَرِجَهُ: او دَ خیل رحمت نہ مونہ ہفہ تہ دہفہ رورہارون پیغمبر و رکرو  
 خنے دَ تعبیر کو نکو لے وئی دی چہ دَ موسیٰ لیدل پہ خوب کہنے دا دہفہ خلے دَ  
 بادشاہ دہلاکید و دلیل دے۔

**حضرت داؤد علیہ السلام** | حضرت داؤدؑ خوب کہنے لیدل عزت، بادشاہی  
 نعمت او دَ مال زیاتوالی دلیل دے۔

**حضرت زکریا علیہ السلام** | دَ زکریاؑ خوب کہنے لیدل دا دَ اللہ تعالیٰ توفیق  
 او اطاعت دلیل دے۔

**حضرت یحییٰ علیہ السلام** | حضرت یحییٰؑ علیہ السلام لیدل  
 خوب کہنے دا دَ خیر کار تعبیر دے۔

**حضرت حضر علیہ السلام** | حضرت حضرؑ پہ خوب کہنے لیدل او بردسفر  
 رزق او دَ ہیر عمر دلیل دے۔

**حضرت یونس علیہ السلام** | حضرت یونسؑ خوب کہنے لیدل دَ غم نہ خلاص  
 او دَ تیارے نہ دَ خلاصی دلیل دے۔

**حضرت ایوب علیہ السلام** | حضرت ایوبؑ لیدل خوب کہنے نا امیدی پہ  
 امید بد لہ کہے شی۔ ہمد ارنگہ بہ دنیکی توفیق او دَ خیر او خیرات توفیق و رکوشی

**حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لیدل** | کہ چرے شوک رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم پہ خوب کہنے اوگوری نو دَ غموتو نہ بہ خلاص کہے شی۔ دَ  
 قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ جیل کہے وی راخوشے بہ شی او کہ یرہ پرے وی  
 نو پہ امن او سکون بہ شی۔ قحط، تنگی بہ لے لے کہے شی۔ خنے تبصر کو نکو  
 وائی چہ کہ مالدارہ وی، غریب بہ شی۔

حضرت ابوہریرہؓ فرمایلی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی

دی چہ چازہ یہ خوب کینے اولیدم نو صحیح یے لیدلے یم۔ (مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي) ترجمہ :- چا چہ زہ خوب کینے اولیدم نو زہ ٹے پہ ربتیا سرہ اولیدم ٹحکہ چہ شیطان زما صورت نشی جو روئے شوک چہ ما پہ خوب کینے اوگوری نو غم او فکر بہ ٹے نہ وی۔ فکر مندی او حیرانتیا مہ کوئی چہ ازما د زیارت تعبیر دے۔

کہ چوتہ خوب کینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترش تندے اوگوری نو دا دین د سستی او ضعف دلیل دے او پہ دے ملک کینے د بدعت نسکا کر کینے دلیل دے، او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د او ازو نو پہ ٹحکے کینے اوگوری نو تعبیر ٹے دا دے چہ ہغہ و ران ٹحکے بہ بیا اباد کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوراک کولو اوگوری نو د صدقے او زکوٰۃ مال بہ ور کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا سے ٹحکے کینے اوگوری چہ ہلتہ خہ قسم بلا او صحت نشتنہ دے نو پہ دے ٹحکے کینے بہ دیر زیات نعمت وی او کہ مسجد کینے یا غمناک ٹے اوگورے او یا مریض نو دا دے سپری د دین د کمزوری دلیل دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ شوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ کوم ٹحکے یا تیار کینے اوگوری نو دا ٹے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ نعمت فراخہ وی او خلکو تہ بہ سکون وی او د ہغہ ٹحکے خلک بہ پہ دینمن کامیابی حاصلوی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندامونہ بیواند ام کم اوگوری نو دا ٹے تعبیر دے چہ د ہغہ ٹحکے او سید و تکی پہ دین کینے سست او کمزوری دی ٹحکہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندام کموالے دا د ہغہ سپری د دین کموالے دے۔ او کہ اوگوری چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ لونداے وچے میوے ور کرے نو دہ تہ بہ پہ دین کینے پرہیزگاری حاصل پری۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ چرے نبی کریم نقصانی اوگوری ہغہ نقصان بہ خوب لید و تکی تہ راگرشی ٹحکہ چہ خوب کینے نبی کریم نبی خلک وینی او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہغوی تہ د ہغہ شیا نوزیرے ورکوی کوم شیا چہ دکہ تہ پین پیری او بدکارہ خلق د گناہ د گناہ نہ بیج کوی چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاص شی ٹحکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم د مؤمنان نو د پارہ د خوشحالی زیرے و د کونکے دے او د کافرانو د پارہ د عذابونو او د

بن وزیرے و درکونکے دے۔ کہ رسول پاک ﷺ یہ غصہ کہنے پہ خوب کہنے اوگوری  
دے تعبیر بنہ نہ دے۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرمائی، چہ کہ شوک دنی کریم ﷺ  
جنازہ خوب کہنے اوگوری نو دغہ ملک کہنے تکلیف او مصیبتونہ دیرزیات  
راخی او کہ جنازے پے تلل اوگوری نو دا د نفسی خواہش او دیدت  
دلیل دے۔ او کہ اوگوری چہ یہ دہ نبی کریم ﷺ علیہ وسلم افسوس  
کوی نو ددہ د کافر کیدلو تعبیر دے لکہ تخنکہ چہ د اللہ تعالیٰ کلام دے  
رَقُلْ اَبَا اللّٰهِ وَاٰتِيْهِ وَاٰتِيْهِ وَرَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ه لَا تَعْتَنِيْ رُوَا قَدْ كَفَرْتُمْ  
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ۔ ترجمہ:- ورنہ و وایہ آیا یہ اللہ او دہغہ پہ آیتون او دہغہ  
پہ رسول باندے توتے کوئی، عذر مہ کوئی تا سو د خیل ایمان نہ روستو کفر  
کرے دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ یہ خوب کہنے د پیغمبرا نو لیدل  
دے لس وجوہ دی۔ (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت  
(۶) برے موندل (۷) سعادت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) د دوار و جہان نو تخیر  
او دہغہ کلی دخلکو بہتری چرتہ چہ دا خوب لیدلے شوے دے۔

## تعبیر د خلفاء راشدینو لیدل پہ خوب کہنے

(۱) اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ دے | محمد بن سیرینؒ فرمائی  
دی، ددہ لیدل تعبیر:

د خوشحالی او د کرامت دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ چا دوئی یہ یونبار کہنے ژوندے  
اولیدلو، نو تعبیرے دا دے چہ دے بنا رخلک زیاتہ صدقہ ورکوی  
دے تعبیر ہلہ کیدے شی چہ رو بنانہ تندے ئے اوگوری، او کہ ترش  
تندے ئے اوگوری بیا تعبیر دے خلاف دے۔

(۲) حضرت عمر بن الخطابؓ | دا امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ دے

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ د عمر بن الخطابؓ خوب کہنے لیدل  
تعبیرے دا دے چہ دا سہے عادل او د انصاف خاوند دے۔ او کہ دوئی چرتہ  
بنار کہنے رو بنانہ تندے او خوش طبیعتہ اوگوری، نو دا دے امر دلیل دے

چہ دے بنا رکینے بہ انصاف بشکار شی۔

(۳) حضرت عثمان بن عفانؓ | داد ریم خلیفہ امیر المؤمنین عثمان بن عفانؓ دے

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کینے او کوری۔ تعبیر  
تے دادے چہ داسرے بہ اطاعت، زهد، او پرہیزگاری اختیار کوی اولہ  
کوم بنا رکینے خوش طبعہ او رویتانہ تندے اولید لونو تعبیر تے دادے چہ دے  
دے بنا رخلک بہ دقرآن مجید زده کرے او علمتہ توجہ ورکری۔

(۴) حضرت علی المرتضیٰؓ | داخلوم خلیفہ دمسلمانا نو دے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کینے خوش  
طبیعتہ او پہ رویتانہ تندے او کوری نو تعبیر تے دادے چہ دے بہ دے  
عزت، شجاعت او سرداری او مومی اوچہ پہ کوم بنا رکینے اولیدے شی  
تو دہتہ بنا رخلکوبہ دعدل او دانصاف صفت کولے شی مکر کلہ کلہ بہ دے  
دوئی ترمنجہ جنکو تہ پینبیری۔

باقی صحابہؓ پہ خوب کینے لیدال | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی

چاچہ صحابہ کرامؓ خوب کینے اولیدال تعبیر تے دادے چہ داسلام دین  
لا رہ کینے بہ یوشان وی او پہ مسلمانا نو کینے بہ ربتنیا وینا والا او پہ  
دیانت دارئی سرہ مشہور شی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی دی۔  
(اَصْحَابِي كَالنَّجْمِ بَايَهُمْ اِقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ) ترجمہ :- زما صحابہ کرامؓ  
داسمان دستور وپشان دی پہ ہریو پسے چہ تاسے اقتدا وکرہ، تاسے ہدایت  
بیامومی

د حضرت امام حسنؓ او امام حسینؓ لیدال | امیر المؤمنین امام حسنؓ

او امام حسینؓ چاچہ دوئی پہ خوب کینے اولیدال نو خیر او خوشحالی بہ  
اومومی او آخر کینے یہ د شہیدانو درجہ اومومی۔

حضرت جعفر طیارؓ | چہ شوک حضرت جعفر طیارؓ او کوری ہفہ

بہ حج او جہاد کوی۔

د حضرت ابو ہریرہؓ او | چہ شوک دوئی خوب کینے او کوری نو تعبیر

حضرت انس بن مالکؓ لیدال | راغب وی او ہمدار شکہ علم او

شریعت بہ خویشوی۔

حضرت سلمان فارسیؓ لیدل | کہ شوک سلمان فارسیؓ خوب کہنے  
اوگوری، تعبیرئے دادے چہ اللہ

تعالیٰ بہ ورتہ علم او قرآن پہ نصیب کپری او انجام بہئے نیک وی۔  
د حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ | کہ شوک دوئی پہ خوب کہنے اوگوری  
او ابن مسعودؓ لیدل | نو تعبیرئے دادے چہ دے بہ ددین

پہ کار کہنے کوشش کوی۔  
حضرت بلال حبشیؓ | شوک چہ حضرت بلال حبشیؓ پہ خوب کہنے  
اوگوری نو تعبیرئے دادے چہ مشہور بہ شی او مؤذنا نو ثواب و موہی۔  
او د اہل سنت و الجماعت پہ لارہ بہ تلل کوی۔ خلاصہ دا چہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم صحابہؓ لیدل | چہ شوک عالمان، زاہدان، حکیمان  
خوب کہنے اوگوری نو تعبیرئے دادے چہ د خیر او اطاعت پہ کار نو کہنے بہ  
توفیق و موہی او علم بہ حاصل کپری ٹحکہ چہ علماء د رسول پاک صلی اللہ  
علیہ وسلم و ارتان دی او د مسلمانا نو لار بنود و تکی دی۔

کہ چرتہ شوک خوب کہنے د عالمانو چلہ پہ یونہی کہنے اوگوری تعبیرئے  
دادے چہ د دے ہنار خلک یہ پہ جاہلانو باندے گفتار او کردار او امر  
پہ نیکی او منع د پدائی سرہ کامیابی او موہی۔

دلہ نہ د اللہ تعالیٰ د لیدلو او د فریستو د لیدلو او د پیغمبرانو د لیدلو  
خبرے تمامے شوے او س بہ انشاء اللہ د باقی شیآنو بحث شروع کرو د  
حروف معاجمو پہ نقش باندے۔

تنبیہ :- د ابن سیرین کتاب فارسی ژبہ کہنے دے او دلہ فارسی  
اسماء او افعالو حرف پہ نظر کہنے نیول شوی دی او دلہ بہ د پینستو  
اسماء د افعالو لحاظ پہ نظر کہنے نیول شوے دے۔

**الف - ابادی** | حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی ہے، کہ شوکِ خوب کبے ورنہ حائے اباد اوکوری لکہ مسجد، مدرسہ، خانقاہ، او یا داسے نور شیان تو داد دین، عقل، اصلاح او د آخرت د ثواب دلیل دے او کہ اوکوری چہ ودانہ زمکہ پہ خپلہ ابادوی لکہ سرائے، دوکان وغیرہ ورنہ جوہوی نو داد دے دنیاد فائدے او د خیر دلیل دے۔ او کہ اباد حائے ورنہ اوکوری نو تعبیرے دادے چہ ہلتہ بہ مصیبت او بلا کائے اوکوری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی ہے، چہ د ابادی لیدل د خلورو وجھونہ وی (۱) د دنیاد کارو نو سمیدل (۲) خیر او نفع (۳) مراد او کامیابی (۴) د بند و کارو نو خلاصیدل۔

**اوبہ (آب)** | د ہر شی ژوند پہ اوبو دے۔ د اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) ترجمہ: مونہر یوشے د اوبو نہ ژوندے کرے دے۔ (پک ۳۶) انبیاء ۳۰۶

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی ہے، چہ شوکِ خوب کبے اوکوری چہ د اوبو د پاسہ روان دے لکہ دریاب، نہر، سیند اوبہ، داد دہ د پاک ایمانی او پاک اعتقاد دی دلیل دے۔ او کہ پاک، خورے اوبہ پیرے جنبے وی تعبیرے دادے چہ عمر بہ ئے او برد او نبہ وی۔ او کہ بے خونہ او ترو شے اوبہ ئے جنبے وی تعبیرے دادے چہ درے تعبیر د اول پہ خلاف دے۔

او کہ اوکوری چہ د دریاب نہ بے صفا اوبہ جنبی نو تعبیرے دادے چہ د دے دنیالو ئے بادشاہ بہ شی۔ او ئے تعبیر کونکی وائی چہ خورہ اوبہ ئے جنبی وی د دے برابر برہ کی، مال او نعمت حاصل پیری کہ چرے اوبہ صفا وی او کہ کندہ اوبہ وی نو تکلیف سختی او ویرہ بہ ورتہ رسی پیری۔

امام کرمانیؒ فرمائی ہے، چہ شوکِ خوب کبے کرے اوبہ جنبی داد بیماری او رخ دلیل دے، او کہ اوکوری چہ کرے اوبہ پیرے و اچو شوے او دے و رباندے پوہ نشو، تعبیرے دادے چہ دہ نہ بہ بیماری (مرض) او سخت غم رسی پیری۔

او کہ اوبو کبے پیریو تے ورتہ حان بنکارہ شی، دائے تعبیر دے چہ غم او رخ بہ گرفتار کرے شی۔

او کہ پیالے کبے اوبہ راوا خلی نوپہ مال اوژوند بہ دھو کہ کیری او کہ  
دَ بِنِیْبے پیالے کبے خیلے نِیْبے تہ اوبہ ورکبے (عقل مند خلک دَ بِنِیْبے پیالے دَ نِیْبے جوہر  
سَرَنَسِیت و رکوی او اوبہ چہ پہ پیالے کبے دی) کہ چرے پیالے ماتہ وی نو بِنِیْبے  
بہ لے مری او ماشوم بہ ترینہ پاتے شی او کہ اوبہ توے شوے او پیالے خالی  
شوہ نو تعبیرے دادے چہ ماشوم بہ مرشی او بِنِیْبے بہ بیج شی او کہ اوگوری  
چہ پے و قوفو خلکو تہ اوبہ ورکوی، نو تعبیرے دادے چہ پہ دُنیا او آخرت  
کبے بہ خلکو تہ دَدَ نہ فائدہ رسیبری او دران خُلے بہ اباد کری۔

او کہ خوب کبے اوگوری چہ پہ کوم کور کبے اوبہ اچولے شویدی پہ ہنے کبے  
داخل شوے دے، تعبیرے دادے جہ غمجن او فکر مند بہ وی او کہ  
اوگوری چہ دَ پیالے صافے اوبہ دَ سپی پشان ثنبی، تعبیرے دادے چہ  
ژوند بہ دَ عیش او عشرت سرہ تیروی۔ مگر داسے کار بہ کوی چہ پہ  
بلا او فتنہ کبے بہ پریوخی او خلکو تہ بہ لزلزل مال بختی او پہ خیرات  
کبے بہ لے خرخ کوی۔

امام جابر مغربی فرمایلی دی کہ اوبہ زیاتیدونکے اوگوری، تعبیرے دا  
دے چہ پہ دے کال کبے بہ دَ نعمت فراخی وی او کہ اوگوری چہ اوبہ زمکہ  
کبے خنبیری تعبیرے دادے چہ خلکو تہ بہ آرام حاصلیری دَ اللہ تعالیٰ  
کلام دے (وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَ لِي وَ يَسْمَاءُ اَقْلِعِي وَ غِيضُ الْمَاءِ) ترجمہ  
او ویلے چہ لے زمکہ را کارہ خیلے اوبہ او اے اسمائے بس کرہ اوبہ خیلے او ژوہ  
کبے لارے اوبہ)

او کہ اوگوری چہ اوبہ دَ خلکو سرو نو باندے ختلے دی، تعبیرے دادے چہ  
دغہ کال کبے بہ دَ نعمت نو فراخی وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبَابًا)  
ترجمہ:۔ ما اوبہ او وروولے پہ بنہ شان سرہ)

کہ چرے اوگوری چہ دَدَ کور کبے صفا اوبہ دی تعبیرے دادے چہ خورشالی  
او نعمت بہ ورتہ حاصل شی او کہ اوگوری چہ پہ کور کبے پہ کندہ اوبو ولار  
دے نو تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، چہ پتہ او باغ تہ دَ نہراود دَ دریاب نہ اوبہ  
ورکول دَ دین او دیانت او دَ نیکو کار نو تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ پہ اوبو  
کبے روان دے او پہ دغہ وخت کبے لے بدن مضبوط دے نو دَ حاکم نہ بہ بہ سخت

کار مشغول شی او ددہ خبرہ بہ پہ دے او نور و کار و نو کئے قبلیری۔ او کہ  
رہو او بو کئے روان وی او وجود ئے پکنے دہوب شی، تعبیر ئے د دین قوت او د  
توکل کو لو پہ اللہ تعالیٰ او د استقامت دے۔ او کہ او گوری چہ او بہ باغ تہ رولنے  
دی نو یا بہ بنجہ و کپی یا بہ وینجہ و اخلی او کہ پہ خیل خان توئے  
شوے او بہ او گوری۔ تعبیر ئے دادے چہ ددہ نہ بہ خیر او نفع رسیبری۔ او  
کہ او گوری چہ پہ ددہ گندہ او پلئے او بہ توے شوے نو دہ تہ د نقصار سید لو دلیل  
حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی۔ چہ پہ خوب کئے پہ او بوتلو سرہ پہ  
پنجو و جو ہوسرہ وی (۱) یقین (۲) قوت (۳) مشکل کار (۴) مینہ (۵) دبتار  
د حاکم نہ خہ کار۔

تنبیہ:- یاد لری چہ د باران تعبیر پہ حرف "ب" کئے  
بیا نیبری او د چینے پہ حرف "ج" کئے بیا نیبری او د کوھی پہ  
حرف "ک" کئے، د دریاب پہ حرف "د" کئے او د کاریز او بہ پہ  
حرف "ک" کئے بیا نیبری۔ پہ ترتیبو نو د ہر یوشی بیا بہ پہ خیل  
خانہ راجی۔

اوبہ د پوزے - اب بینی | حضرت دانیالؑ فرمایلی دی چہ د  
پوزے نہ اوبہ و تل خوب کئے د خوئی  
دلیل دے او فقط د پوزے اوبہ لیدل ہم د خوئی دلیل دے۔ او سرکہ و تل  
د پوزے ہم د خوئی دلیل دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمایلی دی، د پوزے نہ اوبہ و تل لیدل د قرض نہ د  
خلاصی، تکلیف نہ د خلاصی دلیل دے او د بیمار د پارہ د صحت دلیل دے۔  
حضرت ابن سیرینؑ فرمایلی دی، چہ خوب کئے د پوزے اوبہ لیدل د خوئی  
دلیل دے کہ پہ بدن او غور خیداے د خوئی دلیل دے او کہ پہ زمکہ پریوتے  
نو د جینی تعبیر دے، او پہ بنجہ پریوتل د امید واری دلیل دے چہ  
امید واری بہ شی لیکن خوئی بہ ئے ضائع شی او کہ بنجہ و ربانداے د پوزے  
اوبہ اچوی نو خوئی بہ ئے پیدا شی او کہ او گوری چہ د گاونہی پہ کور کئے  
اچولی دی نو د ہنہ د بنجے سرہ بہ خیانت کوی، او کہ او گوری چہ د کوم سہری پہ  
بسترہ اچولی دی داہم د خیانت تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمایلی دی چہ شوک او گوری چہ د خیل پوزے اوبہ

خوری نوخپل مال بہ پنخپل اولاد او غیال مصرف او خرچہ کپی او کہ دَخپلے  
نیٹے دَپوزے او بہ شنبل او کوری نو حوی بہ لے پیدا شی او کہ دَپوزے او بہ تورے  
او خیرے او کوری۔ تعبیرے دادے چہ حوی بہ لے غم او مصیبت پیشیبری۔

او کہ دَپوزے او بہ زپرے او کوری نو حوی بہ لے مریض او بیمار شی۔  
ابن سیرین فرمائی دی، کہ شوک  
اُمید (حمل کیدال)۔ اَبستنی | خوب کتے خیلہ خیتہ دَ حاملے نیٹے پہ

شانہ او کوری تعبیرے دادے چہ دَخپتے دَ عت والی پہ اندازہ بہ دَ دنیا  
مال او متاع بہ حاصل کپی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ نابالغ ماشوم خیل خان اُمید وارہ  
او کوری کہ نہرہلک وی نو پلارتہ بہ لے مال او متاع حاصلیبری او کہ جینی  
وی نو دَ دے مورتہ بہ حاصل شی۔

اُوبہ ترورے (تروشنے) (آب کامر) | حضرت ابن سیرین فرمائی  
دی، ترورے اُوبہ لیدال خوب کتے

دَ بیماری او دَ غم دلیل دے او شنبل لے خوب کتے دَ بیماری دلیل دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ ترورے اُوبہ ورید لے لید لے وی او شنبلی  
ورنہ نہ وی تعبیرے دادے چہ دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے پیدا کپی  
او کہ بیمار وی شفا بہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ دَ ترورے او بولیدال دَ پنحو و جو دی  
(۱) بیماری (۲) غم (۳) جگرہ (۴) حاجت (۵) اولاد سرہ نہ جو پیدال۔

ابنوس (دَ لرگی یو قسم دے) | امام ابن سیرین فرمائی دی،  
چہ ابنوس ونے کتلو والا پہ خیل

کار کتے توانہ وی مکر مالدار او بخیل بہ وی، دَدہ نہ بہ ہیچا تہ فائدہ نہ رسیبری  
حضرت کرمانی فرمائی دی چہ ابنوس خوب کتے لیدال دَ ہغہ صفت  
بنجہ بہ وی کوم چہ بیان شو۔

امام جعفر صادق فرمائی دی، چہ خوب کتے ابنوس لیدال تیر شوے تعبیر لری۔

اُور۔ (آتش) | حضرت دانیال فرمائی دی۔ کہ شوک خوب کتے  
اُور دَ لوگی نہ بغیر او کوری تعبیرے دادے چہ  
بادشاہ تہ بہ نزدے کیبری او بند کارونہ بہ لے خلاصیبری او کہ او کوری چہ

دے چاہے اور کینے غور زولے اوسوزولے، تعبیر تے دادے چہ بادشاہ بہ پہ  
 دہ ظلم اوزیاتے کوی مگر زہر بہ خلاصے موہی او ہمدارنگہ خوشحالی اونیکی بہ  
 ورتہ حاصلہ شی۔ حق تعالیٰ فرمائیلی دی: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
 ترجمہ:۔ او وئیلی مونیز چہ اے اورہ! بیخ شاہ او پہ ابراہیم علیہ السلام باللہ پہ سلامتی شہ  
 کہ اوگوری چہ اور نہ دے سوزولے، تعبیر تے دادے چہ پہ تکلیف سرہ بہ سفر  
 کوی۔ اوکہ اور پہ لمبو اوگوری نو پہ تہ بہ بہ بیمار شی۔ اوکہ اوگوری چہ اور دہ  
 اندام سوزولے دے، تعبیر تے دادے چہ د سوزید و پہ اندازہ بہ ورتہ  
 نقصان او حفاکان رسیبزی، اوکہ اوگوری چہ اور دہ پہ کور کینے لکیدے دے  
 او دہ بدن تے سوزولے دے او اور بلیبزی مگر پہ زہر کینے تے ورتہ خطرہ او  
 ویرہ نشتہ دے، تعبیر تے دادے چہ دہ تہ بہ د تکلیف او مصیبت پہ سبب  
 بیماری او کمزوری راجی لکہ یغنی، طاعون، پولی، سُرخہ وغیرہ اوکہ اوگوری  
 چہ اور نیولے دے، دا تے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ بہ د بادشاہ نہ  
 حرام مال ورتہ لاس تہ راجی اوکہ اوگوری چہ اور لوگے کوی نو دہ تہ بہ حرام  
 مال پہ تکلیف سرہ رسیبزی او پیرے جگرے بہ او وینی اوکہ اوگوری چہ  
 اور سرہ ورتہ تاؤ اوگوری رسیدا لے دہ، تعبیر تے دادے چہ بل شوک بہ تے  
 غیبت وکری۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی، چہ شوک اوگوری چہ پہ خلکو د اور شعلے اچوی  
 دے دا تعبیر دے چہ خلکو کینے بہ دشمنی او عداوت اچوی۔ اوکہ سو دگرے  
 اوگوری چہ دہ پہ دکان او سامان اور لکیدے دے، تعبیر تے دادے چہ  
 سامان بہ تے بر باد شی یا دیو درہم شہ بہ پہ درے درہمہ خرخوی او پہ ہیچا  
 بہ شفقت نہ کوی۔

اوکہ اوگوری چہ د چاہے کور اور لکیدے دے، تعبیر تے دادے چہ دا  
 سرے بہ پہ جنگ، فتنہ او د بادشاہ پہ ظلم کینے گرفتار شی اوکہ اوگوری  
 چہ اور تے جاے و سوزولے، داسرے بہ د خیلوانو سرہ جنگ کوی او د مال پہ  
 سبب بہ غمجن وی اوکہ پیر اور پہ زمکہ لکیدے وی تعبیر تے دادے چہ پہ  
 دے کلی او علاقہ کینے بہ جنگ او فتنہ وی اوکہ سوزیدے تے اوگوری چہ پہ کوم نیار  
 کلی یا محل اور لکیدے دے او ہر خہ تے و سوزولے او اور شعلے کوی او ویرہ وونکے  
 آواز ورتہ راجی تے دا تے تعبیر دے چہ د غلتہ بہ جنگ یا سختہ بیماری راجی

اوکہ اوگوری چہ اُورثۂ شیان اوسوزول اوٹھۂ ئے پریسودل اوویرونکے  
 اواز نہ کوی، تعبیرے دادے چہ دے کلی کبے بہ جنگ وی اوکہ شعلے ئے نہ  
 وی نو بیماری بہ راحی اُور کہ لوگے وی دا ئے تعبیر دے چہ پہ خپل کار کبے بہ  
 دہشت اوگوری، اوکہ اوگوری چہ د آسمان نہ اور راپریو تو اوہغہ بنا ریا عملہ  
 یا سرائے اوسوزول، تعبیرے دادے چہ یہ دغہ بنا ریا اوٹھائے بہ فتنہ او بلا  
 پریوزی، اوکہ ویرونکے اواز اوگوری او اُور شعلے وھلے مگر چہ چیرتہ پروت وی  
 ہلتہ ئے نہ وھلے، دا ئے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د خولے جگرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ د زمکے د لاندے نہ یرونکے اور وتلے دے او د آسمان طرف  
 تہ تلے دے دا ئے تعبیر دے چہ د ہغہ خا خلق د اللہ تعالیٰ د بنوا وغور خلکو  
 سرہ د ہغہ اُور د طاقت مطابق یہ دروغو سرہ جنگ کوی، اوکہ حائے پہ حائے  
 لکیدلے زیات اور اوینی مگر ثخۂ تکلیف نہ ورکوی، دا ئے تعبیر دے چہ خوب  
 لیدونکے بہ فائدہ او نفع حاصلوی اوکہ فقیر وی مالدارہ یہ شی۔

حضرت اشعثؓ فرمایلی دی، چہ شوک خوب کبے اوگوری چہ د آسمان نہ  
 د باران پہ شان اُور ویری، دا ئے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د باد شاہان و طرفہ  
 وینے تو یول او تکلیف راحی، اوکہ وے لیدل چہ د آسمانہ اُور رانے او د دہ د  
 خوراک شیان ئے وسوزول، دا ئے تعبیر دے چہ درہ عبادت د اللہ تعالیٰ  
 پہ دربار کبے قبول دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (بِقُرْبَانِ تَاكُلُهُ النَّارُ) ترجمہ  
 ال عمران ۱۸۳  
 پہ داسے قربانی چہ اُورے و خوری)

اوکہ اوگوری چہ اُور د آسمانہ راوریری اوٹھۂ شے نہ سوزوی، تعبیر  
 ئے د اللہ تعالیٰ پرہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (عَنْ اَبِ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا  
 تُكْتَبُونَ) ترجمہ: ہغہ عذاب د اُور چہ تاسے روع گترو (لو)۔ او دہ تہ بہ د  
 بادشاہ نہ ویرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ د اُور پہ سرناست دے اوگرمیری، دا ئے تعبیر دے  
 چہ د دنیا او د دین کار بہ ئے پورہ کپے شی۔

اوکہ اوگوری چہ آسمان نہ اُور راکوزید لو او د زمکے شنہ ئے وسوزول، دا ئے  
 تعبیر دے چہ اللہ تعالیٰ دے نہ کوی پہ دے ملک کبے بہ مرگ ناخاپی پیر راحی  
 اوکہ اوگوری چہ پیر زیات اُور کنبدا یا منارہ اوسوزولہ نو تعبیرے دادے چہ  
 د دے حائے بادشاہ بہ مرکیری۔ حئے تعبیر بیانوونکی وائی کہ اُور د زمکے نہ

اُووتلو اور وبتا نہ وودائے تعبیر دے چہ دغلته به خزانه وی۔  
 جعفر صادقؑ فرمائیے دی کہ شوک اوگوری چہ پہ خوب کبے دا اور توطے  
 خوری دا ئے تعبیر دے چہ دیتیمانوماں بہ خوری۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے  
 رَ الْذَّيْنِ يَأْكُلُونَ اَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا اِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِي بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَاُو  
 سَيَصْلُوْنَ سَعِيْرًا) ترجمہ: ہفہ کسان چہ دیتیمانوماں خوری پہ ظلم او  
 زبردستی سرہ، بیشکہ اچوی خیلو کیدو تہ اور اوزردے چہ داخل بہ  
 شی دوزخ کبے۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ دَحولے نہ اور داوخی، دا ئے تعبیر دے چہ ددروغو  
 خیرے او تھت بہ لگوی اوکہ اوگوری چہ پہ ہر حائے کبے اور بلیبری، دا ئے  
 تعبیر دے چہ د رعیت او د بادشاہ پہ منح کبے د قاصد کار و رکوی اوکہ اوگوری  
 چہ ددہ پہ طرف کبے اور وبتا نہ دے۔ او حہ نقصان نہ ورکوی دا ئے تعبیر دے  
 چمدہ تہ بہ نیکی رسیبری، دَاللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُوْنَ  
 ترجمہ: آیا تاسے ہفہ اور لید لے دے کوم چہ تاسے بکوی)۔ اوکہ اوگوری  
 چہ اور لرگی سوزی، د فساد او د جنگ تعبیر دے دے۔ دَاللہ تعالیٰ کلام  
 دے (كُلَّمَا اَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ ط) ترجمہ: کلہ چہ ہغوی بل کوی اور د جنگ پارسہ۔  
 اوکہ اوگوری چہ اور نور خلک سیزی دا ئے تعبیر دے چہ پہ دہنمناویہ  
 کامیابی حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ اور دے وسوزولو او دے اور کبے رنپا دہ  
 دا ئے تعبیر دے چہ د سرسام بیماری بہ بیمارشی اوکہ اوگوری چہ د اور  
 کبے رنپا وہ، نو تعبیر دے دا دے چہ ددہ خیلو انویا حامنو کبے بہ دچا جوی پیدا  
 کیری چہ خلک بہ ئے صفت کوی اور رنپا پہ اندازہ بہ مال او بزمرگی بیا موی  
 اوکہ میدان جنگ کبے اور اوگوری، دا د سختو مرضو نو تعبیر دے لکہ پولی، طاعون  
 سرسام، اچانک مرگ وغیرہ۔ پہ اللہ تعالیٰ پناہ غواہو ددے نہ۔

کہ چرے اور لوگی سرہ اوگوری، دا ئے تعبیر دے چہ ددہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ  
 او خوف وی۔ اوکہ بازار کبے اوگوری دا ددے بازار یا نو د فسق او بے دیتی دلیل دے  
 چہ دغہ بازاریان د سوداگری او تجارت مال کبے انصاف نہ کوی او اخستلی شوی  
 شیانو کبے دروغ وائی۔ اوکہ اوگوری چہ کوم ملک کبے اور لکیدے دے، دا ئے تعبیر  
 دے چہ دہفہ حائے خلک بہ د بادشاہ سرہ جنگ کوی او د بادشاہ نہ بہ پہ رعیت ظلم  
 کیری۔

او کہ نامعلومہ میا شتہ کینے اور اوگوری، دا دے دینی تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ دچا پہ جامو اور لکیدے دے، دا ئے تعبیر دے چہ یہ دے سری بہ تکلیف اویرہ راعی او کہ خیل حان پہ اور ولاہ اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ تکلیف رسیزی۔

**اور بلول۔ (رائش افروختن)** حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کھنے د اور بلول بادشاہ

تہ د قوت دلیل دے، او بغیر د لوگی نہ د اور بلول، تعبیر تے رتہا، رونق مال، سامان چہ د ذرہ خواہش پہ سبب وی او کہ د لوگی سرہ اوگوری دا د بادشاہ یہ ظلم فکر او غم او نقصان تعبیر دے۔ او کہ دگر میدلو د پارہ یاد نور شی گرمولو د پارہ دا ئے تعبیر دے چہ خہ شے بہ طلبوی او گتہ بہ ورتہ موہی۔ او کہ بے فائدے اور بل کپی اوگوری، تعبیر تے دادے چہ بے وجہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د یوشی سور کولو د پارہ اور بل کپی دا ئے تعبیر دے چہ د خلکو غیبت د پارہ بہ کار کوی د پارہ دے چہ د خلکو حال معلوم کپی او کہ ہغہ سور کپے شے او خوری نو یہ ہغہ اندازہ بہ روزی ہغہ تہ غم او فکر سرہ ملاویزی، او کہ اوگوری چہ دیک لانڈے اور بلوی پہ دے دیک کینے غو تبہ یا نور خہ شے دے، تعبیر تے دادے چہ داسے کار بہ کوی چہ ہنے نہ مالک تہ فائدہ وی او کہ اوگوری چہ دے دیک کینے د خوراک خہ شے نشتہ دے دلے تعبیر دے چہ د کار کولو سرہ بہ تے غم او فکرو وی او کہ د رتہا د پارہ تے اور بل کپے وی دا ئے تعبیر دے چہ کار بہ د دلیل سرہ کوی، او کہ د حلوا جوہر و لو د پارہ اور بل کپے وی دا ئے تعبیر دے چہ د تہ بہ شہ خیر و سیر کپی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی چہ کہ شوک اوگوری چہ د کوم حائل د پارہ تے اور بل کپے دے، دا ئے تعبیر دے چہ کور یا خیلو انوسرہ بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ د خیلے فائدے د پارہ اور بلول غواہی مکر بل نہ شو، دا ئے تعبیر دے چہ د خیل علم تہ بہ فائدہ واخلی او کہ بادشاہ وی، نو مرتبہ، ہزت، دولت بہ تے زیات شے، او کہ اوگوری چہ اور تے بل کپے او مر شو نو دادہ د ہلاکت دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ کوم مکنکل کینے اور بل کپے دے دے د پارہ چہ پہ دے رتہا خلک خیلو حایونو تہ لارشی، دا ئے تعبیر دے چہ د دگا د علم نہ بہ خلک فائدہ واخلی او خلک بہ پہ سہ لارشی۔

او کہ اوگوری چہ اور کمزور مے کیری اور نہائی کھیری دا ئے تعبیر دے چہ  
دَدۂ حالات بہ بدل شی اود دُنیانہ بہ رخصتیری۔

او کہ اوگوری چہ اور گیل کپے دے خوسہ رنہا ئے نہ دہ کپے دا ئے تعبیر  
دے چہ خلک بہ دَدۂ د علم پہ وجہ بے لارے شی او کہ یوسودا گراوینی چہ  
دیو کلی د پاره ئے اور بل کپے دے مکر اور ہغہ اونہ سوزولو، تعبیر ئے  
دا دے چہ د بیدیا نئی سرہ خرخول کوی اود دَدۂ مال بہ حرام وی۔ او کہ  
اوگوری چہ دکاوندہی دکورہ اور اخلی، دا ئے تعبیر دے چہ دکا تہ بہ مال حرام  
راخی۔

د اور رنہا - (آتشین روشنائی) | حضرت امام ابن سیرین فرمایا

دی کہ شوک خوب کینے د اور رنہا  
اوگوری چہ بہ دے رنہا خلک پہ لارہ تلے شی، دا ئے تعبیر دے چہ مال  
تقوی بہ بیا مومی او کہ ولاہہ رنہا اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د دولت  
ٹھا ئے بہ ئے ہغہ وی او کہ سرہ کپے د اور سکرو تہ اوگوری تعبیر ئے دا دے  
چہ د ہغہ بادشاہ رؤیت بہ ہکارہ شی۔

او کہ شوک خیل کور کینے د اور سکرو تہ اوگوری چہ دے رنہا ئے کور  
روبانہ کپے دے، دا ئے تعبیر دے چہ تجارت او سوداگری پہ ترقی وی مال  
بہ ئے زیات شی، او کہ اوگوری چہ سکرو تہ ئے مہے کپے دا ئے تعبیر دے  
چہ دَدۂ خاندان کینے بہ جنگ وی۔

اور تہ سجداہ کول (آتشین پرستیدن) | حضرت دانیال فرمایا

کہ شوک اوگوری پہ خوب کینے  
چہ اور تہ سجداہ کوی، دا ئے تعبیر دے چہ ظالم بادشاہ تہ بہ سجداہ کوی اود دَدۂ  
خدمت کینے بہ مشغول وی او صبر او آرام بہ ئے پکینے نہ وی، او کہ اوگوری چہ  
تندریا اور یا دیوے تہ سجداہ کوی، دا ئے تعبیر دے چہ د بنحو بہ خدمت کینے بہ  
مشغول وی او کہ سجداہ او ہم بنکول اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ  
سیدہی بہ وی۔

او کہ اوگوری چہ دے اور کینے خوار کرخی دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ  
د تجارت خیال بہ کوی مکر نتیجہ بہ ئے بنہ نہ وی او کہ اوگوری چہ د  
اور نہ ئے بدن تہ تکلیف اور سید ویا ونہ رسید و دا ئے تعبیر دے چہ

بادشاہ وخت نہ بہ تسلی اوسلامتی اومومی، اوکہ خوب کینے پہ اور کینے دنتہ لارودائے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ یہ د بادشاہ نہ کتہہ اومومی۔

اوکہ اوگوری چہ اور ددہ پہ جامو لاس یا مخ یا ندے رنہا غور زوی چہ

خلک دے رنہا تہ حیران دی، دائے تعبیر دے چہ پہ د بنمن بہ کامیاب او

پہ دوارو جہا نو بہ مراد ورتہ حاصل شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے چہ (وَأَدْخِلْ

يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ)۔ ترجمہ: خپل لاس د خپل

گریوان کینے دنتہ کپہ بے نقصانہ بہ راؤخی، دا معجزہ د موملی د فوعون پہ مقابل کینے دہ

حضرت اسمعیل اشعت فرمائیلی دی، کہ شوک اوگوری چہ خوب کینے اوس

تہ سجدہ کوی، د بادشاہ د نوکری تعبیر دے، اوکہ اوگوری چہ د اور سکروٹے

دی نو ددہ مطلب بہ ددے نہ د مال جمع کول وی او حرام مال بہ نینہ دیر د گیتی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائیلی

د اور سکروٹہ۔ (شرارہ آتش) دی، پہ خوب کینے د سکروٹے لیدال

تعبیرے خرابہ خبرہ دہ چہ دہ تہ بہ رسیبری، اوکہ اوگوری چہ دیر سکروٹے

وربان دے پریوتے دائے تعبیر دے چہ پہ محنت سختی بلا بہ گرفتار کپے شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی کہ شوک اوگوری چہ پہ کوم بنار یا محلہ د اور سکروٹے

پریوخی، تعبیرے دادے چہ دلہ بہ جنگ او فتنہ را منح تہ کیری اوکہ غتے

غتے سکروٹے اوگوری دائے تعبیرے چہ دہ تہ بہ یاد غہ خلے تہ د اللہ تعالیٰ

عذاب رسیبری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے رانہا ترمی بشر ر کالقصر کاتہ، جملت

صفرہ ترجمہ: ہغہ اور بیشک غور زوی د اوچت محل برابر لکہ چہ ہغہ زیر

اوشان دی، اوکہ اوگوری چہ پہ خلکو د اور سکروٹے غور خیری، تعبیرے دادے

چہ ہلتہ بہ جنگ او جکرے وی او غور زول یا ورسرہ لو بے کول د کنعلو دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ د اور حصہ لے پہ لاس کینے

نیولے دہ، دائے تعبیر دے چہ د بادشاہ پہ کار کینے بہ مشغول وی اوکہ ورسرہ لوکے

ہم اوگوری نو پہ کار کینے ورسرہ د ویرے تعبیر دے۔

اوکہ اوگوری چہ اور ددہ پہ لاس کینے یخ شوے دے، دائے تعبیر دے چہ

د بادشاہ خدمت کینے بہ حرام مال لاس تہ راوری، اوکہ اوگوری چہ د اور تکرے

خلکو تہ ورکوی، دائے تعبیر دے چہ ددہ خبر و۔ نہ بہ خلکو تہ نقصان وی

او خلک پہ لے د بنمنان شی او پہ اور د خوراک شے پوخ کپی او وے خوری

دائے تعبیر دے چہ دَ خلکو نہ بہ بنے بنے خبرے واوری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کینے دَ اور لیدل پہ پنچویشتر  
 وجوہ سرہ دی (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) سلا متیا (۵) جنگ جدل (۶)  
 خرابے خبرے (۷) دکارتہ منع کول (۸) دَ بادشاہ غصہ (۹) عذاب (۱۰) دینمتی (۱۱)  
 بے دینی (۱۲) علم او حکمت (۱۳) دَ ہدایت لارہ (۱۴) تکلیف (۱۵) ویرہ (۱۶) سوزیدل  
 (۱۷) دَ بادشاہ خدمت (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) پولی (۲۱) دکار فراخی (۲۲)  
 فضیلت (۲۳) حرام مال (۲۴) رزاق (۲۵) نفع۔

انغرے، انکھیتی (آتشدان) امام ابن سیرینؒ فرمائیے دی چہ  
 خوب کینے نغرے لیدل بنٹخہ دہ چہ

دَ کور خدمت کوی، کہ انکھیتی دَ او سپنے وی، دائے تعبیر دے چہ دا بنٹخہ  
 دَ کور دَ خیلوانودہ او کہ دَ لرگی وی نودا بنٹخہ مناخقہ دہ او کہ دَ خاور د  
 وی نودا بنٹخہ دَ تکبر کوونکو او مشرکانو نہ بہ وی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، پہ خوب کینے انغرے یا انکھیتی  
 لیدل دودہ وجہ دی۔ (۱) خادمہ بنٹخہ (۲) وینزہ

دَ اور کانہری۔ (آتش زرنہ) حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیے

دَ چہ اور ورنہ پیدا کیڑی) دی چہ دَ اور کانہری او انگری دواہرہ  
 یوشے دے، یوقوی او زہر اور اوبل سخت زہرے دے، دادواہرہ خلکو نہ پہ ترقی  
 او پہ لویو کارو نو بانڈے راوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی، کہ خوب کینے اولیدل چہ دے کانہری نہ لے اور  
 ویستلو او چراغ او پیوہ لے ورنہ بانڈے بلہ کرہ، کہ خوب لیدل ونکے بادشاہ وی دلے  
 تعبیر دے چہ رعیت بہ ددہ دَ انصاف او عدل نہ آرام موچی او عالم وی دلے  
 تعبیر دے چہ خلک بہ ددہ دَ علم او حکمت نہ برخہ مندشی او کہ کاروباری وی  
 دائے تعبیر دے چہ ددہ نہ بہ خیر بینی کرہ، بخشش خلکو نہ رسیری، او کہ  
 غریب وی نو خلک بہ ددہ دَ بنہ خوی او کردار نہ فائدہ اخلی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، کہ شوک او گوری چہ دَ کانہری نہ لے  
 اور ویستلو، دائے تعبیر دے چہ دَ بادشاہ دَ پارہ بہ حرام مال را جمع کوی  
 او ددہ کار کینے بہ رشوت اخلی او کہ ددے کانہری نہ اور اونہ لبروی، دائے  
 تعبیر دے چہ مال بہ غواہری مکر پہ لاس بہ نہ ورخی۔

دَا دَ یُوکَل غَوَقُ دَہ، تعبیر  
**دَ اُو رُو پَ شَان یُوکَل - (اَر دَ گُون)** | اُو یُوکَل غَوَقُ دَہ، تعبیر  
 اُو یُوکَل غَوَقُ دَہ، تعبیر دے۔

**اُو رُو ہُ - (اَر دَ)** | اُو رُو ہُ خُو ب کِنے لَی دَل مَال اُو دَ حَلَال نَعْمَت تَعْبِیْر دے  
 اُو رُو ہُ خُو ب کِنے لَی دَل مَال اُو دَ حَلَال نَعْمَت تَعْبِیْر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ اُو رُو ہُ دَ بَارَان پَہ شَان  
 رَا وِیْرَی دَا نَے تَعْبِیْر دے چہ پَہ م دے اِنْدَا نَزَا ہَہ وِر تہ مَال اُو نَعْمَت  
 حَاصِل ہِیْرَی دَہ غَہ حَآیَہ چہ اُمِیْد لَے وِر نَہ نَہ وِی۔

علامہ ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ اُو رُو ہُ شَو اُو رُو ہُ دَ دَیْن دَ دَرَسْتِی  
 تَعْبِیْر دے اُو دَ غَم و تَعْبِیْر مَال اُو دَوْلَت دے چہ پَہ سُو دَا کَرِی بَہ لَاس  
 تہ رَا حِی اُو دَ پِیْرَہ کَتَہ بَہ لَے وِی اُو دَ جَوَار وَاو بَا جَرِے لَہ مَال تَعْبِیْر دے۔  
 حضرت جعفر مغربیؒ فرمائی دی، چہ حَآن پَہ اُو رُو خَر خُو لُو لَی دَل دَیْن دَ دُ نِیَا پَہ  
 بَدَل کِنے خَر خُو لُو تَعْبِیْر دے۔

حضرت امام کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَ  
**دَ اُو رُو غَلْبِیْل - (اَر وِیْز)** | اُو رُو غَلْبِیْل لَی دَل دَا سَے سَپَے چہ خَیْلُو  
 دُوسْتَانُو اُو خَیْلُو اَنُو کِنے بَہ کَہ رَ حِی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پَہ خُو ب کِنے دَ اُو رُو دَ چَہ نَرُو لُو غَلْبِیْل لَی دَل  
 یُو فُضُو ل بَنَکَہ یَا خَرَاب خَادِم دے۔

کہ نوے نوے غَلْبِیْل لَے وَا خَسْتُو اُو یَا وِر تہ چَا وِر کُرُو دَا نَے تَعْبِیْر دے چہ خُو کُ  
 بَنَکَہ یَا خَادِم لَکَہ خَتَکَہ چہ مَوْتِز بَیَان اُو کُرُو دَ دَہ بَہ دُوسْت وِی۔

خُنے تَعْبِیْر کُو نَکِی وَا ئِی چہ دَ غَلْبِیْل لَی دَل تَعْبِیْر یُو نِیْک سَپَے دے چہ دَ دَہ خَدَامَت  
 کِنے یَہ مَقِیْم کِیْرَی اُو مَلْکَرِے بَہ لَے شِی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ دَ اُو رُو چَہ نَرُو لُو غَلْبِیْل پَہ خَلُو رُو جُو ہ  
 دے (۱) نِیْک سَپَے (۲) فُضُو ل بَنَکَہ (۳) خَادِم (۴) لَہ کَتَہ۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی  
**دَ اُو رُو عِبَادَت کُو نُو عِبَادَت خَانَہ (اَتَش کَرِہ)** | اُو رُو عِبَادَت کُو نُو عِبَادَت خَانَہ (اَتَش کَرِہ)  
 دَ اُو رُو عِبَادَت کُو نُو عِبَادَت خَانَہ (اَتَش کَرِہ) دَ اُو رُو عِبَادَت کُو نُو عِبَادَت خَانَہ (اَتَش کَرِہ)

پَرَسْتُو عِبَادَت خَانَہ لَی دَل خَرَاب حَٹَے دے۔

حضرت امام کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَ دُ وِی عِبَادَت خَانَہ کَم عَقْل خَلْک اُو خَالِی  
 حَٹَے دے اُو کَہ اُو کُورِی چہ دَ اَتَش پَرَسْتُو عِبَادَت خَانَہ تہ لَا رُو ہُ۔ اُو ہَلْت ہُ خَہ

بہ لاس و رغلل، داٹے تعبیر دے چہ پہ ہم ہفہ اندازہ بہ خواری اوذلت موی  
مکروہ بدائی نہ بہ خلاص شی او نتیجہ بہ ٹے پشیمانی وی۔

ارگمے کول (آروغ) | حضرت کرمانی<sup>۴</sup> فرمائی دی، چہ خوب کئے  
حان ارگمے کوونکے اوگوری داٹے تعبیر دے

چہ دا سے خیرہ بہ کوی چہ بہ ورتہ عزت حاصلیری، او کہ اوگوری چہ دارگی  
سرہ دوچی ہم راودتله۔ تعبیرے د مرکز نزدے والے دے۔

محمد بن سیرین<sup>۵</sup> فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ تروش ارگمے ٹے  
اوکرو او خراب راغلو، تعبیرے دادے چہ دا سے خیرہ بہ کوی چہ د ہفہ  
نقصان او خطرہ بہ اوینی او کہ دلوکی پشان وی نوبے وختہ خیرہ بہ کوی چہ  
خلک ٹے ورباندے ملامتہ کوی او انجام بہ ٹے پشیمانی وی۔

ازادیدل - (ازادشند) | حضرت دانیال<sup>۶</sup> فرمائی دی چہ کہ  
شوک پہ خوب کئے اوگوری چہ ازادشند

یادے چا ازاد کرو۔ تعبیرے دادے کہ بیمار وی روغ بہ شی، کہ قرض داروی  
د قرض نہ بہ خلاص شی، او کہ حج ٹے نہ وی کرے حج بہ اوکری، کہ غلام وی  
ازاد بہ شی کہ گنہگار وی توبہ بہ او باسی، کہ خفہ وی خوشحالہ بہ سی، او د  
خفگان نہ بہ خلاص حاصل کری، کہ جیل کئے وی خلاص بہ شی۔ خلاصہ  
دا چہ خوب کئے ازادی لیدل پیرنبہ دی۔

آسمان | حضرت دانیال<sup>۶</sup> فرمائی دی، کہ شوک پہ اولنی اسمان کئے خیل  
حان اوگوری، تعبیرے ددہ د مرکز تزدیوالے دے او دویم

آسمان کئے د حان لیدل تعبیرے دادے چہ علم او عقل بہ حاصل کری او کہ  
پہ دریم کئے اوگوری تعبیرے پہ دنیا کئے عزت او بخت او موہی، او پہ خلوت  
اسمان کئے تعبیرے د بادشاہ دوست کیدل دی او پہ پنجم اسمان کئے لیدل  
تعبیرے ویرہ او خوف بہ موہی او پہ شپہم اسمان کئے لیدل تعبیرے بخت دولت  
نیکی بہ بیاموہی۔ کہ شوک پہ اولنی اسمان کئے حان اوگوری او دروازے بندے  
وی تعبیرے دادے چہ ددہ کار بہ د چا عزتمند سہری پہ وجہ ایسارشی او کہ  
اوگوری چہ اسمان تے نظر نہ دے کرے او سرے خکتہ کرے دے، تعبیرے  
د بزرگ سہری دیدار نہ بہ جدا شی۔ او کہ اوگوری چہ فرشتے د اسمانہ کوئے  
شوے او ددہ خوا کئے تیریری تعبیرے دادے چہ ددہ بہ د علم او حکمت درویش

خلاصہ شی -

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ شوک حُان پہ خوب کئے پہ  
اسمان کئے اوگوری، تعبیر دے سفر کول دی اودے سفر کئے بہ دُنیا عزت  
حاصل کری او کہ دَزمکے او اسمان منع کئے الوعی، تعبیر دے دَ نعمت او برکت  
سرہ بہ سفر کوی او کہ وے لیدل چہ پور تہ نیغ الوعی تردے چہ اسمان  
تہ ورسیدو، تعبیر دے تکلیف او نقصان بہ ورتہ رسیبری چہ  
او کہ اوگوری چہ اسمان تہ پہ بیانہ راتللو تلے دے، تعبیر دے بزرگی او بادشاہی  
بہ پیاموہی او غنت کار بہ کوی او کہ اسمانہ دا اذان آواز وادری تعبیرے سلامتی  
دہ او کہ اوگوری چہ دَ اسمانہ ثخہ مارغہ ورسرہ خبر کوی نو تعبیرے دَ بہ خوشحالہ وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی ہے کہ شوک اوگوری چہ پہ اسمان دَزمکے شان  
عمارت جوڑ وی، تعبیر دے مرگ تہ نزدے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ دَ  
دُنیا دَ بنیاد نو خبنتوا و خاورونہ پہ اسمان عمارت جوڑ وی، تعبیرے دا دے  
چہ لیدونکے پہ پہ دُنیا کئے مغرورہ وی۔ او کہ دَ شاتو باران اوگوری، تعبیرے  
خلکو تہ نعمت، خیر، غنیمت حاصلیبری۔ او کہ دَ اسمانہ دَ کانرو، مارانو، لہمانانو  
باران ولید، تعبیرے دا دے چہ دَ اللہ تعالیٰ عذاب بہ ورباندے نازلیری  
او کہ خیل حُان تے زورند کپہ اسمان اولیدو تعبیرے دَ دہ مرتبہ بہ اوچتہ شی۔  
حضرت جابر مغدبیؒ فرمائی ہے کہ شوک اوگوری چہ اووم اسمان تہ تلے یم  
یا داسے حُلے تہ چہ دَ چاگہان ورباندے نہ وواو بیار انعلم، تعبیرے دَ دہ مرگ  
نزدے شوے او انجام تے بنہ دے۔ کہ خوب لیدونکے نیک او صالح وی اوگوری  
چہ لاندے راغلم، تعبیرے دَ دین لارہ کئے زُهد او پرہیزگار بہ وی او کہ صالح  
نہ وی نو دَ گناہ نہ بہ توبہ او باسی یا بہ ہلاک شی۔ او کہ اوگوری چہ دَ اسمان نہ  
زَمکے تہ راغلم، نو تکلیف، بیماری، ہلاکت تہ بہ ورسیری او بیابہ صحت او شفا بیا موہی۔  
او کہ اوگوری خوب کئے چہ بنیاد دَزمکے او اسمان منع کئے دَ قبی پشان چہ دَ  
کانرو یا دَ خبنتونہ وی، تعبیر دے چہ خوب لیدونکے بہ عمل او علم کئے مغرورہ وی  
او کہ اوگوری چہ دَ اسمان دروازے خلاصہ شوے دی، تعبیرے چہ دے کال کئے بہ  
دُعای لیری۔ باران او اوبہ بہ دیرے وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دی (فَقْتَحْنَا  
أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثَمَّرٍ وَ مُجْرَبَاتٍ لِّأَرْضِ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَعْقَابِ الَّذِينَ  
تَرْجَمَهُ)۔ مادروازے دَ شیبو شیبو او بوورید و دَ یارہ پراستے دی او دَزمکے چنے

م را خلاصہ کرے د حکم اندازے مطابق اوبہ جمع شوے۔

او کہ او گوری چہ د آسمان یوہ دروازہ ورتہ خلاصہ کرے شوہ یاد دہ د ملک  
خلکو د پارہ نو د خلکو د خیر او نعمت تعبیر دے او د دہ یہ دوستانو کنبے بہ د خیر  
اثر نیک اثر کیزی۔ او کہ د آسمان نہ را پیوتے خان او گوری دا د اللہ تعالیٰ  
د غصے تعبیر دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، کہ خوب کنبے آسمان شین او گوری تعبیر  
دے دے ملک کنبے بہ خیر او بہتری۔ او امن وی او کہ سپین نے او گوری  
نو تعبیر دے دلتنہ بہ تکلیف او بیماری وی او کہ تورے او گوری تعبیر دے  
ملک کنبے بہ لویہ فتنہ را پورتہ کیزی او کہ سورے او گوری تعبیر دے  
ملک کنبے بہ جنگ او خونریزی کیزی او کہ د خیل معمول نہ زیات رویشانہ  
او گوری تعبیر دے دہ تہ بہ یہ دین کنبے رثرا حاصلہ شی۔

او کہ او گوری چہ د دہ برابر آسمان کنبے دروازہ خلاصہ شوے دہ تعبیر  
دادے دہ تہ بہ د خیر دروازے را خلاصہ شی عالم او حاکم بہ وی او در نہ بہ پیر  
خلکو تہ روزی رسیزی او کہ آسمان کنبے د سرے نخبے پہ شان او گوری تعبیر  
دادے چہ د دے چائے بنو خلکو کنبے بہ د اللہ نصرت حاصل شی او کہ د آسمان  
عبادت گوی تعبیر دے بہ بے دینہ او گمراہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمایلی دی چہ شوک او گوری چہ د آسمانہ  
کانہی د باران پشان وریزی، تعبیر دے دے کلی بہ سخت عذاب راخی  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۝۱۰۰) ترجمہ بہ ما پہ  
دوئی د پنے خاورے کانہی او و رول۔  
ہو ۸۲

او کہ او گوری خوب کنبے چہ آسمان نہ اور بشے یا غنم وریزی تعبیر دے  
چہ دے ملک کنبے بہ خلقوتہ نعمت، امن او د زندگی سہولتو نہ حاصلیزی۔

اوسپنہ۔ (آہن) امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی لڑہ اوسپنہ  
خوب کنبے لیدل خادم دے او یا د اوسپنہ پہ اندازہ  
بہ د دنیا مال ورتہ حاصل شی، او کہ چا خوب کنبے و رکہہ تعبیر دادے چہ د  
دے پہ اندازہ بہ ورتہ شوک د دنیا مال در کری۔

امام کرمانیؒ فرمایلی دی، د اوسپنہ خوب کنبے لیدل د صلاحیت او بادشاہی  
سرہ تعلق لری۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيْهِ بَاسٌ شَدِيْدٌ وَمَنْ اَنْفَعُ

للتَّائِسِ (ترجمہ: مومن پیدا کرہ او سپنہ پہ کے کینے سخت جنگ اوفائد دی دخل کو ذیلہ)  
 او کہ او گوری چہ او سپنہ نے دکا نری نہ ویستہ دہ تعبیرے دہ تہ بہ سختی پیسیری  
 د الله تعالى كلامه رَقُلْ كُونُوا حَجَارَةً اَوْ حَدِيدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ  
 ترجمہ:- او وایہ دوئی تہ چہ شئی کانری یا او سپنہ یا زیات ددے نہ کوم چہ  
 ستا سے فکر کینے راجی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خولک لوہارتہ وی اودے خوب  
 او وینی چہ ما لوہاری او کرہ تعبیرے دے چہ دے بہ دچا سرہ جگرہ کوی او  
 کہ لوہار وی داد خیر اود بشیکرے تعبیر دے۔ خنے تعبیر کونکی وائی چہ د  
 لوہارئی تعبیر د بزرگ سہری دے کوم چہ عادل او انصاف والا وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، د ہغہ لوہار چہ پیژنی نے تہ ددہ  
 لیدل خوب کینے تعبیرے بادشاہی دہ او کہ لیدلے وی او پیژندلے نہ وی  
 خہ چہ نے لیدلے وی ہغہ لوہار پتہ واپس کیڑی کہ خوب کینے اسپنہ یا پیتل  
 اوبہ کپی تعبیرے دے چہ داسرے دخل کو غیبت اوبد دانی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی کوم شے چہ د او سپنہ وی اگر کہ ستن  
 ہم وی قوت، ولایت، توانائی او پدہنمن کامیاب کیدل دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خولک او گوری چہ  
**اوسئی۔ (راہو)** خوب کینے اوسئی نیولے دہ تعبیرے بناستہ دینزہ  
 بہ ورتہ حاصلہ شی۔

او کہ وے لیدل چہ د اوسئی مرئی نے پرے کرے تعبیرے دے چہ پیغلے جینی پیغلتوب بہ مات  
 کپی او کہ او گوری چہ د اوسئی د شانہ مرئی پریکرے شوید تعبیرے دے چہ د وینزے سر  
 بہ خلاف شریعت جماع کوی۔ او کہ او گوری چہ د اوسئی خرمن نے ویستلے دہ  
 تعبیرے د غریبے بنیے سرہ زنا کول دی۔ او کہ او گوری چہ د اوسئی خرمن نے  
 خورلے دہ تعبیرے بناستہ بنیے بہ ورتہ حاصلہ شی۔ او کہ او گوری چہ اوسئی  
 خرمن چربی یا غوبہ خورلے دہ یا ورتہ واپس راجی، تعبیرے دے مالدارہ بنیے بہ  
 ورتہ پہ لاس ورشی او کہ او گوری چہ اوسئی ویستے دہ، نو د بنیے د طرفہ بہ  
 غمژن وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی کہ خولک او گوری چہ اوسئی پسے  
 لارو او ہغہ نے وغور جو کرلہ تعبیرے دے چہ مال غنیمت بہ ورتہ ورسیزی او کہ

اوگوری چہ اوسئی ئے پہ کور کینے مرہ شومے دہ، تعبیر دے چہ شیخے د طرفہ بہ  
ورتنہ غم رسیدی اوکہ اوگوری چہ اوسئی ئے پہ کانری یا پہ غشی ویشته دہ نو  
بنیخے تہ بہ شہ نامناسبہ خبرہ کوی۔

جابر مغربی فرمایلی دی کہ خوب کینے اوگوری چہ لاس کینے  
ئے اوسئی نیولے دہ یا ورتہ چا و رکپے، تعبیر دے دویخے نہ ورتہ خوئی حاصلیری۔  
حضرت جعفر صادق فرمایلی دی پہ خوب کینے د اوسئی لیدل خلور وچھے دی

(۱) بنیخہ (۲) وینزہ (۳) خوئی (۴) د بنیخونہ فائدہ حاصلول۔  
حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، چہ دسری آواز پہ خوب کینے  
**اوازا** اوچت اولو دے تعبیر دے چہ خلکو کینے بہ بزراگی بیاموھی اوکہ  
اوگوری بل خوک چہ ددہ آواز اوچت شومے دے، دا ددہ د قدر تعبیر دے  
چہ ددہ نوم او آواز پہ اوچت شی اوکہ خوک اوگوری چہ ددہ آواز کمزورے شومے  
دے، تعبیر دے ددہ نوم او آواز پہ کمزورے شی خوک بہ ئے نہ یا دوی۔

حضرت کرمانی فرمایلی دی چہ دسرو د پاره اوچت او آواز بزراگی او د نوم  
اوچت والے او د بنیخود پاره اوچت او آواز کتل بد دی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی چہ خوک اوگوری چہ د ارے سرہ  
**ارہ** ئے ونہ پرے کرے، تعبیر دے دے ونے خاوند سرہ بہ تعلقات ختم  
شی جدا بہ شی او ہغہ بہ تنگوی۔ او د ہرے ونے تعبیر بہ حرف واو کینے  
راخی اوکہ خوک اوگوری چہ ارے سرہ ئے خچیل رور یا خور سر پر یکپے دے  
تعبیر دے دادے چہ پہ ہغہ رنگ بہ ئے جوئی یا رور یا خور پیدا شی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی کہ خوک اوگوری پہ خوب کینے ارہ پہ  
لاس ورنلہ وانے خستلہ یا چا و رکپہ، تعبیر دے دادے چہ کہ خوئی دی بل  
خوئی بہ ئے پیدا شی اوکہ لور وی نولور بہ ئے پیدا شی اوکہ خوئی نہ وی  
خاردی ساقی تعبیر دے چہ خوئی او خاروی بہ ئے پیدا شی۔

حضرت جعفر صادق فرمایلی دی، ارہ لیدل خوب کینے پہ درے وجودہ  
(۱) خوئی (۲) رور یا خور (۳) خوک شریک۔

**اس۔ (اسپ)** حضرت دانیال فرمایلی دی، عربی اس خوب کینے  
لیدل د بزراگی او عزت تعبیر دے اوکہ اوگوری  
چہ پہ عربی اس سور وی او اس ئے تابع دے، د بزراگی تعبیر لری د اس

دَہْنِءِ وَاٰلِیٰۤیہٗ اِنْدَاۤزَہٗ بِہٖ تَہٗ مَرْتَبَہٗ اَوْ بَیْزَرۡکِیۡ اِدۡمُوۡحِیۡ -  
 اوکہ خوب کینی اوگوری چہ کوم اَس تے اختے دے خو عربی نہ دے یا  
 چا ورکھے دے ورباندے سوردے نو بزرگی او عزت بہ د عربی اَس نہ  
 کم ورتہ حاصلیری مثلاً زین ، یا واکے یا لمے تے نہ وی ددے شیآنود کوالی  
 پہ اندازہ بہ تے پہ بزرگی کتے کمالے وی۔  
 اوکہ اوگوری چہ د اَس لکے غتہ او اوردہ دہ تعبیر تے پہ دے اندازہ بہ  
 ددہ نوکران او خادمان وی اوکہ لکے پریکھے اوگوری تعبیر تے ددہ بہ ہیخ  
 نوکر یا خادم نہ وی اوکہ اوگوری چہ ددہ د اَس خا حصہ یا اندام کمہ دہ  
 تعبیر ددے د کوالی پہ اندازہ بہ عزت کتے نقصان وی۔ اوکہ اوگوری چہ  
 د اَس سرہ تے جنگ کرے او پہ دہ غالب شوے دے او تا بعد ا رکیری نہ تعبیر  
 تے ددہ د گناہ دے۔

محمد بن سیرین فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بر بندہ اَس باندے سوردے  
 دے ، تعبیر تے ددہ گناہ بہ زیاتہ وی اوکہ د بل چا اَس وی ددہ گناہ بہ زیاتہ وی  
 اوکہ اوگوری چہ اَس بر بندہ دے مگر تا بعد ا ردے د شرافت او بزرگی تعبیر تے دے  
 اوکہ اوگوری چہ پہ اَس سوردے اَس پہ دیوال یا پہ چہت ولا ردے تعبیر تے  
 گناہ بہ تے دیرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ اَس سورشیا او والوخی یا د اَس د مارغا نوپشان وزرا  
 دی یاد مرغا نوپشان الوزی ، تعبیر تے ددے بہ سفر کوی او پہ دین او د نیا  
 کتے د شرافت او بزرگی تعبیر دے۔

حضر کرمانی فرمائی دی کہ ثوک حان پہ تور او سپین اَس سوردے اوگوری  
 تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباندے شہادت کوی۔  
 اوکہ حان پہ اسپہ سوردے اوگوری تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ د  
 ہفے نہ مال او سرداری بیاموھی۔ اوکہ اوگوری چہ رنگ تے سوردے والی تہ  
 مائل وی رکبیت اَس باندے سوردے ، تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ دولت او  
 بزرگی ترلا سہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اشقر اَس سوردے تعبیر تے د دین  
 درست تے دے او د بادشاہ نہ بہ عزت موھی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ زیہ اَس سوردے تعبیر تے معمولی بیماری بہ پرے راخی  
 د سپین اَس ہمدغہ شان تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تورشین اَس سوردے

چہ سوردے پری او والی وی تور والی تہ دے نہ اشقر والی

نود خیر او صلاح تعبیر دے، او کہ او گوری چہ یہ سلیمس اس سور دے تعبیر  
کے بنجھ بہ بیاموہی او کہ او گوری چہ د اس نہ کوز شو تعبیر کے د خیلے مرتبہ  
تہ بہ بریوٹی، او کہ او گوری چہ د برینہ اس نہ کوز شو، د گناہ نہ بہ بیج شی۔

روہ او گوری چہ د وسلے سرہ پہ اس سور دے، تعبیر کے شرافت او مرتبہ  
بہ بغیر د رن او پتہ بیاموہی او پد شہین بہ کامیاب وی۔ او کہ او گوری چہ د جنگ د  
پارہ اسونو تہ منہ لے ورنور تعبیر ددہ نہ بہ گناہ کیبری او د اس د منہ لے یہ  
اندازہ بہ ویرہ وینی او کہ او گوری چہ پہ اس سور مسجد تہ تلے دے۔ تعبیر کے دکنے  
ھیخ خیر نشتہ او کہ اس د ہفہ حیا بہر راوی نوبتہ دے۔

او کہ او گوری چہ اس راسخہ زہ کوی، تعبیر کے چہ مال دولت بہ ورتہ پہ لاس  
ورشی۔ او کہ اس ورسرہ خبرے کوی تعبیر کے چہ اسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورتہ چیلان  
وی۔ او کہ او گوری چہ پردے اس ددہ کوریا کو تھے تہ راغلے دے، تعبیر کے چہ د اسے  
را بن مقام بہ ورتہ ملاؤشی او کہ او گوری چہ اس ددہ کو تھے نہ بہرتلے دے  
تہ دے چدہ کو تھے نہ نیسہ سرے نہ غائب او یا مہر کیبری۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی، کہ ثوک او گوری چہ دہ اسپہ اخستے  
یا چا ور کپے تعبیر برکت والا بنجھ بہ ورتہ بہ لاس درشی او کہ تورہ اسپہ وی  
تعبیر ہفہ بنجھ بہ شریفہ او تہ دارہ نہ وی۔

او کہ او گوری چہ ابلق اسپہ دہ تعبیر دے تھے مور او پلار بہ دیونسل تہ نہ وی  
از کہ ہفہ اسپہ اجر مہ (یعنی تورہ شنہ) وی تعبیر کے ہفہ بنجھ بہ بنائستہ  
او خوب صورتہ وی او کہ او گوری چہ ہفہ اسپہ شنہ رنگی دہ، تعبیر کے ہفہ  
بنجھ بہ دیندارہ او تقوی دارہ وی او کہ اشقری اسپہ (سور زیر تور والی تہ  
مائل) اسپہ او گوری، تعبیر کے ہفہ بنجھ بہ د مرتبہ او عزیزہ وی۔ او کہ کسیت  
(سور رنگ تور والی تہ مائل) اسپہ او گوری تعبیر کے د ہفہ بنجھ بہ نرا اولاد پیدا  
کیبری۔ او کہ د اسپے سرہ بیج وی نود ہفہ بنجھ بہ جینی کیبری۔

او کہ او گوری خوب کہتے چہ د اسپے غونبہ خوری تعبیر کے چہ باد شاہ بہ لے او غواری  
او خیل دوست بہ لے جو روی او کہ او گوری چہ چا پسے پہ اسپہ ناست دے  
یادہ پسے بل ثوک ناست دے نوروستے بہ د مٹکی تابع وی۔  
او کہ او گوری چہ دیرے اسپے ددہ کوریا کو تھے کہ جمع دی تعبیر کے چہ باران  
بہ دیر کیبری او سیلاب بہ راخی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثعوب اور کوری چہ: تیز رفتار  
 اُس خوشحال ناست دے تعبیر نے مالدار بنے اخلاق والا بنے بہ نکاح کتے  
 راوی او کہ دے دے اہل نہ وی نو دے سے بنے سرہ بہ نکاح کوی چہ نفع  
 بہ ورنہ بیا موی۔

او کہ اور کوری چہ د اُس غور نے پر یکپے شوے دے، تعبیر نے د سردارانو  
 پیغام بہ ورنہ کتے شی۔ او کہ اور کوری چہ د اُس د سردیاسہ پر یوتو او بیا پوتہ  
 شو، تعبیر نے کار کتے بہ نے: دل وی روستہ بہ صحیح شی۔

او کہ اور کوری چہ لکے پر یکپے اس نے اخیستے دے او وربانداے سور۔  
 تعبیر نے دے دے اصلہ بنے خاوند بہ شی او کہ اُس پہ لتہ وھلے تعبیر نے پچی  
 بہ نے یہ فضولیا تو مشغول شی۔

او کہ اور کوری چہ بہ اُس پہ ہوا کتے تلے دے او بیا راکوز شوے دے تعبیر نے  
 د بادشاہ نہ بہ ہلاک شی۔

او کہ اور کوری چہ اس نے چا پت کپیدے، تعبیر نے ویرہ ددہ دعیال ہلاکید  
 دہ او کہ اور کوری چہ اُس نے ورک شوے دے تعبیر نے بنے تہ بہ طلاق ورکری۔  
 او کہ اور کوری چہ اس نے خرچ کرو تعبیر نے ددہ عزت او مرتبہ بہ کہ بہ شی  
 او یا بہ ورنہ عیال بیل شی۔ او کہ اور کوری چہ بہ اُس اپوتہ ناست دے  
 تعبیر نے ددہ کار بہ خراب شی او ورتہ بہ ضرر او ملامتی رسیبری۔

حضرت جابرؑ فرمائی دی خوب کتے اُس کتل دخیل نفس خواہش  
 کتل دی۔ او کہ اُس اور کوری چہ سرکش دے تعبیر نے ددہ نفس خواہش  
 سرکش دے۔ او کہ اور کوری چہ اُس تا بعدا ر دے، تعبیر ددہ نفس دگنہ کولو کتے سخت  
 د اُس پہ بدن دھراندا ام د بادشاہی نخسنہ وی کہ بادشاہ وینہ پہ اس اور کوری  
 نو د عزت او مرتبہ تعبیر لری۔ او د عامو خلکو پہ خوب کتے د عزت بخت تعبیر لری۔  
 او کہ اور کوری چہ نامعلوم اُس د محلے نہ وتلے دے، تعبیر نے ددے محلے نہ د بزرگ  
 سہری د دنیا نہ سفر دے۔

حضرت خالد اصفہانیؑ فرمائی دی چہ خوب کتے پالان والا اُس د سہری  
 قسمت دے۔ پہ کومہ اندازہ چہ پالانی اُس تا بعدا روی پہ ہفہ اندازہ بہ نے  
 نصیب فرما نہ بردارہ وی چہ کلہ اور کوری چہ پالانی بنا ریا محلے یاسرائے تہ تلے دے  
 تعبیر نے چہ مسافر عجمی بہ دلہہ راخی۔

او کہ اوگوری چہ او بد دے لکئے والا اس بانڈے سور دے، تعبیر دے دے اسے  
د لکئے پہ اندازہ بہ ئے تا بعد اروی او کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر ئے بد  
حال بہ ئے وی ژوند بہ ئے تنگ وی۔

حضرت جعفر صادق فرمایلی دی۔ اس خوب کبے لیدل پنچہ وجوہ دی  
(۱) عزت (۲) مرتبہ (۳) حکومت (۴) بزم کی (۵) خیر اور برکت۔ ہمدان کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی (الْخَيْرُ مَعْقُودٌ تَوَاصِي الْحَيْلِ وَالْبِرْكَهٗ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالذَّلُّ فِي اَذُنَابِ الْبَقْرِ) ترجمہ :- د اسونوپہ تندا کبے ترقیامتہ  
خیر وی۔ ذلت او خواری د غوا پہ لکئے کبے دے۔

او کہ اوگوری چہ ددہ پہ اس بیز و ناستہ دہ۔ تعبیر ئے بھودی بہ ددہ پنچہ  
سرہ فساد کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، کہ شوک پہ نامعلوم  
اوبن۔ (اشتر) اوبن ٹخان سور اوگوری او منہے وہی نو تعبیر ئے

دے بہ سفر کوی۔ اد کہ اوبن توپونہ وہی تعبیر ئے د غم او فکر دے، او کہ اوگوری  
چہ پہ اوبن ناستہ اولامہ ورنہ درکہ دہ او سمہ لامہ نہ پیرتی چہ کومہ دہ، تعبیر  
ئے خپلہ لامہ کبے بہ عاجز وی اوخہ تدبیر بہ نہ کوی او کہ اوشہ پیدا کوی تعبیر  
ئے بنچہ بہ بیاموی۔ او کہ اوبنہ د بچی والا وی بنچہ بہ ئے د بچی والا وی او کہ  
اوبن ورپے منہے وہی تعبیر ئے غم دے او کہ اوگوری چہ اوبن ورنہ سر

اخوادینخوا کوی او نہ تابع کیری تعبیر ئے غمٹن بہ وی۔  
حضرت دانیال فرمایلی دی کہ شوک اوگوری چہ غصہ ناک او مست اوبن بانڈے  
سور دے، تعبیر ئے پہ دہ بہ لوئے سرے قبضہ کوی او کہ اوبن سرہ جنگ کوی  
تعبیر ئے عجمی سری سرہ بہ ئے دینمنی شی او جنگ بہ ورسرہ کوی او کہ داوبنانو  
ومہ خرووی اوپو ہیری چہ زما خیل دی، تعبیر ئے چہ دہ تہ بہ ملک حاصلیری  
اود ہنے ملک پہ خلکو بہ حکومت کوی۔ او کہ اوگوری چہ داوبن پئی لوشی تعبیر  
ئے بادشاہ بہ ہغومرہ دولت لاس تہ داوری۔

او کہ اوگوری چہ د پیوپہ ٹخانے وینے ورنہ راوٹی، تعبیر حرام مال بہ ورتہ  
ملاویری۔ او کہ اوگوری چہ چا اوبنہ بخشش وکرہ یلٹے خپلہ اختہ دہ، تعبیر  
ئے بنچہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخلی۔

او کہ اوگوری چہ اوبنہ ئے تنبید لے دہ یا چاہتہ کرے دہ، تعبیر ئے د بنچہ نہ

بہ جداشی یا بہ جنگ و رسره کوی۔

اوکہ اوگوری چہ او بنہ ئے مرہ شویده۔ تعبیر ئے بنجہ بہ ئے مرہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ او بنہ ئے لنکہ شوے ده۔ تعبیر ئے زوی بہ ئے پیدا شی او مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ او بنہ خوب کنے اوگوری تعبیر ئے مراد بہ ئے پورہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ د او بن غو بنہ خوری تعبیر ئے بیمار یہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ او بن غو بنہ ورتہ چا دیرہ و رکپے ده۔ تعبیر ئے د هغه پہ اندازہ بہ مال مو می اوکہ اوگوری چہ او بن و رسره خبرے کوی تعبیر ئے خیر یہ بیا مو می۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د او بن لیدل پہ لشو و جھودی (۱) عجمی بادشاہ (۲) امیر سرے (۳) مؤمن سرے (۴) سیل (۵) فتنہ (۶) ابادی (۷) بنجہ (۸) حج (۹) نعمت (۱۰) مال۔ عربی او بن پہ عربی سری او عجمی او بن پہ عجمی سری تعبیر دے۔ او د شتر بانئ تعبیر ئے تدبر، ولایت او دکارونو سولو والا دے۔ اوکہ اوگوری چہ د وہ او بنان ئے پیدا کری دی، تعبیر مال بہ ورتہ لاس تہ ورتی اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ او بن و رکپے دے۔ تعبیر د هغه د قیمت پہ اندازہ بہ د چا نہ نفع مو می۔

اوکہ اوگوری چہ یو قوم او بن حلال کرو او غو بنہ ئے تقسیم کرہ، تعبیر د هغه خائے سردار بہ مری او مال بہ ئے تقسیمیری۔ حضرت جابر فرمائی دی، کہ اوگوری، چہ پہ یو کلن او بن ناست دے تعبیر دے چنگین یہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ د او بن یواندام نہ ویتہ روا تہ ده، تعبیر د دنیا سعادت او نعمت بہ حاصل شی ورتہ یا بہ د هغه پہ اندازہ وینہ او بھیری اوکہ اوگوری چہ د او بن پیزوان را خلاصوی تعبیر دے د تابع سری سرہ بہ د هغه جنگ راشی اوکہ اوگوری چہ پہ دشتہ کنے دیر او بنان پیدا کری دی۔ تعبیر ئے بزرگی او مخوریزی بہ ئے پیدا شی یہ یوہ دلہ د بیابان۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د دہ سرہ دیر او بنان دی او ہول د دہ ملکیت کنے دی، کہ چرے او بنان عربی وی نو د عربو ملک کنے بہ بادشاہ شی، اوکہ او بنان عجمی وی نو عجمو کنے بہ بادشاہ شی۔ اوکہ بنجہ اوگوری چہ دے او بن خور لے دے، تعبیر ئے مال، نعمت بہ

بیامومی، اود اوین د خرمنے ہم ہمد تعبیر دے۔  
 جئے تعبیر کونکی وائی چہ دے نیٹے تہ بہ وراثت کئے مال پہ لاس ورجی  
 او کہ اوین ورسره خبرے کوی تعبیر دے تہ بہ خیر او نیکی  
 رسیزی -

**اوبسکے - (اشک)** | حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ شوک او کوری  
 چہ دستر کونہ ئے نیٹے اوبسکے ہمیری تعبیر ئے  
 بنادی او خوشحالی بہ مومی او کہ لبے اوبسکے لیدل ئے ولیدل تعبیر ئے عمکین  
 او درد مند بہ دی۔ او کہ او کوری چہ ددہ دستر کونہ د اوبسکوپہ حائے کرد او خاور  
 جمع شوی دی تعبیر د هغه پہ اندازہ بہ حلال مال بغیر د تکلیفہ بیامومی  
 او کہ او کوری چہ اوبسکے ئے پہ مخ بھیزی تعبیر ئے جنیل مال بہ پہ اهل  
 عیال خرچ کوی

جعفر صادق فرمائی دی کہ خوب کئے شوک دستر کونہ اوبسکے لیدل  
 او کوری دے تعبیر ئے دی (۱) وادہ (۲) غم او فکر (۳) نعمت  
**افیم - (افیون)** | کئے لیدل تعبیر ئے غم او فکر دے، خویرل ئے  
 تعبیر ئے غم، فکر او مصیبت دے۔

**امامت کول (امامت کردن)** | کہ شوک او کوری چہ دے د کوم قوم  
 و۔ تعبیر دے چہ هغه قوم سردار بہ وی او تول بہ ددہ تابع وی لکہ مقتدیان  
 چہ موخ کئے د امام تابع وی او کہ او کوری چہ یوہ دلہ تیار د موخ د پاسراہ  
 اودہ تہ او ویلے شول چہ زمونہ امام شہ او بادشاہ ئے حکم و کرو دے مخکئے  
 شو او امامت ئے و کرو، تعبیر د هغه ملک حاکم بہ شی اودہ سرہ بہ پہ  
 هغه اندازہ انصاف کوی پہ کومہ اندازہ چہ قبلے تہ برابر والے او موخ  
 کئے د رکوع او سجدے اہتمام دے۔ او کہ او کوری چہ د موخ نقصان او شو  
 تعبیر د نقصان پہ اندازہ بہ پہ دہ ظلم وغیرہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ پہ ناستے امامت  
 کوی، تعبیر دے بیمار بہ شی او کہ پہ ددہ وی او خہ ئے ولوستل، تعبیر ئے  
 زریہ مرشی او خلک بہ ئے جانرہ کوی۔

او کہ امام پنحوب کئے اوگوری، تعبیر دے چہ امام پہ قدر او مرتبے برابر بہ عزت او شرافت بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ امام تہ ولایت ور کپے شوے دے یاد امام سرہ کور تہ تلے دے یا امام خہ ور بنجینی دی یاد امام سرہ دوہی خورے دہ۔ تعبیر پہ ہنغ اندانرا بہ نم او فکر بیا موہی۔

حضرت جابر معریٰ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری چہ امام سرہ پہ جہاد کئے وو، تعبیر دے چہ دولت ولایت کئے بہ ورسرہ شریک شی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دے چہ کوشہ پہ خیل جان کئے دہا انہ زیا اوگوری نو د امام تہ بہ بزرگی کئے زیات وی اوچہ خہ امام کئے کئے اوگوری پہ ہنغ اندانرا بہ نئے نعمت کئے نقصان وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، خوب کئے امامتی شپہ تعبیر و تہ دی (۱) حکومت (۲) عدل سرہ بادشاہی (۳) علم (۴) د نیک کار ارادہ (۵) نفع (۶) دینمن کہ خوب کئے د بنحو امامتی اوگوری، تعبیر دے پہ کمزور و خلکو بہ حاکم وی۔  
او کہ اوگوری چہ امام د آسمان نہ را کوز شوے دے او د مسجد امام شوے دے تعبیر پہ ہنغ زمکہ د اللہ تعالیٰ رحمت نازل شوے دے او کہ د مری جنازہ وکری تعبیر دے بادشاہ نہ بہ حکومت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، امروت | **امروت - (امرور)** | پہ خیل موسم خورل چہ شین او خوب وی تعبیر دے حلال مال بہ بیا موہی او کہ زیروی بیمار بہ شی۔ کہ موسمی نہ وی او کہ امروت زیویا سوروی او خوندے خوب وی۔ تعبیر دے حلال مال بہ بیا موہی او کہ ترش او بے مزے وی تعبیر دے د غم دے۔  
حضرت کرمانی فرمائیلی دی، چہ شین امروت موسم کئے پہ خوب کئے لیدل تعبیر مراد موندل دی خورل تعبیر دے نفع دہ۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی د امروتو خورل خوب کئے پنچہ تعبیر دے: (۱) حلال مال (۲) مال داری (۳) بنچہ (۴) مراد تہ رسیدل (۵) نفع  
او کہ اوگوری چہ بادشاہ امروت خوری۔ تعبیر دے د خوراک پہ اندانرا بہ د بزرگ نہ نفع موہی۔

**انار** | حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ انار خوب کئے لیدل دولت دے لیکن د سری پہ ہمت باتدے دے چہ پہ وخت دے

خوہ لے دے۔ کہ پہ وخت نے نہ وی خوہ لے بیا تعبیرے بد دے اوکہ اوگوری  
چہ انار نے دوی نہ شوکولی دی او دے خوہ لو، تعبیرے چہ نہ بناستہ بیخ  
بہ نفع بیا موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب کبے خوب انار د مال جمع کول  
اوختے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کبے خوب انار خوہ ل یوزر درہمہ دی چہ بیا بہ موہی۔ کم  
ناکم پنخوس درہمہ بہ بیا موہی۔ قریبہ دہ چہ اشرفی ہم بیا موہی۔ معبرتہ  
پکار دی چہ د خوب لید وئی دہمت مطابق تعبیر بیان کری۔

اوکہ اوگوری چہ انار پہ باران کبے خوری تعبیرے د ہرے دانے پہ بدالہ  
کبے بہ دے پہ لڑکو وھلے کیری۔ او د تروش انار خوہ ل پہ موسم او بے موسم  
بد دی او د خوب انار تعبیر درمیانہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ خیل موسم خوب  
انار خوری کہ مسافر وی نو سفر بہ لے مبارک او نفع سرہ وی اوکہ سوداگر وی نو  
د دہ سامان او اسباب بہ خوخی او کہ وے لیدال چہ د خوب انار دانے او موندلے  
یا چا ورکریے، تعبیرے دے دے ہنے پہ اندازہ بہ تکلیف ورتہ ملاویزی کہ د انار  
موسم وی او کہ نہ وی۔ کہ د خوب انار پوستکے یا دانے خوری، تعبیرے  
د ہر شی نہ بہ فائدہ بیا موہی۔

حضرت جابر صادقؒ فرمائیلی دی، خوب کبے خوب انار خوہ ل پہ دے  
تعبیر و نو دے (۱) مال بہ جمع کوی (۲) پرہیز کارہ شیخہ (۳) ہزار بہ لے آباد وی۔ مگر  
تروش انار د غم سبب دے۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائیلی دی کہ بادشاہ اوگوری چہ انار ورسرہ  
دی۔ تعبیرے دے چہ باریا ولایت بہ بیا موہی۔ دا حال د رئیس دے سوداگر  
تہ بہ لس زرہ درہمہ بازاری تہ یوزر درہمہ فقیر تہ لس درہمہ یا بودرہم ملاویزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب کبے  
**انحر۔ (انجیر)** انحر خوہ ل کہ موسم نے وی یا تہ وی بد دے کہ  
اوگوری چہ انحر نے خوہ ل دی یا جمع کری دی یا ورتہ چا ورکری، تعبیرے  
غم او فکر بہ موہی ممکن داسے کار بہ وکری، چہ پشیمانہ بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ خوب کبے زیر انحر خوہ ل تعبیر بیماری دہ  
او تو ز انحر غم او فکر دے۔ شین پہ موسم خوہ ل چہ خوہ وی نقصان نہ وکری۔

**انجیل** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ انجیل لوی۔ تعبیر کے دحق نہ پہ باطلہ لار روان شو۔ اوکہ شوک انجیل لوستونکے اوگوری تعبیر کے دحق نہ پہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر بہ موسی کہ زبانی وائی تعبیر دحق نہ بہ باطل تہ اوہری او دعیسایانودوست بہ وی۔

**انگور** حضرت دانیالؑ فرمائی دی۔ دتوروانگوروخول تعبیر غم او فکر دے بے موسمہ یرہ اوہاردے۔

تعبیر کونکو ویلی دی چہ شومرہ انگور نے خوہلی ددانویہ شمار یہ لرگو او بینتونوبہ وھلے کیہری۔ دسپینو انگورو خوہل یہ موسم کبھے د امید نہ زیات د دنیا خیرا و نعمت دے او بے موسمہ خوہل تعبیر نے دچہ د خوب لید و د خونہ بہ داسے خیرہ ووحی دلالت بہ د مال پہ خرخ کوی۔ اوکہ سرہ انگور وی پہ ہمدک دلالت کوی۔ ابن سیرین فرمائی دی، سپین انگور خوہل پہ خپل موسم تعبیر نے پہ مال دے چہ پہ زحمت بہ لاس تہ راحی اوکہ ترش انگور وی دلالت پہ حرام مال دے ہر انگور چہ سرہ بیکارہ کیہری پہ عزت او مرتبہ دلالت کوی اوچہ تور بیکاری تعبیر غم او فکر دے، ہغہ انگور چہ خواہہ او پاکیزہ دی تعبیر نے پہ مال او مرتبہ دے۔ عزت بہ نے زیات شی۔

حضرت جابرؓ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د لڑکی مشین کہنے انگور چور کوی، تعبیر نے د ظالم بادشاہ خد مت بہ کوی اوکہ تختہ یا خستہ چور وی تعبیر نے سیاست او ہیبت ناک بادشاہ خد مت بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ لکن کہنے چور وی، تعبیر نے د بزرگے شیخے خد مت بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ کاسہ کہنے انگور چور وی تعبیر نے د رذیل سہری خد مت بہ کوی۔ اوکہ شیرہ چور کوی او پہ چاہو کہنے جمع کوی، تعبیر نے د بادشاہ پہ واسطہ مال جمع کوی اوکہ انگور د اہل و عیال سرہ چور کوی، تعبیر نے د تہ او د د عیال تہ د بادشاہ نہ فائدہ وی اوکہ خوب لید ویکے د بادشاہ د خد مت لائق نہ وی بیابہ ورتہ بل امیر یا حاکم نہ فائدہ رسیدی۔

حضرت جعفر صادق رض فرمائی دی چہ تور او سپین انگور پہ موسم او بے موسم خوب کہنے لیدل پہ درمے تعبیر دے (۱) نیک بچی (۲) میراث علم (۳) حلال مال۔ دائے ہم او فرمائی چہ د انگور و چورول ہم پہ در و جھو دے (۱) مال یا خیرا و برکت (۲) نعمت فراخی (۳) د قحط تہ پہ امن کیدل۔

ذَ اللّٰہِ تَعَالٰی کَلَامِ دے۔ عَامَرٌ فِیْہِ یُعَاتُ النَّاسَ وَفِیْہِ یَعِصِرُونَ ترجمہ:- کال دے  
چہ پہ دے کنبہ بہ خلک فریاد تہ رسیری او پہ دے کنبہ بہ انگور پھوری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ مؤمنان! اذان (بانگ نماز) پر ہیڑکار اذکوری چہ دخاص حائے نہ چرتہ

اذان اوری یا پھیلہ د موع د پار اذان کوی تعبیر تے د بیت اللہ شریف  
حج بہ کوی، ذ اللّٰہ تَعَالٰی کَلَامِ دے (وَ اَذِنَ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا تَوَكُّرِجَالًا)  
ترجمہ:- اعلان وکرہ پہ خلکو کنبہ د حج د پارہ راجی بہ تاتہ پنبہ ابلہ

او کہ خاص حائے باندے اذان کوی، تعبیر تے خرابہ خیرہ بہ ورتہ رسیری  
او کہ دا خبرہ کوم بدکارہ او کوری تعبیر تے دے بہ غلا کنبہ نیول کیری۔

او کہ او کوری چہ د موع د پار اذان کوم مسجد یا کومے منار تے نہ کوی تعبیر  
تے، خلک بہ اللہ طرف تہ رابلی۔

او کہ او کوری چہ پہ بستری اودہ دے او اذان کوی تعبیر تے، د خیلے بنٹے سرہ  
بہ میتہ او صحبت ساتی۔ او کہ او کوری چہ خیل کور کنبہ اذان کوی۔ تعبیر تے غریب  
اونادار بہ وی، بیان کیری چہ ددہ د کور خلکونہ بہ شوک مری۔

او کہ او کوری چہ پہ کوخہ کنبہ اذان ورکوی، تعبیر تے دے بہ جاسوسی  
کوی۔ او کہ او کوری چہ کوہی یا برف خانہ (دواورے کارخانہ) کنبہ اذان کوی،  
تعبیر تے دے بہ زندیق یا منافق وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ شوک او کوری چہ خیلے بنٹے سرہ  
اذان کوی تعبیر تے دے دنیانہ بہ زہر سفر کوی۔ او کہ پہ اذان کنبہ کبے یازیلے  
او کوری، تعبیر تے، خلکو کنبہ بہ ظلم کوی۔

او کہ او کوری چہ ماشوم اذان کوی، تعبیر تے، مور او پلار بہ تے دروغ وائی  
او کہ او کوری چہ اذان پہ حمام کنبہ کوی، تعبیر تے دے دین او دنیاد بد حالی  
دے۔ او کہ او کوری چہ اذان پہ قافلہ یا لنبکر گاہ کنبہ کوی، تعبیر تے خراب دے

او کہ او کوری چہ جیل زندان کنبہ جوسی اذان موع او اقامت تے وکرو  
تعبیر تے جیل نہ بہ خلاصے موہی۔ او کہ او کوری چہ د لوبو پہ حائے کنبہ اذان کوی  
دا دہلاکت تعبیر دے او کہ او کوری چہ د غریب سر اذان کوی تعبیر تے بادشاہ بہ

صفا خبرے کوی اودے بہ اللہ یا ک حان تہ رابلی۔  
او کہ او کوری چہ پہ مینار اذان کوی، تعبیر تے دا دے چہ حکومت

تعبیر تے دا دے چہ حکومت

بزم کی بہ بیامومی۔ اوکہ اوگوری چہ د کور پہ کونج کینے اذان کوی، تعبیرے پہ حق کار کینے بہ خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ تہہ خانہ کینے اذان کوی تعبیرے سفر بہ کوی او غم او تکلیف بہ پہ کینے پور تہ کوی او دیر وخت بہ پکینے وی اوکہ اوگوری چہ پہ غر کینے اذان کوی، تعبیرے ظالم قوم کینے بہ گرفتار کیری اودہ سرہ بہ خیانت کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ ثخہ شی یا سہری یا پہ تخت ناست وی یا ولاہوی او پہ لوبو کینے اذان کوی، تعبیرے لیوتے بہ شی اوکہ د بل چا اذان وی تعبیرے عبادت او طاعت کار و تو کینے بہ سست وی او خوک بہ تے د اللہ تعالیٰ طرف تہ رابلو، اوکہ خوک اوگوری چہ د تکبیر او زوری تعبیرے د اللہ تعالیٰ کار و نو کینے بہ توفیق بیامومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کینے اذان پہ دولسو و جھودی (۱) حج (۲) خبرے (۳) حکومت (۴) عزتمندارہ (۵) ریاست (۶) سفر (۷) مرگی (۸) غریبی (۹) خیانت (۱۰) جاسوسی (۱۱) تفاق (۱۲) لاس پریکول۔

امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی ازمرے خوب **ازمرے۔ (شیر)** کینے دشمن دے کہ خوک اوگوری چہ ازمری سرہ تے جنگ کرے دے، تعبیرے دشمن سرہ بہ جنگ کوی خوک چہ فتح و مومی ہفہ بہ غالب وی۔ اوکہ اوگوری چہ د ازمری پہ منہ تلے دے، تعبیرے بادشاہ نہ بہ ویریزی۔ اوکہ اوگوری چہ د ازمری نہ تبتید لے دے او ازمرے تے تلاش کوی۔ تعبیرے چہ دچا نہ چہ ویریزی ورنہ بہ امن کینے وی۔

اوکہ اوگوری چہ د ازمری غوبنہ خوری۔ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مال حاصلوی او پہ دشمن بہ کامیا بیری۔ د ازمری غوبنہ خورل د بادشاہ نہ انعام موندل دی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی پہ خوب کینے ازمرے بادشاہ وی اوکہ اوگوری چہ د ازمری د بدن نہ تے ثخہ پنچکری یا چا ورکری یا دہ خورلی دی تعبیرے د دشمن د مال نہ بہ ثخہ خوری اوکہ ازمری سرہ جماع کرے وی تعبیرے د خرابو خیر و نہ بہ خلاصون او مومی او خیل مراد تہ بہ ورسیری اوکہ اوگوری چہ ازمری پہ ترخ کینے نیولے، تعبیرے دشمن سرہ بہ صلحہ کوی اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ سرہ جماع کوی۔ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ذلت او مومی اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ پے راشی او ورنہ تیرشی تعبیرے د بادشاہ نہ بہ نقصان او مومی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ د ازمری سرے  
موند لے دے تعبیر دے بادشاہی بہ موہی او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ ازمرے  
ورکری دے تعبیر دے بادشاہی بہ ورکوی یا خپلہ بادشاہی کینے بہ کوم وطن  
ورکوی او کہ اوگوری چہ د ازمری د سرد پاسہ ناست دے، تعبیر دے دولت  
او مرتبہ بہ لے زیاتہ وی

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی چہ خوب کینے نرا زمرے بادشاہ دے اونٹنہ  
ازمری د بادشاہ بنٹھ دہ۔ او کہ اوگوری چہ د ازمری شود کاشی، تعبیر دے  
بادشاہ منشی بہ شی، او کہ زہرہ بنٹھ دا اوگوری نو د بادشاہ د زوی دائی بہ وی  
او کہ اوگوری چہ ازمرے لے د شاہ نہ نیولے دے۔ تعبیر دے د بنمن بہ پہ  
دہ کامیا بیدی۔ او کہ اوگوری چہ ازمری خور لے دے۔ تعبیر دے د بنمن  
نہ بہ نقصان اوچتوی۔

حضرت اسمعیل اشعؑ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ ازمری دے  
د ترخ نہ نیولے دے تعبیر دے د بادشاہ مقرب بہ وی او کہ د دے خلاف  
اوگوری د بادشاہ د غصے تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ د ازمری سرہ دوی  
خور لے دہ۔ تعبیر دے د بادشاہ بہ پرے اعتماد وی۔

پہ خوب کینے د ازمری خرمن، غوبنہ، ہدیوکی د د بنمن تعبیر دے او کہ  
اوگوری چہ د ازمری غوبنہ لے خور لے دہ تعبیر دے د بنمن بہ پہ اسانہ قابو  
کری کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر دے ہم خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کینے ازمرے لید ل پہ در لے  
وجود دے (۱) بادشاہ (۲) زہرہ ورسپے (۳) زبردست د بنمن

**الوتل - (پرواز کردن)** حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری

چہ قبلے طرف تہ الوزی او بیا خپل ٹائے تہ  
داغلو تعبیر دے سفر نہ بہ واپس زر راشی او پیرہ گتہ بہ اوگری خوچہ پہ  
وزرو والوحی۔ او کہ بغیر د وزرو الوزی، تعبیر دے د خپل حالت نہ بہ گری  
او کہ اوگوری چہ یومے بالاخانے نہ بلے بالاخانے تہ الوزی، تعبیر دے چہ تہ بہ  
طلاق ورکوی او بلہ بنٹھ بہ کوی یا بہ وینٹھ انلی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ هوا اسمان تہ  
ختلے دے، تعبیر دے حج بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ خپل کور نہ نامعلوم ٹائے تہ الوتل

دے۔ تعبیر کے چہ مرگ کے نزد سے شوے دے ورتہ پکار دی چہ دکناھو نوختے تو یہ  
اوباسی۔ او کہ اوگوری چہ وزر لری خود مرغانو خلاف دے تعبیر کے چہ بیمار بہ  
شی او مرگ تہ بہ نزد سے شی آخر بہ شفا بیامومی او کہ اوگوری چہ دیو حائے  
تہ بل حائے تہ الوزی، تعبیر کے چہ نزد سے وخت کینے بہ سفر کوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کینے الوتل پہ پنخو وجودی  
را، سفر (۳) حج (۳) عزت (۲) دبا حال لیدل (۵) مرگ پہ اللہ پناہ

**اړخ - (پہلو)** حضرت امام ابن سیرین فرمائیے دی، پہ خوب  
کینے اړخ بنیخہ دہ۔ کہ شوک اوگوری خوب کینے چہ چپ

اړخ کے پرسیدلے دے، تعبیر کے بنیخہ او و نیخہ بہ کے حاملہ وی۔ او کہ اوگوری  
چہ اړخ کے سورد سے او پہ وینود غوبنے یوہ حصہ لہ لے شوے دہ او ددہ اړخ  
نہ پریوتے دہ۔ تعبیر کے دنیخے حمل بہ کے بے وختہ پریوٹی۔

او کہ اوگوری چہ دواہہ لاسونہ پہ اړخونو باند سے اینبی دی، تعبیر کے سخت  
غم بہ ورتہ رسیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیے دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ اړخ ہوا  
مات شوے دے، تعبیر کے دہ تہ بہ دپلاریا موریا اولاد نہ غم او فکر رسیبری۔  
او کہ شوک اوگوری چہ اړخ خرمن کے جدا شوے دہ او پریوتے دہ، تعبیر کے  
مال او اولاد بہ کے تباہ کیری او کہ اوگوری چہ دواہہ اړخونہ کے زیر شوی دی  
تعبیر کے ددہ اولاد بہ بیمار شی او کہ اوگوری چہ پہ اړخ کے سورے او شواو د  
ہتے نہ جواہر پریوٹی، تعبیر کے ددہ کور کینے بہ پرہیزکارہ عالم حوی پیدا کیری  
او کہ اوگوری چہ دواہہ اړخونہ کے یو حائے شوی دی، تعبیر کے دہ تہ بہ غم او فکر  
رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ اړخ کے قوی او مضبوط شوے دے۔ تعبیر کے ددین درستی  
او دپچوتوت دے۔ او کہ اړخ وروکے او کمزور سے اوگوری، تعبیر کے ددے برعکس دے۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیے دی۔ پہ خوب کینے اړخ پہ بنیخو تعبیر دے ٹکے  
بنیخے دسرود اړخونو نہ پیدا شوی دی۔ نوچہ شہ خیر او شر پہ اړخ کینے اوگوری، نو  
تعبیر کے پہ بنیخو پریوٹی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پیر اړخونہ دی تعبیر کے پہ دے  
اندازہ بہ بنیخے او و نیخے لاس تہ لاوہی۔ او کہ او وینی چہ اړخ نہ کے ماروتلے دے  
نو دلیل دے چہ ددہ کور کینے بہ نرماشوم پیدا کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کینے اړخ لیدل پہ پنخو وجودی

(۱) بنٹھ (۲) جینئ (۳) وینزہ (۴) نوکر (۵) زہرہ بودئی بنٹھ چہ پہ کور کینے وی۔  
حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیے دی خوب

**اخستل او خرتحول۔ (بیج)** | کینے قرآن مجید خرتحول تعبیرے ددہ پہ نزد  
دین سپک دے۔ دہ خیل خان ذلیل او سپک کرو، اوکہ شوک اوگوری چہ خیل  
غلام نے خرخ کرے دے، تعبیرے خیل کار بہ وریاندے تنگ وی او ظالم بہ  
وی۔ اوکہ اوگوری چہ خیلہ بنٹھ نے خرخہ کرے دہ، تعبیرے ددہ حرمت او  
بزم کی برباد شوہ او بد نام بہ شی او کہ بلہ نے خرخہ کھری وی چہ ددے بنٹھ  
نہ علاوہ وی۔ اصلاح بہ ٹے وشی۔

ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی چہ کوم شے پہ دین کینے خوب وی دھن خرتحول  
بد دی او اخستل نے نہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی خوب کینے اخستل خرتحول بنٹھ شے دے  
ٹکھ پہ پیسوسرہ نے کوی او کہ سامان پہ سامان بدل کھری تعبیر دھن  
اندازے مطابق بہ نفع موہی۔

**ازغے (چنگالہ)** | ازغے پہ خوب کینے لیدل بد کردار او تکلیف ور کوونکے  
سرے دے۔ چنگالہ تہ پہ فارسی ژبہ کینے معلاق

دائی۔ کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ دہ سرہ ازغی دی یا ورتہ چا ازغی ور کھری  
تعبیرے دے صفت خاوند سہری سرہ ددہ ملگرتیا او دوستی کھری  
اوکہ اوگوری چہ ازغے نے پہ بدن کینے لہردے او زخمی کرے دے تعبیر  
نے د بد کارہ سہری نہ بہ ورتہ نقصان ورسپری اوکہ اوگوری چہ ازغے  
ورنہ ضائع شو ورتہ چا ور کھری دے، تعبیرے دبد کردار سہری نہ بہ جدا شی۔

**ازغے۔ (خار)** | ازغے پہ خوب کینے قرض دے، کہ شوک اوگوری چہ  
ازغے ددہ بدن کینے دے یا چا پکینے و تومیل۔ تعبیرے

دچا نہ بہ قرض اخلی او د ازغی پہ اندازہ بہ ورنہ خبرے اوری اوکہ اوگوری  
چہ ددہ بدن کینے چا ازغے او وھلو تعبیرے دے بہ چالہ قرض ور کوی۔ او ددہ نہ  
بہ خبرے اوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی، کہ اوگوری چہ دیر ازغی دی او پینو  
تہ نے ورتہ تکلیف رسیدے دے، تعبیرے قرضداری بہ وی او اخیر بہ ترے خلاص  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائیے دی چہ ازغے پہ خوب کینے پہ درے وجودے۔

(۱) قرض (۲) کنٹل (۳) کارونو کبے مشکلات -

اور بٹھے یوہ غلہ دہ - حضرت کرمانی فرمائی دی کہ  
**اور بٹھے - (جو)** | خوک اوکوری چہ پٹھے یا بٹھے یا وچے اربٹھے خوری  
 تعبیر دے دہ تہ بہ یوشے پہ لاس ورٹی - اوکہ اوکوری چہ اور بٹھے تے پہ زمکہ کرلی  
 دی - تعبیر دے دہ سرہ بہ مال جمع شی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، پہ خوب کبے اور بٹھے مال دے چہ پہ  
 اسانہ پیدا کیدے شی اوخر خورونکے داسے سکر دے چہ دنیا پہ دین باند غورہ کوی -  
**ایرہ - (خاکستر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب  
 ایرہ ناروا مال دے چہ د بادشاہ د طرف نہ  
 وی اوچا سرہ نہ پاتے کیزی - تعبیر بیانونکے وائی چہ داسے علم بہ حاصل  
 کپی چہ پکبے نفع نہ وی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، ایرہ لیدل خوب کبے پہ نہو وجودہ :-  
 (۱) نہ قبول شوے علم (۲) حرام مال (۳) بے فائدے کار (۴) جگرہ (۵) بدکاری  
 (۶) مکر و حیلہ (۷) افسوس (۸) پنیانی (۹) داسے کار چہ پکبے نہ والے نہ وی -  
 دَ اللّٰہِ تَعَالٰی کَلَامَ دے (مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوا بِرَبِّہُمْ اَعْمَالُہُمْ کَرَمَادٍ اَسْتَدَّتْ  
 بِہِ الرَّیْحُ فِی یَوْمٍ عَاصِفٍ) <sup>ابراہیم</sup> قشال دھغہ کسانوچہ کافران دی پہ خیل رب دوی  
 اعمال دوی ابرو پشان دی چہ دیاران پہ ورخ تے سیلے پورتہ کری  
 او کرخوی تے -

حضرت دانیال فرمائی دی، اگئی خوب  
 کبے لیدل تعبیر تے وینزہ دے - کہ  
**اگئی (دچرکے اگئی) - (خایہ مرغ)** | اوکوری چہ اگئی چرکے ددہ پہ مخکبے

واچولہ اودہ تہ نہ دہ معلومہ چہ شنکہ دہ - تعبیر دے چہ بٹھے بہ کوی دپروخت بہ ورسرہ  
 وی - اوکہ اوکوری چہ پٹھے کرے اگئی خوری، تعبیر تے محنت سرہ بہ مال حاصلوی  
 اوکہ اوکوری چہ نیم پختہ اگئی خورلے دہ، تعبیر تے حرام مال بہ خوری اوورتہ  
 بہ تکلیف اوغم رسیزی - اوکہ اوکوری چہ دپوستکی سرہ تے اگئی خورلے دہ، تعبیر  
 چہ دمر و کفن بہ غلاکوی -

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ خیلہ تے اگئی  
 واچولہ، تعبیر دے چہ بٹھے بہ تے دیرہ خوبنہ وی اوپہ جماع کولوبہ حرمناک

وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اکود مارغانویہ شان ناست دے، تعبیر دے چہ  
 د بنٹوسرہ بہ کینی او فاندہ بہ ورنہ اخلی اوکہ اوگوری چہ آئی د چرکے  
 لاندے ایبئی دی اوچرکے بھر کپیدی۔ تعبیر دے چہ ددہ مہکار بہ ژوندے  
 شی۔ خنے تعبیر کوئی وائی چہ ددہ کوہ بہ ایماندار ہلک پیدا شی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ آئی ماتہ شوہ، تعبیر دے لور بہ ٹے پیغلہ کیبری۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ  
 سرہ پیرے آئی دی، تعبیر دے ددہ بہ پیر ہلکان وی، او د بٹے آئی تعبیر  
 کینے فقیر او بے چارہ خوی دے او د مرغی آئی تعبیر دے خوشحالی دہ۔

آئی (د سرو آئی)۔ (خایہ آدمی) | ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ خوک

آئی اوگوری چہ آئی غتہ شویدہ۔ تعبیر  
 آئی قوت، امن، مال بہ آئی زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ دوارہ آئی آئی  
 ورے شوے دی۔ تعبیر دے اول خلاف دے، یعنی قوت، حامن او مال  
 بہ آئی کم شی۔ اوکہ اوگوری چہ آئی آئی پریکھے شوے دہ، تعبیر دے دُشمن بہ یہ  
 ددہ کامیاب شی۔ اوکہ اوگوری چہ نچلہ آئی آئی چاتہ ورکھے دہ او ورتہ آئی  
 دہ۔ تعبیر دے ددہ جھوی بہ حرام زادہ وی چہ نسب بہ آئی دبل چانہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ آئی آئی پرسیدلے دہ او یا پکینے ہوا ناغله دہ۔ تعبیر دے  
 پیر مال بہ موہی مکر د دُشمن نہ بہ آئی ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ آئی آئی  
 او د دے شویدی چہ پہ زمکہ لپیدی دی، تعبیر دے چہ ددہ نہ بہ پیر مال

حاصلیبری۔ اوکہ اوگوری چہ د چا آئی را کابی، تعبیر دے چہ دوارہ بہ دیوبل بنٹو  
 سرہ فساد کوی اوکہ اوگوری چہ د خیلے آئی خرمن آئی ویستلے دہ، تعبیر دے، ددہ  
 پہ زوی بہ خوک ظلم کوی۔ اوکہ اوگوری چہ آئی ددہ چا سختہ نیولے دہ۔ تعبیر  
 د زوی د مرک خبریہ وادری، کہ زوی نہ وی تو عزت، حرمت بہ آئی کم شی، اوکہ  
 اوگوری چہ د بیخہ آئی پریکھے دہ۔ تعبیر دے قوت بہ آئی کم شی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ آئی پہ رسے یا پہ بل شی ترے دہ۔ تعبیر دے قول کارونہ بہ دربان دے بند شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، پہ خوب کینے د سیری آئی د دُشمن د  
 سختے نہ د پچ کیدو تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ آئی نقصان دے تعبیر دے  
 دُشمن بہ پیرے کامیابیری۔ اوکہ اوگوری چہ گسہ آئی وقلے دہ۔ تعبیر دے  
 دے بہ ہلاک شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، خوب کینے آئی لیدل پہ او و جو

دی - (۱) زوی (۲) مال (۳) کوروالا (۴) عزت (۵) مشری (۶) حاجت غوشتونکی  
(۷) مراد تہ رسیدل -

دَ ایلئی اکیئ - (خایہ مرغابی) | دَ مرغابی اکیئ لیدل پہ خلورد و جو  
دہ - (۱) مراد موندل (۲) بیٹھہ کول -

(۳) وینزہ احتستل (۴) دَ زامنو پیدا اکیدل -  
اُورے - رائی - (خوردل) | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی - پہ خوب کئے  
اُورے (رائی) لیدل دَ فکرونو تعبیر دے -

اوکہ اوگوری چہ اُورے تے خوہلے دے، تعبیر تے دَ مال نقصان تے وی  
یا غم او بیماری کئے بہ گرفتار شی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اُورے خوردل تعبیر تے  
پہ غم، جگرہ او پہ بیماری دے -

اُودہ کیدل - (خفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب  
کئے خپل محان اُودہ لیدل خوشحالی اونجات

دے - کہ اوگوری چہ یہ تخت اُودہ دے - تعبیر تے مشری بہ بیامومی دَ دین  
دَ لارے او پرہیزگارے نہ بہ خبر تے وی محکہ اُودہ کیدل دَ دین لار کئے  
غفلت دے - اوکہ اوگوری چرتہ بسترہ کئے اُودہ دے دَ سیکاری اودت تعبیر تے

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ دَ مروتر منٹھہ اُودہ دے او  
حک تے گوری، تعبیر تے چہ خلکو منٹھہ کئے بہ شہرت او مومی - دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے -  
(وَتَحْسِبُهُمْ اَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ط) ترجمہ: تہ کہان کوے چہ دوئی وینس دی حال  
(کھف ۱۷)

داچہ دوئی اُودہ دی -

انعامی جاے - (خلعت) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، انعامی  
جاے (خلعت) پہ خوب کئے پاکیزہ او، بیے

دی - تعبیر تے مشری، عزت، بادشاہی موندل، بیٹھہ، ویتھہ دہ - او دَ انعامی  
جامو ورکوونکے دَ قدر و قیمت اندازہ تعبیر حکم دے -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ چا ورتہ انعامی  
جاے ورکھے، تعبیر تے دَ جاموپہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ مال بیامومی - اوکہ  
اوگوری چہ کوم عالم انعامی جاے ورکھی دی، تعبیر تے دَ دے عالم تہ بہ علم حاصل کھی  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، کہ شوک اوگوری چہ ورتہ شنے یا سپینے

انعامی جائے ملاؤ شویدی۔ تعبیر دَ دین عزت، مرتبہ بہ بیاموی۔ اوکہ زربفت اورینبمینہ کپہہ دہ، تعبیرے دَ دین او دُنیا عزت بہ بیاموی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی دَ دَ اُورہ اُورہ اُغزل (اُخل)۔ (خمیر کردن) اُغزلو تعبیر دَ دین درستی دہ او دَ غمو

اُورہ اُغزل دَ داسے مال تعبیر دے چہ بہ تجارت لاس تہ راغله وی اوکہ خمیرہ اُوجتہ شوے وی، دَفساد تعبیر دے او پہ خوب کبے دَ باجرے اُورہ اُغزل دَ لبرے کتے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوکوری چہ دہ خمیرہ کپیدہ یا ئے اُختے دہ یا ورتہ چا ورکپے دہ۔ کہ دَ اُربشو خمیرہ وی نو دَ دین اونکی درستی دہ۔ اوکہ دَ غمو وی تعبیرے حلال مال بہ دَ تجارت نہ حاصل کپری اوکہ دَ باجرے وی نولبرہ فائدہ بہ ورتہ حاصلہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی، پہ خوب کبے دَ اُورہ او اُغزل در وجودی (۱) دَ دین زیاتولے (۲) نفع (۳) حلال مال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ اُورہ دَ سہری۔ (شانہ آدمی) خوب کبے دَ سہری اوکہ لیدل بنٹخہ دہ اوکہ

اوکوری چہ دَ دہ اوکہ قوی، مضبوطہ، لویہ دہ، تعبیرے بنٹخہ بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ چیلی یا غوی اوکہ او موندلہ داہم دَ بنٹخہ حاصلو لو تعبیر دے اوکہ اوکوری چہ دَ دہ اوکہ ماتہ شوے دہ۔ تعبیرے بنٹخہ بہ ئے مہرہ کپری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوکوری چہ دَ اوکے غوبنہ ئے پورتہ کپے دہ او رگونہ ئے بنکاری۔ تعبیرے چہنہ کال بہ دیر تکلیف پورتہ کوی۔ اوکہ دَ دے خلاف اوکوری، تعبیرے ہم خلاف دے اوکہ اوکوری چہ دَ دہ اوکہ کبے تورولے دے، تعبیرے دغہ کال بہ بلا او آفت وی اوکہ اوکہ کبے تورولے او سورولے اوکوری تعبیرے دغہ کال بہ پہ نرخونو کبے ارزانی وی، کہ زیر والے پکبے وی تعبیرے بیماری دہ۔ اوکہ دَ دے پہ غار و بانڈے دیرے کر بے اوکوری تعبیرے دے چہ دے کال بہ دیر مرکونہ کپری۔

اوکہ۔ (دوش) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب کبے

چہ دَ دہ بنی اوکہ کمزورے یا ماتہ دہ۔ تعبیرے دَ اول نہ خلاف دے۔ اوکہ اوکوری

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

حضرت جابر معربیؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
صیح دہ، تعبیرتے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

پہ بیداری کہنے بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، دینار خوب کہنے لیدل دین سمہ لاردہ چہ  
پہ دینار عکس نہ دی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ دینار دی اوپہ یومخ نے دالہ اللہ  
نوم دے اوبل طرف تہ تصویر دے کہ خوب لیدونکے مسلمان وی مرتد بہ  
شی او کہ کافرو وی مسلمان بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ مونٹونہ  
کہ جفت دینار او وینی نوڈ پاک دین او علم سرہ د نفع دلیل دے او کہ شمار  
کہنے طاق اوگوری تعبیر نے اول نہ خلاف دے۔

حضرت حافظ معبرؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ مونٹونہ  
دی او وینزہ دہ او پیر دینار مال دے چہ دغم او جنگ سرہ حاصلیزی۔

**او کہ - (کتف)** | کتف، او کہ خوب کہنے صبرا و دسری بناست دے۔  
حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، کہ ثوک اوگوری

چہ ددہ او کہ سمہ دہ د مال او د بناست زیا توالی تعبیر دے۔ او کہ ماتہ او  
کمزوری اوگوری ددے خلاف نے تعبیر دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ او کے روغے او مضبوطے اوگوری

امانت بہ ادا کوی او کہ ددے خلاف اوگوری نوید دیانتی بہ کوی۔ او کہ  
اوگوری چہ ددہ پہ او کہ پیر وینتہ دی۔ تعبیر نے د خلکو حق، امانت بہ ددہ  
پہ ذمہ وی او کہ د وینتہ نہ صفا اوگوری، تعبیر نے امانت بہ ادا کوی۔  
اوٹنے تعبیر کونکو بیان کہے دے کہ اوگوری چہ ددہ پہ او کہ وینتہ نشتہ  
دے نو دہغہ حایہ بہ مال حاصل کوی چہ خیال نے پیرے نہ وی (نا معلوم)

**اسمانی بجلی - (صاعقہ)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ د اسمان

بجلی اور دے چہ د ورکے نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر نے د ہغے پہ اندازہ د  
خوب کہنے اوگوری چہ د ورکے نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر نے د ہغے پہ اندازہ د  
ہغہ حلتے پہ خلکو بہ دالہ تعالیٰ عذاب نازل یزی۔ دالہ تعالیٰ کلام دے  
رَوَيْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَبِئًا اَزْ لِقَاطٍ ترجمہ: اوپہ ہغے  
بہ د اسمانہ عذاب راولیزی بیا بہ ہغہ پاتے شی یو ہوار میدان دہغہ ملک  
خلکو تہ توبہ کول پکار دی۔ ددے د پارہ چہ عذاب ورنہ لرے شی۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ہوانہ اور د باران

پشمان و ریبی۔ تعبیر نے دہفہ ملک پہ اوسید و نکو بہ د بادشاہ د طرف بلا او خونریزی دی۔ اوکہ اوکوری چہ بجلی پریوتہ او دے اوسیزلو۔ تعبیر، خوب لیدونکے بہ د بادشاہ عذاب نہ ہلاک شی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیے دی، ابرک پہ کارونو (برک) (خلید و تکی پر قید و تکی کانری)۔ (طلق)

کہنے لڑہ سختہ سرمایہ دہ ٹککہ چہ جوہر، نے د کانری نہ دے اوکہ اوکوری چہ چرتہ نہ نے دیرہ سرمایہ جمع کپیدا۔ تعبیر نے، دہ تہ بہ یہ سقر کہنے مکر او چل سرہ مال حاصل شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی کہ شوک اوکوری چہ اوپہ کپری ابرک نے پہ ٹخان مرلی دی او پہ اور کہنے نوتے دے۔ د اور نہ ورتہ ثخہ نقصان اونہ رسید و تعبیر نے د بادشاہ بدی بہ ددہ نہ لرے شی اوکہ اوکوری چہ ابرک نے خورے دے تعبیر نے چہ مال بہ پہ سختی سرہ جمع کوی اوکہ اوکوری چہ ابرک ورنہ ضائع شو۔ تعبیر نے چہ مال بہ نے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، کہ د قربانی (لوئے) اختر۔ (عید) اختر اوکوری، تعبیر نے چہ د کوم ہونسیا سرہ بہ نے کار پینیبی، اوکہ وروکے (رمضان) اختر اوکوری، تعبیر نے چہ ملگرتیا بہ نے د کوم بزرک سرہ وی او د دین فائدہ بہ ورتہ حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ شوک اوکوری چہ خلک د اختر پہ خوشحالی د اونلی دی، تعبیر نے چہ کہ قید وی راخلاص بہ شی اوکہ عزتمند و نہ وی عزت او مرتبہ بہ نے نورہ ہم زیاتہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی پہ خوب د اوسینے طوق۔ (غل) کہنے د اوسینے طوق کفر دے او میلان نے

ناحق طرف تہ دے۔ کہ شوک اوکوری چہ ددہ تخت کہنے د اوسینے طوق دے۔ تعبیر نے کافر بہ مری اوکہ اوکوری چہ ددہ طوق پہ تخت پورے ترے دے، تعبیر نے، منافق بہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ تخت کہنے د اوسینے طوق دے اوپہ پینبو کہنے نے بیبری دی۔ تعبیر نے کافر بہ وی اوپہ دروغ بہ د مسلمان د دعوی کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوکوری چہ ددہ لاسونو کہنے د اوسینے طوق دے، تعبیر نے ددہ دشومتیا او بخیلی دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وقالت الیہود)

يَدُ اللَّهِ مَغْلُوبَةٌ عَلَتْ أَيْدِيَهُمْ وَلَعْنُوا مِمَّا قَالُوا) <sup>اسانده ۴۳</sup> ترجمہ :- او ووئیل بھودو  
 دَ اللہ پاک لاس تہلی شوے دے، ددوی لاس بہ و تہرے شی اوپہ دوی ددوی د  
 وینا پہ وجہ لعنت وی۔

حضرت ابن عباسؓ فرمائی دی چہ اہل تعبیران وائی چہ کہ نیک  
 سرے د او سپنے طوق تخت کبے اوگوری، تعبیرے د خراب کار نہ بہ لاس واخلی  
**د اور بشو شراب - (فقاہ خوردن)** | حضرت امام سیرینؒ فرمائی

دی، پہ خوب کبے د اور بشو شراب  
 خبیل تعبیر خیر او نفع دے چہ د خادم (نوکر) نہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ شوک  
 اوگوری چہ د اور بشو شراب نے او خبیل تعبیر نے چہ نوکر نہ خیر او نفع بہ مومی  
 او کہ دہ بل چاتہ و رکبہ تعبیرے دہ تہ فائدہ و رسیری۔ او کہ اوگوری چہ د  
 شراب کو زہ پریوتہ او دے ہم پریوتلو، دہ تہ بہ نقصان رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کبے د شرابو خبیل دخلکو تعبیر  
 لری، او کہ اوگوری چہ شراب نے خبیلی دی تعبیرے د کمینہ (بخیل) سپی  
 خدمت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شراب نے خبیلی دی (وخواہ دہ وو، تعبیرے  
 نفع بہ بیامومی۔ او کہ تراوہ (ترش) وو او بے مزے وو، تعبیرے دہ تہ بہ  
 نقصان رسیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کبے د شرابو خبیل پہ خلور و  
 وجودی۔ (۱) نفع (۲) بوسہ (۳) خدمت کول (۴) کمینہ سرے۔

**اہتکی - (فواق)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب

کبے اوگوری چہ ددہ اہتکی دی۔ تعبیرے دہ تہ بہ  
 غصہ راعی او کنخل بہ کوی او بے فائدے خبرے بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ ددوی  
 خوراک وخت کبے ورتہ اہتکی راعلی دی۔ تعبیرے بے کناہ بہ پہ چاغصہ کیری۔  
 او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ آواز سرہ اوچت شویدی۔ تعبیرے دروغ بہ وائی۔  
 اوپہ دغہ دروغوبہ ملامتہ وی او کہ اوگوری چہ اہتکی روا و نرمہ وی تعبیر  
 نے پہ چاہہ غصہ کوی مکرز بہ بیخ شی او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ ہرختہ  
 بھرتہ ویستلی دی، تعبیرے مرگ نے نزدے شوے دے۔

**اُوچہ غونبہ - (قدید)** حضرت ابن سیرین فرمائیے دی کہ خوب کینے غونبہ اوچہ کپری کہ دچیلئ وی تعبیرئے غنیمت دے اوکہ دَ اَس غونبہ وی تعبیرئے سپاہی خلکو تہ بہ غنیمت حاصلیری اوکہ دَ خُکُل مَحْنَا وروغونبہ وی نو دَ خُکُل کی سپری نہ بہ غنیمت حاصل شی۔ اُوچہ کپری غونبہ بنہ نہ دہ۔

**آتش پرست کیدل - (کبر شدن)** حضرت ابن سیرین فرمائیے دی کہ خوب کینے اوگوری چہ آتش پرست شوے دے (دَ اُور عبادت کوی) تعبیر آخرت بہ پیردی او دَ دُ نیا طلبکار بہ شی۔ حضرت جابر مغربی فرمائیے دی کہ خوب کینے اوگوری چہ آتش پرست شوے دے او آتش کدہ (دَ آتش پرستو عبادت خانہ) کینے محائے اخستے دے تعبیرئے چہ خوب لید و نکے بہ بد عتیا تو او بے دینوپہ صحبت کینے وی او دَ نفسی خواہشا تو او اهل فساد تابع بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ آتش پرستی نہ پنبیمانہ او مسلمان شو تعبیرئے دَ گنا نہ بہ توبہ کپری او دَ حق پہ طرف بہ رجوع اوکری او دخیر کار کینے بہ مشغول شی۔

**انبور - (دَ اوسپنے انبور) - (کلبتین)** حضرت ابن سیرین فرمائیے دی، یہ خوب کینے نوکرا انبور دے چہ پہ بنہ شان سرہ بہ دَ بادشاہ دَ لاس نہ مال او باسی او پہ خلکو کینے بہ ئے خرچ کوی او کہ اوگوری چہ دَ دہ پہ لاس کینے انبور دے۔ تعبیرئے دہ تہ بہ مال، نعمت حاصلیری۔ اوکہ اوگوری چہ انبور ئے ضائع شوے دے۔ تعبیرئے نقصان او ضرر بہ ورتہ رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیے دی، کہ خوک اوگوری چہ دَ انبور سرہ ئے دَ اور نہ خہ شے ویستے دے تعبیرئے دَ هغے پہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ خوشحالی او موہی۔

**اینہ - (کلیمہ)** حضرت ابن سیرین فرمائیے دی۔ یہ خوب کینے اینہ پہ بنہ ژوند، نعمت، مال باندے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصل شی او پہ اسانہ بہ ورتہ حاصلیری۔ اوکہ اوگوری چہ اینہ دھیرے درسہ دے۔ تعبیرئے دیر مال، نعمت بہ حاصل کپری اوکہ اوگوری چہ اینہ ئے پہ خولہ کینے اینہ دہ او تیرہ کپری ئے نہ دہ، تعبیرئے دَ دہ مال، نعمت بہ نور و خلکو تہ محی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی، پہ خوب کہتے داینے خوہل پہ خلور ووجو دی۔ (۱) حلال مال پہ اسانی سر ملاویزی (۲) فراخ روزی (۳) نعمت (۴) بستر ژوند  
**انتوشودارو۔ (کنرش)** | حضرت ابن سیرین فرمائیے دی کہ خوک اوگوری  
 چہ ورسره د انتوشودارو دی، تعبیرے

بیماری بہئے اوپردہ شی او آخر بہ صحت موئی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ د انتوشودارو خوری۔ تعبیرے  
 رخ او بلا کہتے بہ گرفتار شی او کہ اوگوری چہ پونہ کہتے اچولی دی او انتوشوئے وکرو  
 تعبیرے مراد بہئے پہ مشکہ پورہ کیہی۔

**د او بومشک۔ (مشک آب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی چہ مشک  
 سفر دے۔ کہ اوگوری چہ دہ سر پہ مشک کہتے

اوبہ دی او نوے دے، تعبیرے پہ سقر بہ شی او دیرہ فائدہ بہ حاصلوی او کہ  
 مشک نے زوروی۔ تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کہتے د مشک اوبہ لیدل پہ درو  
 تعبیرونو دے۔ (۱) سفر (۲) مال (۳) ژوند۔

**استاذ۔ (معلم)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب کہتے  
 استاذ لیدل تعبیرے سردار او ہونبیاری دہ

کہ خوب کہتے اوگوری چہ سبق ورکوی او ماشوما توتہ علم زدہ کوی۔ تعبیرے  
 خوب لیدونکے بہ خلکو تہ حقہ خبرہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ استازی کوی۔  
 اوہلکا توتہ سبق زدہ کوی۔ تعبیرے د یاد شاہی لائق نہ دے او پہ خیل  
 خائے بہ دہغہ خبرہ روا وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کہتے استازی کول پہ خلور ووجو  
 دہ۔ (۱) حکومت (۲) عزت او مرتبہ (۳) سرداری (۴) حکم کول۔

**انارکل۔ (گلنار)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب کہتے  
 د انارکل پاکہ او بنہ ناوے دہ، خاصکر کہ گلنار

پہ ونہ کہتے اوویتی او پہ موسم کہتے وی۔ او کہ اوگوری چہ د انارکل د ونے نہ  
 پیروتو، تعبیرے د پائے ناوے یا ویتزے دیدار نہ بہ جدا شی۔

**انار بوقے (ناریا)۔ (دیوسبزی نوم دے)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے  
 دی پہ خوب کہتے انار بوقے (ناریا)

خورل کہ خوب وی دچرگ یا دچیلی پہ غوبنہ کتے پوخ وی نو د خیر او بسیکرے  
دلیل دے او کہ دغویہ یا حہ کندہ غوبنہ کتے پوخ شوے وی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ **خوک**  
**اندر پایہ (پارسندی) (نردبان)** | اوگوری چہ د اندر پایے نہ پور تہ ختلے

دے او ہنہ پورئی د خینتو او ختودہ۔ تعبیرے د خیر، بسیکرے دے۔ دین بہ تے  
زیات وی۔ نیکی بہ ورتہ رسیری، او کہ پورئی د چونے او کانری وی تعبیرے سخت  
زہے او بے رحمہ بہ وی او کہ د لگو وی تعبیرے د دین لحاظ بہ کمزورے وی او کہ  
اوگوری چہ پہ پور و پور تہ ختلے دے کہ د چونے وی بادشاہ بہ شی کہ نہ وی نوخیر  
او نفع بہ موہی۔ او کہ اوگوری چہ پہ پورئی خکتہ کوز شوے دے، تعبیرے د اول تہ  
خلاف دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی کہ خوب کتے اوگوری چہ د پورئی نہ پریوتے  
دے۔ تعبیرے د مسری، مرتبہ نہ یہ او غور خیری او نقصان بہ تے کیہی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی، پہ خوب کتے پورے لیدل د صالح  
پرہیز کارہ سر د پارہ دلیل د چہ پہ دشمن بہ کامیابی او د بدکار د پارہ مناقت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی  
**اودس د موح** - (وضوئے نماز) | کہ **خوک** اوگوری چہ مخ اول سونہ تے

پہ پا کو ابو وینٹلی دی۔ تعبیرے د کار تلاش بہ کوی او پورا کار بہ موہی  
او مطلب بہ تے حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ د پلےتو او بوسرہ تے مخ وینٹلی دے  
نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمائیے دی، کہ **خوک** اوگوری چہ دہ خیل لاس  
او مخ وینٹلی دی، تعبیرے د خیلود و ستا نو د پارہ بہ مد غواری او مراد بہ تے پورا شی۔

ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب کتے کابلی  
**اریرہ - (ہلیلہ)** | اریرہ لیدل تعبیرے غم او فکر دے، زیرہ

د بیماری تعبیر لری او تورہ اریرہ د مصیبت دلیل دے کہ **خوک** اوگوری چہ  
پہ دے اریرہ کتے اریرہ، چینی، شکرے یا شاتو سرہ خوری۔ تعبیرے غم او  
فکر بہ تے کم شی۔ اریرہ خوب کتے لیدل حہ کہتہ نہ لری۔

حضرت ابن سیرینؒ  
**ازغی** (شین رنگے ازغی دی او، اوسان تے خوری) (اشترخار) | فرمائی، د دے ازغی

لیدل پہ خوب کبے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ اشترخار از غی اخستی دی او وی  
 ورتہ چا ورکری دی اودہ خوہلی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ غم او وی  
 خوری۔ کہ اوکوری چہ دہ پچاتہ ورکری دی او یا ئے خرخ کری دی۔ تعبیر دے  
 او فکر نہ بہ خلاصہ بیامومی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ اشترخار از غی دی  
 اودہ او بن تہ ورکری دی۔ تعبیر دے داسرے بہ د او بن دپارہ  
 خفہ وی۔

**الوینخارا، الویجہ (آلوی)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کبے سرہ  
 یا تورہ الوینخارا لیدل پہ خیل وخت کبے کہ او وی نی۔ تعبیر دے مال او مراد تہ رسیدل  
 دی او زبیرہ تعبیر دے بیماری دہ۔ کہ اوکوری چہ تورہ یا سرہ یا زبیرہ او خون دے  
 خوب دے کہ خیلہ ئے وی او یا ورتہ چا ورکری وی او خوہلے ئے وی تعبیر دے  
 دھغے پہ اندازہ بہ مال او مراد مومی۔ او کہ بے موسمہ او زبیرہ او وی نی او  
 وے خوری تعبیر دے غم او مصیبت او جنگ دے او کہ تروش وی توبہ دی۔

**ایلی، مرغابی۔ (مرغابی)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کبے  
 د مرغابی لیدل د نور و مرغابوتہ بنہ دہ  
 کہ اوکوری چہ مرغابی کے نیولے دہ او یا ورتہ چا ورکری دہ، تعبیر دے  
 مال، بزراکی او نعمت بہ بیامومی او د زرہ مراد بہ ئے پورہ شی۔ او کہ اوکوری  
 چہ پیر مرغابی ورتہ راجع شوی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ مال راجع کری۔  
 او پہ دینمن بہ کامیابی مومی

حضرت کرمانی فرمائی پہ الی لیدل زندگی دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ مرغابی  
 دہ او یا ورتہ چا ورکری دہ، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ مال او مشری مومی او  
 د دے ہوا کی تہول مال او نعمت دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کبے د مرغابی لیدل پہ خلور و جووی :-  
 (۱) مال (۲) مشری (۳) ریاست (۴) حکومت۔ حکمہ چہ الی کلہ پہ ہوا کلہ  
 پہ زمکہ او کلہ پہ او بوجے وی پہ دے وجہ چہ مرغابی لیدل و نی چہ ہر قسمہ  
 او غواری ہغہ شان مراد بہ حاصل کری۔

**داند امو نودرد (درد اندامها)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب  
 تعبیر دے د لاسہ بہ ئے مال لارشی او کہ اوکوری چہ سرے درد کوی تعبیر  
 کبے اوکوری چہ بندونہ ئے درد کوی

تے ہفتہ دیرہ گناہ چہ دے کرے وی دہتے بہ توبہ او یاسی اوصد قلبہ درکری۔  
 دَاللہ تعالیٰ قول دے (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ فَدُلَّ يَدًا  
 مِنْ صِيَامِهِ أَوْ صَدَقَةً) ترجمہ :- پس ہفتہ شوک چہ دتا سے نہ بیمار وی او یا تے  
 سرکینے تکلیف وی، نوڈ روزو فد یہ یا صدقہ دے ورکری او یا دلے قربانی دے او کری  
 کہ او کوری چہ تنڈے تے درد کوی، تعبیر تے ددہ ددین فساد او غم او فکر دے  
 او کہ او کوری چہ سترکہ تے درد کوی، تعبیر تے شوک بہ ورتہ دحق لامہ بنائی  
 او کہ او کوری چہ اورے تے درد کوی تعبیر تے دچا نہ بہ خرابہ خبرہ اوری۔  
 او کہ او کوری چہ پوزہ تے درد کوی او یا تے پہ ژبہ کینے نقصان وو، تعبیر تے  
 داسے خبرہ بہ کوی چہ دہتے وبال بہ پہ دہ راسخی۔ او کہ دا خوب سوداگر او وینی  
 تعبیر تے پہ تجارت کینے بہ دروغ وائی او کہ خیلہ ژبہ پریکھے او وینی تعبیر  
 تے ددہ پہ پرہیزکاری او پہ اصلاح دے۔

او کہ او کوری چہ تالو تے درد کوی او پرسید لے دے، تعبیر تے دچا دحق نہ  
 بہ منکر کیری۔ او کہ او کوری چہ ددہ خولہ درد کوی، تعبیر تے دخیلوانو  
 نہ بہ غم موھی۔ او کہ او کوری چہ غارہ یا ختے تے درد کوی۔ تعبیر تے دچا امانت  
 بہ تے پہ غارہ وی او نہ بہ تے ادا کوی۔ او کہ او کوری چہ خیتہ تے درد کوی  
 تعبیر تے حرام مال بہ تے خور لے وی۔ او کہ او کوری چہ ملائے درد کوی، تعبیر  
 تے دخیل سردار نہ بہ خفہ کیری۔ او کہ او کوری چہ ددہ اہخ درد کوی، تعبیر تے  
 دخیلوانو پہ سبب بہ درد موھی او بیمار بہ شی او کہ او کوری چہ ددہ زہد درد کوی  
 تعبیر تے پہ نحوئی بہ مہربان وی۔ او کہ دلاس درد او وینی، تعبیر تے پہ ہمسایہ  
 (کاوندی) دور بہ ظلم کوی۔ او کہ او کوری چہ کونے تے درد مندے دی تعبیر تے کینہ  
 گر بہ وی او کہ نوم درد او وینی، تعبیر تے عیال بہ تنکوی او کہ او کوری چہ اندام  
 مخصوصہ تے درد کوی، تعبیر تے فساد بہ کوی۔ او کہ او کوری چہ کوناقی تے درد کوی، تعبیر تے  
 تعبیر تے فساد او حرام بہ کوی، او کہ او کوری چہ خپے تے درد کوی، تعبیر تے  
 پہ خیلوانو او منگرو بہ ظلم کوی اد کہ او کوری چہ خپے تے درد کوی، تعبیر تے  
 پہ ناچارو بہ رحم نہ کوی۔ او کہ او کوری چہ پہ بدن تے داغ لگولے دے تعبیر  
 تے مال بہ موھی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ بنحہ پہ خوب کینے  
 او کوری چہ ددے لور پیدا شوے دہ یاد دے سرہ دہ

اولاد پیدا کیدل

تعبیر ہے دے تہ بہ تہ ملاویری او دخیلوانونہ بہ خوشحالہ وی، کہ سہ  
 اوگوری چہ ددہ حوی پیدا شوے او حالانکہ ددہ بنجہ حاملہ تہ وہ تعبیرے  
 ددہ بہ لور پیدا کیری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ لور پیدا شوے دہ تعبیرے ددہ  
 بہ حوی پیدا کیری۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ د بادشاہ بنجہ اوگوری چہ ددہ  
 ہلک پیدا شوے دے تعبیرے ددہ حوی وند بہ خزانہ موہی او کہ اوگوری چہ  
 حوی لے پیدا شوے دے تعبیرے ددہ بہ غمزن او فکر مند شی، کہ اوگوری چہ  
 لور لے پیدا شوے دہ تعبیرے غمزن بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ حوی پیدا شوے  
 دے تعبیرے، کار بہ لے اوشی۔ او کہ پیغلہ جیتی اوگوری چہ ددہ جیتی پیدا شوے  
 دہ تعبیرے، دا۔ بہ فاوند کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ شوک اوگوری پہ خوب کینے چہ ددہ حوی  
 پیدا شوے دے او ہم پہ دغہ و ریح لے ورسرہ خبر کرے، دا خوب دلید و نیکی د  
 مرگ تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ جیتی پیدا شوے دہ تعبیرے د ہغہ  
 نسل تہ بہ حوی پیدا کیری چہ د قوم سردار بہ وی۔

**اندازہ۔ (پیمانہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پیمانہ پہ  
 خوب کینے قاصد دے کہ اوگوری چہ ددہ سرہ پیمانہ  
 دہ او، یا ورتہ چا و رکریدہ، تعبیرے صداقت او انصاف بہ کوی پہ معاملہ کینے  
 او ورکرہ او فیصلہ بہ پہ حق کوی او کارونہ بہ لے یہ نظام سرہ او انصاف بہ د  
 دہ معلومہ وی او کہ پیمانہ لے ماتہ شوہ یا سوزید لے تعبیرے خوب لید و نیکی  
 تہ بہ د مرگ یرہ وی۔ کہ اوگوری چہ پہ پیمانہ لے تہ شے پیمانہ (اندازہ) کرے دے  
 کہ خوب لید و نیکی عالم وی تعبیرے قاضی بہ شی او کہ اہل علم نہ وی  
 تعبیرے د تہ معاملہ حاجت بہ لے قاضی تہ پیدا شی او کینے تعبیر کونکی وائی  
 چہ پیمانہ پہ خوب کینے رستینے سرے او د انصاف خاوند چہ دخل کو سرہ بہ  
 انصاف کوی۔

**اخستل خرخول۔ (سیر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خول خوب  
 تعبیرے شہ دے تہ کہ چہ پہ پیسوسرہ لے کوی او کہ سامان پہ سامان  
 بدل کری، تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع موہی۔  
**او کہ۔ (سیر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے او کہ  
 خول حرام مال دے۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، پہ خوب کینے اوکھ خورل خرابہ خبرہ دہ چہ حلو کپے  
ٹے کوی۔ کہ اووینی چہ پنخکھے اوکھ ٹے خورلے، تعبیر کے دبدے خبرے نہ  
بہ توبہ او باسی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کینے اوکھ خورل تعبیر ٹے غم او ژر اده۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے اوکھ لیدل پہ پنخو جو  
ده۔ (۱) حرام مال (۲) بدہ خبر (۳) غم او فکر (۴) ژر (۵) دستخی لیدل۔

**الج امیوه یا وابنه** | پہ عربو کبس ورتہ اعزور وائی، کہ خوک پہ خور  
کبس اوگوری چہ الج ٹے خورلی تکلیف او بیماری  
بہ ررتہ زبیری ک خورلو پہ اندازہ۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ سرہ الج دی او یا ورتہ چا  
ورکری دی یا ٹے دکورہ بھراو غور زولو اووے نہ خورلو تعبیر ٹے، دستخی  
او بیماری نہ بہ امن کبس شئی خلاصہ داچہ د الج پہ خورلو کبس خہ فائدہ نہ دی

**اور لرونے، د اور سمسئی (کفر آش)** | حضرت نظام وائی کہ چرے  
بادشاہ ور لرونے اووینی  
تعبیر ٹے نائب دے اوکھ د دوئی نہ ٹے بل خوک اووینی تعبیر ٹے د دوئی دکور  
خدا متکار دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سرہ ور لرونے دے تعبیر ٹے  
خدا متکار بہ ورتہ حاصل شئی کہ اووینی چہ صنایع شوے دے تعبیر ٹے خدا  
بہ ٹے مری۔ او یا بہ ورنہ تبتی۔

**دانگوروزیلی (رز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کینے د  
انگوروزیلی لیدل تعبیر ٹے نیکہ بنخہ او سخی

بنخہ دہ۔ اوکھ دانگوروپا کیزہ او شنہ ونہ اووینی او پہ موسم کینے اووینی۔  
تعبیر ٹے نیکہ بنخہ بہ کوی او دھے نہ بہ خیر او نفع موہی اوکھ اووینی چہ د  
انگورو دشانگو پانرے زپرے شوے دی، تعبیر ٹے بیمار بہ شئی اوکھ دہ ملکیت  
نہ وو تعبیر ٹے پہ ہنہ مالک گرخی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے دانگوروزیلی لیدل پہ دریو جو  
وی (۱) نیکہ بنخہ (۲) نفع (۳) غم او فکر۔ اوکھ دانگوروزیلی خرابہ اووینی  
تعبیر ٹے دانگورو د زیلی بہ خراب حالت وی۔

**ابنوس (دلرگی یو قسم دے)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے

یہ خوب کبش دے ابنوس لرگے لیدل ہفہ سرے دے چہ پہ کار کبش سخت او مضبوط وی مگر مالدارہ او بخیل بہ وی او چاتہ بہ ورنہ خہ فائدا نہ رسیدی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دے ابنوس لیدل یہ خوب کبش ہفہ ہفہ دہ دے کوم صفت چہ دے سرے پہ بارہ کبش بیان شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ دے ابنوس لرگی تعبیر ہم دغہ سرے دے کوم چہ برہ بیان شو۔

**انکیتئی دعود داور دیلولو (عود سوز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے

یہ خوب کبش دے عود سوزولو انکیتئی ہونبیارہ وینزہ یا ہونبیارہ غلام دے، کہ عود سوز دے قلعی وی تعبیرے دے چہ غلام یا وینزہ بہ ہے یہ اصل کبش عیسائی وی او کہ دے تانے وی نوپہ اصل کبش بہ یہودی وی او کہ دے او سینے وی نوپہ اصل کبش بہ مجوسی وی کہ او گوری چہ دے عود سوزولو انکیتئی ماتہ شوہ او یا ضائع شوہ یا ورکہ شوہ تعبیرے غلام یا وینزہ بہ ہے ہلا کیری۔

**دبدان حصہ - (اندامہا)** | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک

خوب کبے او گوری چہ دے قوم دبدان اعضا زیاتے شوی دی، تعبیرے خاندان او اہل بیت پہ ہے زیات شئی او کہ او گوری چہ دبدان اندامونہ ہے دبدان نہ جدا شوے دی، تعبیرے دمال نہ بہ یہ زور خہ اخلی او کہ او گوری چہ دخیل بدن نہ غوینہ پریکوی او چرگ تہ ہے اچوی تعبیرے دخیل مال نہ بہ چاتہ بخشش ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ دبدان خہ حصہ ورسرہ خبرے کوی۔ تعبیرے خلکو کبے بہ رسوا کیری۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (قَالَوا اَنْطَقْنَا اللهُ الَّذِي اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ) : ہغوی بہ وائی ہفہ ذات مونز کویان کبری یو چہ ہفہ ہر شے کویان کرے دے۔ (ختم سجدہ ۳۱)

او کہ او گوری چہ دبدان خہ حصہ ہے پہ لامرہ روانہ دے، تعبیرے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہنے ہے اعتبار وی۔ او کہ او گوری چہ دبدان نہ ہے خہ جدا شول، تعبیر دے دخیلوانونہ بہ شوک پہ سفر شی۔

اوکہ اوگوری چہ اندامونہ ئے درد کوی، تعبیر دے چہ بیمار بہ شی۔  
 اوکہ اوگوری چہ مارغہ ددہ بدن نہ تکرہ یورلہ۔ تعبیر دے چہ مال بہ ئے  
 شوک پہ زور اخلی اوکہ اوگوری چہ د بدن غوبشہ ئے مارغانو تہ اچولے دہ تعبیر  
 دے چہ خیل مال نہ بہ چاتہ ورکوی۔

حضرت فضیلؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ کوم اندام ئے  
 تباہ شوئے دے۔ تعبیر ئے یہ سمہ لاکہ نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ ماذ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 پہ خدمت کئے عرض اوکرو چہ اے رسول اللہؐ مایو خراب خوب لیدے دے۔ نبی  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ تھہ دے لیدلی؟ ما او ویل چہ خوب م  
 اولید لو چہ خلکو ستنا سو د بدن نہ یوہ تکرہ پریکرہ او زما یہ غیر کئے ئے  
 کینودلہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ د حضرت فاطمہؑ  
 بہ یو ہلک پیدا شی چہ ستا یہ غیر کئے بہ لوئے شی۔ بیا ماشوم پیدا شو او د  
 فضیلؒ پہ پرورش کئے لوئے شو۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

**بیت الخلاء (لیٹرین)۔ (آب خابہ)** کہ شوک اوگوری پہ خوب کئے چہ  
 بیت الخلاء جو روی۔ تعبیر ئے د دنیا پہ مال بہ حریص وی او مال نہ بہ  
 خرچہ نہ کوی۔ ئے تعبیر کونکوی بیان کرے دے چہ دہ تہ بہ جادو کرہ بنجہ ملاویز  
 او ہغہ بنجہ بہ جادو کرہ او بے دین وی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ بیت الخلاء کئے ورے یا غتے بولے کوی دی، تعبیر ئے  
 مال بہ جمع کوی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء پہ جو غری (کنڈہ) کئے پریوتے  
 دے، تعبیر ئے د مال جمع کولو کئے بہ د و بیزی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء  
 پہ کوہی کئے پریوتے دے۔ تعبیر ئے د چانہ بہ مال تر روی، اوکہ اوگوری چہ  
 غورنید لو سرہ لاس او پینے مات شوی دی، تعبیر ئے سختہ بلا کئے بہ گرفتاری  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے بیت الخلاء لیدل پہ پنخو  
 وجودی (۱) حرام مال (۲) د دنیا ژوند (۳) خزانہ (۴) پہ حرام مو شروع  
 (۵) خدمت کارہ او حرام خورہ بنجہ۔

پوہ شہ چہ استغفار معنی دہ بخبنہ  
**بخبنہ غوبنتل۔ (استغفار)** غوبنتل د کناہ نہ استغفر اللہ وئیل

ذَ اللہ تعالیٰ نہ بخینہ غوستل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ ثوکِ خوب کینے استغفار وائی تعبیرتے اللہ تعالیٰ بہ ورتہ مال او اولاد ورکری۔ ذَ اللہ تعالیٰ کلام دے (۱) اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ۖ وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْخِزْيَانِ غُنًّا ۚ لَقَدْ جَاءَكُمْ ذِكْرُ اللَّهِ وَأَنَّكُمْ مُّسْمَعُونَ ۚ

ترجمہ :- ذَ اللہ تعالیٰ نہ بخینہ غواری بیشکہ اللہ تعالیٰ بخینونکے دے، پہ تاسو باران وروی او ذَ مال او اولاد بہ درسره مدد وکری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کینے استغفار پہ خلور ووجودے (۱) مال (۲) محوی (۳) ذَ اللہ تعالیٰ نہ بخینہ (۴) ذَ کناھونونہ توبہ کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی۔ پہ خوب کینے **بادام۔ (بادام)** لیدل ذَ بادا نعمت اور ترقی دے مگر پہ جگرہ بہ حاصلیری کہ چرے پہ خوب کینے بادام پیدا کری۔ تعبیرتے ہرقومرہ روزی بہ پہ محنت حاصلہ کری۔

او کئے تعبیر کونکی بیان کرے دے پہ خوب کینے بادام لیدل تعبیرتے علم دے او ذَ بیماری نہ شفا دے او ذَ بادام و مغز شہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ ثوکِ او کوری چہ سرہ ذَ پوستکو بادام ورسرہ دی یا چا و رکری دی، تعبیرتے ذَ بخیل او شوم سہی نہ بہ خہ شہ پہ سختیے بیاموی۔ او کہ او کوری چہ ذَ بادامونہ تے تراخہ تیل ایستلی دی تعبیرتے چہ بخیل سہی نہ بہ ورتہ دھغہ تیلویہ اندازہ۔ فائدہ رسیدی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی، پہ خوب کینے بادام لیدل مال، نعمت دے۔ او کہ بادام پوستکی سرہ او کوری، تعبیرتے مال ذر بہ ورتہ پہ اسانی سرہ ملا ویدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کینے بادام لیدل پہ دوہ وجودی (۱) پتہ مال بہ ورتہ حاصلیری (۲) ذَ بیماری نہ بہ شفا بیاموی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیے دی، ذَ دولسو شیانو **بادشاہ** لیدل ذَ بادشاہی تعبیر دے۔ (۱) چہ او کوری چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے امام جو رکھے دے (۲) چہ او کوری چہ علم شریعت تے قبول کرے دے (۳) ذَ نبی کریمؐ غورہ مبارک حُحان سر لیدل چہ ذَ اقامت او دموتی پہ انتظار دے (۴) چہ ذَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ منبر باندا دے خطبہ

لوستے وی (۵) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلے نے پہ خوب کئے اغوستے وی۔ (۶)  
 گوٹے اووینی چہ لاس کئے نے اچولے دہ (۷) چہ نمراد سپورہی شوے وی (۸) چہ  
 اوکوری ددہ بدن دریاب شوے دے (۹) چہ اوکوری ددہ سترکے دبنار دیوال  
 شوے وی (۱۰) اوکوری چہ ددہ سترکہ د جامع مسجد مخراب شوے وی۔ (۱۱) مہ  
 بادشاہ دہ تہ دگوٹے گوٹے ورکری (۱۲) اوکوری چہ ددہ سترکہ د غواہ پشان دہ۔ دادولس  
 شیان خوب کئے لیدل د بادشاہی تعبیر لری۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ دہ تہ جامے یا  
 توپی ورکری دہ۔ تعبیر نے پہ خلکو بہ رئیس او حاکم وی۔ اوکے اوکوری چہ د  
 بادشاہ پہ سر پاک اوصاف تاج دے، تعبیر نے د بادشاہ د شرافت، بخت، عمر  
 اورد والے دے۔ اوکے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سرخیرن، شلید لے تاج دے تعبیر  
 نے د بادشاہ د بد حال دے۔ کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سر پتکے  
 دے لکہ خنک د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ زمانہ کئے د صحابو پہ سرود۔  
 تعبیر نے بادشاہ بہ عادل او انصاف والا وی۔

اوکے اوکوری چہ بادشاہ ہوانیولے دہ اوہوائے تابع دہ تعبیر نے  
 د دنیا ملکوتہ بہ فتح کری او پہ آرام بہ تھی۔

کہ خوب کئے خوک اوکوری چہ بادشاہ شوے دے۔ تعبیر نے مالدار بہ  
 اوکے خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ راتک خہ نقصان نہ دے شوے  
 تعبیر نے دے چہ د کلی خلکو تہ بہ نقصان او ضرر نہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ بادشاہ مرشو او تخ  
 نے نہ کروا نہ چا ورپسے وژہل اونہ نے کفن او جنازہ وکری۔ تعبیر نے ددہ کور  
 بہ خرابیوی۔ زہرہ بہ نے فکر مند او بیمار وی۔

اوکے خوک خوب کئے بادشاہ اوکوری چہ کعبہ ددہ کوردے  
 تعبیر نے ددہ بادشاہی تہ بہ زوال نہ وی، د بنمن نہ بہ پہ امن وی، کد اوکوری  
 چہ دہ چاتہ سلام وکرو یا دہ تہ بل چا سلام وکرو، تعبیر نے د غم او فکر نہ امن دے  
 او مطلب بہ نے پورہ تھی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طَبَعُمْ فَاَدْخُلُوْهَا  
 خَلِيْلِيْنَ هِ الزَّمْرُ۔ سلام د وی پہ تاسوا و داخل تھی پہ دے کئے د ہمیشہ د پارہ  
 خوشحالہ اوسی۔  
 اوکے بادشاہ اوکوری چہ رسی ددہ پہ لاس کئے دہ یا رسی ددہ پہ لاس

کئے تھے دہ۔ تعبیر نے یہ سمہ لارہ بہ عی اوپہ عدل او انصاف بہ قائم وی  
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے رَا غَتَصْمُوَا جَبَلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا) ترجمہ: دَ اللہ  
 تعالیٰ پہ رسی منگلے و لکوی او بے اتفاق مہ کوئی۔  
 (ال عمران ۱۱۰۳)

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی کہ خوب کئے بادشاہ سرہ خان نزد  
 اوگوری۔ تعبیر نے دَ بادشاہ مقرب بہ وی او کہ بادشاہ پہ بنو جا مو کئے پہ داسے  
 کور یا کوخہ کئے چہ نسبت نے دہ تہ کیدہ تعبیر نے دَ بادشاہ سرہ ملاقات بزرگی  
 ولایت، عزت، مرتبہ، دبد بہ، کثرت نوکران، خزانہ، مال دے۔ او کہ دَ بادشاہ  
 نقصان اوگوری تعبیر نے دَ اول خلاف دے۔

حضرت کرمانی ۷۷ فرمای کہ خوک پہ خوب کئے اوگوری چہ  
 بادشاہ پہ مخ پروت دے نو تعبیر نے دَ دے چہ بادشاہی  
 بہ نے ختمہ شی او کہ بادشاہ وگوری چہ پہ زمکہ  
 نوتے دے نو دلیل نے دَ دے چہ دَ کوم سپری نہ بہ د  
 بادشاہ عزت زیات شی۔

حضرت جعفر صادق فرمایلی دی چہ بادشاہ خوشحالہ خوک اوگوری، تعبیر  
 نے دَ دہ کار بہ فراخہ وی۔ او کہ بادشاہ وزیر خوب کئے اوگوری تعبیر نے دَ اسے کار  
 بہ کوی چہ زر بہ سم شی او کہ شاہی دربان (گیت خوکیدا) اوگوری، تعبیر نے دَ دے  
 چہ کارونہ بہ نے نہ کیپی۔ آخر کئے یہ مراد تہ ورسپی۔ او کہ دَ بادشاہ ملکہ  
 اوگوری، تعبیر نے دَ چانہ بہ ورتو کوی (وظیفہ) ورسپی۔ او کہ دَ بادشاہ مددگار  
 او ملکہ اوگوری تعبیر نے دے بہ خوک ملامتہ کوی اوضاع نسوشہ بہ ورتہ  
 ملاوشی او کہ دَ وکیل نوکران خوب کئے اوگوری، تعبیر نے خوک بہ نے ملامتہ کوی  
 چہ دَ کینہ شغل نہ بہ عاجز شی۔ او کہ دَ بادشاہ دَ بنی برقعہ (چادری) اوگوری تعبیر  
 نے خوک بہ ورسرہ دَ دروغ و وعدے کوی۔ او کہ دَ بادشاہ قیدیان اوگوری۔ تعبیر نے  
 حاجتمند او غمگین بہ وی۔ او کہ شاہی جلاد اوگوری۔ تعبیر مراد بہ نے زر پورہ شی  
 او کہ دَ بادشاہ منشی (محاسب) اوگوری تعبیر نے دَ کوے بنی نہ بہ نفع او موہی او کہ  
 شاہی رکابدار اوگوری۔ تعبیر نے سخت دروغ او بے فائدے خبرے یہ ووری۔ او  
 کہ شاہی غاشیہ دار (دروغی انتظام والا) اوگوری، تعبیر نے دہ تہ بہ غم او فکر  
 ورسپی۔ او کہ شاہی جامہ دار اوگوری، تعبیر نے کار بہ نے پہ بنی شان سرہ  
 کیپی او کہ شاہی دوات دار اوگوری، تعبیر نے دَ سونہ بہ ورتہ خہ حاصل پیپی

او کہ شاہی خان سالار اوگوری تعبیرے خوشحالہ بہ وی او مال بہ ورتہ حاصل شی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ راغلے دے او غلبہ ئے پرے کرے دہ۔ تعبیرے، پر دے بنار بہ آفت راخی۔ او کہ خوب کینے بادشاہ پہ خپل کور کینے اودہ اوگوری تعبیرے بادشاہ تہ بہ ددہ حاجت وی او دے بہ پہ خہ کار لگوی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بادشاہ چرتہ کلی یا بنار یاسرائے تلے دے تعبیرے دل تہ بہ عم، مصیبت پینیری۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بيشكہ بادشاہان چہ کلہ داخل شی یو کلی تہ ہغہ خراب کری۔ (النمل ۳۴)

کہ اوگوری خوب کینے چہ بادشاہ سرہ جنگ دے پرے کامیاب شوے دے تعبیرے مراد بہ ئے پورے شی او مطلب تہ بہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ بنے لاس پریکھے دے۔ تعبیرے دہ تہ بہ قسم و رکوی، او کہ اوگوری چہ بادشاہ د تخت نہ پریوتے دے یا تخت مات شوے دے یا اسپے لتدور کرے دہ یا دہ تورے ماتہ شوے دہ یا غوائی پہ حکرو ہلے دے او زخمی کرے ئے دے دا د سلطنت د زوال بنے دی۔ کہ چرے عادل بادشاہ اوگوری نو د عدل پہ اندازہ بہ ددہ تہ شرف او بزرگی او موسی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ پیر لوے قالین غورو دے۔ تعبیرے دد تیا ملک بہ ورتہ حاصل شی او عمر بہ ئے زیات وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ بادشاہ پہ خپل کار کینے نیک وی تعبیر ئے ددہ عمر او مرتبہ بہ زیاتہ شی او کہ مر بادشاہ پہ خندا او خوشحالہ اوگوری او ددہ سرہ ئے خبرے و کھے۔ تعبیرے کار بہ ئے نیک وی۔ او مر شغل بہ ئے ژوندے شی۔

**باد اچول۔ (باورہ کردن)** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ ثوک

خوب کینے اوگوری چہ دہ د خلکو پہ منح کینے باد و اچولو او خلکو ددے آواز و اورید لو، تعبیرے خرایہ خبرہ بہ کوی چہ خلک بہ افسوس پرے کوی او ددے پہ وجہ بہ خلکو کینے رسوا کیری۔

او کہ اوگوری چہ باد ئے د خلکو منح کینے و اچولو او آواز ئے چا دانہ و رید لو۔ تعبیر ئے د اول خلاف دے۔ او ہندا خوب کہ سرے اوگوری تودہ تہ بہ خوشحالی

حاصلیری -

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ بادے  
 و اچولو او دد آواز او سخا بوی دے، تعبیرے داسے کار بہ کوی چہ دے بہ پرے  
 خلک ملا متہ کوی او بد د بہ ورتہ وائی۔ او کہ اوگوری چہ آواز خوئے وولیکن بوی  
 نہ وو۔ تعبیرے دے بہ فائدے کار کوی مکر ددہ بہ خیر وی پکنے۔ او  
 کہ اووینی چہ یہ خپیل اختیارے ہوا اوویستلہ اوخلکو وریورے اوخندل  
 او دے شرمندہ شو۔ تعبیرے بے کارہ کار سربے ژوند جو پیری۔  
 جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے د باد اچولو خلو روجے دی۔  
 (۱) خرابہ خبرہ (۲) پیغور او ملا متی (۳) ملا متی کار (۴) رسوائی۔  
 کہ اوگوری چہ د خپتہ نہ ئے ہوا پہ قصد پرینودہ۔ تعبیرے داسرے  
 بے دین او بد مذاہبہ دے۔

”ب“ بادرنگ - (خیار) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
 بادرنگ اووینی، تعبیرے د کوئے بیخے طلب

چہ کوی دہغے نہ بہ نہ خبرہ و اوری او کہ اووینی چہ د بادرنگ نہ ئے خہ حصہ  
 خورے دہ۔ تعبیرے دہغہ بیخے نہ بہ ئے مراد حاصل شی او دختگی او بادرنگ حکم بودے  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہنے بادرنگ لیدل پہ درے و وجودی  
 (۱) د کار نہ پسیمانی (۲) خوشحالی او آرام (۳) دخیلوانو او دوستانو نہ نفع موندل۔

بادرنگ (دترایو قسم دے) - (بادروک) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کہ شوک اوگوری چہ خوب کہنے  
 بادرنگ خورلی دی۔ تعبیرے ددہ کار بہ پورہ کیری او مراد بہ ئے حاصلیری۔  
 حکہ رسول اللہ ﷺ فرمائی (مَا أَطْيَبُكَ وَ مَا أَطْيَبُ رِيْحَكَ) ترجمہ: تہہ خنکہ  
 پاک ئے او ستا خوشبوی خنکہ نہ دہ۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بادرنگ پہ خوب کہنے خورل پہ درے وجودی  
 (۱) حاجت پورہ کیدل (۲) مراد موندل (۳) د غائب زیارت کول۔

بادرنگ - (غورہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ شوک

اوگوری چہ بادرنگ ئے پہ موسم کہنے خورلی دی  
 تعبیرے دہغے پہ اندازہ بہ خہ شے پہ تکلیف او مشقت سرہ حاصل کری  
 مکر دے کہنے بہ فائدہ نہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی چہ شوک اوگوری چہ بادرنک خوری  
تعبیرئے غمژن بہ وی اوکہ اوگوری چہ بادرنک ئے خرخ کری وی یلئے چات  
ورکری دی او د هغه نہ ئے خورلی نہ دی تعبیرئے ددہ غم بہ کم شی۔  
اوکہ بادرنک ئے پہ غوبنہ کینے پاخہ کری وی نویسہ دی۔

**باران** حضرت دانیال فرمائیلی دی، باران خوب کینے د الله د طرفہ پہ  
مخلوق باندے رحمت او برکت دے کلہ چہ عام باران وی اوپہ  
تولوحا یونوا وشی۔ د الله تعالی کلام دے وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ  
مَا تَمَطَّوْا وَيَتَشَكَّرُ رَحْمَةً ۗ ۱۱۷ ترجمہ :- د الله تعالی هغه ذات دے چہ نازلوی  
باران روستہ د نا امید ی نہ او خوروی رحمت خیل۔

باران پہ خیل وخت دیر بنہ دے پہ هغه وخت چہ خلك باران غواری دیر  
بنہ دے لیکن کہ سخت باران پہ خیلہ کوخہ کینے اوگوری چہ بل ئاتے  
نہ دے شوے نو د کلی پہ خلکو د غم او فکر دلیل دے۔ اوکہ گوری چہ باران  
پہ رور کیری نو بیا د کلی پہ خلکو د خیر او برکت تعبیر لری۔

اوکہ اوگوری چہ پہ اول کال یا اولہ میاشت باران وریدی۔ تعبیرئے  
پہ هغه کال بہ د رحمت فراخی زیاتہ وی۔  
اوکہ سخت او تور باران اوگوری تعبیرئے بیماری چہ پہ دے کینے بہ

ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک پہ خوب کینے سخت باران  
اوگوری چہ پہ خیل وخت کینے شوے دے تعبیرئے چہ دے ورخو کینے بہ د  
بلا لبکر راغی۔ اوکہ اوگوری چہ د باران او بوسرہ مخ لاس وینچی تعبیرئے  
دیرے او غم نہ بہ پہ امن شی۔

اوکہ اوگوری چہ باران ئے پہ سروریدی تعبیرئے، دے بہ پہ سفر رخی۔  
اوپہ خیر او نفع بہ واپس راغی، اوکہ اوگوری چہ باران د خلکو پہ سر و فو لکہ  
د طوفان وریدی تعبیرئے پہ دے ملک خدا ی نحو استہ ناخاپہ مرگ راغی۔  
اوکہ اوگوری چہ د باران هر شاخکی نہ او از راغی تعبیرئے د عزت او مرتبہ  
اواز بہ ئے زیات شی۔

اوکہ اوگوری چہ د باران او بوسرہ مسخ کوی تعبیرئے دیرے او د هشت نہ  
بہ پہ امن وی۔ اوکہ اوگوری چہ دیر زیات باران وریدی او قول نہرونہ دک شول

اودۃ تہ ہیخ نقصان نہ دے رسیدے، تعبیرے بادشاہ بہ سختی کوی اوخوب  
 لیدونکے بہ ددۃ د شرنہ پہ امن کنبے وی اوکہ اوکوری چہ دے نہرو تونہ نشی تیرپے  
 تعبیرے د بادشاہ شرارت یہ د حآن نہ لرے کری۔ اوکہ اوکوری چہ اوبہ د  
 ہوا نہ د باران پشان راحی، تعبیرے دغلثہ د اللہ د طرفہ عذاب او بیماری راحی۔  
 حضرت کرمانی فرمایلی دی چہ د باران پہ حکے د شہد و باران اوکوری تعبیر  
 ئے، نعمت او غنیمت یہ پہ دے ملک کنبے پیر وی، اوخہ چہ د آسمان نہ وریدل  
 اوکوری تعبیرے د ہغہ شے د جنس نہ دے۔

اوکہ اوکوری چہ د باران اوبہ ثنبی او صفا رنرے دی، تعبیرے پہ د اندازہ  
 یہ ورتہ خیر او خوشحالی رسیدی۔ اوکہ د باران اوبہ تورے او بے مزے اوکوری  
 تعبیرے د ہغے پہ اندازہ بہ بیماری ورباندے راحی۔

حضرت جعفر صادق فرمایلی دی خوب کنبے باران پہ دولسو وجودے

(۱) رحمت (۲) برکت (۳) فریاد کول (۴) رنج او بیماری (۵) بلا (۶) جنگ (۷) قتل  
 کول (۸) فتنہ (۹) قحط (۱۰) امن موندل (۱۱) کفر (۱۲) دروغ

**برساتی کوہ - (بارانی)** حضرت ابن سیرین فرمایلی دی چہ خوک

پہ خوب کنبے اوکوری چہ ددۃ پہ بدن برساتی  
 کوہ دے او د بادشاہ خدمت کوی، تعبیرے چہ ددۃ شہ کاروتہ او صفت بہ خلکو  
 کنبے نیکار وی اوکہ برساتی د جامویہ حائے پہ بدن وی، تعبیرے پہ دین  
 اودنیابہ ورتہ فائدہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمایلی دی کہ خوک اوکوری چہ بارانی کوہ دوپہ یا  
 السی ریو قسم بوتے دے) یاد مالوچودے اوشین رنگے دے نو تعبیرے شہ  
 دے لیکن کہ بارانی نیلی آسمانی رنگے اوزیروی تعبیرے دگنا اونا فرمانی دے۔  
 اوکہ سپین وی نو ددۃ تہ بہ د کوم حائے نہ نفع او خیر رسیدی۔

**باس** حضرت ابن سیرین فرمایلی دی کہ خوب کنبے اوکوری چہ باز  
 ئے نیولے دے یا چا ورکھے دے او ہغہ باز ددۃ تابع دے یعنی  
 پہ لاس ئے ناست دے نو داد عزت او مرتبہ اودقدر د نیاتی تیبہ دہ۔

اوکہ اوکوری چہ بازے پہ لاس ناست دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ عزت  
 او مرتبہ بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ بازے د لاسہ پریوتوا او مرشو تعبیرے د  
 مرتبہ نہ بہ پریوٹی اولاس بہ ئے تنگ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کبے سپین باز او موند لوکہ د بادشاہ نوکرانو کتے وی نو د بادشاہ نہ بہ عزت او موہی او کہ د رعیت نہ وی نو پیر دولت بہ ورتہ ملاؤشی او کہ اوگوری چہ چاورتہ باز او بختلو، تعبیرے ددہ حوی بہ د مرتبے خاوند او خوب صورتہ وی او کہ اوگوری چہ یاز پہ پت ناست دے تعبیرے ددہ بہ د نوی بادشاہ سرہ ملکرتیا وی ددہ سرہ بہ لے ناستہ پاستہ وی خیر او تقع بہ موہی۔ او کہ اوگوری چہ باز او تبتید و اوگورتہ لاپرو دنتے لمن لاندے لے پت شو۔ تعبیر دنتے یہ لے خوب صورتہ حوی پیدا شی۔ او کہ اوگوری چہ د باز پستو کتے د سرورزو، چاندی جہانجر (پیلے) دی تعبیرے دنتے یہ لے جینی پیدا کیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کتے اوگوری چہ دہ باز او موند لو او مرے کہو۔ تعبیرے کہ د اسرے د بادشاہ نوکرانو نہ وی، لرے بہ شی د نوکری نہ او کہ نوکر نہ وی نو غم او فکر بہ بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ باز ددہ د لاس نہ والوتو او واپس رانقلو کہ بادشاہ لئی اوگوری تعبیرے بادشاہی بہ ورنہ شی۔ او کہ باز واپس راغلو او ددہ پہ لاس کیناستو تعبیرے ملک او قدر بہ بیا موہی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ باز ددہ تابع دے۔ تعبیرے یہ پنخو وجودے (۱) تابعداری (۲) خوشحالی (۳) زیرے (۴) فرمان (۵) مراد تہ رسیدل او مال پہ قدر او قیمت سر موندل۔ کہ باز سپین او تابع نہ وی ددے تعبیرے پہ خلورو وجودے (۱) ظالم بادشاہ (۲) حاکم چہ بدی طرف تہ مائل وی (۳) خیانت کرفقیہ (۴) حوی چہ د مور او یلارنا فرمانہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ خوب کتے باز (شاہین) اوگوری چہ باز ورتہ چا ورکھے دے یا لے نیولے دے

او ددہ تابع دے تعبیرے د بادشاہ یا ظالم سپری نہ ورتہ مرتبہ حاصلیری۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، خوب کتے باز ہونسیار سرے دے کہ خوب کتے اوگوری چہ دہ باز نیولے دے او یا چا ورکھے دے، تعبیرے دہونسیار سپری سرہ بہ لے ناستہ وی او ددہ تہ بہ خیر او تقع موہی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کتے باز لیدل پہ خلورو وجودے (۱) قدر عزت او مرتبہ (۲) حوی (۳) مال او نعمت (۴) حکومت

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی خوب  
باغ لیدل - (باغ دیدن) کئے د باغ لیدل تعبیرئے بنجھ دہ کہ

اوگوری چہ باغ اوبہ کوی تعبیرئے د خیلے بنجھے سرہ بہ جماع کوی او کہ اوگوری  
چہ باغ اوبہ کوی مکر نہ اوبہ کیری تعبیرئے ددہ بنجھے د جماع کولو خواہتر  
لری کہ خوب کئے اوگوری چہ باغ کئے کل ریجان کوی تعبیرئے چہ نیک عملہ خوی  
بہ لے پیدا شی کہ اوگوری چہ د شفتالو باغ کئے کرخی تعبیرئے خوی بہ لے  
پیدا کیری چہ ہغہ بہ پیرنار علم او ادب زدہ کری او کہ اوگوری چہ باغ کئے  
د کل ریجان کل دستہ دہ اودہ اوچتہ کپہ اوبوی کپہ تعبیرئے ددہ خوی بہ  
ہو نیسار او عقل مند وی د ریجان کل د خوی تعبیر دے کہ خولہ خیل باغ  
شین او آباد اوروانے اوبہ اود محل والا اوگوری اود ہغے نہ میوے او خوری او خہ  
د خان سرہ اوساق اود خیلے بنجھے سرہ نظار کوی تعبیر دوی د جنتیانو نہ دی

او کہ خولہ اوگوری چہ باغ شین تر او تازہ دے اود اوفو میوے خوری تعبیرئے  
مالدارہ بنجھ بہ ورتہ ملاویبری اود ہغے نہ بہ دولت موہی او کہ اوگوری چہ د منی  
موسم کئے نامعلومہ باغ لید لے دے چہ د ونوپا نرے زپے شوے او غزید لی دی  
تعبیرئے غم او فکریہ موہی

او کہ اوگوری چہ باغ کئے محل، شینکے، اوبہ روانے دی او بناستہ بنجھ لے  
غواہی تعبیرئے جنت بہ آخرت کئے سرہ د حورو موہی اود شہادت مرتبہ  
بہ ورتہ حاصلہ کپے شی

او کہ اوگوری چہ ددہ باغ دے یا ورتہ چا ور کپے دے اود دے باغ میوے  
خوری تعبیرئے مالدارہ بنجھ بہ ورتہ ملاویبری اود دے مال بہ خوری او  
کہ اوگوری چہ باغ کئے دے اود اوچتہ اوفو میوے پہ دہ را غور حیری تعبیر  
لے د شریف سری سرہ بہ جنگ کوی او پہ دہ بہ کامیا بیبری او کہ اوگوری  
چہ پہ باغ کئے د ونوپہ سورو کئے اودہ دے تعبیرئے ددہ نسل او زامن بہ  
دیر زیات وی

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائیلی دی خوب کئے د باغ لیدل تعبیر  
عزتمند سرے، مالدار او بناستہ سرے دے او کہ اوگوری چہ د  
سپری یا گرمی وخت کئے یو بنس باغ لکولے دے او پہ ہغے کئے میو لکید لے دی  
او کلونہ غورید لی دی او اوبہ روانے دی اودے پکئے تاست دے تعبیرئے

دَدَہ مَرگ بہ دَ شہادت وی حُکَہ دا اتول صفات د جنت دی۔ اوکہ دَ گِرمی موسم کینے معلوم یا نامعلوم باغ اوکوری، میوے دَ ہفتے خورے وی او دَ نو پانپے پریوتے وی تعبیر دے د بادشاہ دوست بہ وی پے دے حال کینے چہ بادشاہ بہ دَ خیلو لبس کریا تو او نو کراتو نہ جدا وی۔

اوکہ شین باغ گِرمی کینے اوکوری چہ د میوونہ دک تراوتازہ او بہ پکینے روانے دی اودہ دَ بیخہ او ویستو او خراب لے کرو، تعبیر دے چہ د ہفتہ ملک بادشاہ تہ بہ ہلاکید ویرہ وی۔ تحوک لوی بادشاہ بہ پے دہ حملہ کوی او، یا بہ بر طرفہ شی۔

اوکہ اوکوری چہ اور راغلو او دَ باغ ونے لے و سوزولے، تعبیر دے چہ بادشاہ تہ

بہ ناخاپی مرگِ راسخی اوکہ باغ کینے لے دننہ اوشان اولید ل تعبیر دے درے ملک بادشاہ بہ پے د شمنانو کامیا پیری، اوکہ اوکوری چہ د باغ میوے لے راجع کرے او کورتہ لے یورے تعبیر دے چہ د ہفتے پے اندازہ بہ مال او دولت بیا موہی۔ اوکہ اوکوری چہ باغ کینے ہر شے راجع کوی۔ تعبیر دے چہ بادشاہ تہ بہ نفع دَ خفکان سرہ حاصلوی۔

حضرت جابر معربی فرمائیے دی، اصلی خبرہ دادہ چہ باغ خوب کینے لیدل دَ خلکو دَ ہمت مطابق دَ کاروبار شغل دے۔ کہ باغ کینے شینکے اوکوری تعبیر دے دَدَہ شغل بہ نیک وی او کار بہ لے سم وی۔ اوکہ دَ میوے اوشینکونہ لے باغ خالی اولید لو تعبیر دے چہ دَدَہ کار بہ شبہ وی، اوکہ باغ شبہ اوشناستہ اولید لو او دَدَہ تہ تحوک او وائی چہ دا باغ دَ فلانی ملکیت دے او ہفتہ دَدَہ باغ نہ میوے خورے وی۔ تعبیر دے دے پے اندازہ بہ دَ ہفتے باغ دَ مالک نہ فائدہ اوموہی۔ اوکہ دَ سپرلی اوکوری موسم کینے باغ ورن اوکوری چہ نہ پے کینے شینکے وواونہ ونے، تعبیر دے چہ بادشاہ بہ پے رعیت ظلم زیاتے کوی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ خیل لاس سرہ لے باغ لگولے دے او اونے لے اولگولے اومیوہ لے و نیولہ تعبیر دے چہ مالدارہ شے سرہ بہ تکاح کوی۔ مال، نعمت او حامن بہ ورتہ حاصل شی اوکہ دَغہ باغ کینے دَ موسم انگور او وینی نو تعبیر دے دادے دَ خیل ہمت مطابق بہ مال او مرتبہ بیا موہی۔

**قِصَّہ** یوسرے حضرت سلیمان تہ راغے او ورتہ لے عرض وکرو، اے دَ خدا لے پیغمبرہ ما یو باغ خوب کینے اولید لو او ہر قسم میوے دی پکینے، یہ دے باغ کینے مایو غت خنزیر ہم ولید لو چہ ناست

دے۔ ماتہ خلکو ووئیل چہ دا باغ ددے خنزیر دے۔ زہ پہ دے خپرہ جبران  
پاتے شوم۔ ما نور دیر خنزیران د میوو پہ خور لو ہم اولیدل او خلکوراتہ  
ووئیل چہ دا تہول خنزیران ددے غتہ خنزیر پہ امر دا میوے خوری۔ حضرت  
سلیمان ورتہ او فرمائیل ہغہ غتہ خنزیر ظالم بادشاہ دے او نور خنزیران  
ددہ عقلمند حرام خواہ دی چہ ددے ظالم بادشاہ تابع او دین ددنیاً  
پہ بدلہ کینے خرتحوی او داللہ تعالیٰ د عذابہ نہ ویریری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کینے د باغ لیدل پہ اوڈہ جو  
دی (۱) بناستہ بنجہ رس عوی اونیکہ بنجہ (۳) بنجہ ژوند (۴) مال (۵) اوچتوالے  
(۶) وادہ (۷) دینزہ۔ باغ لیدونکے خوب کینے بنجہ قائمونکے دے۔

اوکہ اوگوری چہ باغوانی کوی تعبیرے مالدار بنجہ بہ کوی او دہغے  
پہ شغل کینے بہ مشغول وی او ہرقسمہ بہ خوشحالہ وی۔

اوئنے معبرین وائی چہ د باغ لیدل پہ درے وجودی (۱) دکور مالک۔  
(۲) د بنجے اختیار مند (۳) ہغہ عوی چہ ورتہ دسترگو بخوالے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ بالبت  
لیدل خوب کینے خادم غلام دے، کہ خوب

کینے اوگوری چہ دہ سرہ نوے، شین بالبت دے یا چا ورکری دے تعبیرے  
ورتہ بہ پرهیزکار غلام ملاویری اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبت  
زور اوخیرن دے یا زیور یا تور دے نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبت شلیدلے یا سوزیدلے یا ورک  
شوے دے، تعبیرے غلام بہ ئے ضائع کیبری یا بہ تبتی او یا بہ خوب  
لیدونکے پہ تکلیف او بلا کینے مبتلا کیبری چہ دہغے پہ وجہ بہ ورتہ تہول  
نوکران جدا کیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک پہ خوب کینے اوگوری  
چہ چاددہ دکورنہ بالبت پتہ کرے دے، تعبیرے ددہ بنجے پسے شوک لکیدی  
دی یا ددہ وینجے پسے لکیدی دی دے د پارہ چہ دے دھوکہ کری۔

معبرین وائی بالبت خوب کینے لیدل، تعبیرے ددہ دکورنہ بہ شوک  
مری۔ اوکہ شوک اوگوری چہ دہ دیر زیات بالبتونہ او موندل تعبیرے

دہنے پہ اندازہ بہ ورتہ غلامان او وینزے ملا ویدی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ خوب کینے د بالبت لیدل پہ  
پنحو وجودے (۱) غلام (۲) وینزہ (۳) ریاست (۴) نیک دین (۵) پرهیزکاری  
عدل او انصاف۔

**بام۔** (بالا خانہ) کہ خوک اوگوری چہ نامعلومہ بالا خانہ باندے  
تعبیرے دہنے د اوچتوالی پہ اندازہ بہ د عزت او مرتبے بنٹھ مومی۔  
اوکہ کور ورتہ معلوم وی اود ہنے بالا خانہ وی تعبیرے شرف او بزرگی  
بہ بیا مومی اوددہ کار بہ پہ نظم وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ بالا خانہ  
بادشاہ دے۔ تعبیرے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی اوکہ اوگوری چہ د  
بالا خانہ نہ پریوتے دے، تعبیرے د عزت او مرتبے نہ بہ غور خیبری او  
بہ غمونو او فکرونو کینے بہ گیری۔

**بت** حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری خوب کینے چہ  
بت پرستی کوی، تعبیرے چہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ وائی او پہ ناروا  
لا رہہ تھی اوکہ د لڑکی بت تہ سجدا کوی تعبیرے چہ دین کینے د نفاق پیدا کید دے۔  
اوکہ اوگوری چہ د سرو زوبت دے تعبیرے چہ خواہش مندے بنٹھ سرہ  
یہ نکاح کوی اوکہ اوگوری چہ د سرو زوبت تعبیرے ددہ زہرہ بہ ناخوبیو  
کارونو اود مال جمع کولو طرف تہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ ہنغہ بت د او سینے  
یا تانبے یا سیکے دے تعبیرے چہ ددہ غرض د دین نہ د د نیا جوہریت اودنیاطلبی د  
حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی کہ خوک خوب کینے د جواہر اتوبت اوگوری  
تعبیرے چہ د دین نہ غرض د حکومت کول اود نوکرانو اود بے حاصلول دی  
اوکہ اوگوری چہ ہنغہ د جواہر اتوبت لرے شوے دے۔ تعبیرے ددہ غرض  
د دین نہ مال حرام جمع کول دی۔ اوکہ اوگوری چہ بت پہ کور کینے د تعبیر

چہ د خیل عقل او ہوشیار تیانہ بہ عاجز او حیران شی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ پہ خوب کینے بت لیدل پہ  
درے وجودے (۱) بے کیتہ دروغ (۲) مکار منافق (۳) فریب کار مفسدہ بنٹھ  
حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی  
**بخشنہ کول۔** (بخشش کردن) کہ خوک خوب کینے اوگوری چہ خیل

مال نیک کار کئے بخشش کوی، تعبیر دے دے دھوئی د پارہ بنجہ کوی او یا د خپلوان  
تہ بہ حالہ بنجہ کوی او خپل مال بہ پہ ہغوی تقسیموی۔  
او کہ او کوری چہ خپل مال ناروا طریقے باندے بخشش کوی تعبیر دے  
فساد او حرام طرف نہ بہ مائلہ وی۔ او کہ او کوری چہ خپل مال پر دوتہ  
بخنبی تعبیر دے مرگ او ژوند بہ ٹے خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ ثوک او کوری چہ دچا مال د  
ہغے پہ خوشہ بخنبی۔ تعبیر دے دادے چہ دہغے نیکی اوبدی اثر بہ مال مالک  
تہ رسیزی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب  
**برینینا (بجلی)۔ (برق)** کنے بجلی لیدل تعبیر د بادشاہ د خزانچی  
تعبیر لری۔ ٹخنے معبرین وائی چہ بجلی د بادشاہ د بدئی د پار لاجی  
سپی تہ د لالچ د وجہ نہ وعدا ورکول دی۔ او کہ او کوری چہ بجلی ٹے پہ  
ہوا یا پہ ورکے نیولے دہ تعبیر دے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہغے  
بہ حیران وی۔

او کہ بجلی رنرا کوونکی او کوری تعبیر دے دے کال کنے بہ نعمت  
دیر فراخہ وی کہ چرتہ د بجلی سرہ نرمہ ہوا ہم وی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کنے د بجلی لیدل  
پہ پغھو وجودی (۱) د بادشاہ خزانچی (۲) بدہ وعدہ (۳) ملاقتیا  
(۴) رحمت (۵) سمہ لار

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
**بربتہ کیدل۔ (برنگی)** کہ ثوک خپل خان داسے بربتہ  
او کوری چہ سرے ور باندے شرم پیری او د پتھولو کوشش ٹے وکری  
تعبیر دے چہ حج بہ وکری۔ او کہ او کوری پتہ او مستور او دے نیک سرے وہ  
تعبیر دے چہ گناہ بہ ٹے عفوہ شی۔ او کہ خوب لیدونکے نیک سرے نہ وہ  
تعبیر دے خراب دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ ثوک خپل خان بربتہ او کوری او د  
دنیا طلبکار وی، تعبیر دے غم او فکر دے، اولنگوتھے ٹے د ملانہ  
تہ لے وہ خان ٹے اولیدلو تعبیر دے چہ طاعت کنے بہ مجتہد جوہر شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی، برینہ لیدل، تعبیرتے محنت اور سوائی  
دہ او کہ پت عورت اوکوری نیک سہری تہ بہ بنہ وی او بدکارہ تہ بہ بدوی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی برینہ لیدل نیک سہری تہ خیر او  
نیکی دہ او بدکارہ تہ بدی، رسوائی او بے حرمتی دہ۔

**بریت - (بروت)** | خوب کئے بریت لیدل دہیبت ناک سہری

دلیل دے کہ چرے خوب اوکوری چہ ددہ  
بریت چاقینچی سرہ سم کری دی۔ تعبیرتے نیک دے۔ نقصان بہ ورتہ  
نہ وی او کہ اوکوری چہ ددہ بریت سمولوپہ وخت د وجود نہ پریوتل تعبیر  
تے نقصان او ہیبت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی، کہ شوک اوکوری چہ ددہ بریت  
لوے شوی دی تعبیرتے طاقت دے۔

او کہ اوکوری چہ ددہ بریت چاشکولی دی تعبیرتے دچاسرہ بہ جنگ کوی  
او کہ اوکوری چہ ددہ بریت او بدہ دی، تعبیرتے غم او فکر دے او کہ وارہ  
وی تعبیرتے عزت، مرتبہ او دمراد پورا کیدل دی۔

**بزہ - (بزر)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی یہ خوب کئے بزچیلے سرے

دے او بنجہ چیلے بنجہ دہ۔ او کہ خوب کئے اوکوری چہ نا  
معلوم چیلے وژلے دے۔ تعبیرتے چہ لوے سہری باندے بہ کامیاب شی۔

او کہ اوکوری چہ دچیلی خرمن تے ویستلے دہ۔ تعبیرتے دیرمال بہ ورتہ  
ملاویزی او دابہ جمع کوی او کہ اوکوری چہ دہقہ غوبنہ خوری تعبیرتے  
مال بہ خوری او کہ اوکوری چہ یہ ہقہ سور دے او دربان دے کرخی تعبیرتے  
چرتہ د لوی سہری سرہ چل او فریب کوی او ہر طرف تہ چہ غواری کرخی بہ۔

او کہ اوکوری چہ چیلی دشانہ او غورزولو تعبیرتے خوب لیدونکے بہ دمرتبے  
پریوزی او کہ اوکوری چہ دچیلی نکرے او بد دے دی او مضبوط دی یہ شمار کئے  
زیات دی تعبیرتے خیل عمل او د سردار پہ عمل کئے بہ مضبوط وی۔

او کارونو کئے یہ کامیاب وی او کہ خوب کئے اوکوری چہ ویستلے زیات شوی  
دی تعبیرتے مال بہ تے زیات شی۔ او کہ اوکوری چہ پشم تے اختہ دے  
تعبیرتے ددے پہ اندازہ بہ دحوی مال بہ اخلی کہ اوکوری چہ چیلے تے اختہ  
دہ یاچا ورکھے دہ۔ تعبیرتے وادہ بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی، کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ چیلے ئے اولوشلہ اوہغہ پیئے ئے وخبیل تعبیرے دَ سبھے نہ بہ مال اوموہی اوکہ اوگوری چہ چیلے ئے حلالہ کہے دہ اوغوبہ ئے خورے دہ، دَہغہ سبھے نہ بہ ئے ضرورت پورہ کیبری اوکہ اوگوری چہ چیلے ئے دَ غوبے دَ پارے نہ دہ حلالہ کہے تعبیرے ئے دَ سبھے سرہ بہ نکاح کوی اودَ ہغے نہ بہ فائدہ نہ وی اوکہ اوگوری چہ چیلے ئے دَ کورے بھر کہے دہ۔ تعبیرے دَ سبھے تہ بہ طلاق ورکوی اوکہ اوگوری چہ دَ چیلو رمہ پہ کور کہے لری یا بل کوم حای کہے دہ او پوہیبری چہ دا زما رمہ دہ تعبیرے پہ دے اندازہ بہ ہغہ تہ مال، نعمت، غنیمت حاصلیری اوکہ اوگوری چہ دَ چیلو رمہ ٹنکل کہے خروی اوچہ کوم حائے دے غواری اوہلتہ ئے بوخی تعبیرے چہ عربو او عجمو بہ حکومت کوی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دَ چیلی غوبہ ئے خورے دہ تعبیرے چہ بیمار بہ شی مگر زما بہ جو رشی۔ دَ چیلی خرمن پشہم، شودہ لیدل خیر او برکت دے اوہغہ مال دَ چہ بہ ورتہ ملاویبری۔ اوکہ اوگوری چہ دَ چیلے بچے چا ور کہے دے یا ئے موندلے دے یا ئے پہ خیلہ اخستے دے تعبیرے مبارک حوی بہ ئے پیدا کیبری اوکہ دَ چیلے بچے ئے وڑے دے تعبیرے دَدہ حوی بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ چیلے دَ بچی غوبہ خوری تعبیرے دَ حوی دَ مال نہ بہ شہ حصہ خوری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ چیلے خوب کہنے لیدل دَ لسنکر مقدمہ دہ کہ چیلے پیدا کری او ورباندے سورشی تعبیرے داسرے دَ لسنکر سردار بہ وی اوکہ عام سرے وی تعبیرے دادے چہ دَدہ ملاوید بہ دَ لسنکر سردار سرے اوشی او مالدارہ بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ ما دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ اورید لی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ دہ چیلے واخستو اوگورتہ ئے بوتلو تعبیرے دے چہ خلویبتو ورٹو کہے بہ دَدہ فقیری او غریبی لرے شی۔ اوکہ دا خوب دَ چیلو خرٹوونکے اوگوری نہ او سبھے بہ جمع کوی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی دَ چیلے خوب کہنے لیدل اودَ ہغے غوبہ خورل دَ مال جمع کول دی۔ ٹخنے معبرین وائی چہ دہ تہ بہ

جمع شوے مال ملاویزی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیے دی چہ دَچیلے لیدل اوخوړل کہ  
خوندوره ده تعبیرے دَ خیر او دَ فائدے دے او کہ بے خوندہ وه نو دَ  
غم او فکر تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیے دی، بستره خوب  
بستره۔ (بستر) | کینے لیدل تعبیرے بُنچہ ده او دَ نیک او بد

تعلق لے بُنچے سره دے۔ کہ خوب او کوری چہ بستره لے بسترے سره  
بدالہ کرے ده یا دیوے بسترے نہ بے بسترے تہ لاردے تعبیرے  
دویمہ بُنچہ به کوی او اولنے بُنچے تہ به طلاق ورکوی۔ او کہ او کوری چہ  
دَ بسترے حالت بدل شوے دے تعبیرے دَ بُنچے حالت به لے بدلیری۔  
او کہ او کوری چہ بستره لے دَ بل چاشوے ده او دَ بل چا بستره دَ ده  
شوہ تعبیرے دَ بله بُنچہ به کوی او اولنے تہ به طلاق ورکوی او کہ او کوری  
چہ نیلہ بستره لے خرخه کره او یائے غونپه کره تعبیرے دَ چہ بُنچے تہ به  
طلاق ورکوی او یا به ورنه غائب کیری او دَ دے دوا ورنه به یوکس  
مرکیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیے دی کہ خوک خیل حان پہ یوہ  
نامعلومہ بستره او کوری تعبیرے دَ هغه دَ قیمت پہ اندازہ به ورتہ  
نقصان ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ بستره دَ ده پہ یو نامعلوم کت  
خوره شوے ده او دے پرے ناست دے۔ تعبیرے دَ بزرگی او نفع به  
بیا موہی او دَ بنمن به لے ناکامه شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیے دی۔ بستره پہ خوب کینے ولایت او  
تن اسانی ده دَ الله تعالیٰ کلام دے (مُتَّكِعِينَ عَلٰی فُرُشٍ بَطَّأَتْهَا مِنْ  
اَسْتَبْرَقٍ) ترجمہ: پہ داسے فرشونو به تکیہ لبروونکی وی چہ هغه  
کینے به دنتہ رینیم وی۔

او کہ خوب کینے او کوری چہ بستره لے دَ کورنہ بهراچولے ده او بیا  
لے کورتہ راورلہ تعبیرے بُنچے تہ به طلاق رجعی ورکوی۔ او کہ خیل حان  
پہ درے و بستره ملاست او کوری تعبیرے دَ بستره پہ شمار به بُنچے کوی  
یا به وینچے اخلی۔ او کہ خیلہ بستره پہ خیل کور کینے او وینی او یائے پہ

غار کینے اوگوری او د غار نہ لے بھر نشی راویستے، تعبیر دے چہ بنجھہ بہ لے بیمارہ شی او د تکلیف نہ بہ نہ خلاصیبری۔ اوکہ خیل خان پہ ترہہ بسترہ اودہ اوگوری، دا کال بہ پہ دہ مبارک وی، اوکہ اوگوری چہ ددہ بسترہ دیشم نہ دہ کہہ تعبیر دے چہ دے بہ مالدارہ بنجھہ کوی۔ کہ اوگوری چہ دہ بسترہ اوشلیدہ یا اوسوزیدہ۔ تعبیر دے چہ مرگ لے نزد سے شوے اوددہ عیال تہ بہ د دین اود عیال شرم نہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ د رینہمو بسترہ پہ سوتر و بسترہ بدلہ شوے دہ۔ تعبیر لے بدکارہ بنجھہ بہ لرے کپی نیکہ بنجھہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ ددہ بسترہ مہر و خور لے دہ اوسورے کریدہ۔ تعبیر لے ددہ بنجھہ سرہ چا نالائقہ معاملہ اوکہ او دے ورباندے پوہ شوا و راضی شو اوکہ وکیل دل چہ ددہ بسترہ ہوا کینے زور نہ دہ اوددہ بسترہ پہ اوچت حُلے غور لے شی تعبیر لے دادے چہ ددہ شغل بہ اوچت وی اود دولت بہ بیا موی۔ اوکہ اوگوری چہ بسترہ ددہ د ہوا نہ پہ زمکہ راغر زید لے دہ تعبیر لے ددہ بنجھہ بہ بیمارہ شی او بیا بہ بنجھہ شی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خیلہ بسترہ شنہ اوگوری تعبیر دیندارہ اوپرہیز کارہ بنجھہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ بسترہ لے زہرہ وہ اونوے شوہ۔ تعبیر دے چہ پید خویہ بنجھہ بہ لے نیک خویہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ شنہ بسترہ لے سرہ شوے دہ تعبیر لے دچہ بنجھہ بہ لے د فساد طرف تہ مائلہ شی اوکہ ددے خلاف اوگوری نو د فساد تہ بہ بنجھہ والی طرف تہ مائلہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ بسترہ د سرے نہ سپینہ یا زہرہ شوہ۔ تعبیر دے چہ بنجھہ بہ لے دکنانہ نہ توبہ او باسی، بیمارہ بہ وی او د مرگ ویرہ بہ لے وی اوکہ اوگوری چہ خیلہ بسترہ لے غور لے دہ او بالبت لے پرے ایسے دے، تعبیر دے چہ دے بہ بنجھہ کوی یا بہ غلام وینزہ اخی اوکہ یہ خیلہ بسترہ بالبت لکید لے اوگوری۔ تعبیر لے پہ غلاما نو دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَّا رَقِ مَصْفُوقًا) ترجمہ: او قالینونہ پہ قطار قطار لکید لی وی۔

اوکہ نامعلومہ حُلے باندے بسترہ اوگوری، تعبیر دے چہ زمکہ بہ اخی او پوہ (قلبہ) بہ پکینے کوی او حُتے معبرین وائی چہ وراثت بہ موی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ بستره باندے اودہ دے، تعبیر دچہ اسانتیا او آرام بہ مومی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ ہوا کتے پہ بستره باندے اودہ دے۔ تعبیر دے چہ دے پہ وجہ بہ مرتبہ او بزہ کی بیا مومی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ بستره شلید لے دے، تعبیر دے ددہ بنجہ بہ ناکارہ وی۔ معبرین وائی چہ ددہ بنجہ بہ مرہ کیری۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ بستره اور لکید لے دے او سوزیدہ تعبیر دے چہ یا بہ بنجہ تہ طلاق درکری او یا بہ مرہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کتے بستره لیدل پہ خورو وجودی (۱)، بنجہ (۲) وینزہ (۳) ولایت (۴) ژوند، نفع او تن آسانی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی پہ خوب کتے **بطہ - (بط)** بطہ لیدل تعبیر دے مال او نعمت دے چہ پہ خیل کور او ملکیت کتے اوگوری ہغومرہ: مال او نعمت مومی اوکہ اوگوری چہ پیرے بطہ ددہ پہ کوریا پہ کوخہ کتے جمع شوی دی او اوازوتہ کوی تعبیر دے دادے چہ پہ دے کلی بہ آفت او مصیبت رآخی اوکہ اوگوری چہ دے سرہ خبرے کوی تعبیر دے مالدارہ بنجہ پہ وجہ بہ سفر کوی او ہغے کتے بہ عزت او فائدہ او مومی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی پہ خوب کتے دے لیدل دخانان یو عزتمند مالدارہ او دبداے والاسپے دے اوکہ اوگوری چہ ددہ شہ موندلی دی تعبیر دے دے صفت والاسپی نہ بہ شہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کتے سپینہ بطہ لیدل مال دے یا مالدارہ بنجہ دہ او تورہ بطہ لیدل وینزہ دہ اوکہ اوگوری چہ بطہ لے او وژلہ او دہغے غوشہ لے او خورلہ، تعبیر دے دے حال بہ میراث کتے مومی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، کہ او وینی چہ **بادشاہ (سلطان)** بادشاہ چرتہ سرانے یا مسجد یا بناریے یا کلی تہ راغے دے، تعبیر دے دلته بہ غم او مصیبت پیدبیری، دالہ تعالیٰ فرمان دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بادشاہان چہ کوم کلی یا بناریے تہ داخل شی نو ہغہ خرابوی، کہ او وینی چہ بادشاہ پہ جنگ کتے پہ

بادشاہ کامیاب شوے دے، تعبیر دے چہ <sup>خہ</sup> حاجت چہ لری ہغہ بہ پورہ شی اوچل مقصد تہ بہ اور سیربی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ ورنہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیر دے <sup>دہ</sup> تہ بہ قسم ورکوی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ د تخت نہ پریوتے د یا تخت مات شویدے یا آس پہ لتہ وھلے دے یا ئے تورہ ماتہ شوے دہ یا غواپی پہ بنکر وھلے دے اودے زخمی کرے دے، دا تھول د بادشاہ زوال نینے دی۔ کہ چرے بادشاہ عادل او انصاف دامرہ اووینی، تعبیر دے د عدل یہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیاموھی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ دیر لوے قالین غورولے دے، تعبیر دے <sup>دہ</sup> ملک بہ لوئے شی او عمر بہ ئے او بردوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ بادشاہ خپل کار نیک اووینی تعبیر دے <sup>چہ</sup> عزت او مرتبہ بہ ئے زیاتہ شی۔ کہ مر شوے بادشاہ خندہ رویہ او خوشحالہ اووینی اود دہ سرہ خبرے وکری۔ تعبیر دے <sup>چہ</sup> کار بہ نیک وی اود دہ مر شغل بہ بیاراژوندے شی۔

داد لاس د کہو د جنس خنے دہ۔

**بنگری یا کرے۔ (یارہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ

دہ د سرو زر وکھے پہ لاس کینے اچولے دی تعبیر دے <sup>چہ</sup> تکلیف او زحمت بہ ورتہ رسیری۔ او کہ د سپینو زرووی تعبیر دے، کمتر غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔ خلاصہ دادہ چہ د بنکو د استعمال خیزونہ د سرو د پارہ بنہ نہ دی ہمدارنگہ د سرو خیزونہ د بنکو د پارہ بنہ نہ دی او کلو بتد اود غور و نووالے وغیرہ چہ د بادشاہانو د پارہ زینت دے ہغہ د سرو د پارہ بنہ دی اود بنکو د پارہ خاوندان دی۔ د ہغے قیمت پہ اندازہ <sup>چہ</sup> دوی لیدی دی او وضاحت او تفصیل د ہرشی اغوستل د لفظ مطابق د دے کتاب پہ اول کینے بیان شوے دہ۔

**بلبل لیدل۔ (بلبل دیدن)** | حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی

او غلام دے خوب کینے د دہ او از اوریدل تعبیر دے عقل مند حوی دے۔ کہ خوب کینے اولیدل چہ بلبل والو تو تعبیر دے د خوشحالی خبہ بہ ضائع کیری۔ او کہ اوگوری چہ بلبل د دہ حوی یا غلام دے <sup>چہ</sup> د دہ حوی یا غلام بہ مر کیری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری چہ ددہ سرہ ببلان دی، تعبیر دے چہ ہنغہ پہ اندازہ بہ غلامان اخلی۔ اوکہ پہ خوب کئے اوگوری چہ ببلان ئے مرہ کوری او دہغوی غوبہ ئے اختہ دہ تعبیر ئے پہ میرات کئے بہ ورتہ دیر غلامان رسیری۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی | **بلغم لیدل - (بلغم دیدن)** | بلغم خوب کئے لیدل مال دے۔

چہ د ہنغہ بنہ کولود پارہ مال خرچ کوی۔ کہ خوک اوگوری چہ خوک بلغم حائے پہ حائے غورزوی تعبیر دے چہ اول خلاف دے۔ کہ خوک اوگوری چہ د مرئی نہ بلغم پہ پاک حائے غورزوی۔ تعبیر ئے پہ سم حای بہ مال خرچ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی کہ بیمار اوگوری چہ دہ بلغم غر حولی دی تعبیر دے چہ بیماری نہ بہ شقا موھی اوکہ اوگوری چہ تور بلغم ئے، غر حولی دی تعبیر دے چہ غم او فکر دے اوکہ بلغم کئے وینہ اوگوری تعبیر دے چہ مال بہ ئے حہ نقصان اوشی اوکہ اوگوری چہ بلغم ئے پہ نچیل کور کئے غر حولی دی تعبیر ئے پہ پرد و خلکو بہ مال خرچ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ جوہات کئے بلغم غر حولی دی، تعبیر دے چہ مال بہ د صلاح پہ طور پہ پرد و خلکو خرچ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی، کہ | **باتئی - (پلیتہ)** | خوک اوگوری پہ خوب کئے چہ بائی بلہ کوری تعبیر ئے حاکم دے چہ خلک ورنہ کیر چا پیرہ وی او ددہ خدمت کوی اوکہ بائی بلہ نہ وی، نو ددے تعبیر دے اول نہ خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی | **بیروی اچول - (بند نہاردن)** | پہ خوب کئے بیروی لیدل تعبیر

ددہ پہ دین کئے خلل دے او د اسلام پہ دروغہ مدعی دے۔ ہمدارنگہ بنجیل دے۔ چاہہ ددہ نہ ہیخ فائدہ نشتنہ دے۔ حئے معبرین وائی کہ خوک نیک سرے پہ نچیل لاس کئے اتکری اوگوری، تعبیر دے چہ خراب او ناموافقہ کار نہ بہ منع شی اوکہ د لڑکی بند اوگوری کوم شے چہ مونہ بیان کپے دے کم او اسان بہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی ہے کہ شوک خپل مہت کئے دے لڑکی بیہوشی اور کوری تعبیر ہے ددہ یہ ذمہ پر دے امانت دے چہ ہنگہ نے زہدے ورکھے۔ اوکہ د لڑکی بیہوشی پہ پینو کئے اور کوری تعبیر ہے د حق اطاعت نہ بہ بنداشی اوکہ پہ سفر کئے وی نوسالہ بہ کورتہ راشی اوکہ پہ سخت کئے د چاندی ہتکری اور کوری تعبیر ہے د نیٹھے پہ وجہ بہ غم اور زحمت ورتہ رسی اوکہ د سرو زرا و ہتکری اور کوری تعبیر ہے د مال پہ وجہ بہ ورتہ غم رسی ہے۔ اوکہ د تاتے اور کوری تعبیر ہے دادے چہ ددہ د غم وجہ کسب او معاش دے۔ اوکہ اور کوری چہ ہتکری ماتے کپیدی تعبیر ہے ددہ دین کئے خلل دے۔ کہ د لاس ہتکری نے ماتے وی او کہ اور کوری چہ ددہ د پینو نہ چا بیہوشی ویتلے دی۔ تعبیر ہے د بادشاہ د نوکری نہ بہ خلاصے او موہی۔ اوکہ پہ خپلو پینو کئے بیہوشی او وینی تعبیر ہے ددہ د ملگرتیا بہ د کوم منافق سرہ وی۔ اوکہ خپلے خپے سرہ پہ رسی تہلی اور کوری، تعبیر ہے ددہ تہ بہ د چانہ فائدہ وی۔

حضرت دانیال فرمائی ہے کہ شوک اسیر اور کوری چہ ددہ پینو کئے پرتے بیہوشی اور کوری تعبیر ہے د خپل وطن نہ بہ یہ سفر خی او پہ ہنگہ کئے بہ اوسیر ہے۔ اوکہ پہ دوار و پینو کئے بیہوشی اور کوری تعبیر ہے ولایت پہ او موہی اوکہ اور کوری چہ پینو کئے خلور ہتکری دی۔ تعبیر ہے ددہ بہ خلور حامن وی۔ اوکہ اور کوری چہ ددہ پینو نہ بیہوشی ویتلے دی تعبیر ہے د غمونو نہ بہ خلاصے او موہی۔ اوکہ امیر اور کوری چہ ددہ پینے پہ ہتکری او د زنجیرو نو کئے دی، تعبیر ہے ددہ تہ بہ د عیسیا نو تہ فائدہ وی او حنے معبرین وائی چہ ددہ کار بہ اسان وی۔ اوکہ اور کوری چہ ددہ ہتکری د چاندی دی تعبیر ہے د نیٹھے سرہ بہ نکاح کوی یا بہ چرتہ پہ بنٹھے عاشق کپیدی اوکہ چرے اور کوری چہ ددہ ہتکری د سرو زردی، تعبیر ہے چاہ بہ پہ سفر خی یا بہ بیمار شی اوکہ د اوسپنے ہتکری اور کوری تعبیر ہے د چہ چرتہ لرے سفر بہ کوی۔

حضرت جابر معربی فرمائی ہے کہ خوب کئے ہتکری لیدل د دین مضبوطا لے دے حکم چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی ہے (أَحِبُّ الْقَيْدَانَ فِي التَّوْمِ وَلَا أَحِبُّ الْعُلَّ لِأَنَّ الْقَيْدَانَ تَبَاتٌ فِي الدِّينِ ط) ترجمہ: زہ پہ خوب کئے

قید خوبنوم او دختہ بند نہ خوبنوم حکہ چہ د پیتسویتد پہ دین کینے ثابت قدمی دہ  
حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی، ہتکری لیدل خوب کینے پہ خلور و جہ  
دی۔ (۱۱) کفر (۲) نفاق (۳) بخل (۴) لاس د گناہ نہ منع کیدل۔  
او کینے معبرین وائی پہ خوب کینے ہتکری لیدل تعبیرے داسے چہ د  
ظالم بادشاہ د ظلم نہ بہ بیج شی۔

**بنفشہ۔** (یوقسم تریاق کُل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی چہ

پہ خوب کینے پہ موسم کینے بنفشہ او کوری  
تعبیرے دے نیٹے یاد وینٹے نہ بہ ورتہ خہ ملاویزی او یا یہ ٹے خوی پیدا  
شی۔ او کہ دا چرے د خیلے ونے نہ جدا او کوری تعبیرے چہ داسے بہ پہ  
غم او فکر کینے گیریزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی کہ بنٹخہ او کوری چہ بنفشہ  
او باسی او خیل میرہ تہ ٹے ورکوی۔ تعبیرے میرہ بہ ورتہ طلاق ورکوی  
او کہ او کوری چہ دہ تہ د بنفشہ دستہ ورکری دہ۔ تعبیرے چہ دوی کینے  
بہ جدای دا حی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمایلی دی د بنفشہ ونہ تعبیرے بدخویہ  
او نا موافقہ وینزہ دہ۔

**بنیاد کیتودل۔** (بنیاد نہادن) | کہ شوک خوب او کوری چہ  
نوے بنیادے ایسے دے تعبیر

دے چہ دے پہ اندازہ بہ د خاص او عام نہ فائدہ او کوری او کہ پہ نا معلوم  
ٹائے بانداے بنیاد ایسے دے او دا ورتہ نہ دی معلوم چہ دا دچا ملکیت دے  
تعبیرے د دین او د دنیا کارے بے فائدے دے۔ او کہ او کوری چہ بنیادے پخیلہ  
زمکہ ایسے دے، تعبیرے د حلالے روزی نہ بہ فائدہ او چتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی کہ شوک او کوری چہ بنیادے د پخو  
خستو او چونے ایسے دے۔ تعبیرے دہ تہ بہ حلال مال ملاویزی۔ او کہ او کوری  
چہ کچہ (خامو) خستو بنیادے پہ ہوا کینے ایسے دے۔ تعبیرے د دین  
پہ کار کینے بہ ٹے مرتبہ او چتہ وی۔ او کہ او کوری چہ پخو خستو بنیاد  
ٹے ایسے دے او او چت کرے ٹے دے۔ تعبیرے د دنیا کار و بار کینے بہ مشغول  
دی او کہ خوب لید وکے پخیلہ بنیاد زدی او مزدوری اخلی، تعبیرے د بادشاہ

نہ بہ نفع موہی۔ اوکہ اوگوری چہ بنیادے د کچہ وُخستو اوختو جوہ کرے دے  
 او اوچتے کرے، تعبیر دے دے عام خلکو نہ بہ فائدہ حاصلوی۔  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی کہ شوک اوگوری چہ دے بنا جوہ کرے  
 دے۔ تعبیر دے دے خلکو دلہ بہ پناہ کئے اخلی اوکہ اوگوری چہ قلعہ نے جوہ  
 کرے دے تعبیر دے دے رہنمانود شرارت نہ بہ پہ امن کئے وی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ محل نے جوہ کرے دے۔ تعبیر دے دے دنیا پہ کارونو کئے بہ مشغول وی  
 اوکہ اوگوری چہ سر لے نے جوہ کرے دے او پکئے ناست دے تعبیر دے  
 دے فائدے شے بہ اوگوری۔

اوکہ اوگوری چہ مسجد نے جوہ کرے دے، تعبیر دے دے خلک بہ دے بنو طرف تہ  
 رابلی۔ اوکہ اوگوری چہ دے منارے بنیادے ایسے دے۔ تعبیر دے دے نوم بہ نے  
 پہ نیکو کئے ظاہریری۔ اوکہ اوگوری چہ نقشہ والا شے نے جوہ کرے تعبیر  
 دے بنجہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ حمام (سقاوہ) نے جوہ کرے تعبیر  
 غم او فکر کئے بہ پریوزی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ نے جوہ کرے دے تعبیر  
 نے پھرہیز کارہ او دولت مندہ بنجہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ قبر نے جوہ کرے  
 تعبیر نے، دے قدر او مرتبے تلاش بہ کوی اوکہ اوگوری چہ بنیاد تیار شوے  
 دے تعبیر نے، دے دین او دے دنیا کارو بار بہ پورہ کوی اوکہ نیم کرے وی تعبیر  
 نے دے کار بہ نیم کرے وی۔ اوکہ اوگوری چہ قبرستان نے جوہ کرے تعبیر نے  
 دے آخرت پہ کارونو کئے بہ مشغول شی۔

بھئی یوہ میوہ دہ چہ دے ہفتے تخم بھئی دانہ دہ دہ۔ دے  
 بھئی پہ لید لو کئے دے فن استاذانو اختلاف کرے

دے۔ بخنے وائی چہ بھئی خوب کئے اوگوری تعبیر نے دے بزرگ او سردار سہری  
 سرہ بہ ملاویری دے ہغوئی نہ بہ نفع او خیر او موہی او بنہ صفت بہ ورتہ اوری۔  
 او بخنے وائی چہ دے بھئی لیدل تعبیر نے خوی دے او بخنے وائی چہ بیماری دہ چاچہ  
 بیماری بنو دے دہ ہغوئی داسے وائی چہ زیر رنگ نے دے بیماری تعبیر دے شوک  
 چہ دے لوے سفر تکلیف سرہ وائی دوی پہ دے دلیل وائی، کوم وخت آدم دے جنت  
 نہ راویستل کید و نوجبرائیل ورتہ بھئی ور کرے و و پہ دے وجہ دے لوے  
 سفر او غم او فکر تعبیر لری حکم آدم دے دنیا تہ دے قسما قسم غمونو، فکرونو سرہ  
 راغے و و چہ ورتہ ورسیدل او چاچہ پہ خوی سرہ تعبیر کرے دے۔ دوی

دادلیل دے چہ کلہ آدمؑ دُنیا تہ راغلو نو د بھئی خور لو سرہ نے منی زیاتہ  
شوہ پہ دے وجہ دا دیر اولاد پیدا شو۔ او شوک چہ وائی چہ بزہک سردار  
نہ یہ نبیؑ تعریف، خیر او فائدے او موہی ددوی دلیل چہ د بھئی ورکونکے حضرت  
جبرائیلؑ و او اخستونکے حضرت آدمؑ وو۔ پہ دے وجہ نے نبیؑ تعریف او نفع نے  
او موندلہ استاذانو چہ ہریو تعبیر دے خوب بیان کرے سرسری نہ دے  
بیان کرے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ موسم پہ خوب کتے دشنہ بھئی لیدل  
تعبیر نے ٹھوی دے او کہ بے وختہ او زیر او گوری نو تعبیر نے، بیماری دہ چہ بیمار  
بہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی د بھئی لیدل د بیماری تعبیر دے  
کہ پہ موسم کتے او گوری او کہ بے موسمہ او کہ زیر رتکہ بھئی او گوری، د سختے بیماری  
تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی پہ خوب  
**بیزو۔ (بوزینہ)** کتے د بیزو لیدل د یو قریبی ملعون دشمن

تعبیر لری۔ کہ او گوری چہ د بیزو سرہ ناست دے او ددہ تابع دہ، تعبیر  
نے، پہ دشمن بہ کامیاب شی او تابع بہ نے کپی۔ او کہ او گوری چہ بیزو سرہ  
جنگ کوی او ورنہ ویریدو تعبیر نے بیمار بہ شی مگر زہر بہ جو رشی یا بہ نے  
پہ بدان کتے نقصان وی چہ بہ ورنہ نہ خلاصی لری۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائیلی دی کہ او گوری خوب چہ بیزو نے وڑلے دہ  
تعبیر نے دشمن بہ ناکام کپی او کہ او گوری چہ د ہنغے غوبنہ نے خورلے  
دہ۔ تعبیر نے، غم او خفقان کتے بہ گرفتار شی۔ او کہ او گوری چہ چا ورتہ  
بیزو بنجیلے دہ۔ تعبیر نے شوک بہ ورسرہ دشمنی کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ خوب کتے او گوری چہ دہ بیزو  
وڑلے دہ۔ تعبیر نے، بیمار بہ شی مگر زہر بہ جو رشی۔ او کہ او گوری چہ بیزو  
پہ اس ناستہ دہ، تعبیر نے، یہودی بہ ددہ بیٹھے سرہ فساد کوی او بیزو کئی  
پہ خوب کتے فساد ناکہ بنجھ او جادو کرہ دہ۔ او کہ او گوری چہ بیزو ددہ  
کور تہ راغلو دہ تعبیر نے، پہ ہنغہ کور کتے بہ بنجھ جادو کوی او کہ او گوری  
چہ بیزو ورسرہ خبرے کوی، تعبیر نے، ددہ بنجھ بہ نقصان کوی او کہ

اوگوری چہ دے بیزو خوہ لے دے تعبیر تے، دے بہ بیمار شی او یا بہ د  
خپل اولاد نہ بدے خیرے و اوری۔ او کہ خوب کئے اوگوری چہ بیزو ورتہ  
خہ شے ورکوی یا دہ ورنہ وانستوا او وے خوہ لو، تعبیر تے خپل مال  
بہ برباد کری پہ اہل بیت خرچہ کری۔

**بیت المعمور** | بیت المعمور پہ ثلورم آسمان یومکان دے  
ہلتہ فرہنتے حج کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک خو کئے اوگوری چہ بیت المعمور تے  
تله دے تعبیر تے، د خلکو پہ ورا ندے بہ د علم او امانت سرے بنکار لاشی  
او د بیت اللہ شریف حج بہ کوی او د دہمنانو نہ بہ پہ امن کئے وی او کہ بیت  
المعمور پہ زمکہ کئے اوگوری تعبیر تے، د عالم او انصاف والا بادشاہ بہ منکرے  
وی۔ او کہ اوگوری چہ بیت المعمور کئے تے کور جو رکھے او یا پہ کئے او دہ  
دے۔ تعبیر تے، د دہ مرگ نزدے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د بیت  
المعمور نہ اخوا دینخوا طواف کوی، تعبیر تے، د دنیا نہ بہ سفر کوی۔ او کہ چا  
بیت المعمور د مسجد پہ شکل اولید و او پہ ہغے کئے تے موخ او کہ و تعبیر  
تے، تہول مرادونہ بہ تے پورے کرے شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ د مکہ نہ  
تربیت المعمور لار پراستے دہ۔ تعبیر تے، پہ دے کال کئے بہ حج او عمرہ کوی  
او کہ اوگوری چہ بیت المعمور بناستے شوے دے او فرہنتے ورنہ طواف  
کوی تعبیر تے، عالمان او اہل دین بہ پہ انتظام سرہ وی۔  
او مرتبہ بہ موہی۔

**بوہ اکیدال - (پیر شدن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب  
اوگوری چہ بوہ اشوے دے او ویستان تے  
سپین شوی دی۔ تعبیر تے، عزت او مرتبہ بہ بیاموی۔

او کہ نامعلوم بوہ اوگوری چہ خوشحالہ دے تعبیر تے، د کوم دوست نہ بہ تے  
مرادونہ پورے کرے شی او کہ معلوم بوہ او پہ خوب کئے اوگوری چہ خوشحالہ  
دے تعبیر تے، د دہ نہ بہ ہغے تہ کوم شے ملا ویزی۔

او کہ تریوتندے او غمگین تے اوگوری دے تعبیر د اول پہ خلاف دے  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ بوہ  
خوان شوے دے تعبیر تے، د دہ عزت او مرتبہ کئے بہ نقصان وی۔ دنیا

کہنے بہ مغرورہ وی او کہ حوان یا ماشوم او کوری چہ ہفہ بوہ اشومے دے  
تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی او د آخرت کار کہنے بہ مشغول وی۔

**برکے مرض - (پسی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی برکے مرض  
پہ خوب کہنے لیدل مال او دولت مند دی دہ او

کہ او کوری چہ ددہ پہ وجود برکے مرض دے تعبیرے پہ دے اندازہ  
بہ دولت او مال حاصل کری او ٹخنے معبران وائی چہ برکے مرض خوب  
کہنے لیدل تعبیرے میراث دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی برکے مرض پہ خوب کہنے لیدل  
پہ خلورو وجودے (۱) مال (۲) میراث (۳) نفع (۴) د شغل کار ظاہریدل۔

حضرت جابر معربیؓ فرمائیے دی کہ شوک او کوری چہ ددہ صحبت د  
برکی مرض بیمار سرہ شوے دے کہ ہفہ پرہیز کار او نیک وی تعبیرے  
دہ تہ بہ د آخرت خہ کہتہ حاصل کرے شی۔ او کہ دا خوب مفسد او بخیل  
سرے او کوری تعبیرے د حرامونہ بہ نفع مومی۔

**بیہوشی - (بیہوشی)** | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ شوک  
خوب کہنے او کوری چہ بیہوشہ شوے دے او

عقل ورنہ لاہ دے۔ تعبیرے داسے کار بہ ورتہ پینس شی چہ حیران او  
پریشانہ بہ وی مکر نتیجہ بہ لے بنہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کہنے بیہوشی پہ دہ  
برخوردہ اول پہ کارونو کہنے سختی (۲) حیرانتیا، پریشانی عاجزی اول چاری۔

**بے ہوشی - (مستی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی پہ خوب  
کہنے بے ہوشہ کیدل تعبیرے حرام مال او د

موت سستی دہ۔ د الله تعالى کلام دے (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا  
الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَى) ترجمہ: اے مؤمنانو! نزد سے کیرئی موت  
پہ داسے حال کہنے چہ تاسے نشہ یئی)

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی، پہ خوب کہنے بیہوشی پہ خلورو  
وجودہ (۱) مال (۲) دولت (۳) طاقت او کمزوری (۴) ہفومرہ ویرہ۔

**بد ہضمی - (تخمہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، کہ شوک  
خوب او کوری چہ دے بد ہضمہ شوے دے

تعبیر ہے، دے دے سود مال خوری او دے ورباندے خرابیدی، ورتہ  
پکار دی چہ توبہ او پاسی د پارہ د دے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب نہ خلاص  
شی۔ د معبرینو اتفاق پہ دے دے چہ خوب کئے بدھضی لیدل د بیکھے دلیل د  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، بدھضی لیدل خوب کئے پہ خلورہ  
وجودی را، د سود مال (۲) فساد (۳) حرام مال (۴) د نفسی خواہشا تو تا بعداری.

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د  
**بدان د انسان۔ (تن مروم)** | انسان بدن خوب کئے لیدل تعبیر

تے غم او فکر دے چہ د خلکو رزق دے او خومرہ چہ بدن کئے زیاتے  
کئے ویسی، تعبیر تے عیش او معاش دے، او کہ اوگوری چہ بدن تے  
کمزورے او ماندا دے۔ تعبیر تے فقیری او بند کارونہ دی۔ او کہ  
خورب بدن اوگوری، تعبیر تے مالداری او د کار فراختیادہ۔ او کہ اوگوری  
چہ د بدن نہ تے تار (رشتہ) وتلے دے او او برد شوے دے تعبیر تے  
پہ عیش او فراخی سرہ نہ ژوندون تیروی او مال بہ تے زیات شی۔  
او کہ اوگوری چہ رستہ او تار او شلید و تعبیر تے، د دے خلاف وی۔  
کہ اوگوری چہ وجود تے د او سینے یا د تانبے شو، تعبیر تے عمر بہ تے  
او برد وی، روزی، نعمت بہ پہ دے فراخہ وی او کہ اوگوری چہ بدن تے د شیشے  
شو۔ تعبیر تے، مرگ تے نزد دے۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ د دے وجود تندرست  
او صحیح دے۔ تعبیر تے د دے کار بہ پہ انتظام سرہ وی، او د دے راز بہ پتہ  
وی۔ او کہ اوگوری چہ د دے بدن کمزورے دے، تعبیر تے، فقیر بہ شی  
اوراز بہ تے بیکارہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کہ شوک پہ خپل بدن باندے  
زیاتی او ویسی، تعبیر تے قوت، مالداری او کامیابی دہ پہ د بنمن  
او کہ خپل بدن باندے نقصان اوگوری تعبیر تے د اول خلاف دے  
او کہ اوگوری چہ پہ وجود د دے پر سوب دے تعبیر تے د بیماری دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ  
**باجے یوقسم۔ (سو رود)** | خوب کئے سو رود لیدل تعبیر تے د دنیا

مستی او دروغ تے خبرے دی کہ اوگوری چہ سو رود عکوی تعبیر تے

پہ دروغو بہ خوشحالہ وی او کہ سور و دسر رباب، باجہ او شپیلی او کوری  
تعبیرے مصیبت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کینے او کوری چہ شاہ رود  
ٹی مات کرو یا ئے او غور زولو، تعبیرے د دروغو خیر و تہ بہ توبہ او باسی  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کینے او کوری چہ شاہ رود  
غروی، تعبیرے دلوتے بنٹے سرہ بہ ملاویزی او کھنے نہ بہ عزت او مرتبہ حاصلوی،  
بزرغلے (تخم) (شیر) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کینے  
او کوری چہ ورسرہ بزرغلے دے او یا ئے اختہ دے او  
پہ ہنغے کینے سورے کوری وو۔ تعبیرے ددہ لور بہ پیدا شی او کہ داسے ن  
وی نو غمزن بہ شی او شین او تور بوٹے پہ دین کینے خیر نہ دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کینے سپین او شین بزرغلے  
لیدل د خیر او نفع تعبیر لری۔ دختوپہ نزد زیر بوٹے د بیماری تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کینے بوتل لیدل  
بوتل | تعبیر بنٹہ دہ۔ داسے ہم وائی چہ دایونو کر دے چہ د بنٹو  
خدمات کوی مگر پائیدار نہ وی۔ کہ خوب کینے او کوری چہ چا ورتہ خالی او تش  
بوتل ورکھے دے تعبیرے غریبہ بنٹہ بہ کوی او کہ او کوری چہ دے بوتل  
کینے د بنفشہ د کل تیل دی تعبیرے د دیندارے بنٹے (دیندار بنٹہ بہ کوی)  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی، پہ خوب کینے د بوتل لیدل تعبیرے  
مالدار بنٹہ دہ۔ او کہ او کوری چہ د دے بوتل نہ ئے پہ سرتیل مزی دی  
تعبیرے د بنٹے د مال نہ بہ ورتہ خہ ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د بوتل نہ  
ئے خہ شربت خینے دے لکہ د سیب (منزہ) او د انار شربت و غیرہ تعبیرے  
پہ ہنغے اندازہ بہ ورتہ د بنٹے مال ملاویزی، او کہ د شیشے سپین بوتل صفا  
او کوری، تعبیر پرہیزگارہ او مالدار بنٹے سرہ بہ وادہ کوی۔

او کہ او کوری چہ بوتل مات شویدے تعبیرے ددہ بنٹہ بہ ہلاک کیری۔  
او کہ او کوری چہ بوتل ئے ضائع شویدے، تعبیرے بنٹے تہ بہ طلاق ورکوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ او کوری چہ دہ سرہ بوتل دے  
اوپہ بوتل کینے کلاب یا بل خہ خور شے دے تعبیر خوش طبعہ او موافقہ بنٹہ  
بہ کوی۔ او کہ کلاب تروش وی تعبیرے د اول خلاف دے۔ او کہ بوتل کینے خہ

بہ شے اوگوری، تعبیرے تقویٰ دارۃ اوہم بناستہ بنحہ بہ کوی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کئے د بوتل لیدل درے  
تعبیرہ لری (۱) بناستہ بنحہ (۲) وینزہ (۳) د کور نوکر۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی، پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر  
**بوتل** | ٹے نوکر دے ہغہ نوکر چہ خوک ورتہ د کور چا بیانے و رکوی کہ خوک  
اوگوری چہ ددہ سرہ بوتل دے او پہ ہغہ کئے اوبہ یا کلاب یا بل کوم یو  
شے دے چہ خوراک ٹے حلال وی او ہغہ ٹے او خورل، تعبیرے د نوکر نہ بہ  
ورتہ خہ شے ملاویری۔ او کہ اوگوری چہ بوتل مات شو او، یا ضائع شو  
تعبیرے ددہ نوکر بہ تبتی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیرے  
نوکر دے خو ہغہ نوکر چہ د ہغہ پہ لاس کئے ہریوشے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی چہ پہ خوب کئے د  
**باجہ - (صبح)** | باجہ لیدل تعبیرے بے فائدے او دروغ خبرے دی  
او کہ اوگوری چہ ددہ مٹکے باجہ غبری تعبیرے پہ دروغواو باطلو بہ خوشحال  
وی او کہ اوگوری چہ د باجہ سرہ ڈپری او ریاب غبری تعبیرے د غم او د فکر دے  
چہ د ہغہ حائے خلکو تہ بہ رسیری۔ او کہ اوگوری چہ باجہ ماتہ شوے دہ  
او یا غور زید لے دہ۔ تعبیرے د بے فائدے او دروغ و خبروتہ بہ توبہ او باسی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کئے د باجے غکول پہ  
پنچو وجودی (۱) خراب خبر (۲) بے فائدے کار (۳) اسباب (متاع) (۴) دنیا (۵) غم و فکر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب  
**باورچی - (اشپز)** | کئے لیدل د باورچی دا یو حرصناک سرے دے  
کہ اوگوری چہ د باورچی کار کوی او پنچ کپے خوراک ٹے مزیدار دے  
تعبیرے خیر او نیکی بہ بیاموی او کہ خوراک مزیدار نہ وی، تعبیرے  
د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی پہ  
**بوتل (د شرابو بوتل)** | خوب کئے د شرابو بوتل لیدل تعبیر  
بد شکلہ بوہی بنحہ دہ چہ ہغہ تہ مال او د خوشے شیان سیاری۔ او کہ  
دے بوتل کئے اوبہ یا د کلاب شربت یا نور داسے شیان چہ خورل ٹے

حلال وی خوب کینے اوگوری تعبیرئے، بد شکله بوہی بہ حلال خورہ وی اوکہ بوتل کینے داسے شے ووچہ مستی راوی تعبیرئے، دا بد شکله بوہی بہ حرام خورہ وی۔

مغربی فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ دہ سرہ دشرابو بوتل دے تعبیرئے، د بد شکله بوہی سرہ بہ ئے ملاقات او صحبت او کپے شی اوکہ اوگوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے او بہ یا شربت کلاب او خبتلو تعبیرئے دہ تہ بہ د بوہی نہ خہ خیر او کتہ رسیری اوکہ اوگوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے تروش شے داخستو تعبیرئے، دے بہ خما غم او فکر کوی او دتس بوتل نہ خہ خیر او شر نہ رسیری اوکہ اوگوری چہ دا بوتل مات شو نو د بد شکله بوہی نہ بہ جدا شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی پہ خوب کینے بھوس  
**بھوس - (کاہ)** لیدل پیرمال او نعمت دے چہ د غمو وی اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ پیر بھوس وی او کورنہ ئے راہری دی۔ تعبیرئے دحلالو مال او نعمت بہ حاصل کری۔ اوکہ اوگوری چہ د ورتشو بھوس دی، تعبیرئے تیر شوے مفاد بہ کم حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی اوکہ اوگوری چہ بھوسو خا ئے (درمند) تہ اور ورغلو او دے پوہیزی چہ دا خما ملکیت دے۔ تعبیرئے، مالدار بہ شی او دد وارو جھانو مراد بہ حاصل کری۔  
حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د بھوسو (وینو) پہ پیری اور لکید لے دے او وابتہ و سوزیدل، تعبیرئے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان بڑی او مال بہ ورنہ اخلی اوکہ اوگوری چہ خاروی ددہ وابتہ (بھوس) خوری۔ تعبیرئے پہ کوشش سرہ بہ خیل مال ضائع کری۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی وابتہ خوب کینے لیدل پہ دے وجودی (۱) حلال مال (۲) دزندگی کسب (۳) ذرہ مراد او خوشحالی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ خوب کینے  
**باجرہ - (گاورس)** اوگوری چہ باجرہ خوری تعبیرئے، مال او مراد بہ موی اوکہ اوگوری چہ پیرہ باجرہ ورسرہ دہ تعبیرئے پہ ہفہ اندازہ بہ مال پہ تکلیف موی اوکہ اوگوری چہ دہ باجرہ خرٹخہ کرے دہ تعبیرئے

دہ تہ نقصان رسیری۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ سرہ

باجرہ دہ تعبیرے لب خیر او نفع او لب مال بہ بیا موہی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

چہ پہ موسم وی او کہ اوگوری چہ دا بوٹے خوری تعبیرے ددہ غم او فکر بہ

زیات دی او دکبر خوہ لو کئے ہیخ فائدہ نشتہ دے۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے

بیرہ۔ (کنار) بیہ لیدل تعبیرے پاک مال دے پہ تہ لو میو و کئے ددے خاصیت شتہ

دے او داہم وئیے شی چہ جنت کئے د آدم علیہ السلام میوہ بیرہ وہ۔ کہ

اوگوری چہ دہ بیرہ خوہ لے دہ تعبیرے پہ ہنئے اندازہ بہ مال حاصل

کری خاص کر چہ پہ موسم کئے تے خوہ لے وی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے دبیرے لیدل

حلال مال او فراخہ روزی دہ او کہ اوگوری چہ ورسرہ دبیرو چہ ہیرے

لکید لے دے۔ تعبیرے دیر مال بہ بیا موہی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ

بودا۔ بودی۔ (گندہ پیرا) خوب کئے بودی لیدل دنیادہ، او

غٹ بودا مسلمان دے چہ پہ جامو بناستہ دے۔ تعبیرے حلال مال

بہ موہی۔ کہ اوگوری چہ غٹ بودا پہ خیر نو جامو کئے دے او کاقر دے۔

تعبیرے حرام مال دے او بودی بناستہ او دبو جامو میر مندہ، تعبیر

تے دا جہان او ہغہ جہان دے۔ او کہ اوگوری چہ غٹے بودی بنٹے سرہ تے

وادہ کرے دے او دے پوہیری چہ دا ددہ ملکیت دے۔ تعبیرے

مال بہ حاصل کری۔

او کہ اوگوری چہ بودی بنٹہ دہ او دکورہ تے ویستلے دہ یائے طلاق

ورکریدے۔ تعبیرے ددنیاد پیرینو و کوشش کوی او د آخرت لارہ

گوری۔ او کہ اوگوری چہ غٹے بودی بنٹے سرہ تے جماع کرے دہ تعبیر

تے ددنیاد مراد بہ موہی۔

**بورئی - جوال - (گوال)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، یہ خوب کئے بورئی یہ عالم سہری تعبیر لری

اوکوم شیان چہ یہ ہفے کئے بنہ او بد دی یہ دے قول د حضرت علیؓ تعبیر شویدے فرمائی لے دی **إِنَّ الْقُلُوبَ وَعِيَةَ**۔ ترجمہ: بیشک زہونہ محافظ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ بورئی نوے پاکیزہ او قراخہ وی نوپہ پیرے نفع تعبیر لری کہ دا سے نہ وی یہ لیرے نفع تعبیر لری

**برستن - (کاف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب کئے دبستن لیدل تعبیر لے بنجہ دہ کہ خوب

کئے اوگوری چہ ددہ سرہ پاکہ اونوے برستن دہ۔ تعبیر لے بنجہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ نوے برستن لے اخستہ دہ، تعبیر لے پیغلہ وینزہ بہ اخلی اوکہ اوگوری چہ برستن لے ضائع شوہ، تعبیر لے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی اوکہ برستن خیرہ او شلیدی وی تعبیر لے اولاد بہ لے ناسازہ او جنکیرک وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ سرہ برستن دہ تعبیر لے مالدارہ او دیندارہ بنجہ بہ کوی۔ اوکہ برستن سپینہ وی تعبیر لے بنجہ بہ لے عیاشہ وی اوکہ برستن زیرہ وی تعبیر لے بیمارہ بنجہ دہ اوکہ رنگدارہ برستن وی تعبیر لے دلناکے او مکارے بنجہ دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے دنوے برستن لیدل درے وچ لری (۱) د علم خاوندک بنجہ (۲) پیغلہ جیتی (۳) پیغلہ وینزہ۔

**بادامو حلوا - (لوزینہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ لوزینہ د خورے سرہ یہ حُلہ کئے اینے

خوب کئے اوگوری تعبیر لے، د چانہ بہ بنہ خیرہ داری اوکہ اوگوری چہ دہ پیرہ زیاتہ لوزینہ خورے دہ، تعبیر یہ ہفے اندازہ مال یہ حاصلوی۔ اوکہ گوری چہ دہ چاتہ لوزینہ ورکے دہ تعبیر لے، دہ تہ بہ بنہ خیرہ کوی۔ یا بہ ددہ د پارہ نیک کار کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، لوزینہ خوب کئے خورل تعبیر لے مال او نعمت دے۔ کہ اوگوری چہ دہ لوزینہ خورے دہ یا لے اخستہ دہ یا چا ورکے دہ۔ تعبیر لے یہ ہفے اندازہ بہ مال او نعمت حاصلوی او خرچ کوئی بہ لے اوکہ اوگوری چہ دہ چاتہ لوزینہ ورکریدہ۔ تعبیر لے دہ تہ بہ مال او نعمت ورکوی۔

اوکہ اوگوری چہ لوزینہ ورتہ ضائع شوہ یا چا ورتہ پتہ کہہ تعبیرے، خوب لیدونکے بہ نقصانی کیری۔

**بُونے - (مامیشا)** ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ مامیشاپہ وخت او بے وختہ دغم او فکر تعبیر لری۔ اصلی خبرہ

دادہ چہ خوب کبے مامیشا لیدل بشہ نہ دی۔

**یانرہ - (مترگان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کبے بانرہ لیدل د دین خیال ساتل دی۔ کہ خوب کبے

شوک اوگوری چہ ددہ بانرہ ریبری تعبیرے بیمار یہ شی اوکہ اوگوری چہ د سترگو بانرہ پریوتی دی تعبیرے ددہ دین بہ خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبے اوگوری چہ بانرہ لے کارہ شوی دی، تعبیرے د ہنے پہ اندازہ بہے د مال نقصان وی او بانرہ رسیدل د بیماری تعبیر لری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کبے د بانرہ لیدل پہ ثلورو وجودے (۱) د دین حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور ساق (۴) خوشحالی د زوی پہ قدر، خلاصہ داچہ د بانرہ لیدل لو کبے ہر قسمہ خیر او شریدل پہ دے ثلورو وجودی۔

**بابنہ ریشکاری مارعہ دے) - (واشہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبے بابنہ تابعدارہ اوگوری

چہ د لاس نہ والوخی او یہ آواز رخی او ہغہ لے داسے عادت کرے وی تعبیر لے حلال مال او مرتبہ دہ کہ اوگوری چہ بابنہ سپینہ او پاکہ دہ او ددہ پہ لاس تابعدارہ ناستہ دہ۔ تعبیرے د مالدارہ سہری نہ بہ عزت، مرتبہ او قد او موہی اوکہ اوگوری چہ باخہ والوتہ او تارد دہ پہ لاس کبے پاتے شو تعبیر لے ددہ مرتبہ بہ ختمہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ باخہ لیدل د بادشاہانود پارہ ملک اوسرداری دہ او د مالدار د پارہ مالدار ی دہ او د غریبانو د پارہ خوئی دے۔ کہ اوگوری چہ باخہ ددہ د لاس نہ پریوتہ او مہرہ شوہ کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی د ملک نہ بہ جدا شی اوکہ امیروی د عزت اور تیبہ نہ بہ پریوخی کہ مالدارہ وی نوققیر بہ شی اوکہ فقیر وی ددہ بہ خوئی مرثی۔ چنے تعبیر کونکی

وائی چہ باخہ بے شرمہ سرے دے، کہ خوب کینے اوکوری چہ ددہ دَ باخہ غوبنہ خور لے دہ۔ تعبیرے کینے یہ دے اندازہ بہ دَ دینمن مال خوری۔ اوکہ اوکوری چہ کوم حائے کینے دیرے باخہ راجمع شویدی ہلتہ بہ بد معاشان خلق راجمع شویدی حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی، یہ خوب کینے باخہ لیدال پہ ثلورو وجودہ (۱)، قدر او مرتبہ (۲)، حکومت (۳) مال (۴) نفعہ بنیادم پہ شکل بوٹے۔ (یبروج) ا دے بوٹی تہ ابروصنم ہم وائی اود انسان یہ شکل کینے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی کہ شوک اوکوری چہ ددہ سر د ابروصنم بوٹے دے یا چا ورکھے دے۔ تعبیرے دَ چا کہینہ اود لندہ قد خاوند سپری پہ خدمت کینے بہ مشغول شی اود ہفتہ نہ بہ تکلیف موئی اوکہ اوویتی چہ د ابروصنم بوٹے لے خور لے دے، تعبیرے دے بہ چرتہ دداسے صفت سپری د مال نہ تھا اوخوری اود یبروج بوٹے پہ خوب کینے لیدال د کوم نفع تعبیرتہ لری۔

**د بوٹی یوقسم (کافور سپرغم)** | دایوقسم بوٹے دے چہ د ہنغ غوتی او گل زیروی اود کافورو بوی ورنہ راخی کہ اوکوری چہ د کافور سپرغم بوٹے ددہ پہ زمکہ کینے توکید لے دے، تعبیرے ددہ تعریف او صفت بہ دھرچا پہ ژبہ کینے وی۔ اوکہ اوکوری چہ د کوم حایہ لے ویستلے دے، تعبیرے ددہ حائے نہ بہ ددہ تعریف ختم شی۔ اوکہ خور لے وی تعبیرے غم او فکریہ ورتہ رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خیل موسم کینے کافور سپرغم لیدال پہ درے وجو وی۔ (۱) صفت او شاباش (۲) کہترہ نفعہ (۳) پاکیزہ خیرہ اوریدال او ویل۔

**د بلبیل او مینا پستان مارغہ (ہزار داستان)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ پہ خوب کینے ہزار داستان مارغہ خوب اوازہ او خوب زیانہ حوی دے مگر ضعیف الاحوال بہ وی، اود علم ادب اود کمال خاوند بہ وی او خلک بہ لے خوینوی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان ورتہ چا ورکھے دے، تعبیرے ددہ بہ پہ دے صفت حوی پیدا کیری کہ اوکوری چہ د باغ نہ لے نیولے دے۔ تعبیرے ددہ ناستہ بہ دداسے خلکوسرہ وی چہ ہغوی بہ نیک اخلاقہ او بنہ خلک وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہزار داستان مارغہ پہ خوب کینے خوش آوازہ  
 بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان مارغہ تے اختے دے۔ تعبیر تے خوش  
 آوازہ اوسند رغارے وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان تے د لاسہ الوتے  
 دے۔ تعبیر تے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے وینزہ مرہ کیری او یا بہ تبتی۔  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی۔ ہزار داستان مارغہ پہ خوب کینے حوی او غلام تے  
 چہ دوئی بہ خوش آوازہ او د خور و خبر و والاوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے ہزار داستان لیدل پہ پنچو  
 وجو وی (۱) بنجہ (۲) زوی (۳) قاضی (۴) حکیم (۵) غلام

**بوس - (سبوس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کینے بھوس لیدل  
 تعبیر تے محتاجی دہ۔ کہ خوک پہ خوب کینے او وینی  
 چہ د بوسو (د اور بشو) د ووی حوی، تعبیر تے پہ ہغہ ملک کینے بہ قحط او تنگی  
 راشی۔ او کہ او وینی چہ بوس تے د کور بھر غور زولی دی، تعبیر تے نعمت  
 او فراخی دہ۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے د بوسو لیدل پہ دریو وجو  
 دی (۱) محتاجی (۲) قحط (۳) د ژوند تنگی۔

**بستان افروز (سورنگے گل دے)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
 پہ خوب کینے د بستان افروز

گل لیدل تعبیر تے خوشحالی سبب دے مکردین کینے بہ وی۔ کہ اوکوری چہ  
 دا گل تے اختے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے، تعبیر تے خوشحالی او نباد  
 دہ چہ خوشحالہ بہ شی۔ کہ اوکوری چہ دا گل تے چاتہ ورکھے دے۔ تعبیر تے  
 ہغہ بہ خوشحالہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ پہ خپل موسم کینے دا گل اوکوری، تعبیر تے  
 سرداری دہ۔ اوختے معبرین وائی چہ دغا گل پہ خوب کینے لیدل تعبیر تے  
 خوش طبعہ، مالدارہ او باجمالہ بنجہ دہ۔ کہ اوکوری شوک چہ دغا گل چرتہ  
 نکوی تعبیر تے، ددہ دوستی بہ چرتہ تاجر دوست سرہ شی۔ او کہ  
 اوکوری چہ بستان افروز گل د زمکے نہ او باسی۔ تعبیر تے خوب لیدل ونگے  
 بہ د کوم سپری د صحبت نہ جدا شی۔

**بخشش - تحفہ - ورکرہ (عطاء)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ شوک پہ خوب کہنے اور نبی چہ  
دہتہ خہ شے پہ بخشش ورکرے شوے دے۔ تعبیر ورکوونکے باید تپوس ورنہ  
وگری چہ دغہ درکرے شوے شے خہ قسم دے؛ سرہ زہ دی یاسپین زہ دی او  
یا کپہ دہ او بخشش ورکوونکے معلوم دے کہ نہ دے معلوم بنجہ دہ او کہ سر  
کلہ چہ داہولے خبرے بیان کرے شی بیادے ورتہ تعبیر بیان کری۔ کہ ہفہ شے  
بنہ شے او د خوتے وی تعبیرے دہتہ بہ خیرا و نیکی رسیری او کہ بخشش ورکوونکے  
نام معلوم سرے وی تعبیرے دہتہ بیادے وجہ یہ ورتہ ذلت رسیری او کہ بخشش  
د خطا پہ وجہ وی داہول دروغ دی او کہ او نبی چہ بخشش لے اہستے دے او  
بیانے واپس کرے دے تعبیرے دہتہ نیکی او بدی بہ بخشش ورکوونکی طرف تہ  
رجوع کوی۔ کہ او نبی چہ دہتہ چا میوہ یا کپہ یا بل خوب شے بخشش  
کہنے ورکرے دے۔ تعبیرے دہفہ سری سرہ بہ تعلق او ملاپ حاصل شی  
او کہ بخشش ورکوونکے یہودی یا عیسائی وو او ہفہ بنہ شے وو او دہتہ پہ مینہ  
واہستو۔ تعبیرے دہتہ ایمان بہ یہ خطرہ کہنے وی کہ یہودی یا عیسائی پہ  
خوب کہنے او نبی چہ دہتہ کوم مسلمان خہ بخشش کہنے ورکرے دے او دہتہ

پہ خوبہ اہستے دے تعبیرے دادے چہ مسلمان بہ شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او نبی چہ چا ورتہ بخشش ورکرے دے او دہتہ  
دہفہ شکر یہ ادا کرے۔ تعبیرے دہتہ مال زیاتوالے او صحت مندی بہ وی۔ او  
کہ شکر یہ لے نہ وہ ادا کرے تو تعبیرے دہتہ خلاف دے۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ او نبی چہ بخشش کوم بنہ شے دے او  
بخشش ورکوونکے کہینہ سرے دے۔ تعبیرے بد دے۔

**”پ“ پولی - (اہلہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب

کہنے پولی لیدل دہ دولت زیاتوالی تعبیر لری  
کہ او گوری چہ دہتہ بدن کہنے پولی دی تعبیرے پہ دہ اندازہ بہ دہتہ مال ملاویزی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے پہ بدن پولی لیدل تعبیرے  
حرام مال بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ پہ بدن باندے پولی لیدل  
پہ پتھو وجودی (۱)، زیاتوالے دہ مال دے (۲) بنجہ بہ ملاویزی (۳) ماشوم

بہ پیدا کیبری (۴) مراد بہ تے پورہ کیبری (۵) کہ پولی سپینہ وی نوڈ یرے نہ  
بہ پہ امن کئے وی۔

**پیتے اوچتول۔ (بارکشیدن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
چہ کہ شوک پہ خوب کئے اوگوری چہ

دَدَہ پہ شاسیک بوجھ (پیتے) دے۔ تعبیر تے دَدے پہ اندازہ یہ دَدَہ تہ  
کہتہ رسیبری۔ اوکہ اوگوری چہ پہ شائے دروند بوجھ دے تعبیر تے  
گناہ تے زیاتہ دہ۔ ذ اللہ تعالیٰ کلام دے (لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ)  
ترجمہ :- دَ پارہ دَدے چہ اوچتوی بہ دوی خپل پیتے دَ قیامت پہ ورخ پورہ  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک پہ خوب کئے اوگوری چہ یر  
پیتی لری اودے پوہیری چہ دا حُما دے تعبیر تے دادے چہ دَ پیتی دَ  
وزن مطابق دَدَہ تہ فائدہ یا نقصان رسیبری۔ اوکہ اوگوری چہ دَدے پیتی مالک  
نہ دے نو بیاہم دَدَہ نیکی اوبدی دَ خوب لید و تکی طرف تہ رجوع کوی۔

**پرسیدل۔ (اماس)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ خوب

کئے پرسیدل دَ مال تعبیر لری اوکہ اوگوری  
چہ دَدَہ پہ بدن پرسوب نیکارہ شویدے تعبیر تے دَ ہنخ پہ اندازہ بہ مال  
ور تہ حاصل شی، خاص ہنخ پرسوب چہ ریم (نو) ہم پکئے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دَدَہ پہ بدن بانڈی  
پرسوب دے او تکلیف دے تعبیر تے، پہ دے اندازہ حلال مال بہ اوموی  
اوکہ دَ پرسوب نہ ور تہ تکلیف تہ وی نو تعبیر تے حرام مال بہ ور تہ حاصلیری۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی دی یہ خوب کئے پہ وجود پرسوب پنخہ  
قسمہ تعبیر لری (۱) مال و رسیزیات وی (۲) پنخہ فائدہ مندہ وی (۳) ہلک  
بہ تے کیبری (۴) مراد بہ تے پورہ کیبری (۵) دَ غمونونہ پہ پہ امن کئے وی۔

**دپیغمبری دعوی کول** | حضرت دانیال فرمائی دی کہ شوک خوب

کئے اوگوری چہ دَ نبیا تونہ یونبی شویدے  
او خلک ذ اللہ او ذ اللہ تعالیٰ توجید طرف تہ رابی۔ تعبیر تے، اول بہ پہ  
بلا او تکلیف کئے گرفتار وی اوبیا بہ پہ دبنمنا توبرے موی اوکہ خپل خان  
نیک عملہ او پرہیز کارہ اوگوری تعبیر تے ہمداد دے مگر تکلیف بہ تے  
پہ دنیا کئے لزی وی اوکہ اوگوری چہ مالدار او ددبے والا شوے دے۔

تعبیر نے دُنیا نعمت بہ وربانداے فراخہ شی مگر دین بہ تے تباہ شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ نوم بدل شوید  
چہ بنہ نوم ورتہ لکہ محمد، محمود، سعید، سعد صالح، علی وغیرہ نومونہ  
سرہ بلے شی تعبیر نے دے بہ ذکر خیر اونیکی سرہ یادیری اوکہ ددے نہ تے  
خلاف اوگوری پہ بدی بہ یادیری اوکہ اوگوری چہ بادشاہ یا امیر او یا قاضی شوے  
دے تعبیر نے خیل کا و بار کتبہ بہ عدل او انصاف کوی اوکہ ددے برعکس اوگوری د  
بدی تعبیر لری۔ جابر مغربی وائی۔

اوکہ اووینی چہ د صلاح حال نہ فساد طرف تہ بدل شوے دے تعبیر نے  
بد نصیبی اوید بختی دہ کہ ددے برعکس وی نو دین او دنیاسعدت او بخت تمیر دے

**پریوتل۔ (اقتارن)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک خوب

کنے اوگوری چہ پر مخ پریوتے دے تعبیر نے پریشانی دہ خاص ہفہ وخت  
چہ بہ جنگ جگرہ کنے وی۔

اوکہ اوگوری چہ دکوم ٹٹے نہ پریوتے دے لکہ غر، بالاخانہ یا دیوال نہ  
تعبیر نے، مراد یہ تے پورہ کیبری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوب کنے اوگوری چہ دکوم ٹٹے نہ  
پریوتے دے تعبیر نے امید بہ تے نہ پورہ کیبری اوکہ د غر نہ لاندے  
پریوتو تعبیر نے، د غورضید یہ اندازہ بہ بد حال کیبری او بدن تہ بہ تے  
تکلیف اورسی اوکہ اوگوری چہ ورتہ سخت زخم رسیدے دے او اندام نہ تے  
وینہ وتلے دہ تعبیر نے، د زخم پہ اندازہ بہ نقصان ورتہ ورسیری  
اوکہ اوگوری چہ خپہ تے اوخویدا او پریوتو، تعبیر نے، دہ تہ بہ غم  
او تکلیف ورسیری اوکہ اوگوری چہ پریوتے او تکلیف ورتہ نہ د رسیدے  
تعبیر نے سہولت او اسانی دہ۔

اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ د کورچوکا ت نہ ماریا لوم یا نور خور و نکی  
حشرات پریوتی دی۔ تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر ورسیری۔  
اوکہ اوگوری چہ دیوال یا بالاخانہ ورباندا پریوتے دی تعبیر نے ددا  
ٹٹے نہ بہ مال ورتہ ملا ویری چہ امید بہ تے ورنہ نہ وواو پہ دے بہ  
دیر خوشحالہ وی کار بہ تے روان وی او اللہ پوہیزی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ خوب پتیلہ (دیگے)۔ (پاتیلہ) کہنے پتیلہ لیدال کور بنجہ دہ۔ کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ نوے پتیلہ نے اہستہ دہ یا دہ چالہ ور کہے دہ تعبیر نے کورودانے (بنجے) تہ بہ نے خہ آفت رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی ہیں کہ شوک اوگوری چہ پہ پتیلہ کہنے خہ شیان د خوراک دی۔ تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ ورتہ خیرا و نفع رسیزی۔ کہ اوگوری چہ پہ پتیلہ کہنے خہ شیان د خوراک دی مگر خراب دی تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ خہ ضرر ورتہ رسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ خوب کہنے پتیلہ لیدال خہ قابل قدر شے نہ دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ خوب پھرہ ورکول۔ (پاس داشتن) کہنے پھرہ ورکول پہ د وہ وجودی کہ اوگوری چہ د نیکو خلکو پھرہ دہ تعبیر نے پہ د وار و جہا نو تو نفع او خیر دے کہ اوگوری چہ د شاہی محل شوکیداری کوی تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ نفع او خیر او مومی کہ دا خوب تجمار اوگوری نو پہ سوداگری کہنے بہ نے زیاتہ کہتہ اوشی۔ او کہ د نیکانوا و بنو خلکو حفاظت اوگوری تعبیر نے، د ہغوی نہ بہ د دنیا نفع او خیر او مومی۔ او پہ خوب کہنے پھرہ دار لیدال تعبیر نے قدر، مرتبہ او ولایت خاوند لیدال دی او نور کا رونہ بہ سم کوی او خلک بہ د دہ پہ (انتظام کہنے وی)۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ شوک اوگوری چہ د غریہ سر پورتہ تلل (ختل)۔ (بالا رفتن)

ناست دے یا پہ بالا خانہ یا پہ دھیری یا پہ محل یاد اسے نور حایوتہ شول تعبیر د کوم شے چہ تلاش کوی ہفہ بہ بیامومی او مراد بہ نے پورہ شی۔ او خنے تعبیر کوئی واگی چہ کہ شوک اوگوری چہ پہ سختہ برہ ختل دے تعبیر نے، د کوم شے پہ تلاش کہنے چہ تلل وی ہفہ بہ پہ سختہ باندا او مومی او کہ اوگوری چہ پہ اندر پایہ ختل دے تعبیر نے پہ دین کہنے بہ عزت او مرتبہ بیامومی چہ ہفہ پورے او اندر پایہ د ختے وی او کہ اوگوری چہ پورے د چونے او د کا نہی دہ، تعبیر نے د دہ پہ دین کہنے بہ ختل وی۔

حضرت ابرہیمؑ فرمائی لی دی کو مے پورٹی چہ دے چوتے او د کانہی وی پہ  
ہنے ختل تعبیرے، پہ دے نیا بہ عزت او شرف بیا موہی او کہ او گوری چہ  
پورٹی د کچہ خستو او ختے نہ جو رہ دہ تعبیرے، آخرت کبے بہ او چتہ درجہ  
بیا موہی۔ او کہ او گوری چہ برہ اسمان تہ ختلے دے او بیا را غلو تعبیرے  
سخت بیمار بہ شی۔ آخر بہ بنہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پہ خوب کبے پورتہ ستل  
پہ پنخو وجودی (۱)، حاجت پورہ کیدل (۲) بنیخہ غوبستل (۳) عزت  
او مرتبہ (۴) مواد موندل (۵) د کاروبار زیاتولے۔

**پالان** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ خوب کبے پالان  
لیدل تعبیرے بنیخہ دہ۔ کہ شوک او گوری چہ ددہ سرہ پالان دے یائے د  
چانہ اخستے دے۔ تعبیرے دادے چہ بنیخہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخلی۔ او کہ  
او گوری چہ پالان ددہ پشادے تعبیرے د بنیخہ بہ تابعداروی او بنیخہ بہ وربانہ  
زورہ و رہ وی۔ او کہ او گوری چہ پالان کے ضائع شو تعبیرے بنیخہ بہ ترے  
جد اکیزی او یا بہ طلاق ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی، کہ شوک او گوری چہ خوب کبے چہ دہ  
خپل پالان صفا او پاکیزہ ساتلے دے تعبیرے بناستہ اونیک سیرتہ او  
بنیخہ بنیخہ بہ ورتہ ملاویزی او د ہنے نہ بہ خیر او نفع او موہی۔ او کہ او گوری  
چہ پالان سخت او خیرن دے تعبیرے ناموافقہ او جگرہ مارے بنیخہ بہ  
کوی او د ہنے نہ بہ نقصان او تکلیف او موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ خوب  
**د پینوگرہ - (پابند)** | کبے د پینوگرہ لیدل تعبیرے اوریدل د

بنیخہ او من پسندے خبرے دی یاد زور او عیال بشکلول دی یاد دوست  
کہ چرتہ پیرے کہے او گوری نوپہ ہنے اندازہ بہ نعمت او حلالہ روزی  
او موہی۔ کہ او گوری چہ بوہی بنیخہ پابند ورکوی دی تعبیرے، پہ ہنے اندازہ  
بہ نعمت او مال بیا موہی۔ او کہ او گوری چہ ددہ سرہ پیرے د پینوگرہ دی  
او ہولے ورتہ بنیخے شویدی یا ضائع شویدی تعبیرے، کہ نعمت لری یا بہ پیر  
خرج کہی او یا بہ ئے ضائع کہے شی۔ فرمائی لی دی کہ شوک یوہ پینہ پیرے  
**پینے - (پائے)** | یا ماتہ کہے شوے او گوری ددہ بہ نیم مال ضائع کیزی

اوکہ خیلے دوا رہے پیسے پر بیکریے یا ماتے اوگوری تعبیر تے؛ ددہ تہول مال بہ عی۔  
یا بہ یہ خیلہ مری۔ اوٹنے تعبیر کو نکلی دانی، کہ شوک دوا رہے پیسے ماتے یا پر بیکریے  
اوگوری تعبیر تے یہ سقر بہ عی۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ پیسے داوسینے یا  
د تلے دی۔ تعبیر تے؛ ددہ عمر بہ زیات وی او مال بہ تے باقی وی او کہ اوگوری  
چہ ددہ پیسے د بسینے دی تعبیر تے؛ ددہ عمر بہ زما ختم شی او مال بہ تے پاتے نشی۔  
حککہ د بسینے بقا او پایبنت نہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسے شلے دی نو دا ددہ  
د حال دکمزوری تعبیر دے یہ ہر حال کہ خیر وی یا شر۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی کہ نیک سرے اوگوری چہ ددہ پیسے شلے  
شوی وی تعبیر تے ددین د زیا تی دے؛ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا عَلَى الْاَعْرَاجِ  
حَرْجٌ) ترجمہ :- او یہ شل خہ حرج نشتہ )۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسے یہ رسی تہلے شویدی تعبیر تے؛ د چانہ بہ  
ورتہ فاندہ رسیری۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسے نشتہ دے او دلرگی یہ چانگور  
گرچی تعبیر تے؛ چہ یہ چا اعتبار کوئی دھغہ نہ بہ وفاداری نہ گوری۔

او کہ شاہی حاکم اوگوری چہ ددہ دوا رہے پیسے کہت شویدی تعبیر تے؛ د خیل  
کار نہ بہ معزول شی او مال بہ تے ضائع شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسے داوسینے  
دی تعبیر تے؛ مال بہ تے زیات شی اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسے د چاندی دی  
او کیتھی (پوندے) تے د سرور زودی ہمدان تعبیر تے دے۔ اوکہ اوگوری  
چہ ددہ پیسے درد کوئی تعبیر تے؛ نقصان بہ اوچتوی اوکہ اوگوری چہ ددہ  
پسندہ د ستے پورے تہلے دہ۔ تعبیر تے؛ تہ دے حککہ چہ ونہ د سری یہ  
شان دہ۔ او ستہ د مری پشان دہ۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسہ بہ جال  
کینے دہ یا زمکہ کینے بنجہ شویدا۔ تعبیر تے؛ چہ خورہ ددہ پیسہ بنجہ شویدا  
یہ ہف اندازہ بہ مکر او فریب کینے گرفتارہ کیری۔ اوکہ اوگوری چہ پیسہ  
تے غرہ یا کوم حائلے کینے خوئیدالے دہ تعبیر تے؛ ددین او دنیا کار نہ یہ منع  
شی یا بہ شوک ورتہ داسے خبرہ کوی چہ د ہف نہ بہ بیمار شی اوکہ اوگوری  
چہ یہ غوی بانداے پیسے خوزوی۔ تعبیر تے؛ د کار بہ لتون کینے یہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیے دی، کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ  
ددہ پیسہ د او بن یا د غوی د نو کونو پشان دہ تعبیر تے؛ ددہ قوت او مال بہ  
زیات شی اوکہ اوگوری چہ ددہ پیسہ د اس یا د خریشان دہ۔ تعبیر تے؛ ددہ

قوت او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔ او کہ خپلہ پنبہ ددرندہ دپنجے پشان اوگوری تعبیر  
 تے حرام مال بہ حاصلوی او کہ خپلہ پنبہ دچرکانود پنجوپشان اوگوری د  
 دہ کسب او ژوند د قوت تعبیر لری او یہ دینم بہ کامیاب وی  
 حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، یہ خوب کتے د پینولیدل پہ اود  
 وجووی (۱)، عیش (۲)، عمر رس کوشش کول (۳)، د مال طلب (۵)، قوت (۶)، سفر  
 (۷) بنجہ او یہ خوب کتے پنبہ گوپول یا وھل د غم او مصیبت تعبیر لری۔

**پازیب یخنکلی (پائے اور بن)** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی  
 کہ شوک خوب کتے اوگوری چہ ددہ  
 پینوکتے پازیب دی۔ تعبیر تے غم دے او کہ دچاندی وی نو سختی بہ ورباند  
 کہہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، دنیئے پازیب لیدل تعبیر تے خاوند  
 اولیدل تے یشہ دی او د سرو زرو لیدل د شوک پاکر ملکیت دے او سرو د پانچ  
 حرام دی۔ او کہ اوگوری چہ پازیب تے د پنبوتہ ویستلی دی یا ورک شوی  
 دی تعبیر تے، د زہرہ غم نہ بہ نجات او موہی۔

**پانچے (دچیلو وغیرہ پنبے) (پانچہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ  
 شوک خوب کتے اوگوری چہ د پانچے غوبنا  
 خوری، تعبیر تے، چہ خومرہ تے خورلے دہ پہ ہنغ اندازہ بہ نعمت ورتہ ملاویری  
 کہ اووینی چہ د غوا پانچے خوری تعبیر تے چہ خومرہ تے خورلی دی پہ ہنغ اندازہ  
 بہ پدے کال کتے ورتہ د نعمت فراخی وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی پانچے خورل پہ خوب کتے د خوراک پہ اندازہ  
 خاص چہ کچہ تے خورلی وی تعبیر تے د یتیمانود مال خورل دی یعنی د یتیمانو  
 مال بہ تے خورلے وی۔

**پردہ - (پردہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک خوب  
 کتے اوگوری چہ پردہ ددہ پہ دروازہ زور پندہ دہ کہ تنگہ  
 وی او غتہ وی تعبیر تے غم او فکر دے یرہ او خوف دے او آخر کتے امن دے  
 کہ اوگوری چہ د سرائے پہ دروازہ یا د مسجد پہ دروازہ یا پہ بازار کتے لکینکدہ  
 تعبیر تے غم، فکر او د پیرے خطرے دے۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی کہ خوب کتے اوگوری چہ پردہ ضائع

شوہ نو خوب لیدونکے بہ دغم او فکر نہ خوشحالی او مومی۔ ہمدارنگہ دیرے نہ بہ امن کہنے شی۔

اوکہ پردہ اوگوری او نامعلومہ وی تعبیرے دہیر فکر او غم دے اوکہ ہفہ معلومہ دہ نو آسانہ بہ وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، نوے پردہ بادشاہ تہ لیدل نہ دی او د رعیت د پار بدہ دہ او زہہ پردہ پہ ہر حال نہ دہ نہہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی **پردہ اچول پہ چا۔ (پردہ داری)** دی، کہ شوک خوب کہنے اوگوری

چہ پہ چا پردہ اچوی تعبیرے مراد بہ تے پورہ کیزی عزت او مرتبہ بہ تے زیاتیری حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ د کوم عادل بادشاہ پردہ کوی تعبیرے دے بہ مصلح او د نیکی طرف تہ مائل کیزی او حلال مال بہ بیامومی او کہ یہ ظالم او مفسد بادشاہ پردہ اچوی تعبیرے دفساد طرف تہ بہ مائل کیزی ہمدارنگہ حرام مال بہ بیامومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی پہ خوب کہنے **پتنک۔ (پروانہ)** پتنک لیدل ضعیف او کم عقل سرے دے

چہ خیل خان کم عقلتیا سرہ بہ ہلاکت رسوی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی کہ چا خوب کہنے اولیدل چہ پتنک د دہ روستو و الوتو او دہ او نیولو تعبیرے د پیغلے وینزے نہ بہ تے خوئی پیدا کیری۔ اوکہ اوگوری چہ پتنک تے مرگرو او د دہ لاس کہنے ہلاک شو۔ تعبیر تے خوئی بہ تے ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی پہ خوب کہنے د **پانرہ۔ (برگ)** او نو پانرے لیدل تعبیرے د او نو پانرہ و مطابق پہ

اخلاق دے چہ پہ موسم کہنے وی۔ اوکہ اوگوری چہ د او نو شے پانرے تے پہ موئی کہنے اخستے دی تعبیرے خوب لیدونکے بہ خوش اخلاقہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ د او نے تازہ پانرے تے راخستے دی تعبیرے د ہفے پہ اندازہ بہ ورتہ درہم ملا ویری۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی پہ خوب کہنے د پانرہ و لیدل د ہفہ و نو چہ میوہ تے خوردہ وی، تعبیرے نیک خوی او نیک اخلاق دی او د تروشی

میوے پانپے تعبیر پہ بد خوئی دے اوھغہ ونے چہ میوہ نہ نیسی تعبیر  
 نے د اشرفو اور پوپہ ملاوید و دے۔  
 خنے تعبیر کوئی وائی چہ میوہ دارو پانپو یہ لید لو تعبیر پہ اشرفو اور پوپہ ملاوید  
 سرہ دے۔

**پرانگ - (پلنگ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی؛ پرانگ  
 لیدل خوب کینے مضبوط دہمن دے۔

کہ شوک خوب اوگوری چہ د پرانگ سرہ جنک کوی تعبیرے خیل دہمن سرہ جنک  
 کوی او دہمن بہ پرے غالب او کامیابیری مطلب دا کہ پرانگ کامیاب شو  
 نو دہمن یہ کامیاب شی۔ او کہ دے یہ پرانگ کامیاب شی نو دے بہ پہ  
 دہمن کامیاب شی۔ او کہ اوگوری چہ د پرانگ غوشہ نے خور لے دے۔ تعبیر  
 نے جنک کینے بہ پریوخی مکر آخر کینے یہ کامیاب شی اشرف او بزم کی بہ حاصل کری۔  
 حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ خوب کینے اوگوری چہ پہ پرانگ سو  
 دے تعبیرے، عزت او مرتبہ بہ اوگوری او دہمن بہ نا کام کری۔ او کہ  
 اوگوری چہ د پرانگ سرہ جنک کوی او پہ یوبل نہ کامیابیری تعبیرے  
 د بادشاہ نہ بہ ورتہ خطرہ رسیری یا بہ سخت مریض شی او جو رہ بہ شی۔

او کہ اوگوری چہ از مرے پرانگ خوری تعبیرے د دہمن نہ بہ ورتہ خطرہ  
 پینیری۔ او تیجہ بہ نے امن وی۔ او کہ اوگوری چہ د پرانگ خرمن یا ہلگی  
 یا وینتہ نے اخستی دی یا چادر کری دی تعبیرے دھنے پہ اندازہ بہ  
 د دہمن مال موہی۔ او کہ اوگوری چہ پرانگ نے وڑے دے تعبیرے کڈ  
 اسلام نہ بہ گر خیری او دے تہ یہ شہ خیر نہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کینے د پرانگ لیدل پہ دہمن  
 وجودی (۱) قوی دہمن (۲) دہمن تہ مال اخستل (۳) بادشاہ نہ ویرہ۔

**پرانگ، لیوہ - (یوز)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی؛ پرانگ  
 لیدل خوب کینے دہمن دے او دہمنی بہ

نے پہ دہ ظاہری۔ کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ دے د پرانگ سرہ جنک  
 کولو او دے وریاتدے کامیاب شو تعبیرے پہ دہمن بہ کامیاب شی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ دے د پرانگ او نیولو  
 تعبیرے دے بہ دہمن سرہ ملاقات وکری او کہ اوگوری چہ پرانگ ورتہ او تبتید لو

تعبیر ہے دہمن بہ ورنہ اوتبستی۔ اوکہ اوگوری چہ پرا نکان ددہ دیر تابع دی تعبیر  
 ہے دہمنان بہ ہے خوار او ذلیل کہے شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوگ اوگوری چہ دیرانگ غوبہ خوری  
 تعبیر ہے دہغہ غوبہ یہ اندازہ بہ دہمن نہ مال اخلی۔ اوئے تعبیر کوئی والی  
 کہ خوگ اوگوری چہ پیرانگ ہے او وژلو تعبیر ہے پہ دہ کہنے بہ خہ خیر او نفع نہ وی  
 اوکہ اوگوری چہ پیرانگ ہے پہ خیل تحت کبنینولے دے او بوخی ہے دے بہ دہمن  
 خہ پیٹے پور تہ کوی۔ کہ اوگوری چہ خہ اندازہ پیرانکان ددہ کوریا کلی تہ راغلی  
 دی تعبیر ہے دہمن تا نو نہ بہ نقصان او ضرر موہی، پہ ہغہ اندازہ چہ دہ لید وی  
 حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی۔ پنبہ دانہ خوب کنے  
**پنبہ دانہ** جگرہ مارا وی ہودہ سپے وی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پنبہ خوب کنے لیدل حلال  
**پنبہ** مال دے پہ ہغہ اندازہ چہ دہ لیدلے دے دلر او دیر ونہ  
 پنبہ دانہ خوب کنے تعبیر ہے ہغہ مال دے چہ پہ اسانی سرے لاس تہ راوری  
 بغیر دکوم تکلیف او ستیری کید ونہ۔

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی، یہ خوب کنے پنبہ لیدل دے وجہ دی۔  
 (۱) حلال (۲) نفع (۳) ستر کول۔

حضرت محمد بن سیرینؓ فرمائی دی چہ خوب کنے خشک پنیر  
**پنیر** اوگوری تعبیر ہے مال دے چہ د سفر نہ بہ حاصلیری او تازہ پنیر  
 دیر مال دے چہ سفر کنے موہی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی تازہ پنیر مال او نعمت دے چہ پہ  
 اسانہ حاصلیری۔ او خشک پنیر لہ مال دے چہ د سفر نہ حاصلیری کہ خوب  
 کنے اوگوری چہ پنیر دودھی سرہ خوری تعبیر ہے دہ تہ بہ سفر کنے لہ مال  
 پہ غم او فکر سرہ حاصلیری۔ ئے تعبیر کوئی والی چہ دہ تہ بہ بیماری سیر  
 چہ د ہغہ نہ بہ زر خلاصے او موہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ خوب کنے  
**پوزے** (بوریا) پوزے یو کیتہ سرے دے ہمدارنگہ کم اصلہ  
 او کمزورے بئحہ دہ۔ کہ اوگوری چہ پوزے ہے بونہ لے دے او ورنہ فارغہ  
 شوے دے، تعبیر ہے خیل کار بہ خلاص کپی۔ اوکہ اوگوری چہ دکورد

پارہ پوزے جو روی، تعبیرے، بیٹھے کولوکنے بہ مشغول وی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ ددہ سر پوزے  
دے او یا چار کرے دے، تعبیرے دے نہ بہ ورتہ د پوزی د لوی پہ اندازہ  
نفع اور سیزی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، پوزے لیدل پہ درئیو وجودی۔  
(۱) نفع (۲) دے طلب (نکاح کول)۔ (۳) پنے ابادی کولوکنے مصروفیت (مشغول کید)

**پوستک** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ  
دے یختی وخت کینے پوستکے اغوستے دے تعبیرے، دے ورتہ  
شے بہ ورتہ رمیزی او کہ دگر می وخت وی ہمد تعبیرے دے مگر نتیجہ بہ غمی  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کینے اوکوری چہ دے گھایا چلی پوستکے  
لری تعبیرے مالدارہ بیٹھے بہ کوی او دھنے نہ بہ مال موہی۔ او کہ اوکوری چہ دے  
(رویا اوسئی) پوستکے لری۔ تعبیرے مالدارہ بیٹھے سرہ بہ نکاح کوی۔ او کہ اوکوری  
چہ دے اوسئی نوے پوستکے اغوستے دے تعبیرے مالدارہ بیٹھے سرہ بہ نکاح کوی  
مگر چلتکارہ اد مکارہ بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دے اوسئی پوستینے اغوستے دے  
تعبیرے، ناکارہ او بد کردارہ بیٹھے بہ کوی او دھنے نہ بہ تکلیف وینی۔ او کہ  
اوکوری چہ دے سنجاب پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے چہ دنا موافقہ بیٹھے  
سرہ بہ وادہ کوی او کہ اوکوری چہ دے پیشو پوستکے اغوستے دے تعبیرے  
بد اخلاقہ بیٹھے سرہ بہ وادہ کوی چہ غلہ او بد کردارہ بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دے  
و شق پوستکے اغوستے دے تعبیرے، دے اصیلے او پرھیز کارہ بیٹھے سرہ بہ وادہ  
کوی او کہ اوکوری چہ دے مبرے پوستکے اغوستے دے تعبیرے، ناپاکے بیٹھے  
سرہ بہ کوژدن کوی۔ او کہ اوکوری چہ پوستکے شلیدے یاسوزیدے دے یا ضائع  
شویدے تعبیرے، دے مال نقصان بہ کیری او پہ غم بہ گرفتارہ کیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی یہ  
**پُل جوہول - (پُل ساختن)** | خوب کینے دے پُل لیدل، تعبیرے بادشاہ

یا لوے سرے دے چہ دے ہفتہ پہ وجہ بہ خلك مراد تہ رسیزی۔  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی دے پُل تعبیر نیک دے کہ اوکوری  
خوب کینے چہ پہ پُل تیر شویدے تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ ورتہ عزت  
او مرتبہ حاصلیری او ددہ نہ بہ نفع موہی او کہ اوکوری چہ بنیادے پہ پُل

ایسے دے او کورئے ورباندے جور کویدے تعبیرئے بادشاہی او ولایت بہ ورنہ ملاویری۔ او یا بہ پیر مال جمع کری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَالْقَطَا طَيْرِ الْمُقْتَضِرَةِ مِنَ الذَّهَبِ) ترجمہ :- خزانے دَ سرور و لکوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کبے دَ پِل لیدل خلو روح دی (۱) داسے سرے چہ دَ ٲولو پہ کار بہ راخی او دَ ہرچا حاجتونہ پورا کوی۔ (۲) بادشاہ (۳) نیکی کامیابی موندل (۴) پیر مال حاصلول۔ او کہ او کوری چہ پل خراب شو او پریوتو، تعبیرئے دَ بادشاہ حالت او دَ ملک پہ تباہ کید و تعبیر دے۔

**پلہ - (پتہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پلہ پہ خوب کبے مال او دَ ہنغ جمع کولو والادی۔ کہ او کوری چہ پلہ دَدہ پہ اندام کبے چہ شویدہ یا شلید لے دہ۔ تعبیرئے ہنغ دوست چہ دَدہ دَ کار وکیل وی ورنہ جدا شی یا بہ دَ دنیانہ رحلت و کری او کہ او کوری چہ دَدہ دَ بدن پلے وچے شویدی تعبیرئے دَ دوستانوںہ بہ جدا شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَدہ دَ وجود پلے سختے او قوی دی تعبیرئے دادے چہ دَدہ خپل خیلوان او اہل بیت بہ بد حالہ اوضعیف وی

**پیاز** حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی چہ پیاز خوب کبے لیدل تعبیر او او کوری چہ کوشش کوی دَ پیاز خورلونہ حآن و ساتی، نوخیر دے کہ نیک نہ وی نو حرام مال بہ راجع کری او پہ دے کبے بہ تل خرابے خبرے اوری۔ کہ سور پیاز لیدلی وی او کہ پوخ پیاز لے خورلی وی تعبیرئے آخر بہ دَ حرام مال نہ بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع و کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کبے دَ پیاز خوراک دے وچے دی (۱) حرام مال (۲) غیبت او بدہ خبرہ (۳) پہ کار کبے پنیمانہ کیدل۔

**پیالہ** حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی۔ پیالہ پہ خوب کبے ویتزہ دہ چہ دَ ہنغ سرہ بہ عیش او خوشحالہ وی۔ کہ او کوری چہ دَ پیالے اوبہ کلاب اوبہ ثنبی۔ تعبیرئے دَ وینزے سرہ بہ خوشحالہ وی او دَ دے نہ بہ نیک حوی پیدا شی۔ او کہ او کوری چہ ہنغ اوبہ یا کلاب دَ پیالی نہ توئے کرے دَدہ حوی بہ مر شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پیالہ پہ خوب کبے دَوہ وچے لری۔

(۱) وینزہ (۲) خادم او نوکر۔

دَدے بیان پہ سپارسم فصل کئے تیر شوے دے  
پیغمبر ہلتہ ئے او کورئے۔

حضرت محمد بن سیرین فرمائیلی دی پہ خوب کئے  
پیمانہ لیدل تعبیر ئے قاصد دے۔ کہ شوک خوب کئے

او کورئے چہ دَدے سرہ پیمانہ دہ او یا چا ور کپے دہ، تعبیر ئے صداقت  
او انصاف بہ کوی او کہ شوک خوب کئے او کورئے چہ پیمانہ ماتہ شوہ یا اوسوزید  
تعبیر ئے خوب لید ونکی تہ د مرگ خطرہ او ویرہ دہ۔ او کہ خوب کئے او کورئے  
چہ د پیمانہ سرہ خہ اندانہ کوی۔ کہ اهل علم وی تعبیر ئے، قاضی بہ شی  
او کہ اهل علم نہ وی تعبیر ئے، د انصاف د پارہ بہ قاضی تہ محتاجہ وی۔  
بے وینا موافق پیمانہ د راستی او انصاف خاوند سپر دے چہ د خلقو انصاف کوی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ خوب کئے پوزہ لیدل  
پوزہ۔ (بہنی)

تعبیر ئے عزت او مرتبہ دہ دلید ونکی چہ شوہ پہ پوزہ کئے  
کہ یازیاتے او نقصان او کورئے تعبیر ئے دلید ونکی پہ مرتبہ او قدا کئے کہ او زیا تو لے دے کہ شوک او کورئے  
چہ دَدے پوزہ ور کوئے شویدہ، تعبیر ئے دَدے د مرتبے د کمید و دے۔ کہ شوک او کورئے  
چہ دَدے پوزہ پریوتے دہ تعبیر ئے، د قدر او مرتبے نہ بہ پریوزی او کہ او کورئے  
چہ دَدے د پوزے سورے لوے شوے دے تعبیر ئے پہ دہ بہ روزی فراخہ شی۔  
او کہ سورے تنگ شوے وی تعبیر ئے، د د رفاق بہ تنگ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ شوک او کورئے چہ دَدے د پوزے تہ  
کہ رنگ و تے دے تعبیر ئے، د کوم سردار تہ بہ نفع موہی۔ او کہ او کورئے چہ دَدے د  
پوزے نہ چینجے، مچ وغیرہ ختا ورو غیرہ و تے دے تعبیر ئے دَدے کوہ بہ ہلک پیدا کیری  
او کہ او کورئے چہ دَدے پوزہ کئے سورے دے او پرے پکئے اچولے دے تعبیر ئے، د  
خلکو میلستیا بہ کوی یا د اوچتے بنجے سرہ بہ ملکر تیا کوی او د ہقے نہ بہ مال  
او نعمت موہی او کہ او کورئے چہ دَدے د پوزے سر تر پے شوے دے اوساہ  
نشہ اخستے تعبیر ئے، دَدے کار بہ بندیری۔ او کہ او کورئے چہ پہ پوزہ کئے خیر  
کوی تعبیر ئے دَدے دولت بہ بربادیری او کہ او کورئے چہ دَدے د پوزے خرمن  
پور تہ شویدہ تعبیر ئے دَدے نقصان بہ کیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی چہ شوک او وینی چہ د پوزے نہ ئے

وینہ وتلے دہ او تعبیر بشود ونکی ته او وائی چه زما د پوزے نه وینہ وتلے دہ تعبیر  
 ئے پیرمال به مومی او که اوگوری او وائی چه وینہ ئے د پوزے نه ئی نو تعبیر ئے  
 دادے چه مال به ورنه لارشی تعبیر بیان نوونکی ته پکار دی چه د خوب بیان نوونکی  
 په وینا باندے تعبیر بیان کړی او خبره ئے په فال کینے په نظر کینے وساق  
 او که اوگوری چه د پوزے سورے د دہ د واره یوشویدای تعبیر ئے هوبنیارے  
 بنجے سره به صحبت کوی. او که اوگوری چه د پوزے سرے پریکړے شوه دے  
 تعبیر ئے د دہ د حوی ختنه (سنت) به وی. ئخه تعبیر کونکی وائی چه د دہ په  
 عزت او مرتبه کینے به نقصان وی.

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی که شوک اوگوری چه ئه شے د دہ پوزے کینے  
 په زور تنوتے دے تعبیر ئے غصه او نیکی دہ او که اوگوری چه د پوزے نه ئے وینہ  
 وتلے دہ تعبیر ئے د بنجے حمل به ئے او غور خیری او ئخه تعبیر کونکی وائی چه  
 داسرے به فقیر شی. او که اوگوری چه وینہ د دہ د پوزے نه وتلے دہ او پخپله  
 وینه گنده نه دہ تعبیر ئے بنجھ یا حوی به د کوره او باسی یا به ورته تکلیف ورکوی.  
 او که اوگوری چه د دہ پوزه په زمکه پریوتے دہ تعبیر ئے د دہ به لور پیدا کړی  
 او که اوگوری چه خپله پوزه وینجی تعبیر ئے شوک سرے به د دہ بنجے ته د هوه  
 ورکوی او که اوگوری چه د دہ د پوزے نه چرک وتلے دے تعبیر ئے د دہ به  
 خلور پینے حوی پیدا کړی.

ئخه تعبیر کونکی وائی چه د پوزے نه وینہ وتل مال دے چه د دہ ته به د خپل  
 ملک بادشاه نه ملا ویری. او که اوگوری چه د پوزے نه ئے لږه شین رنکے  
 وینه راغله دہ. تعبیر ئے موری به ئے حوی او غر خیری.

حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دی که شوک اوگوری چه د دہ پوزے د  
 هاتی خرم پشان او یا د دے نه لویه دہ. تعبیر ئے د هغه په اندازه عزت او  
 مرتبه به ئے زیاته شی او د دہ خپلوان به هم عزت او مومی. او که شوک  
 اوگوری چه د دہ پوزه کینے خوشبوئی تلے دہ تعبیر ئے، د ه کره به نیک عمله  
 حوی پیدا شی. او که اوگوری چه د دہ پوزه کینے بد بوئی تلے دہ تعبیر ئے، د  
 دے خلاف دے.

جا حظ فرمائیلی دی که شوک اوگوری چه د دہ پوزه شته دے تعبیر  
 ئے د دہ اود اولاد منج کینے به اختلاف پریوئی. او که اوگوری چه چادر بانگ

خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ نہ بہ ورتہ نفع حاصلہ شی۔  
اوکہ دا خوب بنجھہ اوکوری، تعبیر دے کرہ بہ نیک عملہ خوئی پیداشی  
اوکہ اوکوری چہ ددہ پوزے لاندے بدبوی کیخود لے شوے دہ تعبیرے دہ  
تہ بہ پے دے سری عصبہ راجی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پے خوب کینے پوزہ لیدل پے پنچو وجو  
دہ (۱) عزت (۲) مال (۳) شرافت (۴) خوئی (۵) خوشحالہ ژوند۔

**پتکے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دکتان پتکے  
پہ لاس کینے لری تعبیرے دیونیک او مصلح سری نہ بہ ورتہ نفع  
درسیزی۔ اوکہ اوکوری چہ پتکے ددہ نہ ضائع شوے دے او یا سوزیدلے دے،

تعبیرے زیان او نقصان بہ ورتہ و ہر سیری۔  
امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتکے پے خوب کینے لیدل پے دریو وجودی  
(۱) نفع (۲) وینزہ (۳) لبر و رکول۔

**پتکے دسر۔ (دستار چاچہ)** لیدل تعبیرے دین دے کہ سپین یاشین  
ابن سیرین فرمائیلی دی پتکے خوب کینے  
یاد کتان یاد پتکے اوکوری تعبیرے دین دے۔ کہ اوکوری چہ شین او پاک  
پتکے لری تعبیرے اصلاح ددین دہ اوکہ درینمو پتکے اوکوری تعبیرے  
د دنیا نہ حال دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پتکی پوز نور پتکے یو خائے  
شوے دے، تعبیرے پے بزرگی او مرتبہ کینے بہ لے زیاتوالے راشی۔ کہ  
اوکوری چہ ددہ پتکے غر حیدلے او یا ضائع شوے دے تعبیرے ددین نقصان  
دے او ددہ بے عزتی دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ نیل پتکے ورتہ پت شوے اوکوری تعبیر  
لے نقصان د مرتبے او دقدار دے اوکہ اوکوری چہ پتکی تہ تا و ورکوی او، نہ  
لے ساتی۔ تعبیرے ددین خاوند انوا دد دنیا د خلکو سرہ بہ موافقہ کوی۔  
اوکہ اوکوری چہ نقشہ دار پتکے لری تعبیرے سفر کینے بہ مشہور شی  
پہ خلکو کینے اوکہ شین پتکے او شنے جاے اوکوری تعبیرے ددنیان  
بہ د شہادت سرہ لارشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ خومرہ لوئے پتکے اوکوری پے  
ہغے اندازہ بہ ددہ عزت او مرتبہ زیاتہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ لندہ او

خیرن پتنگے لری۔ تعبیرے، نقصان د عزت او د مرتبے دی۔ او کہ سور پتنگے  
 او گوری تعبیرے پہ چاہہ ظلم کوی۔ او کہ زیر پتنگے او گوری تعبیرے  
 بیمار بہ شی۔ او کہ نیلی رنگ او گوری تعبیرے دہ تہ بہ مصیبت پینیری  
 او کہ تور او گوری تعبیرے نقصان او ضرر رسیری۔ مگر قاضی و خطیب  
 نہ۔ او کہ پہ سر بانداے د رینمو پتنگے او گوری تعبیرے دے بہ منصف او  
 حاکم بہ وی او خلک بہ ئے خوشوی او کہ او بد پتنگے تاوشوے او گوری تعبیر  
 ئے، د سفر نہ بہ زراشی او د رینمو پتنگے تعبیرے، د دین فسادے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتنگے خوب کینے لیدل پہ اوہ وجودی۔

(۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) قدرت (۷) سفر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ او گوری  
**پیغل توب - (دوشیزگی)** | چہ دہ د پیغلے سرہ نکاح کریدہ تعبیرے

حرام مال بہ بیاموہی او کہ پیغلہ نہ وی او خوب کینے او گوری چہ پیغلہ  
 دہ تعبیرے، دا د ہغہ سپری دستر او د پرہیز کاری دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کینے او گوری چہ دہ تہ پیغلہ  
 جینی ملاوشوے دہ، تعبیرے ہم دے کال کینے بہ پیغلہ سحہ کوی یا بہ وینزہ اخی  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے

**پتون - (ران)** | پتون لیدل، تعبیرے قوت دے۔ کہ شوک او گوری

چہ د دہ پتون مات شوے دے یا غرتا یڈلے، تعبیرے د خپلوانونہ بہ جدا  
 شی، کمزورے بہ شی او غرت (فقیری) کینے بہ مرشی۔ او کہ او گوری چہ  
 د دہ پتون خیرے شویدے ہمدغہ تعبیر لری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ بنے پتون د پلار لہ طرفہ  
 پہ خپلوانو تعبیر لری او کس پتون د مورد طرفہ پہ خپلوانو تعبیر لری  
 کہ او گوری چہ د دہ پتون نرے شویدے تعبیرے د خپلوانو کار بہ  
 کمزورے شی او کہ او گوری چہ د دہ پتون پریکھے شوے دے، تعبیرے  
 د خپلوانونہ بہ د جدائی تلاش کوی او کہ او گوری چہ د دہ پتون مات دے  
 تعبیرے چرتہ د سردار نہ بہ ورتہ ذلت او خواری رسیری۔ او کہ او گوری  
 چہ د دہ پتونونہ غوبہ پریوتے دہ۔ تعبیرے د دہ د خپلوانو مال بہ  
 ضائع شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ ددہ پتتو نہ پہ رسی تہلی شویدی تعبیر دخیلوانو نہ بہ نہ جدا کیڑی او تکاح بہ وکری او کہ اوگوری چہ دخیل پتون غوسہ ئے خور لے تعبیر پہ داندازہ بہ دخیلوانوماں خوری۔

**پنہائی۔ (ساق)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ پہ خوب

کئے پنہائی لیدل مال او ژوند دے چہ د خلکو ورباندے یقین وی او اہل تعبیر بیان کوی چہ پنہائی د خلکو د پاره عزت او مرتبہ دہ۔ کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی مضبوطہ دہ تعبیر ئے ددہ کار بہ بنہ وی۔ او کہ ددہ پنہائی کمزورے وی تعبیر ئے ددہ کار بہ ضعیف او بے انتظامہ وی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی د او سپنے دہ، تعبیر ئے عمر بہ ئے او بزد وی او مال بہ ئے پائیدارہ وی او کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی ماتہ شوے دہ، تعبیر ئے ددہ پہ بدن بہ خرابی راحی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ پنہائی لیدل بشو د پاره میرہ او دسپرو د پاره بشو دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی یوبل سرہ اختی دے۔ تعبیر ئے ویرہ او ہلاکت دے او کہ اوگوری چہ ددہ پہ پنہائی وینستہ دے تعبیر ئے قرضد اربہ وی او کہ اوگوری چہ د پنہائی نہ ئے وینستہ خریلی دے تعبیر ئے د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ خوب کئے د پنہائی لیدل ثلوروج دے (۱) مال (۲) زنداگی (۳) د بشو د پاره خاوند (میرہ) (۴) او دسپرو د پاره بشو د۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے

**پارہ (ویلی کرے سیکہ)۔ (سیماب)** | کہ اوگوری چہ د زر ویہ کان کئے وردنہ شوے یا ئے د ہغے حائے نہ زر اختی دے تعبیر ئے بشو بہ ئے پہ بد کار کئے مبتلا کیڑی۔ کہ اوگوری چہ زر ئے خرش کوی یا ئے چاتہ ور کوی دے تعبیر ئے د بشو د مکر نہ بہ امن کئے شی۔ کہ اوگوری چہ د زر ویہ چینہ کئے دوب شوے، تعبیر ئے بشو بہ ورباندے جادو کوی۔

**پیپہ۔ (شش)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ پیپہ لیدل خوشحالی دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ چا

پیپہ ور کئے دہ او ہغہ سرے معلوم وی تعبیر ئے ددہ تہ بہ خیر

رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ چاتہ ئے ورکریدہ تعبیر ئے، ہفہ کس تہ بہ  
دہ نہ خیر رسیزی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ چرے اووینی چہ کچہ یا پانچ پیرہ  
خور لے دہ او د ہفہ ثنا وروچہ دہفہ غوبنہ حلالہ دہ۔ تعبیر ئے، پہ  
ہفہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پرتوک لیدل  
**پرتوک۔ (شلوار)** | خوب کبے عجمی وینزہ دہ یا کینہہ بنجہ دہ چہ وادہ

بہ ورسرہ کوی۔ کہ چرے اوگوری چہ نوے پرتوک ئے اخستے دے او اغوستے  
ئے دے تعبیر ئے عجمی وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوگوری چہ پرتوک اغوستے  
بنجہ ئے لیدلے دہ۔ تعبیر ئے، د بنجے سرہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ چا  
ورنہ نوے پرتوک ورکے دے، تعبیر ئے، نوکران بہ ئے زیات وی۔ او کہ  
اوگوری چہ دہ نوے پرتوک او موند لو تعبیر ئے، نوے نوکر بہ بیاموہی۔  
او کہ اوگوری چہ دہ سرہ خیرن پرتوک دے تعبیر ئے، د اللہ تعالیٰ د طرفہ  
بہ عذاب او موہی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَرَابِيْلُهُمْ مِنْ قِطْرَانٍ تَغْشَى  
وَجُوهُهُمُ النَّارُ) ترجمہ بہ د دوئی پرتوکونہ د تار کولو وی او د دوئی مخونہ اورپت  
کری وی۔ (ابراہیم ۵۰)

کہ اوگوری چہ سور پرتوک ئے اغوستے دے، تعبیر ئے عزتمندہ بنجہ بہ پیدا  
کری (وادہ بہ ورسرہ وکری) او کہ اوگوری چہ زیر پرتوک ورسرہ دے۔ تعبیر ئے  
بیمار بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ شین پرتوک دے تعبیر ئے خلق بہ  
ئے ملامتہ کوی او بنجہ د پارہ رنگین پرتوک بنجہ دے، کہ بنجہ اوگوری چہ  
نوے پرتوک اخستے دے، تعبیر ئے، میرہ (خاوند) بہ کوی او کہ اوگوری چہ دے  
پرتوک ورک شوی دے تعبیر ئے، وینزہ یا نوکر بہ ئے تینتی او کہ اوگوری  
چہ دہ د بنجے پرتوک اغوستے دے، تعبیر دہ تہ بہ د بنجے نہ ذلت رسیزی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، چہ پرتوک پہ خوب کبے لیدل  
پہ دریو وجودی (۱) بنجہ (۲) وینزہ (۳) د کور توکر او خادم۔

**پارے اوگوکر و مرکب۔ (شکر ف)** | ابن سیرین فرمائی دی

خوب کبے غم او فکر دے۔ کہ اوگوری چہ شکر ف ورسرہ دی تعبیر ئے، غم  
پارہ گوکر و مرکب لیدل پہ

بہ بیاموہی -

اوکہ اوکوری چہ شتکرف ئے خوہلی دی تعبیر ئے بیمار بہ شی اوکہ اوکوری  
چہ شتکرف نہ ئے بت او تصویر جوہ کرے دے تعبیر ئے د دنیا پہ لہولعب  
او بے فائدے کارونو کینے یہ مشغول شی او پہ ہنے بہ میں وی اوکہ اوکوری  
چہ یہ شتکرف ئے خہ لیکلی دی - کہ قرآن مجید وی یا دعا یاد توحید خبرہ وی  
نود نیکی تعبیر لری اوکہ دد سے خلاف ئے لیکلی وی نو تعبیر ئے نقصان دے -

محمد بن سیرین فرمائیلی دی، کہ شوک اوکوری  
**پِل صراط - (صراط)** | چہ یہ پِل صراط ولاہ دے، تعبیر ئے خراب

کارونہ بہ ئے سم شی حکہ چہ صراط نیغہ لارہ دہ د اللہ تعالیٰ کلام دے .  
وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا اور تہ ئے اوسودلہ نیغہ لارہ - کہ اوکوری  
چہ د پِل صراط نہ تیر شوے دے، تعبیر ئے لوٹے بلا او مرک نہ بہ  
خلاصے او موہی - کہ اوکوری چہ د صراط نہ یہ دوزخ کینے پریوتے دے تعبیر  
ئے یہ بلا مصیبت او غم کینے بہ پریوٹی -

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د پِل صراط نہ تیر شوے  
دے تعبیر ئے د آخرت د پارہ بہ نیک عمل کوی .

امام جعفر صادق فرمائیلی دی، د پِل صراط لیدل خوب کینے بہ شیرو  
وجودی (۱) نیغہ لارہ (۲) تکلیف (۳) ویرہ (۴) آرام د بادشاہ د طرفہ (۵) گناہ (۶) کینہ

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی - پستہ خوب  
**پستہ - (فستق)** | کینے لیدل مال او نعمت دے - کہ اوکوری چہ دہ

سرہ د پستہ مغزدے اودہ خوہلے دے تعبیر ئے د ہنے پہ اندازہ بہ مال  
او نعمت وی - اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ د پستہ مغزدے تعبیر ئے د بخیل  
سہی نہ بہ فائدہ اوکوری -

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دہ تہ چا د پستہ مغز  
ورکھے دے، تعبیر ئے مال او دولت دے -

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، پیسے خوب  
**پیسے - (فلوس)** | کینے لیدل جنگ او دہمتی دہ - کہ اوکوری چہ دہ

سرہ پیسے دی تعبیر ئے د چا سرہ بہ جنگ کوی - کہ اوکوری چہ زیاتے پیسے  
ورسہ دی تعبیر ئے سخت غم کینے بہ گرفتار شی - کہ اوکوری چہ پیسے ئے

ذکورہ بھراچولے دی تعبیر دُغم او فکر تہ بہ خلاصے اوموہی۔  
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی، خوب کینے پیسے لیدل تعبیرے  
مُفلسی دہ (غریبی)۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ شوک  
اوگوری چہ دہ سرہ پنجرہ دہ، تعبیرے کوم  
حائے کینے بہ گرفتار شی۔ خنے تعبیر کونکی وائی چہ د خیلو عزیزانوا وخیلوانونہ بہ  
چاسرہ قید حائے تہ شی۔ او کہ اوگوری چہ پنجرہ ماتہ شویدہ یا ضائع  
شویدہ تعبیرے، جیل خانے تنگوالی تہ بہ خلاصے اوموہی۔

### پنجرہ۔ (قفس)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ پنجرہ خوب کینے پہ دریو و جو  
دہ۔ (۱) جیل (زندان) (۲) تنگ حائے (۳) د خادر فروشو سرائے۔

حضرت امام ابن سیرینؓ فرمائیلی  
دی۔ د کبانو پنجرے غوبنہ بہترہ  
دہ۔ کہ اوگوری چہ د چیلی د غوبنہ کباپ خوری۔ تعبیرے د کوم لوٹے سپری تہ بہ  
فائدہ اوموہی۔ او کہ اوگوری چہ د خنکلی حنا و رود غوبنہ کباپ تے خورلی  
دی، تعبیرے دہ تہ بہ نفع د مشرانولہ طرفہ ملاویری۔

### پنجرے غوبنہ۔ (گوشت پختہ)

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی، د غوبنہ کباپ اوسرہ کرے غوبنہ  
د نفع دلیل دے۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی  
دی۔ کرے شوے زمکے زر غونیدل  
پتہی (د کرلوز مکے)۔ (رکشت زار)

چہ ورتہ معلومہ وی اوپہ معلوم حائے کینے پہ خیل موسم لیدل تعبیر  
تے د خلکو زامن دی او کہ اوگوری چہ پتہ تے ریبلے دے تعبیرے خلک  
بہ جنگ کینے مہرہ کیبری۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پتہ کینے دے تعبیرے  
د دنیا او د دین نیسگرے عمل بہ کوی او کہ اوگوری چہ پتہ تے او کرلواو دے  
ریبلواو دانے تے ورنہ اوویستے تعبیرے ددہ امید بہ پورہ کیبری۔ او کہ  
اوگوری چہ پہ پتہ کینے شی تعبیرے د غازیانوسرہ بہ جہاد تہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی پتہ ریبل پہ خوب کینے تعبیرے  
جنگ او جنگرے دی او خنے تعبیر کونکی کہ اوگوری چہ پتہ تے تلے د او خلکو

شین ریلے دے تعبیرے، مصارفو کنبے بہ ٹی اوکہ اوگوری چہ پتہی کنبے اور لگید لے دے او ٹول پتہ سوزید لے دے۔ تعبیرے، پہ دے ملک کنبے بہ قحط راخی۔ اوکہ اوگوری چہ پتہی تہ ٹے او بہ ورکری دی تعبیرے دا سے کار بہ ورنہ کیڑی چہ د دنیا او آخرت نفع بہ پکنے وی اوکہ اوگوری چہ پتہی اور لگید لے دے او سوزو لے دے۔ تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ ورنہ نقصان رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ پتہی کنبے یولوئے نہراغلے دے۔ تعبیرے، پہ دے ملک کنبے بہ قحط او تنگی راخی۔ اوکہ اوگوری چہ د غمو ورنہ دا نے غرنایدی دی تعبیرے، دہ تہ بہ نقصان رسیڑی، اوکہ نہ پیڑنی چہ دا دچا ملکیت دے تعبیرے، خوب لید و نکی تہ بہ ٹے نقصان وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (نساء کمر حرت لکم فأتوا حرتکم آئی شئتکم) البقرہ ۱۱۲ ستا سے بنٹے ستا سے پتہی دی چہ خنکہ ستا سے خوبہ وی ورتہ راخی۔ اوکہ پتہی پہ خیل موسم کنبے شین اوگوری تعبیرے پہ دے ملک کنبے بہ نعمت او فراخی وی اوکہ ددہ زمکہ وی تعبیرے، ددہ مراد بہ پورہ کیڑی اوکہ وختی پتہی اوریبی او ورنہی ٹے کورتہ یوسی تعبیرے، مصیبت دے۔ اوکہ اوگوری چہ پتہی کنبے د ملکر و سرہ تلے دے، تعبیرے، جہاد تہ بہ ٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، پوخ پتہی پہ خیل موسم کنبے ریلے تعبیرے، نہ والے او نفع دہ۔ اوکہ کچہ او شین وی تعبیرے بیماری دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمایلی دی چہ پہ وخت پتہی ریلے پہ خوب کنبے تعبیرے د اللہ تعالیٰ امر بہ پہ خائے راوری او د فقیرانویہ حق کنبے د صدقے درکولو توفیق تعبیر لری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے وَاَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ۔ الا انعام: د ریلویہ و رخ د هغه حق ادا کری۔ اوکہ اوگوری چہ لید لے دے او ریلے دے۔ تعبیرے ددہ د کار انجام بہ نہ وی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمایلی دی پہ **پنرے، پیزار (کفش)** خوب کنبے د پنرے لیدل تعبیرے، بنٹہ

دہ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے پنرے دی او خپو کنبے ٹے اچولی دی۔ تعبیرے بنٹہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ اوکہ اوگوری چہ د بل چا

پنرے پہ خپو کینے اچولے دی تعبیرے کنہا بنجھہ بہ کوی کہ دپنرے  
رنگ تور وی تعبیرے بنجھہ بہ ٹے جگرہ مارہ وی اوکہ دپنرے رنگ سو  
وی تعبیرے بنجھہ بہ ٹے دولی او عیش پسندہ وی۔ اوکہ رنگ ٹے زیر  
وی نو بنجھہ بہ ٹے بیمار وی اوکہ سپین رنگ وی نو تعبیرے دے چہ سناست  
بنجھہ بہ نکاح کینے راولی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی کہ دغوادخر منے پیزارے اچولے تعبیرے  
اصیلہ بنجھہ بہ کوی اوکہ دکہاے دخر منے وی تعبیرے د عربی بنجھہ سرہ  
بہ وادہ کوی اوکہ اوکوری چہ پیزار ددہ دپسوتہ پریوتے دے اوضائع  
شوے دے تعبیرے غم بے حرمتی او بے عزتی دہ اوکہ اوکوری چہ پیزار  
ددہ خپو کینے تنگ وی تعبیرے ددہ بنجھہ بہ تباہ کارہ وی۔ دزرے پنرے  
لیدل خوب کینے دنوے نہ بہتر دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی پہ خوب کینے دپیزار لیدل پہ اوہ وجودی۔

(۱) بنجھہ (۲) خادم (۳) ویتزہ (۴) قوت (۵) ژوند (۶) مال (۷) سفر

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی۔ د  
پنجرہ شراب۔ (مے پختہ) | شرابو تعبیر حرام دے۔ کہ شوک اوکوری

چہ شراب ٹے وخنبل اونشہ شو تعبیرے دہ تہ یہ ہیرہ ویرہ رسیری۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى) ترجمہ: اوتہ بہ وینے خلک نشہ۔  
حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی چہ د انگورو شرابو وخنبلو سرہ د نشہ  
پہ اندازہ د مال اونعمت کے وی۔ اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ شراب دی او دہ  
پہ خوبہ خنبلی دی تعبیرے دخلکو سرہ بہ جنگ او جگرہ کوی۔ اوکہ اوکوری  
چہ شرابو کینے دوب شوے دے۔ تعبیرے جنگ کینے بہ ہلاک شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دہ شراب خنبلی دی  
تعبیرے حرام مال بہ یہ حرامو بد لوی اوکہ اوکوری چہ شراب ٹے دروجو  
سرہ کپا کپی دی تعبیرے داسے مال بہ حاصل کپی چہ ٹخنے بہ حلال اونٹنے  
بہ حرام وی او داہم وائی چہ د بنجھو نہ بہ مال اخیلی اوکہ اوکوری چہ  
شراب خرخوی تعبیر حرام شے بہ خرخوی۔

پرنالہ (د او بود پامرد بامونوناوہ)۔ (ناودان) | حضرت ابن سیرین  
فرمائیلی دی کہ اوکوری

دَ بَانُونِ اَوْ بَدُ پرنالے نہ بغیر بھیڑی تعبیر دلتہ بہ جنگ جگرہ او، وینی  
توئیری۔ اوکہ اوگوری چہ دَ باران نہ بغیر ناوہ بھیڑی تعبیر ئے دغہ  
حائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ دَ طرفہ غم او تاوان رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ  
وریخ او باران دے او دَ پرنالونہ اوبہ بھیڑی۔ تعبیر ئے پہ دغہ حائے  
خلکو بہ اللہ تعالیٰ نعمت او بخشش وکری۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ پہ خیل بام (پچھت)  
ناوہ ایسے دہ۔ تعبیر ئے دَ کوم لوئے سپی نہ بہ نفع او موہی۔ اوکہ اوگوری  
چہ دَدَ دَ کور پرنالہ پریوتہ او ماتہ شوہ۔ تعبیر دَ اول خلاف دے۔  
کہ اوگوری چہ ناوہ دَ اوسینے یا دَ تانے دہ، تعبیر ئے تل بہ ئے کار بہ انتظام سروی  
اوکہ اوگوری چہ دَ چا پرنالے نہ ئے اوبہ، خبیلی دی تعبیر ئے دَ ہفتے پہ اندازہ  
بہ دَ چانہ نفع او موہی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، پرنالہ لیدل خوب کینے پہ دریو  
وجودہ (۱) دَ سار رئیس (۲) بادشاہ (۳) لڑہ نفع او خیر

پہلوان۔ (ریل) | کوونکے سرے وی۔  
پہ دے پوہ شہ چہ پہلوان مبارک او مقابلہ

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ بادشاہ دا اوگوری چہ دَ چا پہلوان  
سرہ پہ جنگ کینے دَ جنگ افسر یا پہلوان جوہ شوے دے تعبیر ئے دے  
بہ خیلہ بادشاہی کینے قوت او دید بہ او موہی۔ اوکہ عالم دا اوگوری چہ  
بحث کینے نوموہے وو تعبیر ئے پہ خیل مقابل بہ کامیاب شی۔ اوکہ  
سوداگردا اوگوری چہ دے جنگجو پہلوان جوہ شوے دے تعبیر ئے تجارت  
کینے بہ پیر مال حاصل کری۔ اوکہ دا خوب یوسپا ہی اولید و تعبیر ئے  
مالدارہ بہ شی اوخہ مال بہ لاس تہ راوری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے یَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ہ  
ترجمہ: اے مؤمنانو، رکوع کوئی اسجد سے پہ حائے راوری او بندگی کوئی دخیل  
رب او نیکی او نیکی کرہ کوئی ددے دَ پارہ چہ تاسے کامیاب شی۔

کہ شوک اوگوری چہ دہ دَ چا سرہ جنگ وکرو او پہ ہفتہ کامیاب شو تعبیر  
ئے دے بہ یہ دہمن بہ کامیاب شی۔ کہ اوگوری چہ دہ دَ چا بیٹے سرہ جنگ  
وکرو او پہ ہفتے کامیاب شو، تعبیر ئے حال بہ دَدَ خراب وی اودے بہ

خوار اولاجارہ دی۔

**پودینہ یوقسم۔ (ترخون)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ترخون پہ خوب کینے بد کردار کے سرے دے حکم

چہ د ترخون سپیلنی دی او سپیلنی چہ سرکہ کینے خشت کری۔  
اوٹھ مودہ پس ئے راویا سی نو د دے خوند د خیل حال نہ او پیدلے وی  
او خوند ئے بدل شوے وی بیا ہغہ کری چہ ہغہ و تو کیری ہغہ تہ  
ترخون وائی۔ کہ او کوری چہ دہ سرہ ترخون دے یا ورتہ چا و رکپیدے  
تعبیرے دہ تہ بہ د دے سپری نہ ٹھہ نقصان رسیزی۔ او کہ او کوری چہ  
چاتہ ئے ترخون و رکپے دے یا ئے د کورہ بھرا چولے دے۔ تعبیرے د  
داسے سپری نہ بہ جدائی لہون کوی او د ہغہ تہ بہ لرے اوسی۔

**پالک ساک۔ (اسفاناخ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کینے د پالک ساک لیدل غم او اندیشہ  
دہ، او د دے خوہل تعبیرے ضرر او د مال تاوان دے او کہ پہ غویشہ کینے  
پوخ کرے او دینی، تعبیرے خیر او نفع دہ د خوہلو پہ اندازہ۔

**پرتوک غابن۔ پتی۔ (شلوار بند)** | پرتوک غابن د خلکو پہ عورت

باندے تعبیر لری۔ کہ او کوری  
چہ دہ سرہ مضبوط او سخت پرتوک غابن دے تعبیرے د دہ عضو تناسل  
بہ مضبوط او سخت دی۔ او کہ زور پرتوک غابن او دینی د دہ عضو تناسل بہ کمزور دی

**پیالی کتورے۔ (جام)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب

کینے او دینی چہ پیالے ئے د او بونہ دکہ یاد  
کلابو او بونہ دکہ او د ہغہ نہ ئے شبلی تعبیرے بیٹھ بہ کوی یا بہ وینزہ  
اخلی او د ہغہ بہ پرہیز کارہ حوی پیدا کیری چہ د ہغہ نہ بہ راحت  
موہی۔ کہ او کوری چہ د پیالے نہ او بہ توے شوے او پیالے پاتے شوے تعبیر  
ئے، حوی بہ ئے مرشی او مور بہ ئے پاتے شی او کہ او کوری چہ پیالے ماتہ  
شوہ او او بہ پاتے شوے تعبیرے بیٹھ بہ ئے مری او حوی بہ ئے پاتے شی  
او کہ پیالے ماتہ شوے وی او او بہ توے شوے وی۔ تعبیرے، مور او حوی  
بہ ئے ہلاک شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او کوری چہ پیالے د ہغہ د کور پہ دیوال لکیدلے  
دی، تعبیرے، د ہغہ پیالو پہ اندازہ بہ ورتہ وینزے او بیٹھ حاصل کرے شی

او کہ پیالے سپینے یا شے او وینی تعبیرے، دَدَہُ بِنَحْیَہِ نیکے او پرہیزگارے وی۔  
 او کہ پیالے سرے وی تعبیرے دَدَہُ بِنَحْیَہِ بہ عشق پرستہ او مفسدے وی۔  
 او کہ زپرے پیالے او وینی تعبیرے بِنَحْیَہِ بہ ئے بیمارے او زپرے وی۔  
 او کہ تورے پیالے او وینی دَدَہُ بِنَحْیَہِ بہ غمزنے او فکر مندے وی۔

**پوزے، بوجی۔ (حصیر)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب

کتبے او وینی چہ دَدَہُ سرہ پوزے دے او یا  
 ورتہ چا ورکھے دے تعبیرے دَدَہُ ہفہ پوزی پہ اندازہ بہ نفع مومی۔ او کہ  
 او وینی چہ پوزے جوڑ وی، تعبیرے چرتہ پہ بِنَحْیَہِ بہ عاشق وی۔ او کہ  
 او کوری چہ پوزے کم قیمتہ دے او ہفہ ئے بونری تعبیرے ہفہ بِنَحْیَہِ بہ  
 لے اصلہ او فقیرہ وی۔ او کہ او وینی چہ ہفہ پوزے قیمتی او صفادے تعبیر  
 ئے اصیلہ او دولت مندہ بِنَحْیَہِ بہ کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او کوری چہ پوزے بونری او خرخری تعبیرے  
 دَدَہُ تہ بہ غم اور سبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کتبے پوزے لیدل پہ درئو وجو  
 وی (۱) بِنَحْیَہِ (۲) نفعہ (۳) غوشتل چہ دَدَہُ تہ بہ دَہُغے نہ نعمت حاصل پزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کتبے  
**پردہ لویہ۔ (سراپردہ)** خیل حان پہ پردہ کتبے او وینی او پوہیری

چہ دَدَہُ ملکیت دے تعبیرے، مرتبہ او مشری بہ بیا مومی، داہم کیدے  
 شی دَ لِنِکَرِ مَشْرِبِہِ شِی۔ کہ او وینی چہ دَ بادشاہ پہ لویہ پردہ کتبے مقیم شوے  
 دے، تعبیرے، دَ بادشاہ تہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومی۔ کہ او وینی چہ دَ  
 بادشاہ لویہ پردہ پریوتے دے۔ تعبیرے دَدَہُ دَ بادشاہی ختمیدل بہ وی  
 کہ او وینی چہ دَ بادشاہ لویہ پردہ سوزیدلے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ مرشی۔  
 کہ او وینی چہ دَ لوئے پردے نہ بھرکھے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ شی او ملک  
 بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کتبے لویہ پردہ لیدل پہ پنخو  
 وجودہ (۱)، بادشاہ (۲)، ریاست (۳)، ولایت (۴)، دولت (۵)، سپاہی جو ریدل۔

**پنبتورکے۔ (گردہ)** پنبتورکے پہ خوب کتبے پتہ مال دے چہ بہ ورتہ  
 حاصل پزی او ہفہ بہ خرچ کوی کہ او وینی چہ

دہ سرہ پنخری یا وریت کرے پستور کے دے، تعبیر کے دہغے پہ اندازہ بہ  
حلال مال بیاموی کہ اووینی چہ ددہ سرہ دہغہ حنا و رچہ دہغے  
غوشہ حلالہ دہ دہغے کردہ دہ تعبیر کے دہ حلال مال موندل دی اوکہ  
دہ حرام موخا ورو پستور کی ورسرہ وی تعبیر کے حرام مال دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پستور کے موندل پہ خوب کئے پتہ مال دے  
اوئے تعبیر کوئی وائی چہ پستور کے پہ خوب کئے خوئے دے ٹککہ چہ دہوئی  
سرمایہ منی دہ چہ دہ پستور کی نہ اوئی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ دہ سرہ دہ اس پنخری  
پستور کی دی، اودہ خورلی، تعبیر کے دیولوے سرہ نہ بہ مال موہی۔

کہ اووینی چہ دہ غوای پستور کی ورسرہ دی تعبیر کے پہ دغہ کال بہ  
مال او نعمت لاس تہ راوری او کہ دگہ پستور کی ورسرہ وی تعبیر کے  
پہ دغہ کال بہ دہ دہمن نہ مال بیاموی او کہ کچہ پستور کی خورلی وی  
تعبیر کے، حرام مال بہ بیاموی۔ کہ اووینی چہ دیر پستور کی ورسرہ  
دی او خورلی نے نہ دی ہغہ حہ چہ مونز وویل دہغے نہ بہ کم وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
پنرے۔ (تعلین) اووینی چہ ددہ دہ پترو تسمے شلیدالی دی،

تعبیر کے پہ سفر کئے بہ دیر وخت وی کہ اووینی چہ ددہ پہ پترو  
کئے سورے دے۔ تعبیر کے، دخت کار پہ وجہ بہ دہ سفر تہ پاتے شی، او  
تکلیف بہ او باسی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے شے دی، تعبیر کے ددہ سفر  
بہ دہ آخرت دہ پارہ وی کہ اووینی چہ ددہ پنرے نشتہ دے او ددے  
پہ وجہ دہ سفر نہ پاتے شوے دے تعبیر کے، وینزہ بہ بیاموی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنرے تورے دی تعبیر کے  
دہغہ بنجہ بہ مالدارہ وی۔ اوکہ پنرے سرے وی تعبیر کے، ددہ  
بنجہ بہ عیاشہ او عشق پسندہ بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے سپنے دی  
تعبیر کے چہ دہغہ بنجہ بہ پاکیزہ او بناستہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ  
پہ پنرو کئے ہر قسم رنگونہ دی، تعبیر کے، ددہ پہ بنجہ کئے بہ دا قول صفتونہ  
وی۔ کہ اووینی چہ ددہ دہ پترو بندونہ دہ غواد خرمنے دی تعبیر کے، دہغہ  
بنجہ بہ اصلی عجمی وی۔ کہ اووینی چہ ددہ دہ پترو بندونہ داوین دہ خرمنے

دی، تعبیر تے دَدَہ بِنُحْہ بہ اصلی عربیہ وی۔ کہ اووینی چہ دَ تَلوِیہ وخت  
کینے پنہہ پریوتہ اوضائع شہہ، فکر دے وکری چہ ہغہ پنہہ دَ خَمُ شِی  
دَ خَرْمَنے وے کہ دَ اَوْبَس دَ خَرْمَنے وی تعبیر تے بِنُحْہ بہ تے بیمارہ شی۔  
حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی کہ اووینی چہ دَدَہ پنہہ شلیدی دی  
نہدغہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے پنہہ لیدل پہ  
دریو وجودی۔ (۱) سقر (۲) بِنُحْہ (۳) وینزہ۔

**پودینہ۔ (نعناع)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کینے  
پودینہ غم او فکر دے کہ اووینی چہ دَدَہ ملکیت  
پہ زمکہ کینے پودینہ شتہ تعبیر تے پہ غم او فکر کینے بہ گرفتار شی۔  
کہ اووینی چہ پودینہ تے خورلے دہ تعبیر تے غم بہ تے پذیریات وی۔  
کہ اووینی چہ پودینہ دَ بِل چاہہ زمکہ کینے دہ۔ تعبیر تے دَ زمکہ خاوند تہ  
بہ غم او فکروی کہ اووینی چہ پودینہ تے دَ زمکہ نہ ویستلے او غمروے  
تے دہ، تعبیر تے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔

**پنیر وچ کرے شوے (ترف)** | چہ وُچ شوے وی او تروش وی۔  
پہ خوب کینے وُچ پنیر لیدل غم

او فکر دے کہ او گوری چہ وُچ شوے پنیر تے خورلے دے تعبیر تے قرصدا  
بہ شی اور ہغہ پہ سبب بہ غم تے حکہ چہ خوند تے تروش اورنگ تے خیر  
وی۔ حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کینے وُچ پنیر لیدل کمتر مال دے

**ت" تانبہ۔ قلعی (ارزیر)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
خوک خوب کینے او گوری چہ دَدَہ سرہ پیر

قلعی دہ، تعبیر تے دَدُنیانہ پیر متاع بہ حاصل کری چہ ہغہ بہ دَ لوہو  
دَ لاندے وی، لکہ کاسہ او پیالہ او دَدوئی پہ شات او کہ او گوری چہ دا  
دَدَہ ملکیت دے، تعبیر تے پہ ہم ہغہ اندازہ نوکران او خادمان پیاموہی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ قلعی ویلی کوی، تعبیر تے  
دَ خلکو بہ تے دَدَہ پہ بد و گویا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی قلعی پہ خوب کینے لیدل پہ  
دریو وجودی (۱) نفع (۲) نوکر (۳) دَ کور سامان

**تانبہ۔ (مس)** حضرت ابن سیرین فرمائیے دی، مس دیکھو یا نہ  
 د پاره دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ سرہ مس دی  
 تعبیرے پیر مال بہ حاصل کری۔

حضرت کرمانی فرمائیے دی چہ د تانبے لونبی لکہ لوپہ اوکلاس یا ددے پشان  
 شول، تعبیرے وادہ اونکاح کول دی۔

حضرت مغربی فرمائیے دی کہ شوک خوب اوگوری چہ تانبہے ویلی کرلہ  
 اوصفائے کرلہ تعبیرے مشکل کار بہ ددہ پہ لاس اسان شی وائی چہ خوب  
 لیدونکے بہ حلال مال پہ تکلیف سرہ حاصلوی۔

**تورباتینکر۔ (بانجان)** حضرت ابن سیرین فرمائیے دی تورباتینکر  
 خورل چہ هرخنکہ وی یہ موسم او بے  
 موسمہ اوچ او تانہ تہول سرہ برابر دی چہ هرخومرہ اوخوری دہغے پہ  
 اندازہ بہ غم او فکر اوچتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیے دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ  
 ورسرہ زیات تورباتینکر دی مگر تہولے خرخ کرل اویلے چانہ اوبغسل او  
 یائے دخیل کورنہ بہرا اوغرزدول او خورلی لے نہ دی تعبیرے دغم او  
 فکر نہ بہ خلاصے او مومی۔

**تیونہ۔ (پستان)** تیونہ پہ خوب کبے جینی دہ ہغہ کے یاریتے  
 چہ اوگوری صلاح او فساد دے او ددے

تعبیر پہ جینکو تانبہی کہ اوگوری چہ د تیونہ پے (شودہ) روان شوید۔  
 تعبیرے ددہ پہ جینی بہ نعمت اور نرق فراخہ وی او حلال مال بہ مومی  
 کہ اوگوری چہ د تیونہ د شودو پہ حُلے وینی روانے شوید ی تعبیرے  
 حرام مال بہ مومی۔ کہ اوگوری چہ تیونہ د اندازے نہ زیات او یزان شوی  
 دی تعبیرے جینی بہ ورکرہ راشی۔

او کہ سرے اوگوری چہ ددہ پہ تیونو کبے شودہ راجمع شوی دی کہ بنجہ  
 نہ لری، نونجہ بہ وکری او بچے بہ لے پیداشی او کہ بنجہ لے وی مالدارہ بہ شی  
 او کہ دا خوب زہرہ بنجہ اوگوری تعبیرے فقیرہ او تنکد ستہ بہ شی۔

لے اوگوری تعبیرے ماشوموالی کبے بہ مرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ سپے اوکوری چہ دچائیونہ روی تعبیر بیمار بہ شی۔ او کہ دہغہ بنجہ حاملہ وہ اودا خوب اوکوری توخوئی بہ ٹے پیدا شی۔ او کہ بنجہ اوکوری چہ نیونہ روی تعبیر د دنیا کارونہ بہ پندہ بند شی حضرت جابر مغربی فرمائی دی، دسری تیونہ تعبیر دہغہ بنجہ دہ اود بنجے تیونہ لور دہ۔ کہ بنجہ اوکوری چہ ددے تیونہ پریکھے شویدی، تعبیر ٹے لور بہ ٹے مرہ شی او کہ سپے اوکوری چہ دہغہ تیونہ پریکھے شوی دی تعبیر ٹے بنجہ بہ ٹے مرہ شی۔ او کہ بنجہ اوکوری چہ ددے تیونو لاندے یوبل تے پیدا شویدے تعبیر ٹے لور بہ ٹے پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ دوارہ تیونہ ٹے غت شویدی تعبیر ٹے اولاد حال بہ ٹے بنجہ شی یا بہ ٹے لور وادہ اوکھے شی او کہ اوکوری چہ دخیلو دوارہ تیونونہ شورہ ثنبی تعبیر ٹے غم او ملامتیا بہ ورتہ رسیبری۔ کہ اوکوری چہ دہغہ تیونونہ شورہ کیلے تہ شی تعبیر ٹے نقصان بہ ورتہ ورسبری۔ او کہ اوکوری چہ دہغہ پوتے پہ اور سوزیدے دے، تعبیر ٹے ددہ لور تہ بہ د بادشاہ کار پدینبری۔ او کہ اوکوری چہ پہ تول بدن ٹے تیونہ دی تعبیر ٹے ددہ اولاد اوخامن بہ پیر وی او کہ خوئی نہ وی نومال بہ ٹے زیات شی مگر خلکو تہ بہ ملامتہ وی۔ کہ اوکوری چہ بنجہ ٹے د تیونونہ زورندہ کپیدہ تعبیر ٹے، ددے بہ حراہی خوئی پیدا کیبری۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی۔ د تیونو لیدال پہ خوب کینے پہ پنچو وجودی (۱) وروکے اولاد (۲) لونہ (۳) نوکران (۴) دوستان (۵) رونہ

حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ ترخ خوب

کینے لیدال تعبیر ٹے ملامتیا اوبدی دہ چہ

دہ تہ بہ ورسبری اود ترخ ویتتہ تعبیر ٹے مراد تہ رسیدال او پہ دینمن کامیا بیدال دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ د ترخ نہ ٹے بدبوی راخی۔

تعبیر ٹے حرام بہ موہی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ ددہ د ترخ نہ خراب

بوی راخی تعبیر ٹے حرام مال بہ موہی، او کہ اوکوری چہ د ترخ نہ لاندے

لاسونہ ساتی تعبیر ٹے نچیل مراد تہ بہ ورسبری اود دینمن بہ ناکام کوی۔

دَاللّٰهُ تَعَالٰی کَلَامِ دے (وَاضْمُرِّيدَكَ اِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيضًا) ظہ ۲۲-خیل  
 لاس ترخ کینے نتہ باسہ سپین بہ راو وئی)۔ کُنے تعبیر کونکی وائی چہ دا پہ مروت  
 او کھو امردی تعبیر دے۔ او کہ شوک او کوری چہ دَدَہ ترخ کینے ہیخ قسم نقصان  
 نشندہ دے تعبیر تے دَنا مرادی او دَدَہ بنمن دَغلے دے۔  
 او کہ او کوری چہ دَدَہ دَترخ نہ بدابوی راخی، تعبیر تے دَدَہ تہ بہ پہ سختی  
 مال ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ دَترخ نہ لاندے خولہ روانہ دہ تعبیر  
 تے کو خولے پہ اندازہ د مال نقصان بہ ورتہ رسیزی۔

تندے (پیشانی) حضرت ابن سیرین فرمائی دی تندے  
 خوب کینے لیدل تعبیر تے د خلکو عزت

او مرتبہ دہ حکمہ چہ اللہ تعالیٰ تہ د سجدے کو لو کھلے دے کُنے وائی  
 د تندے لیدل تعبیر تے، کھوئی دے چہ دَدَہ د اهل بیتو نہ بہ مالدار شی  
 کہ شوک او کوری چہ دَدَہ پہ تندے نینہ دہ۔ تعبیر تے خوب لید و نکے بہ  
 د خلکو پہ وہاندے پہ دینداری سرہ مشہور شی۔ کہ شوک خوب  
 او کوری چہ پہ تندے چا وھلے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ۔ تعبیر تے، د  
 خلکو پہ وہاندے بہ تے عزت او مرتبہ زیاتہ شی۔ کہ شوک او کوری چہ  
 دَدَہ تندے وروکے او تنگ شوے د تعبیر تے د اول خلاف دے۔ کہ شوک  
 او کوری چہ دَدَہ تندے د خیل حال نہ متغیر شوے دے تعبیر تے  
 دہ تہ بہ تاوان و رسیزی۔ او کہ شوک او کوری چہ دَدَہ پہ تندے وینتہ  
 راغلی دی تعبیر تے، دے بہ قرضدار شی۔ او کہ او کوری چہ د هفتا پہ  
 تندے راغلی وینتہ سرہ یا سپین دی، تعبیر تے، هفتہ قرض بہ  
 د بال بچ پہ وجہ وی۔ او کہ او کوری چہ پہ تندے تے پرسوب دے،  
 تعبیر تے، مال بہ تے زیات شی۔ او کہ او کوری چہ دَدَہ د تندے نہ  
 مار یا لہم یا بیل شے وقلے دے، تعبیر تے، دَدَہ بہ عالم او پرہیزگی  
 بچے پیدا شی۔ کہ او کوری چہ پہ تندے تے د رحمت آیت لیکل شوے دے  
 تعبیر تے عاقبت بہ تے نینہ وی۔ او کہ او کوری چہ پہ تندے تے د عذاب  
 آیت لیکل شوے دے، تعبیر تے عاقبت بہ تے نینہ وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، تندے خوب کینے پہ شیرو وجودے  
 (۱) مرتبہ او عزت (۲) عظمت او بزرگی (۳) مالدارہ کھوئی (۴) ذوق (۵) ریاست

(۶) سخا او نیکی -

**تصویر - (پیکر)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی. تصویر خوب  
 کئے لیدل بنٹھہ دہ. کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ  
 دہ سرہ تصویر دے، تعبیرے بنٹھہ بہ کوی. او کہ اوگوری چہ تصویرے  
 دچانہ اخستے دے تعبیرے وینزہ بہ اخلی، او کہ اوگوری چہ ددہ نہ  
 تصویر ضائع شوے دے یا دلاسه پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر  
 ئے بنٹھہ تہ بہ طلاق ورکری یا بہ ئے بنٹھہ مرہ کیبری کہ دخیل تصویر شکل  
 پہ بل شکل اوگوری تعبیرے دادے چہ کومہ بنٹھہ دہ لیدلے دہ دھغے مطابق  
 بہ ئے احوال بشکارہ شی -

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خپل تصویر پہ بد صورت بد اوگوری.  
 تعبیرے حال بہ ئے بدل شی. او کہ اوگوری چہ پہ خپل حال او پہ خپل  
 صورت شویدے، تعبیرے پہ خپل حال باندے بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی  
 او کہ خپل تصویر پہ بد بہ کئے اوگوری تعبیرے خلک بہ ددہ نہ غم  
 اوگرن وی او پہ دہ بہ ظلم کوی -

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دسری تصویر  
 ئے د حیوانی تصویر سرہ بدل شوے دے تعبیرے داسرے بہ بے  
 دین او دروغن وی او یا بہ د اللہ تعالیٰ پہ صفا تو کئے نا جائزہ خبرے  
 والی. او کہ شوک اوگوری چہ دچا تصویر دھغہ دجنس نہ دے تعبیرے  
 خوب لیدونکی تہ بہ سخت کار پیشبری او دے بہ ہفے کئے حیران وی -

پہ خوب کئے تصویر لیدل داسے سری لیدل دی چہ پہ اللہ تعالیٰ دروغ وائی  
 حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری  
**تصویر ونہ - (تندیسہا)** پہ خوب کئے چہ د تصویر ونو سورے پہ زمکہ

پہ زمکہ پریوتے دے او ہغہ سورے توری غم او فکر دے -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، تصویر ونہ خوب کئے لیدل پہ  
 درینو وجودی (۱) غم او فکر (۲) دمرتے نقصان (۳) کار کئے خیانت -

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب  
**تاؤ ورکول - (تاب دادن)** کئے اوگوری چہ رسئی تہ تاؤ ورکوی کہ اوردہ

رسئی وی اوردہ سفر بہ کوی او کہ لنہا رسئی دی نولنہا سفر بہ کوی - او کہ

اوگوری چہ دَخَّ شئی کندہ لود پاره تاؤ ورکوی تعبیرے دَخَّ مصلحت د پاره  
 بہ کارکوی یاد حان د پاره بہ د نفس راحت یا ریاضت کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ تار اورسی تہ تاؤ ورکول پہ  
 دریو وجودی (۱) سفر اور نہ راگر خیدل (۲) د نفس ریاضت (۳) د بندو  
 کارونو پراستل او فراخی۔

**تاج** حضرت محمد بن سیرین فرمائیلی دی، د بادشاہانو د پاره د  
 تاج لیدل تعبیرے ملک او ولایت دے او د بنحو د پاره تعبیر  
 میرہ او د عامو خلکو د پاره نیک حال دے۔

کہ شوک اوگوری چہ د دہ پہ سرد سرو زر و تاج پیلے دے تعبیرے لویہ  
 مرتبہ بہ اوموی مگرد دین او د شریعت لارہ کینے بہ کمزورے وی او کہ  
 ہمد ا خوب کومہ بنجہ اوگوری تعبیرے د دے خاوند بہ د دنیا پہ کارونو  
 کینے د مرتبے خاوند وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کینے شوک اوگوری چہ بادشاہ  
 د چا پہ سرتاج ایسے دے، تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ بزرگی او مراد  
 حاصل شئی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ دہ تہ تاج ورکپے دے او پہ سر  
 ئے ایسے دے۔ تعبیرے پناستہ او مالدار بنجہ بہ کوی چہ د ہف نہ  
 بہ د دہ زہرہ مراد او انصاف موی۔

او کہ اوگوری چہ تاج د دہ د سر نہ پریوتو اومات شو، تعبیرے، بنجہ  
 تہ بہ طلاق ورکری او کہ شوک اوگوری چہ تاج د دہ د سر نہ واخستے شو  
 تعبیرے د دہ نہ بہ د دہ بنجہ جدا کیری او کہ اوگوری چہ تاج د دہ د  
 سر نہ پریوتو اومات شو، تعبیرے د دہ بنجہ بہ مرہ کیری یا بہ  
 د دہ د کور نہ شوک مری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ جے میرہ بنجہ اوگوری  
 چہ د دے د سرد پاسہ تاج دے تعبیرے، خاوند (میرہ) بہ وکری۔ او کہ  
 میروخہ بنجہ دا خوب اوگوری، تعبیرے پہ تورو بنجہ بہ سردا مرہ شئی  
 کہ بنجہ اوگوری چہ د دے د سر نہ تاج کوز کپے شو، تعبیرے د دے خاوند بہ بلہ بنجہ  
 کوی یا بہ درتہ طلاق ورکوی۔ او کہ شوک اوگوری چہ د بادشاہ د سرد پاسہ ملقلو  
 تاج دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ حاصلوی او عزت بہ ئے زیات شئی۔

## تیارہ۔ (تاریکی)

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، خوب کینے تیارہ  
 لیدل د دین لارہ کینے کمرہی دہ۔ کہ شوک اوکوری چہ  
 تیارہ تے پہ خپلہ کپیدہ یاچا کپیدہ۔ تعبیر تے د ہنغے پہ اندازہ بہ کمرہی  
 او موہی، کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کینے وو او ہنغہ تیارہ پہ رنہا بدالہ شوہ،  
 تعبیر تے توبہ بہ وکری او د دین لارے بہ ورتہ پرانستے شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ اول پہ تیارہ کینے وو  
 او بیا ورباندے رنہا شوہ او بیا تیارہ شوہ، تعبیر تے داسرے منافق دے  
 دا قول د اللہ تعالیٰ دے (وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ)  
 ترجمہ، ککہ چہ پہ دوئی تیارہ شی او دریزی کہ اللہ تعالیٰ او غواری نو غورونہ بہ ورنہ واخلی  
 حضرت جابر مغربی فرمائی دی، تیارہ خوب کینے غم او فکر دے او کہ اوکوری  
 چہ ہوا سختہ تورہ تیارہ شوہ تعبیر تے د وطن خلکو تہ بہ غم او فکر سیری۔  
 او کارو بار کینے بہ تے تباہی راخی او کہ اوکوری چہ ہوا رو بنانہ دہ، اچانک ورنہا  
 ورنہ راغلہ، تعبیر تے پہ دے ملک کینے بہ ناخاپہ مرگونہ راخی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی۔ تیارہ خوب کینے لیدل پہ پنچو وجودہ  
 (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) دکار بندیدل (۴) بدعت (۵) کمرہی کینے پریوتل۔  
 حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ د  
 تیارے نہ رنہا تہ راغلو، تعبیر تے د غریبی نہ بہ مالداری تہ راخی او د غم نہ  
 بہ خلاص شی او کار بہ تے نئے شی او کمرہی نہ بہ لے وی۔  
 کہ مالدار سرے اوکوری چہ د تیارے نہ رنہا تہ لار دے تعبیر تے  
 مال بہ تے زیات شی کہ فقیر اوکوری چہ مالدارہ شو، تعبیر تے کار بہ تے  
 خراب شی۔ اللہ تعالیٰ پہ حقیقتو نو بنہ پوہیری۔

## تبخ۔ (تابہ)

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تبخ پہ خوب  
 کینے دکور خد متکار دے چہ دکور د پارہ منتظم  
 وی او پہ خپل عیال او پہ نور و خرچہ کوی۔ کہ شوک اوکوری چہ دنگہ سرہ  
 توے تبخ دے یا ورتہ چا ورکھے دے تبخ تے، نیک خد متکار بہ ورتہ  
 حاصل شی یا بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ تبخ تے پنچوی  
 تعبیر تے د دہ دکور متکار کار بہ درست وی او کہ اوکوری چہ پہ تبخ تے خوری

تعبیر ہے دہ تہ بہ د خوراک د خدا متکار نہ فائدہ وی کہ اوگوری چہ ہفتہ  
خوراک تروٹش او ناپستندیدہ ووا تعبیر ہے پہ غم او فکر دے۔  
پہ دے کبے درے قولوتہ دی (۱) خادمہ (نوکرہ) دہ (۲) ٹخنے وائی دلے  
سپے وی چہ بنارونوتہ پیغام او ری راوری (۳) ٹخنے وائی بنٹخہ دہ۔  
کہ خوب کبے اوگوری چہ بنینے بنے ددہ یہ کور کبے دے تعبیر ہے بنٹخہ  
تہ بہ طلاق ورکری۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ بنٹخہ دے یا  
ورتنہ چا ورکری دے تعبیر ہے د تبخی پہ اندازہ بہ بنٹخہ نوکرہ یا وینٹخہ  
ورتنہ حاصلہ شی یا بہ ددہ نوکرہ بنٹخہ ددہ سرہ منکر تیا کوی چہ د ہفتے  
نہ بہ فائدہ اوچتوی کہ اوگوری چہ ددہ بنٹخہ ضائع شوے دے تعبیر  
ہے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری  
**تبہ۔ (تب)** چہ ددہ ہمیشہ تبہ وہ، دلبر وخت د پارہ ورنہ نہ لے  
کیدہ۔ تعبیر ہے ہمیشہ بہ گناہ او قساد کبے مشغول وی پکار دی چہ توبہ  
او باسی چہ د عذاب نہ خلاصے او نجات او موی۔  
حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ ددہ لویہ تبہ  
دہ، تعبیر ہے وجود بہ ہے نہ او عمر بہ ہے او برد وی او کہ اوگوری چہ لڑہ  
تبہ دہ تعبیر ہے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، تبر لیدل دا سے خدا متکار دے  
**تبر** چہ پہ وینا بہ کار کوی او کہ ورتہ د خہ کار او ویلے شی نو دے  
غواہی چہ مات کبے کبے ددے د پارہ چہ بیارتنہ د کار اونہ ویلے شی۔  
حضرت جابر فرمائیلی دی تبر خوب کبے لیدل ویروونکے سپے دے  
کہ مدد اوکری نو متفق دے او پہ خلکو کبے جنگ او جدائی اچوی کہ اوگوری  
چہ تبر لری یا ورتہ چا ورکری دے۔ تعبیر ہے ددہ بہ پہ ہمہ صفت  
سہی سرہ بہ ہے دوستی شی، او کہ اوگوری چہ تبر ہے مات شوے دے  
او یا ضائع شوے دے تعبیر ہے ددہ د مرک نیتہ نزد سے شوے دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ یوسپے اوگوری چہ پہ  
**تخت** تخت ناست دے او پہ تخت ہے خہ اچولی نہ دی تعبیر ہے

سفر بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تخت اودہ دے او پہ تخت تے خہ غورولی دی تعبیر تے عزت بہ موہی دہغہ تخت د قدر او قیمت پہ اندازہ او پہ دہمناتو بہ کامیاب وی مگردہغوی نہ بہ عاقل وی کہ داسپے دبد کارو دہلے خنے وی تعبیر تے دے بہ پہ دار و خیر و لے شی خاص ہغہ وخت چہ خیل خان پہ خیلہ پہ تخت اودہ اووینی۔ او کہ اوگوری چہ تخت مات شواو دے ورنہ پریوتو تعبیر تے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوٹی او حال بہ تے خراب وی۔

**تخت۔ (عرش)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تخت پہ خوب کبے لیدل مالداری، بزمراک یا غونستونکے مال دے کہ اوگوری چہ تخت بناستہ کرے شوے دے تعبیر تے ددہ بہ لوٹے سری سرہ ناستہ راشی اونصرت او عزت بہ بیا موہی۔

او کہ تخت سپک اوگوری تعبیر تے د خلکو پہ ورائدے بہ ذلیلہ شی۔ او کہ خیل خان د تخت د پاسہ ناست اوگوری تعبیر تے د لوٹے سری سرہ بہ تے ناستے او ملاقات او شی او دہغہ نہ بہ عزت او مرتبہ او موہی کہ اوگوری چہ د تخت نہ لاندے راغلے دے تعبیر تے د اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی۔ د تخت لیدل پہ پنچو وجود (۱) د بزمراک سری سرہ ملگرتیا (۲) او چنوالے (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) مشروالے حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ **تخم کرل۔ (تخم کاشتن)** شوک خوب کبے اوگوری چہ تخم تے اوگرو

او بیا تے راجمع کرو تعبیر تے بزمراکی او عزت بہ بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ چرتے کرلی دی ہم ہغہ خائے نہ تے خوری ددے تعبیر د اول نہ بے دے او کہ اوگوری چہ تے کرلی دی ہیخ ورنہ حاصل نہ شول اودے وریاندے پوہ نہ شوچہ ہغہ خہ شول اونہ تے پہ کہو او زیاتو پوہہ شو۔ تعبیر تے غم او فکر کبے بہ گیری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ غم تے کرلی دی تعبیر تے دہ نہ بہ خیر اونیکی ورسیدی کہ اوگوری چہ اوربشے تے کرلی دی تعبیر تے مال بہ جمع کپی کہ اوگوری چہ باجرہ تے کرلے دہ، تعبیر تے لہ مال بہ جمع کپی کہ اوگوری چہ مسور، باقلا، لوبیا اوددے پشان نورشیان

ٹے کر لی دی، تعبیر ٹے، غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ پخیلہ زمکہ کینے تخم  
کری، تعبیر ٹے، بیٹھہ بہ کوی او کار بہ ٹے جوہ شی او کہ او گوری چہ کرے  
شوے زمکہ نہ دہ کرے شوے تعبیر ٹے د چا سرہ بہ پہ جنگ واقع شی  
او کہ او گوری چہ یونا معلوم حٹے ٹے کرے دے او زر غون شویداے تعبیر  
ٹے، غزا بہ کوی او غزایہ ورتہ اسانہ شی او نیکی بہ کوی او کہ او گوری چہ پہ  
زمکہ کینے کرل کوی تعبیر ٹے مال او نعمت بہ حاصل کری کہ او گوری چہ  
اور بیٹے یا غم یا د او نو بو قتی پہ خیلہ زمکہ کینے کری تعبیر ٹے عزت او مرتبہ  
بہ ٹے زیاتہ شی پہ ہغہ کر لی شوے اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د تخم کرل پہ خلور و جووی۔

(۱) مرتبہ او بزرگی (۲) فساد (۳) حرام مال (۴) کتہ پہ تجارت کینے

حضرت ابراہیمؑ کرمانیؑ فرمائی دی، تخمونہ لیدل د  
**تخمونہ لیدل** | ہغہ شیانوچہ ترش او بے مزے تعبیر ٹے غم او فکر  
دے ہغہ خاص تخمونہ چہ د ہغے خورل سخت او مشکل دی مگر د ہغہ  
تخمونو خورل چہ خوب او مزیدار وی تعبیر لڑہ فائدہ دہ۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی یہ خوب کینے د تخمونو خورل اولیدل  
بہ دی مگر ہغہ بہ نہ دی چہ زائہ او، یا خوچیتجو خورلی وی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، تلہ پہ خوب  
**تلہ - (ترازو)** | کینے لیدل قاضی دے۔ کہ شوک خوب کینے او گوری چہ

دہ سرہ نوے تلہ دہ او یا ورتہ چا ورکریے تعبیر ٹے دلہ قاضی دے او  
فقیہہ عالم پاک دے او د تلے چاہرے دا قاضی قوت او لیدل دی او کوم درہم  
چہ پہ دے کینے دی دا خصومت او مقدمہ دہ چہ قاضی پہ وراثت کیری  
او کانہے د تلے دا قاضی عدل انصاف او ورکریہ دہ چہ قاضی ٹے د دواہ  
دلوخ کینے کوی د فیصلے پہ وخت کینے کہ او گوری چہ تلہ برابرہ ولاہ دہ او  
یو طرف تہ کبرہ نہ دہ تعبیر ٹے قاضی بہ انصاف کوی او کہ او گوری  
چہ تلہ برابرہ نہ دہ تعبیر ٹے قاضی منصف نہ دے پہ امر کینے یو طرف  
تہ کوہ دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د تلے دتہ مائہ دہ

تعبیر ہے، یہ ہنہ خائے کہتے یہ قاضی مرثی کہ اوکوری چہ پہ تلہ کہتے نقصان اوزیاتوالے دے تعبیر ہے، قاضی پہ عدل او انصاف کہتے زیات والے او کموالے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، د تلے درست کول داد قاضی نجات او خلاصہ دے د دوزخ نہ۔

**تلہ جو روونکے۔ (ترازوگر)** | تلہ جو روونکے پہ خوب کہتے عادل بادشاہ یا انصافدار قاضی یا عادل وزیر دے

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، د قیامت تلہ پہ خوب کہتے پہ شہر و وجود

(۱) قاضی (۲) بادشاہ (۳) فقیہ عالم (۴) قاصد (۵) رہنمائی حاکم (۶) بے انصاف حکم کہ شوک د قیامت پہ تلہ کہتے نیکی د بدی نہ زیاتہ اوکوری تعبیر ہے جنت نہ بہ شی او د عذابہ بہ نجات او موعی۔ د الله تعالی کلام دے: **فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ** الاعراف د چاچہ نیک عمل دروند دے پس دا کسان کامیاب دی۔

او کہ د دے خلاف اوکوری تعبیر ہے د دوزخ مستحق دے۔ د الله تعالی کلام دے **رَوْمَنْ حَقَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ** المونون د چاچہ بدی درنہ شی دا ہغہ خلق دی چہ تاوان دے رسولے دے خیلو حانونو تہ او دوئی بہ دوزخ کہتے ہمیشہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، **تروش شیان۔ (ترشیہا)** | تروش خورل خوب کہتے تعبیر ہے غم

او فکر دے لکہ تروشہ میوہ۔ کہ اوکوری چہ چا ورتہ تروش شے ورکریدے تعبیر ہے د دہ تہ بہ بل چاتہ غم او فکر سیری۔ خلاصہ داچہ تروش شیانو خورلو کہتے خیر نشستہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، **ترنجبین۔ (ترنجبین)** | لیدل خوب کہتے بے منتہ حلال مال دے

د الله تعالی کلام دے۔ **وَآنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ** رالیر لے م دہ تاسے تہ من او سلوی خوری د پاکیزہ ہغو شیانو بخنے چہ زہ دے درکووم۔

کہ اوکوری چہ پیر زیات ترنجبین لری او، یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر ہے

تے پیرہ روزی بہ دھغہ حایہ اومومی، چہ امیدے نہ وی او کاروبار بہ تے  
پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی کہ خوب کینے ترنجبین او خوری  
اویائے اوگوری تعبیرے پہ دریو وجودے (۱) مال او روزی حلالہ بے منتہ  
(۲) روزی او کارونو کینے اسانتیا (۳) دزہ مراد ترسہ کیدال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب کینے  
**تریاق - (ترياق)** تریاق خوہل د بیماری وجہ دہ۔ تعبیرے د غم نہ  
یہ خلاص شی او ہول کارونہ بہ تے بنہ شی او کہ ددے خلاف اوگوری نو د غم  
او د نقصان او د مختلف قسم فکرونو تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ  
**تسبیح کول - (تسبیح کردن)** خوب کینے تسبیح کول د اللہ د امر  
تابع داری دہ۔ کہ اوگوری چہ تسبیح وائی پہ خوب کینے تعبیرے د اللہ تعالیٰ  
د امر بہ تابع داری او د غم او فکر نہ بہ خلاصے اومومی۔ او کہ اوگوری خوب  
کینے چہ د خیل خان سرہ تسبیح لری تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر رسیبری  
مکر اجرا و ثواب بہ ورتہ دیکنے ملاویبری۔ او کہ اوگوری چہ د تسبیح سرہ  
د اللہ تعالیٰ شکر ادا کوی تعبیرے پہ دین کینے بہ قوی وی او مال بہ حاصل  
کری۔ او کہ د اقسام خوب شوک د ملک حاکم او بیخی تعبیرے دہ دہ ملک بہ  
آباد شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ طِبْرَاهِيم: کہ تلسے  
شکر گزار شی نور بہ تے درتہ زیات کرے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی پہ خوب کینے د تندا  
**تندا - (تندگی)** نہ پہ او بو مریدل بنہ دی۔ کہ اوگوری چہ پیرتے  
شوے دے او او بہ تے پیدا نہ کرے تعبیرے دین د پارہ یا د دنیا د پارہ  
بہ ورتہ غم او تکلیف رسیبری کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ تیرے وواو  
تے پیدا نہ کرے یا چا ورکھے خودہ او تہ خبیله، تعبیرے د غم او فکر نہ بہ  
خلاصے اومومی او آخر بہ مراد تہ رسیبری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی، تندا لیدل خوب کینے د دین فسنا  
دے۔ کہ اوگوری چہ پہ تندا کینے او بہ پیدا کری او، وے خبیله، تعبیرے  
گناہ بہ کوی او بیایہ توبہ او باسی اونیک او پرہیزگار بہ شی۔

**تعویذ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ شوک اوگوری خوب  
 کہنے چہ ددۃ سرہ تعویذ دے یا ذلله تعالیٰ دتو موتو نہ  
 یونوم دے تعبیر ہے، کہ بیمار وی شفایہ بیاموھی کہ شہ وھم لری نو  
 وھم بہ لے سرے شی او کہ قیدی (جیلی) وی  
 راخلاص بہ شی او کہ سفر کینے وی نوسالربہ واپس راشی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی ہے کہ شوک اوگوری چہ تعویذ لیکی  
 او خلکو تے ورکوی تعبیر ہے خلکو تہ بہ ورنہ نفع رسیبری۔ او کہ اوگوری  
 چہ تعویذ لیکی او خلکو تے ورکوی او دہغے قیمت ورنہ اخلی۔ تعبیر ہے  
 غمزن او فکر مند بہ وی۔

**تکبیر کول۔ (تکبیر کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ  
 شوک خوب کہنے اوگوری چہ تکبیر کوی  
 تعبیر ہے ددینمنا تو د شرنہ بہ خلاصے او موھی او د خیرات درواشے  
 بہ پہ دہ پزائستے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی ہے کہ دی پہ خوب کہنے لیدل د تکبیر  
 کول پہ خلور و جووی (۱) ددینمن نہ امن کہنے کیدل (۲) دقتنے او بلانہ بہ  
 امن کہنے وی (۳) خیر او برکت (۴) د بند و کار و نو خلاصیدال۔

**تندر۔ (تندر)** یہ فارسی ژبہ کہنے د اسمان گہرن تہ وائی او د د  
 خوب کہنے بیرہ او ہاردے د حاکم او دعوا مونہ۔  
 ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ باران کہنے پرق  
 کم دے تعبیر ہے خلکو تہ بہ بیرہ کہہ وی او خیر او نعمت زیات ورتہ  
 حاصل شی، او کہ اوگوری چہ سخت باران او پرق ہم سخت دے خوب  
 لیدونکے یہ د موریلار دعاء تہ ویرہ موھی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی ہے کہ دی چہ د رعذلہ پرقیدل اولہ باران  
 وریدل د پریزکارو اونیکو خلکو دعاء سرہ ویرہ دہ۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی ہے کہ دی پہ خوب کہنے د پرق لیدل

پہ پنخو وجودی (۱) عذاب (۲) حکمت (۳) تکلیف (۴) دید بہ (۵) د بادشاہ  
 غصہ کہ اوگوری چہ د باران ورید وپہ وخت د پرق آواز آوری تعبیر ہے  
 یہ ہغہ ملک کہنے بہ خیر او برکت بنکاسرہ شی۔ کہ اوگوری چہ باران

پہرے او بریننا دہ تعبیرے ددغه ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ  
 او دہشت وی کہ اوگوری چہ باران کینے واورہ ہم وریزی تعبیرے ہنہ  
 ملک کینے بہ فتنہ، عذاب او مرکونہ زانکارہ شی او کہ اوگوری چہ پرق  
 سخت آوازگوری تعبیرے د بادشاہ ہیبت بہ پہ ملک کینے خورشئی کہ اوگوری  
 چہ تندر وو او پرقاہم وو او ہوا تیارہ وہ۔ تعبیرے ظالم بادشاہ بہ زانکارہ کیری۔  
**تنور** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، خوب کینے تنور لیدل بزرگ  
 او د کور بادشاہ دے او کینے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کینے تنور لیدل  
 د کور مالکہ دہ، کہ اوگوری چہ روغ تنور لری تعبیرے د کور کارونہ بہ نے  
 درست او پہ انتظام سرہ وی او کہ اوگوری چہ تنور پریوتو او خراب شو۔  
 تعبیرے غم او آفت او بیماری او د کور بربادی بہ وی۔  
 او کہ اوگوری چہ پہ تنور روٹی پخوی تعبیرے د ہنہ پہ اندازہ بہ حلالہ  
 روزی او موئی او کار بہ نے نہ شی۔

حضرت کرمائی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ تنور کینے سخت اور  
 بے رنہادے او بغیر د لوگی دے تعبیرے بیت المقدس یا یہ حج تہ شی۔  
 د اللہ تعالیٰ کلام دے (مِنْ شَاطِئِ الْعَوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ)  
 ترجمہ: کہ کنارے دکنڈے چہ پینہ طرف ددوہ مبارک خانے کینے (مکہ یا بیت المقدس)  
 او کینے وائی چہ خوب لیدونکی تہ بہ خیر او نفع حاصلیری۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د تنور لیدل دودہ وچے دی۔  
 (۱) خیر او نفع خاص کر چہ نوے وی (۲) چہ ہیبتناک سرے رحم لری۔

**توبرہ** (د آس د خلی خلتہ) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، توبرہ  
 خوب کینے لیدل خیر او برکت د خاص کر  
 چہ نوے وی کہ اوگوری چہ توبرہ لری یا ورتہ چا ور کریدہ تعبیرے  
 د چانہ بہ ورتہ خیر او برکت وریزی او کہ اوگوری چہ ددہ توبرے  
 ضائع شویدی ددے تعبیر د اول خلاف دے۔

**توبہ کول** - (توبہ کردن) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ  
 کپے دہ تعبیرے د تہ لوگنا ہونونہ بہ پینمانہ شی، او نیک عمل بہ  
 کوی او د دنیا نہ بہ لاس واخلی او د آخرت پہ طلب کینے بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی یہ خوب کہنے تو یہ کوئی خلور  
وجودی۔ (۱) دگناہ نہ پنبیانی (۲) دُخدا ئے رضا (۳) دُآخرت لارہ (۴) نیک بختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری  
**تورات** | چہ تورات لولی تعبیر ئے پہ بشارہ دلیل دے چہ دہ تہ بہ

د صاحب اقبال او مرتبے والا سہری نہ پہ قوت حاصلیری او کہ اوگوری  
چہ تورات ئے پہ بشارہ لوستلو تعبیر ئے دے بہ دچا سرہ جنگ او جگڑ  
کوی او پہ ہغہ یہ کامیابی موہی او مراد بہ ئے حاصل شی او کہ شوک  
اوگوری چہ چاتہ د تورات تعلیم و رکولو، تعبیر ئے دہغہ کس نہ بہ دہ تہ  
خیر و سیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ خوب کہنے  
**تورہ - (خبر)** | اوگوری چہ لاس کہنے ئے تورہ دہ تعبیر ئے، دچا

سرہ بہ دہ بنمتی شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ ئے ماتہ شوے دہ یا ضائع  
شوے دہ تعبیر ئے دہ بنمتی بہ ئے ختمہ شی او صلحہ یہ ئے منح  
کہنے راشی او کہ اوگوری چہ یہ لاس ددہ کہنے تورہ دہ تعبیر ئے چہ کوم  
کول غواری دچامد بہ و سرہ پہ دہ کہنے حاصلیری، او کہ اوگوری چہ د تورے سرہ  
نورہ اسلحہ ہم و سرہ دہ تعبیر ئے پہ دہ بنمتی یہ کامیابی حاصلہ کری  
او کار بہ ئے پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت دانیال فرمائیے دی چہ تورہ پوخ  
**تورہ - (شمشیر)** | کہنے لیدل تعبیر ئے بنٹھ دہ او بغیر پوخ نہ

(تیکے) مال، مراد، حکومت دے۔ کہ اوگوری چہ تورہ پہ لاس کہنے  
لری تعبیر ئے ددہ بہ حوی پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ د پوخ نہ  
بہرہ ہمدار تکہ تعبیر لری او کہ اوگوری چہ تورہ پہ پوخ کہنے دہ  
او ہغہ پوخ ئے مات شوے دے او تورہ روغہ او سالمہ دہ۔ تعبیر  
ئے حوی بہ ئے سالم وی او مور بہ ئے مری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ لاس  
کہنے بر بندہ تورہ دہ او پہ چائے پور تہ کہے دہ تعبیر ئے د غم او فکر  
خبرہ دہ چہ چاتہ بہ ئے کوی او کہ اوگوری چہ یہ تورہ ئے شوک و ہلے  
دے او زخمی کرے نہ دے، تعبیر ئے دہغہ سہری یہ بارہ کہنے یہ ئے  
ژبہ یہ حق پرانستی وی او کہ او کہ اوگوری چہ تورہ پہ چازر او چلیدہ

تعبیر نے کوم سرے چہ نے زخمی کریدے دھقہ نسل بہ ختم شی کہ اوگوری  
 چہ ددہ یہ ختہ کتے تورہ زورندہ دہ تعبیر نے دھقہ ولایت ذمہ واری بہ  
 پہ دہ دی اوکہ دتورے پوخ اورد زور و تعبیر نے د ولایت احتمال نہ لری  
 اوکہ اوگوری چہ دتورے پوخ لنہا دے تعبیر نے دا ولایت بہ دہ نہ سپاری  
 اوکہ اوگوری چہ دتورے پوخ لنہا دے اومات شوے دے تعبیر نے ہفہ  
 ولایت بہ ددہ نہ لارشی اوکہ شوک اوگوری چہ بغیرد جنکہ نے شوک پہ تورہ  
 وھلی دی تعبیر نے داسرے بہ مشہورہ شی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ خیل لاس کبے نے  
 تورہ زورندہ کپے دہ تعبیر نے خوی بہ نے پیدا شی، کہ خوی نہ وی  
 نو حکومت بہ بیامومی کہ چا خوب کبے اولیدل چہ چا پیرے نور و کریدی  
 تعبیر نے مالدارہ بہ شی کہ اوگوری چہ پوخ اوتورہ دوارہ مات شویدی  
 تعبیر نے مور اوخوی بہ نے دوارہ مرہ کیبری کہ اوگوری چہ چاہے تورہ  
 وھلے دے اوینہ ورنہ روانہ شوے دہ او جائے ورباندے گتد شویدی  
 تعبیر نے پہ دہ بہ دحرام مال تھمت وگیبری کہ اوگوری چہ تورہ ورنہ  
 واخستے شوہ تعبیر نے پہ کوم کار کبے چہ دے وی ورنہ بہ واخستے شی  
 اوکہ اوگوری چہ تورہ نے ملاپورے ترے دہ تعبیر نے عمر بہ نے زیات شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د اوسینے تورہ ورسہ  
 دہ تعبیر نے ددہ کار بہ مضبوط وی اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ د بنینے تورہ  
 دہ تعبیر نے مالدارہ بنجے نہ بہ خیر اویشیکرہ اومومی اوکہ اوگوری  
 چہ دہ سرہ د مرغلر و تورہ دہ تعبیر نے د دیندار و د عمل نہ بہ قوت  
 مومی اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ د لرگی تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ  
 کمزورے وی کہ اوگوری چہ دہ سرہ د تھیکری تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ  
 د بنخونہ بہ قوت اومومی اوکہ اوگوری چہ دھقہ دتورے پوخ مات شویدی  
 تعبیر نے ددہ د خاندان نہ بہ یوکس مری کہ اوگوری چہ دہ سرہ ددہ  
 مخیزہ تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ روان شی اوکہ اوگوری چہ دہ  
 سرہ د لاجورد و تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ پائیدارہ وی اوکہ اوگوری  
 چہ ددہ تورہ د آئیے پہ شاہ دہ اوپرق کیبری تعبیر نے خوب لیدانکے  
 بہ د بادشاہ نہ عزت او مہربانی مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، یہ خوب کہتے توره لیدل پہ پنخو  
وجودی (۱)، بچی او اولاد (۲)، ولایت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) پہ دشمن کامیابیدل -  
پہ خوب کہتے دتورے جو روونکے سر قوی او فصیح زبانہ سرے دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوکوری  
تھوکانرے (لاہرے) (خیر) | چہ تھوکلے دی تعبیرے دہغہ خائے مناسبہ

خبرہ بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ یہ مسجد کہتے تھوکلے دی تعبیرے ددین  
یہ بارہ کہتے بہ خبرہ کوی ہمدارنکہ چہ یہ ہر خائے کہتے تھوکلے وی تعبیر  
تے دہغہ خائے خلکو پہ بارہ کہتے بہ خبرہ کوی اوکہ اوکوری چہ یہ  
دیوال تے تھوکلے دی تعبیرے داسے خائے کہتے بہ مال خرچ کوی چہ یہ  
ہغہ بہ اللہ تعالیٰ راضی نہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ یہ زمکہ تے تھوکلے دی  
قائدہ ورکول بہ تے پہ خیلہ اوکوری۔ اوکہ اوکوری چہ یہ ونہ تے تھوکلے  
دی تعبیرے، وعدہ بہ ماتوی او پہ دروغویہ قسمونہ خوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی چہ کرے تھوکانرے پہ اورد عمر  
تعبیر دے اوینے تھوکانرے پہ مرگ تعبیر لری۔ او بدلیبری پہ  
بدلیدلو د خوب سرہ او تورے تھوکانرے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ او زہرے  
تھوکانرے پہ بیماری تعبیر لری۔

او د خُلعے اوبہ چہ د خُلعے نہ راووحی بغیر ددے نہ چہ جائے کندہ کری تعبیر  
تے د باطل او دروغزن علم تقریر بہ کوی اوکہ ددے اہل نہ وی، نو  
د روغ بہ وائی، اوکہ اوکوری چہ بلغم تے د مرے نہ او ویستلوا اولستونری  
باندے واپچول تعبیرے خیل مال بہ پہ خیل اولاد خرچ کری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی کہ شوک اوکوری چہ چا د وینو  
کندہ تھوکانرے چا ددہ پہ مخ تھوکلے دی تعبیرے ددہ پہ اہل کہتے بہ  
شوک پیخور ورکوی اوکہ اوکوری چہ تھوکانرے د وینو سرہ کہے شویدی  
تعبیرے حرام بہ خوری، دروغ بہ وائی، پہ وعدہ بہ وفانہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی تنذرے  
تنذرے (درج) | خوب کہتے بناستہ بنخہ دہ مکرے مینے دہ

چہ د خاوند سرہ وخت نہ تیزوی۔ کہ اوکوری چہ تنذرے تے نیولے دے  
او یا ورتہ چا ورکریدے تعبیرے دا قسم بنخہ بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ

دَ تَنْذَرِي غَوْبِنَه لُ خَوْرَلَه دَه تَعْبِيرُ دَهْفَه پَه اِنْدَازَه بَه دَنْكُ مَالِ حَاصِلَوِي -

حضرت جابر مغربی فرمائی ہے کہ اوگوری چہ پیر تندی ورسره دی او پوہیری چہ دائے خیل دی تعبیر ہے دَ هَفَه پَه اِنْدَازَه بَنْكُ اُوِيْتَزَه بَه حَاصِلَوِي اُوَكَه اُوگُورِي چَه تَنْذَرَمَه لُ دَ لَاسَه وَالْوَتُو تَعْبِيرُ لُ بَنْكُ تَه بَه طَلَاقِ وَرَكُوِي -

دَ تَوْرَلَرِكِي وَنَه - (دَرخْتِ اَبْنُوْس) | تَوْرَلَرِكِي وَنَه لِيْدَلِ هَفَه سِرَه چَه پَه خِيْلِ كَارِكِنَه عَاجِزَه وِي دَ

هَفَه تَعْبِيرُ دَه اُوِيْتَزَه تَعْبِيرُ كُوِي بِيَانِ كُوِي چَه بَنْكُ يَ اُوِيْتَزَه دَه -

تَلَل - (رَفْتَن) | حضرت ابن سيرين فرمائی ہے کہ اوگوری چہ دَ خِيْلِ بِنَارَه نَه نَحِي اُوِنَا مَعْلُوْمَه حُأَي تَه

رَوَانِ دَه تَعْبِيرُ عَاجِزٌ اُو حِيْرَانِ بَه وِي اُوَكَه بَنْكُ اُو حُوِي وِرْسَرَه وِي تَعْبِيرُ تَوَلِ بَه حِيْرَانِ اُو پَرِيْشَانِ وِي - اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَ اُوِيْشِ پِشَانِ نَحِي تَعْبِيرُ دُنْيَا سَعَادَتِ بَه اُو مَوْحِي اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَ دَرِنْدَه پَه شَانِ نَحِي تَعْبِيرُ بَدَا دَه - كَه اُوگُورِي چَه دَ لَهْمِ پِشَانِ نَحِي دَه هَمْدَا تَعْبِيرُ دَه اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَ بِنَكَارِي مَارَعَانُو پِشَانِ نَحِي تَعْبِيرُ خِيْرِ اُو نِيْكِي دَه - اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَ اَسَمَه پَه تِيَارَه كِنَه دَه اُو دَرِنْدَه طَرَفِ تَه نَحِي تَعْبِيرُ دَ بَاطِلِ لَارَه نَه دَحَقِ لَارَه طَرَفِ تَه بَه نَحِي - اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَ وِرَانَه نَه اَبَادِي طَرَفِ تَه نَحِي تَعْبِيرُ دَ تَنْكِي نَه بَه فِرَاشِي تَه رَاشِي - اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَ اَبَادِي نَه حَرَابِي طَرَفِ تَه نَحِي تَعْبِيرُ دَ اَوَّلِ خِلَافِ دَه اُوَكَه حَرَابِ حُأَي تَه نَحِي تَعْبِيرُ بَدَا دَه - اُوَكَه نِيْكِ حُأَي تَه نَحِي تَعْبِيرُ لُ خِيْرِ اُو نِيْكِي دَه -

تَوْرَه - (سِرِر) | حضرت ابن سيرين فرمائی ہے کہ اوگوری چہ دَ غَوَابِي تَوْرَه وِرْسَرَه دَه تَعْبِيرُ دَه تَه بَه پَه دَه كَالِ كِنَه نَحِي حَاصِلِي بِي

اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَه سِرَه تَوْرَه دَه تَعْبِيرُ دَه تَه بَه دَه كَوْمِ بَزْرَكِ سِرِي تَه حَاصِلِي بِي - اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَه سِرَه دَحْتَكَلِي حُنَا وِرْوِ تَوْرَه دَه تَعْبِيرُ دَه تَه بَه دَ بِيْجَارَه سِرِي نَه مَالِ حَاصِلِي بِي - اُوَكَه اُوگُورِي چَه دَه سِرَه پِيرِ تَوْرِي

دی تعبیر تے دہ تہ بہ دہغے توروپہ اندازہ عُرزید لے مال حاصل پیری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے ہر قسم تورے لیدل  
مال دے اود کو موخنا و روغونبہ چہ حلالہ دہ، تعبیر تے حلال مال دے او  
د کو موخنا و روچہ غونبہ حرامہ دہ تعبیر تے حرام مال دے۔

**تَلَل (وزن کول)۔ (سختن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب  
کینے اوکوری چہ دہ سرہ تلہ دہ اوخ پیری  
وزن کوی تعبیر تے د خلکوپہ منخ کینے بہ انصاف کوی کہ اوکوری چہ صحیح  
کوی تعبیر تے حکم بہ منصفانہ کوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَزْنُوا بِالْقِسْطِ اِنْ  
الْمُسْتَقِيمِ) الشعراء: ۱۲۳ او صحیح تلے سرہ وزن کوی۔ کہ اوکوری چہ صحیح تول کوی  
کہ د علماء دہ لے نہ وی نوقاضی بہ شی اوکہ عالم نہ وی نو د قاضی بہ  
محتاجہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، صحیح تول خوب کینے پہ ثلور و  
وجودے (۱) برابر حکم (۲) نیکی (۳) انصاف تہ محتاجی (۴) حاکم کیدل  
اوکہ صحیح تول نہ کوی تعبیر تے د اول خلاف دے۔

**تہال سطل** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ تہال خوب  
کینے د خد متکارے دے تعبیر لری۔ کہ اوکوری  
چہ نوے تہال تے اخستے دے تعبیر تے وینزہ بہ اخلی اوکہ اوکوری  
چہ ددہ پہ تہال کینے سو دے تعبیر تے چہ ددہ وینزہ بہ عیب جنہ وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
د تار و میوے اوبہ (سیکی) | سیکی خوب کینے حرام مال دے

کہ اوکوری چہ د تار و میوے اوبو منخ کینے واقع شویدے تعبیر تے فتنہ  
کینے بہ پریوخی۔ اوکہ اوکوری چہ سیکی خنبی، تعبیر تے پہ ہغے اندازہ  
بہ حرام مال بیامومی۔ کہ اوکوری چہ سیکی پخوی اوخوری تعبیر تے  
حرام مال پہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ ددہ پہ کور کینے  
پیری د تار و اوبہ دی تعبیر تے د ہغے پہ اندازہ بہ ددھقان نہ نفع اوموی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ کپہے وچے اوخنبی  
تعبیر تے، ہغے حلال اوخنے حرام مال بہ اوموی۔ کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ  
خرخوی، تعبیر تے حرام مال بہ خرخوی اوپہ سود بہ لے و رکوی، اود تار و

ابو ثعلبہ لو کہنے خیر نہ وی اود حاکم د پارہ د منصب نہ لرے کید ل وی اود  
کھجورو او بہ غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، تارو او بہ لیدل خوب کہنے پہ درپو  
وجودی۔ (۱) حرام (۲) نکاح کول (۳) ددے دنیا نعمت اود تارو او بہ خرخورد  
بودا سے سرے وی چہ د جنگ اود فتنے طلبکار وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ  
**توشک۔ (شارروان)** او کوری چہ توشک ئے غورو لے دے او

پوہیری چہ داد دہ ملکیت دے تعبیر ئے د ہفے د فراخوالی پہ اندازہ  
بہ عمر او زندگی یہ او بدہ شی۔ کہ او کوری چہ دوستا نوسرہ خیل نیار کہنے  
یا بہر بل خائے کہنے یہ توشک ناست دے، تعبیر ئے مال، نعمت، روزی  
او او بد عمر دے۔ او کہ او کوری چہ پردی خائے کہنے ئے ددہ د پارہ توشک  
غورو لے دے اودے نہ پوہید و چہ داد چا ملکیت دے تعبیر ئے حالت بہ  
ئے بد شی او سقر کہنے بہ مرشی۔ او کہ ورو کے توشک خوب کہنے او کوری  
تعبیر ئے لربہ روزی اولندا عمر دے او کہ او کوری چہ توشک ئے غونہ  
کہر او د خیل خان سرہ ئے اخستے دے تعبیر ئے د خیل خائے نہ بہ  
پردی خائے تہ لارشی۔ کہ او کوری چہ یہ توشک د چا تصویر جو پشو  
دے او ہغہ دہ پیژند لو او د ہغہ سرہ ئے خبرے کولے، تعبیر ئے ددہ بہ  
پہ دروغ و صفت کوی۔ کہ او کوری چہ توشک ئے خرخ کپے دے او یائے  
چاتہ ور کپے دے تعبیر ئے بد دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ او کوری چہ توشک ئے غورو لے  
دے تعبیر ئے د عمر او بد والے اود کار بنہ کید لو تعبیر لری او کہ او کوری  
چہ ورو کے توشک دے اود ددہ د لاندے لو ئے شو۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ روزی  
فراخہ شی۔ او کہ ددے خلاف ئے او کوری۔ تعبیر ئے روزی بہ ئے تنگہ شی  
او کہ او کوری چہ لو ئے توشک ئے غورو لے دے اودہ یہ خیل لاس غونہ  
کہر او د کور پہ کوچ کہنے کینود لو تعبیر ئے خیل دولت او مستقبل بہ خراب کپی  
حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ او کوری چہ توشک زور او شلیک دے  
تعبیر ئے ددہ نیا پہ عشرت کہنے بہ مشغول وی، کہ او کوری چہ توشک توریا  
اسمانی رنگہ دے تعبیر ئے غم او فکر دے او کہ او کوری چہ توشک زبردے

تعبیر نے بیماری دہ او کہ اوگوری چہ توشک سپین دے تعبیر نے نعمت او  
د حلالے روزی دہ -

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ نامعلومہ توشک  
یہ یونا معلومہ حائے کینے غورید لے دے تعبیر نے خہ چہ نے یہ لاس کینے وی  
ورنہ بہ لارشی کہ اوگوری چہ معلوم توشک د چا یہ کور کینے غورولے  
شوے دے، تعبیر نے د کور خاوند تہ یہ روزی نعمت حاصل شی۔  
کہ اوگوری چہ نامعلومہ کور کینے توشک غورید لے دے اودے پرے  
ناست دے تعبیر نے سفر تہ بہ لارشی اوہغہ سفر کینے بہ مال، نعمت  
حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی، د توشک لیدل پہ خوب  
کینے یہ ثلورو وجووی (۱)، حلالہ روزی (۲)، عمر (۳)، نفع (۴)، زنداگی

**تیکے۔** (د تورے پوخ)۔ (غلاف) | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی  
تیکے یہ خوب کینے بنجہ دہ - کہ

اوگوری چہ د تورے تیکے مات شویدے او توره سالمہ پلتے شویدے تعبیر  
ٹے روغ اوسالہ حوی بہ ٹے پیدا شی او مور بہ ٹے مرہ شی اود چارے  
تیکے ہمدان تعبیر لری۔

**تولیہ۔** (ر فوطہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، د تولیے  
اود تولیے د کپرے خوب کینے لیدل خوشحالی

اواسانی دہ - کہ اوگوری چہ تولیہ د تارونو (پنپے) دہ چہ ددہ سرا دہ -  
تعبیر نے د دین اودنیا اسانی دہ چہ دے بہ ٹے موہی خاص ہغہ تولیہ چہ  
نوے او فراخہ وی - کہ زہرہ اوشلیدے اوگوری نو تعبیر نے دد خلاف دے  
حضرت کرمانی فرمائی لی، تولیہ خوب کینے د صالح اوتیک کردارہ سپری  
لباس دے، کہ اوگوری چہ د تولیے کپرے لباس ٹے اغوستے دے او خوب  
لیدونکے پکینے پتہ دے، تعبیر نے، ددہ یہ زیاتوالی بہ پردہ وی کہ لیدونکے  
د خوب فاسد وی، تعبیر نے، توبہ بہ اویاسی اود اصلاح پہ لہون کینے بشی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی، کہ بادشاہ د تولیے کپرہ اوگوری  
تعبیر نے عدل اوانصاف بہ کوی - کہ قاضی اوگوری چہ د تولیے جامہ  
ٹے اغوستے دہ تعبیر نے، فیصلہ بہ صحیح کوی او کہ مشرکے اوگوری تعبیر

تے مسلمان بہ شی او کہ فاسق تے اوگوری تو بہ بہ او باسی او کہ غل تے اوگوری نو تو بہ بہ او باسی او دا اصلاح لارے پہ لہون کینے بہ شی۔

**تقسیمول۔ (تقسیم کردن)** | تقسیمول: حضرت ابن سیرین

فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دے یوے دے منع کینے خہ شہ تقسیموی، تعبیر تے دخلکویہ منح کینے دا انصاف فکر او لحاظ کوی۔ او کہ اوگوری چہ خیل مال پہ خیر او صلا تقسیموی۔ تعبیر تے ددہ بہ حامن راخی او خیل مال بہ ددوی پہ منع کینے تقسیموی کہ اوگوری چہ خیل مال پہ بدی او شر تقسیموی تعبیر تے ددہ بہ مال تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ دچا مال د ہغہ پہ خوشہ تقسیموی۔ تعبیر تے دہغہ فساد او صلاح بہ دہ تہ راگرخی۔

**تالہ قلف (قفل)** | حضرت ابن سیرین فرمائیے

دی پہ خوب کینے تالہ لیدل د دنیا او دین د کارونو د سمید لو تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ تالہ زہر پرانستلے شہ، تعبیر تے کارونہ بہ پہ دہ را پرانستلے شی کیدے شی چہ د اسلام حج او کوی۔ او کہ اوگوری چہ وے نشو کولے چہ تالہ تے پرانستلے وے تعبیر تے کار بہ تے پیر وخت روستہ کیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائیے دی کہ اوگوری چہ مضبوطہ تالہ تے چرتہ پہ یوحائے لکولے دہ تعبیر تے خیل مال بہ یونیک سہری تہ و سپاری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ تالہ سستہ او کمزور دہ تعبیر تے ددے خلاف دے حضرت امام جعفر صادق فرمائیے دی، تالہ لیدل خوب کینے پہ شہرہ و جووی (۱) د کار جوہول (۲) قوت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) بنبخہ (۶) پہ یونیک سہری اعتماد کول۔

**تارکول۔ (قیر)** | حضرت ابن سیرین فرمائیے دی کہ اوگوری چہ

دیر زیات تارکول لری اوگورتہ تے راوہل تعبیر تے دہغہ پہ اندا ترہ بہ نعمت کورتہ راوری۔ او کہ اوگوری چہ تارکول تے د کورتہ بھرا چولی دی، تعبیر تے د اول خلاف دے۔

کہ اوگوری چہ قیر کینے اور پریوتے او سوزید لی دی تعبیر تے بادشاہ پہ لرے کوی او مال بہ ورنہ ستون کوی او کہ اوگوری چہ تارکول تے خوہلی

دی تعبیر تے حرام بہ خوری اوٹنے وائی چہ غم بہ ورتہ ورسیری۔

**تالو۔ (کام)** | ددہ تالو او مرتے دومرہ لویہ دکہ چہ د لوٹے والی

بندہ شوے دہ تعبیر تے ددہ نیا بہ حریص وی او دخلکو غیبت بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ تالو لاندے شونہ ورتہ

رسیدلے دے۔ تعبیر تے ددہ کاروتہ بہ بند شی کہ اوگوری چہ ددہ تالو

غبت شویدے او پریکھے تے دی او غور زولی تے دی تعبیر تے ددہ نیا حرص

اولاچ بہ کوی او دخلکو غیبت بہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ

**تختیدل۔ (گریختن)** | خوب کینے تختیدل خلاصیدل دی کہ

اوگوری چہ دشمن یاد خورونکی حنا ورتہ تختیدلے دے، تعبیر تے

د شر او برے نہ بہ امن کینے پاتے شی او پہ دشمن بہ کامیاب شی۔

حککہ چہ حضرت موسیٰ لیدلی و وچہ د فرعون علیہ اللعنة نہ تختیدلے دے۔

بیاد فرعون د شر نہ خلاص شول او آخر وربانندے کامیاب شو۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دشمن نہ پت تختی،

او دشمن اولید لو تعبیر تے فکر مند بہ شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ خلک تختی تعبیر تے

یہ دہ د لوٹے سہری نہ ہمت لکیری۔ د الله تعالیٰ قول (يَوْمَ تَرَوْنها

تَدَاهِلٌ كُلٌّ مُرْضِعَةٌ عَمَّا ارْضَعَتْ) الحج: ہغہ ورج چہ تہ او ویٹے ہرہ

پئی ورکوونکی بہ خیل بچے ہیرکری۔

کہ اوگوری چہ بچے د سرونہ تختی کہ اوگوری چہ بچے نیکے او پریترکاسے

وے تعبیر تے بد دے او کہ فاسدے وی تعبیر تے بچہ دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کینے منہاے وھل

خوشحالی دہ پہ دے شرط چہ ہلتہ د غم آوازوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ

**تخفہ۔ (ہدیہ)** | دہ چاتہ تخفہ ورکریدہ۔ کہ ہغہ شے د دوارو

منج کینے لائق وی دواروتہ بہ نفع وی او کہ خراب شے وی، نو تعبیر تے

دواروتہ بہ دیوبل نہ نفع نہ وی بلکہ شر او فساد بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ یوسرے خوب کینے اوگوری  
چہ چا ورتہ ثخہ شے ہدیہ ورکری کہ ہغہ شے بنہ او پسندیدہ وی تعبیر  
تے اصلاح اوخیر دے۔ اوکہ ہغہ شے پسندیدہ نہ وی تعبیر تے  
شر او فساد دے۔ کہ خوک اوگوری چہ زاہدہ سری یا زرے شیخے تہ ہدیہ  
ورکری تعبیر تے خیر او نفع بہ موہی۔ کہ اوگوری چہ خوان سری یا  
خوانے شیخے ہدیہ ورکریہ۔ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

**تعوینڈ - ( بازوبند )** | ددہ پہ مپت د سرو زر و تعوینڈ د تعبیر

تے د خیلو رو نیو یا د بل چانہ بہ ورتہ غم او بدی رسیری او کہ سپینو  
زر و تعوینڈ تے پہ مپت وی تعبیر تے خیلہ لور یا خورنہ بہ وادہ کیری  
او کہ ہمدانہ خوب بنجھ اوگوری تعبیر تے دے نہ مال نعمت او آرام دے۔  
کہ اوگوری چہ د سپینو زر و یاد او سپینے تعوینڈ تے پہ مپت دے تعوینڈ تے  
دہ تہ بہ د وورنہ مدد او ملگرتیا وی۔ کہ اوگوری چہ تعوینڈ تے مات  
شو او یا ضائع شوے، تعبیر تے ددے خلاف دے۔

**توتہ کرکی - ( پرستو )** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوک

پہ خوب کینے او وینی چہ دہ سرہ توتہ کرکی  
دی او یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر تے چہ د چانہ جد اشوے ووہنہ بہ  
ور سرہ بیامینہ او محبت کوی او ہغہ سرہ بہ قرارے و موہی کہ اوگوری  
چہ توتہ کرکی تے ورتلی او یائے دلا سہ پریوتی دی تعبیر تے چہ د چا سرہ مینہ  
کوی د ہغہ نہ بہ جدا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی توتہ کرکی پہ خوب کینے لیدل مال دارہ عقلمند  
سرے دے۔ او کہ شیخے توتہ کرکی تے لیدلی وی تعبیر تے مال دارہ عقلمند  
بنجھ دہ۔ کہ اوگوری چہ توتہ کرکی تے پہ لاس کینے مرشوی دی تعبیر تے د  
دہ دوست بہ مری او دے بہ غمٹن کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ توتہ کرکی تے نیولی دی تعبیر  
تے د غبونونہ بہ خلاصہ موہی او دیرے او خطرے تہ بہ امن کینے شی۔

**لکن (تھالے) - ( طشت )** | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، یہ  
خوب کینے لکن لیدل خدمتگارہ بنجھ

دہ۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، لکن یہ خوب کئے لیدل وینزہ دہ  
 چہ د کور ضروریات ورتہ سیاری۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ تھلے دے یا  
 ورتہ چا ورکھے دے او یائے آخستے دے۔ تعبیرے خد متکارہ بنجھہ یہ  
 کور تہ راوی او یا بہ وینزہ اخلی۔ کہ اوگوری چہ لکن مات شویدے  
 او یا ضائع شوے دے۔ تعبیرے ہفہ وینزہ بہ تبتی او یا بہ مرہ کیری۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک یہ خوب کئے او وینی چہ لکن  
 ئے آخستے دے تعبیرے خد متکارہ بنجھہ سرہ بہ وادہ کوی او یا د  
 وینزہ سرہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے لکن لیدل پہ دریو  
 وجودی (۱) خد متکارہ بنجھہ (۲) وینزہ (۳) د بنجھونہ تفع  
**خانک (تھالے)۔ (تغار)** | پہ خوب کئے خانک لیدل غم شریکہ  
 او تیکہ بنجھہ دہ چہ کور بنجھہ سببالوی

او خلکو تہ بنجھہ لارہ بشاری اود شر او فساد تہ روستو کیری۔  
 حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی کہ شوک پہ خوب کئے او وینی چہ  
 خانک ئے مات شوے او یا ضائع شوے تعبیرے ہفہ بنجھہ بہ مری  
 او یا بہ ورنہ جدا کیری اود ختے معبرانویہ قول لوئے تھالے وینزہ او خادہ بنجھہ  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، تھالے پہ خوب  
**تھالے — طاس** | کئے لیدل خد متکارہ بنجھہ دہ او یا وینزہ دہ  
 کہ شوک اوگوری چہ دہ سرہ تھالے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے۔ تعبیر  
 ئے خدمت کارہ بنجھہ بہ کور تہ راوی، او یا بہ وینزہ اخلی۔ او کہ اوگوری  
 چہ تھالے مات شوے دے، تعبیرے ہفہ بنجھہ یہ ورنہ جدا شی۔

حضرت کرمانی فرمائی تھالے پہ خوب کئے نیک کردارہ وینزہ دہ  
 کہ اوگوری چہ دہ تہ چاد او بو تھالے ورکرو اودہ و خینلے تعبیرے  
 ددہ بہ حوئی پیدا کیری۔ او کہ اوگوری چہ تھالے مات شو او بہ پاتے  
 شوے تعبیرے وینزہ بہ ئے مرہ شی او حوئی چہ لری ہفہ بہ پاتے  
 شی۔ او کہ اوگوری چہ او بہ توئے شوے او تھالے سلامت پاتے شو تعبیر  
 ئے حوئی بہ ئے مری۔ او وینزہ بہ ئے پاتے شی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے تھالے لیدل

یہ خلورو وجودی (۱) بنجھ (۲) وینزہ (۳) جوی (۴) د بنجھو تہ نفع -

**تنبو، خیمہ۔ (خرگاہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب

چہ پہ لوئے تنبو کئے ناست دے، تعبیرے د دنیاخہ سامان بہ پیاموی  
او کہ اوگوری چہ تنبو ددہ ملکیت دے تعبیرے بنجھ بہ کوی او کہ  
تنبو سپین یا شین وی تعبیرے پہ خیر او نیکی دے او کہ تنبو معلوم  
وو او شین ہم وو او ور کئے ناست وو تعبیرے دیندارہ بہ وی او کہ تنبو  
نا معلومہ تعبیرے شہید بہ شی۔ او سپین تنبو تعبیرے مال او  
نعمت دے او کہ سور تنبو وو تعبیرے پہ لہو لعب بہ مشغول وی  
او کہ اوگوری چہ تنبو اسمانی رنگہ وو۔ تعبیرے پہ غم، فکر او یہ  
مصیبت دے۔ او تور تنبو پہ لہو نفع تعبیر لری او کہ تنبو ددہ ملکیت  
وی تعبیر د بنجھ اوید پہ خوب لید ونکی را کر خیری۔

حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی کہ اوگوری چہ  
خپل خان لپارہ نے خیمہ لکولے دہ یائے د بل

چاد پارہ لکولے دہ او ہلتہ ناست دے کہ چرے تنبو وی نو د تنبو د  
ور و کوالی او لوبوالی پہ اندازہ بہ مال موھی او کہ سوداگری تعبیر  
نے سفر بہ کوی او مال بہ بیاموھی او کہ شوک مشردا خوب او وینی  
تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ تنبو زور وی زیات نقصان بہ ورتہ وی  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د تنبو نہ بھر وتلے دے۔ تعبیر  
نے عزت او مشری بہ بیاموھی۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ تنبو کئے ناست  
دے، تعبیرے کار بہ نے نیک شی او پہ دینمن بہ کامیابی موھی۔

کہ اوگوری چہ بادشاہ خپلے خیمے تہ غوہنتے دے او ہلتہ پکئے ناست دے  
تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزمر کی بیاموھی او کار بہ نے پہ نظم شی۔

**تریخے۔ (زمرہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری پہ

غصہ بہ خوری او کہ د خار و تریخے خوری تعبیرے بد خوہ او غصہ ناک بہ وی  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ وجود د خلکو پہ تریخو  
گندہ دے، تعبیرے خلکو تہ بہ تکلیف ورکوی او کہ اوگوری چہ ددہ بد

دَ خار وودَ تریخونہ کنداہ دے تعبیرے دَ حرا موجاے بہ اغوندی کہ  
اوکوری چہ ددہ بدن دَ تریخوپہ ورکولوسرہ گندہ دے۔ تعبیرے دَ بد  
خویہ او بد اخلاقہ سہری سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

**دَ تَلے لِر۔ (قبان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کنبے  
دَ تَلے لِر خوتخوار سرے دے او یہ خوب

کنبے دَ تَلے لِر اوریدل دی او دَ ہفے دتہے دَ حکم یہ وخت زیاتے دے۔  
حضرت مغربی فرمائی دَ تَلے لِر یہ خوب کنبے قاضی دے اوکہ اوکوری  
چہ ددہ سرہ دَ تَلے لِر دے، تعبیرے دَ قاضی دَ وکیل سرہ بہ ئے ناستہ وی  
اوکہ اوکوری چہ خدے شے ورسرہ پخوی تعبیرے ملگرتیا بہ ئے دَ قاضی سہوی۔

**تخم دے یوقسم۔ (کروہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوکوری چہ  
ددہ سرہ کروہ دے تعبیرے غمزن او

فکر مند یہ وی، اوکہ اوکوری چہ کروہ ئے خورے دہ۔ تعبیرے دَ چاسرہ بہ جنگ او جگرہ  
کوی او ورتہ بہ غم رسیزی حکہ چہ ددے خوند خراب او بے مزے دے۔

**تہ۔ تپ وھل۔ (برہستن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ یوسرے اوکوری چہ دیو حائے

نہ ئے تپ وھل دے تعبیرے چہ یہ کوم حال دے دَ ہفے نہ بہ ئے حال  
بدل شی۔ کہ تپ ئے لوئے وھل وو۔ تعبیرے سفر بہ کوی۔ کہ اوکوری  
چہ ددہ لاس کنبے لرکے یا نیزہ دہ او یہ ہفے باندے دیو حائے نہ بل  
حائے تہ تپ وھی تعبیرے یہ قوی او مضبوط سہری بہ یقین کوی  
ددے دَ پارہ چہ ددہ سرہ مداد اوکری چہ ہغہ کار ددہ یہ رأیہ  
نظر مطابق وشی۔ اوکہ اوکوری چہ دیوال نہ ئے تپ وھل او یہ  
خاروی ناست دے تعبیرے ہلاک بہ شی کہ اوکوری چہ دکور کوئے  
نہ ئے تپ وھل او ہغہ ددہ خپو کنبے پریوتہ او دے مرشو تعبیرے  
بنتجہ بہ ورنہ جد اشی او بیابہ واپس ورتہ راشی۔

کہ اوکوری چہ دزمکے نہ ئے ہواتہ تپ وھل دے او دَ قبل طرفتہ  
ئے مخ کپے دے بیائے حان پہ مکہ یا مدینہ منورہ یا حرم کنبے اولیدلو  
تعبیرے دا ہول دَ حج تعبیرونہ دی۔ کہ اوکوری چہ د نامعلوم حائے  
نہ ئے نامعلوم حائے تہ تپ وھل دے۔ تعبیرے ہلاک بہ شی۔

کہ اوگوری چہ شکون سرہ ئے توپ وھلے اوھلتہ اویزان شوے دے۔  
تعبیر ئے یہ ہغہ بہ عیش تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ ہواتہ ئے توپ  
وھلے دے او مرغی ئے نیولے دہ تعبیر ئے بنٹھہ بہ اوگوری او بل وادہ بہ  
وگوری۔ کہ اوگوری چہ پہ لرمی یا پہ ہمسائے دیو حُلے نہ بل حُلے تہ توپ  
وھلے دے، تعبیر ئے دغم افکر نہ بہ خلاصے او موھی او کار بہ ئے یہ نظم برابر سوادی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
**تو نٹیل مارغہ (بو تیمار)** | بو تیمار مارغہ خوب کینے لیدل روزی

دہ او حلال مال دے چہ د بنٹھہ نہ بہ ورتہ رسیزی۔ کہ اوگوری چہ بو تیمار  
مارغہ ئے نیولے دے یا ورتہ چا ورکھے دے، تعبیر ئے دھغہ پہ اندازہ بہ  
مال خوری د بنٹھہ نہ۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بو تیمار مارغہ ئے ہر  
کرو او دھغہ غوبنہ ئے او خورلہ تعبیر ئے دھغہ پہ اندازہ بہ د بنٹھہ مال خوری  
حضرت کرمانی فرمائی دی، بو تیمار مارغہ لیدل تعبیر ئے بزم کی دہ۔  
کہ اوگوری چہ بو تیمار مارغہ ئے نیولے دے او کورتہ ئے را وریدے تعبیر  
ئے د خیلوانوتہ بہ بنٹھہ کوی او دھغہ نہ بہ نفع حاصلہ کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تپوس د  
**تپوس - (کرگس)** | مرغانو بادشاہ دے۔ نہایتی قوی او لرے

لیدونکے او د پیر عمر خاوند دے کہ یوسرے اوگوری چہ د تپوس مارغہ  
لری تعبیر ئے د بزرگ سری نہ بہ نفع بیاموھی۔ او د بادشاہ نہ بہ مال حاصل  
کری۔ کہ دہ سرہ د تپوس ہدو کی یا سرہ کھے غوبنہ وی ہمدغہ تعبیر  
لری۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کینے اوگوری چہ دے  
تپوس مارغہ نیولے دے او پورتہ ہواتہ ئے او چت کریدے، تعبیر ئے، لرے  
مقربہ کوی، او دھغہ سفر نہ مال او نعمت بہ بنٹھہ دیر حاصل کری مکردین  
کینے بہ ئے فساد وی حُککہ چہ نمرود علیہ اللعنة د تپوس سر آسمان تہ لاہرو او  
نہ شو۔ او کہ اوگوری چہ تپوس دے دھواتہ را غرزولے دے یا پتھیلہ د تپوس  
د پنچونہ غرنیدلے دے تعبیر ئے د شرف او بزم کی نہ بہ پیروزی او کار بہ  
ئے خواب شی۔ کہ اوگوری چہ تپوس دے آسمان تہ خیرولے دے اوھلتہ  
مقیم شوے دے، تعبیر ئے سفر تہ بہ لارشی اوھلتہ بہ مرشی۔ او

کہ مقیم نہ شو او بیارمکے تہ راغلو۔ تعبیرے د بادشاہ تہ بہ بزم کی اوموی  
 کہ نوڈ بزم کی سہری یا د خیلوانو نہ بہ بزم کی اوموی او بغیر د پنجونہ  
 د تپوس لیدل دا د فرستے لیدل دی حکہ چہ د عرش حاملین فرستے  
 د تپوس پہ شکل دی۔ کہ اوگوری چہ تپوس ددہ د سرد پاسہ بنکار کوی  
 تعبیرے خوب لیدونکے بہ تجارت کوی۔ کہ اوگوری چہ د تپوس سرہ جنگ  
 کوی اودے ورباندے زور ورشو تعبیرے د لوئے سہری سرہ بہ تے جنگ شی  
 اودے بہ ورباندے کامیاب شی او کہ ددے خلاف تے اوگوری تعبیرے  
 د بنمن بہ پرے غالب شی۔

کہ خوب کینے د تپوس بچی اوگوری کہ وادہ تے کرے وی نوخوی بہ تے  
 پیدا شی او کہ وادہ تے نہ وی کرے تعبیرے دولت مند جینی سرہ بہ وادہ  
 اوگری۔ کہ اوگوری چہ تپوس پرے ناست دے تعبیرے کرے بہ پہ دار زور بند  
 کرے شی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ کوخہ کینے تپوس راگز  
 شوے دے تعبیرے ہلتہ بہ بادشاہ راگزیری۔ کہ اوگوری چہ پہ  
 ہغہ کوخہ کینے تپوس وژلے دے، تعبیرے ددے ملک بادشاہ بہ معزول  
 شی یا بہ ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی تپوس خوب کینے لیدل پہ شپرو  
 وچووی۔ (۱) بزم کی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثنا او صفت (۵) مرتبہ (۶) امر  
 کول او منع کول۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی تپوس لیدل  
 تپوس - (زغن) | د ہغہ خائے د بادشاہ لیدل دی کہ اوگوری  
 چہ تپوس تے تابعدا دے، تعبیرے ددہ بہ علامہ وی۔ چہ بزم کی  
 تہ بہ ورسیری۔ کہ ہمد ا خوب حاملہ بنجہ اوگوری تعبیرے ہلک  
 بہ تے پیدا شی چہ د بادشاہ نزد سے سرے بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تپوس تے د لاسہ الوتے  
 دے تعبیرے کہ بنجہ تے حاملہ وی نومر خوی بہ تے پیدا شی یا بہ  
 د دنیا نہ لا رہے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کینے لیدل پہ خلورو

وجووی (۱)، عاجزی (۲) سرداری (۳) اولاد (۴) مال -  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی پہ خوب  
**تُوخَلْ - (سرفہ)** کہنے تو خیدل پہ پنخو وجود (۱) تر توخَلْ (۲) اویہ

تُوخَلْ (۳) د بلفم توخَلْ (۴) چہ وینہ پکنے راشی - (۵) چہ صفر پکنے وی -  
 کہ خوب کہنے اوگوری چہ توخَلْ سرہ نے بلفم راخی تعبیر نے دچاہہ وراثت  
 بہ د موجودہ بلا شکایت کوی یاد ہفہ مال چہ ضائع شوے وی - کہ  
 اوگوری چہ ددہ وچہ توخَلْ دہ تعبیر نے ددہ شکایت بہ د بے فائدے نہ وی  
 کہ اوگوری چہ ددہ تر توخَلْ دہ تعبیر نے دہ تہ بہ د خیلوانو تہ شکایت وی  
 کہ اوگوری چہ تر توخَلْ د وینودہ تعبیر نے دہ تہ بہ د حامنو تہ شکایت وی  
 کہ اوگوری چہ ددہ د صفری نے توخَلْ تعبیر نے ددہ بہ دہر پیمانہ شکایت وی

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دہ تہ توخَلْ راخی تعبیر  
 نے ددہ د عاجزی دلیل دے - کہ اوگوری چہ ددہ توخَلْ مرئی کہنے پاتے شوے  
 دہ - تعبیر نے ددہ مرگ نزدے شویدے - کہ اوگوری چہ دہ تہ د بود اگانو  
 توخے پیدا شویدے او بلفم ہم غرزوی تعبیر نے د غم او محنت نہ بہ خلاصے  
 اونجات بیامومی -

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیے دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ توخیر  
 تعبیر نے دہ تہ بہ د بادشاہ د طرفہ خہ آفت رسیری -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی شلغم  
**تِیْپِر - (شلغم)** پہ خوب کہنے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ  
 تِیْپِر نے چاتہ در کریدی تعبیر نے ہفہ تہ بہ دے تکلیف رسوی -  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی بوخ تِیْپِر د خام نہ بنہ دے -  
 حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ تِیْپِر نے د خان نہ لرے  
 کریدیے تعبیر نے د غم او فکر نہ بہ نجات پیدا کری -

حضرت دانیالؒ فرمائیے دی، توپی لیدل خوب  
**تُوْپِی - (گلاہ)** کہنے د ہفہ د قیمت پہ اندازے برابر عزت او مرتبہ  
 دہ کہ اوگوری چہ پہ سرے د غازیانو توپی دہ تعبیر نے پہ د بنمن بہ  
 کامیاب شی -  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ

یہ سرے دَ ترکی ہوئی دہ تعبیرے پہ سختی سرہ بہ نفع مومی کہ  
 اوگوری چہ دَ آتش پرستو توپئی پہ سردہ تعبیرے دَ دنیا عزت بہ او مومی  
 کہ دا سے نہ ہو تو یہ دین کتے بہ کمزورے شی، او کہ پہ خوب کتے پہ خیل  
 سرد بادشاہا توپئی اوگوری تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیامومی۔

او کہ اوگوری چہ ددہ پہ سر عنابی توپئی دہ۔ تعبیرے خوشحالی او نفع  
 بہ او مومی۔ کہ اوگوری چہ پہ سرے رومی توپئی دہ تعبیرے دَ دنیا او دین  
 خیر او نیکی بہ حاصلہ کری۔ او کہ اوگوری چہ پہ سرے پہ توپئی پتکے وھلے  
 دے۔ تعبیرے دا سے کار یہ کوی چہ دَ خلکونہ بہ تے پتول غواہی۔ کہ اوگوری  
 چہ دَ رینسو توپئی ورسرہ دہ تعبیرے دَ خلکونہ بہ نفع او مومی۔ کہ پہ سر

تے دَ جو اھرو توپئی اوگوری تعبیرے پہ خلکو کتے بہ عزت منداوی۔ او  
 صحبت بہ تے دَ ہفہ چا سرہ شی چہ دیندارہ او غازی وی۔ او کہ دَ او سپنے  
 توپئی پہ سر اوگوری تعبیرے دَ بادشاہ نہ بہ قوت، عزت او مومی، او کہ دَ لڑکی  
 اوگوری تعبیرے خیل خان بہ خلقو کتے خوار معلوموی دروغ او بے فائدے  
 بہ لگیا وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دَ گھٹی توپئی پہ یخنی کتے پہ  
 سراپنے وی، تعبیرے خیر او نفع بہ او مومی۔ او کہ ددے خلاف تے اوگوری  
 تعبیرے دَ خلکونہ بہ بے مرادہ پاتے شی کہ اوگوری چہ پہ سرے تورہ توپئی  
 دہ او پہ ویتبہ تے ہمد ا پہ سر کولہ تعبیرے خیر او نفع بہ بیامومی۔  
 او کہ اوگوری چہ دَ سر نہ تے توپئی پریوتے دہ تعبیرے دَ خیل و ظیف نہ بہ  
 معزولہ شی او یا بہ ورتہ سخت غم ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دَ ذکر شو  
 توپو، نہ یوہ دہ تہ خلکو پہ سر کیخوردہ تعبیرے دَ ہفہ توپئی دَ قیمت پہ  
 اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ قدر او مرتبہ او مومی۔ کہ اوگوری چہ ددہ دَ سر نہ

تے توپئی کوزہ کریدہ تعبیرے دَ خیل مرتبے او عزت نہ بہ پریوخی۔  
 کہ بنجہ اوگوری چہ پہ سرے ددہ گو تہیزہ توپئی ایسے دہ۔ تعبیرے دَ  
 ہفہ بنجے بہ یو ہلک پیدا شی چہ ہفہ بہ بادشاہ شی۔ کہ اوگوری چہ ددہ  
 پہ سر وزیر توپئی ایسے وہ، تعبیرے دا سرے بہ بے دینہ وی مگر  
 بادشاہانود پیارہ بہ بنجہ وی۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ سر کپے

تھوپی لید لے دہ تعبیر تے شرف او مرتبہ بہ تے زیات کرے شی کی  
 اوگوری چہ تھوپی زہ او شلید لے دہ، تعبیر تے غمگین بہ شی کی اوگوری  
 چہ پردی سہی دہ دہ دہ سر نہ تھوپی لے کرے کرے تعبیر تے د بزرگی سہی  
 نہ بہ لے شی۔ کہ اوگوری چہ تھوپی د سموریاد لومبہ پوسکی  
 نہ دہ یاد دوی پشان شیا تو د پوسنکو نہ دہ تعبیر شرف او بزرگی بہ  
 بیاموی د داسے سہی نہ چہ ہفہ پہ دین کئے کامل نہ وی کہ اوگوری چہ  
 داسے تھوپی تے پہ سر کرے چہ ہفہ تے پہ وینہ ہشکلہ نہ دہ پہ سر کرے  
 کہ سپینہ وہ تعبیر د نیکی دے کہ شنہ وہ تعبیر تے د بدائی دے۔

او کہ پہ وینہ تے داسے تھوپی پہ سر کرے وی بیابد نہ دہ او د سہی تھوپی  
 لیدل تعبیر تے بیماری دہ۔

حضرت ابراہیم اشعت فرمائی دی کہ اوگوری چہ د تیلے نہ کہ تھوپی  
 پہ سر کرے تعبیر د ہفہ تھوپی د قیمت پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیاموی  
 مگر پہ دین کئے بہ تے نقصان وی۔ کہ اوگوری چہ تھوپی تے پہ اور کئے پریوتے  
 دہ تعبیر تے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان لگوی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی تھوپی لیدل خوب کئے تعبیر تے  
 شرف او بزرگی او خوب کئے د تھوپی لیدل تعبیر تے پہ سپرو وجودی۔

(۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت او مرتبہ (۵) اندازہ (۶) د تھوپی  
 جوڑونگی مرتبہ پہ خوب کئے د عزتمند و خلکو د خدمت کوونگی دہ۔

**تھوپی د اوسپنے (خورد)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری

مرتبہ اوخوئی دے او قوت بہ تے زیات شی د تھوپی د پر قاپہ اندازہ۔

او کہ اوگوری چہ د دہ پہ سر تھوپی دہ تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ قوت حاصل کرے۔

کہ اوگوری چہ د اوسپنے تھوپی تے چاتہ د رکریدہ تعبیر تے ہفہ سہی نہ بہ  
 قوت او رعب وی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسپنے تھوپی ضائع شویدہ، تعبیر تے  
 دہ عمر بہ کمیزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د اوسپنے تھوپی پہ خوب کئے لیدل پہ

پنچو وجودی۔ (۱) قوت (۲) مال (۳) خوئی (۴) پائینت اونیکی (۵) خپل  
 خان د فریب نہ بیچ کول۔

”ج“ جرنندہ۔ (اسباب) حضرت دانیالؑ فرمائیے دی کہ سپرے

اوگوری خوب کبے چہ غنم نے جرنندے  
تہ راوری دی او اوہہ کپی دی۔ تعبیر نے د جرنندے مالک نہ بہ دہہ تہ  
پیرہ فائدہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د جرنندے یل (کانرے) مات  
شورے دے او بے کامر شو، تعبیر نے د جرنندے مالک بہ مرشی، کہ  
اوگوری چہ د جرنندے پل کبے چوندوو، یا پکبے خلل را بنکار شو، تعبیر  
نے د جرنندے مالک پہ عیش کبے بہ خلل راخی۔ کہ اوگوری پتہ جرنندے  
کانرے چاپتہ کرو تعبیر نے، د جرنندے مالک تہ بہ دہفہ نفع نقصان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی پہ خوب کبے د جرنندے لیدل، تعبیر  
نے جنگ او خصومت دے۔ کہ یوسرے خیل خان پہ جرنندہ کبے اوگوری  
تعبیر نے د چاسرہ بہ نے جنگ شی۔ کہ اوگوری چہ جرنندہ کبے غلہ نشتہ مکر  
گوری چہ خنکہ چلیبری، تعبیر نے سفر تہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ د جرنندے  
یل د مسو (تانبے) یا د پیتلو یا د اوسینے دے، د دے تہ لو تعبیر د جنگ  
دے۔ کہ اوگوری چہ د جرنندے یل د بنینے دے تعبیر نے د دہہ بہ جنگ  
د بنجوسرہ وی۔ کہ اوگوری چہ جرنندہ د غلے پہ خائے اوسینہ یا کانرے  
اوہہ کوی، تعبیر نے د دہہ بہ سختہ جگرہ د چاسرہ راخی، کہ اوگوری چہ  
جرندہ د خیل لاس سرہ گر خوی تعبیر نے د دہہ شریکوال بہ سخت زبہ

والاوی او دہفہ پہ وجہ بہ نے کار پہ انتظام سر نہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کبے د جرنندے  
لیدل پہ پنچو و جووی (۱)، بادشاہ (۲)، رئیس (۳)، مالدار (۴)، زہور سر

(۵)، د بادشاہ د باورچی خلنے (اشپزخانے) مشربہ وی۔  
د جرنندے خائے لیدل د بزرگ سری لیدل دی۔ کہ اوگوری چہ جرنندہ  
خوابہ گرخی تعبیر خائے شے چہ جرنندے تہ نسبت کیبری ہفہ بہ خرابیبری۔  
پہ خوب کبے دا ہفہ سر دے چہ د

جرندہ کرے۔ (اسبابان) دہہ پہ وجہ د کور خلکو تہ روزی

رسیری او روزی گتی د دے د پارہ چہ د کور خلک پیرے وخت تیروی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، د جرنندہ کپی لیدل خوب کبے د  
داسے سری لیدل دی چہ د چاہ لاس کبے روزی وی۔ کہ جرنندہ کرے

حُوان وی تعبیرے نیک دے۔ کہ اوگوری چہ جرنده یہ خرگچی یا پید  
اوبن اوپہ کوی، تعبیرے جرنده گری تہ بہ دولت اوبخت حاصل وی  
او کہ اوگوری چہ جرنده گری اودے اواز اوری و تعبیرے ددہ کار کنبہ بہ  
قوت راشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی جادو  
جادو۔ منتر۔ (افسون) | کول یہ خوب کنبہ دخلکوسرہ دھو کہ کول

دی۔ کہ جادو قرآن پاک پہ آیتونوید اللہ تعالیٰ پہ نومونوسرہ وی  
کہ داسے اوگوری چہ دہغے پہ وجہ دہ تہ یا نورچاہ تہ شفا اوراحت وی  
تعبیرے دغم نہ بہ خلاصون اوموی اود زبہ مطلب بہ تے پورہ شی او کہ  
ددے خلاف اوگوری نو تعبیرے غم اود فکر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ جادو کول یہ خوب کنبہ دیونار واکار کول  
دی۔ کہ جادو پہ وخت کنبہ اللہ ذکر و تکرری کہ جادو اللہ تعالیٰ پہ  
نومونو اود قرآن شریف پہ آیتونوسرہ اوگری تعبیرے دادے چہ داسے  
سرہ بہ داسے کار اوگری چہ دہ تہ بہ دد وار و جہا نو کامیابی و رسیبری۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

جادو کول۔ (جادو کردن) | یہ خوب کنبہ جادو کول بے فائدے کار دے

کہ خوب کنبہ خوک اوگوری چہ جادو کوی تعبیرے بیہودہ اوباطل کار بہ  
کوی۔ او کنبہ تعبیر کوی وائی چہ جادو پارہ چہ تے کوی دہنہ دیارہ فتنہ دہ۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، جادو کول یہ خوب کنبہ دخلکوسرہ  
ددروغ و وعدہ دہ چہ دہغے پہ وجہ خلکو تہ فریب و رکوی او خوب کنبہ جادو  
فریب و رکوی دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جادو کول یہ خوب کنبہ یہ  
شپرو و جووی (۱) فتنہ (۲) فریب (۳) مکر (۴) فکر (۵) باطل اودروغ  
(۶) داسے کار چہ بنیادے نہ وی۔

جاء اودلے۔ (باقتن جامہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

جاء اودلو والائے مسافر دے۔ کہ خوک اوگوری چہ جاء اودی یا نود  
خہ اودی تعبیرے یہ سفر بہ مخی۔ داسے وائی چہ جاء اودل پہ

خوب کئے جنگ او جگرہ دہ کہ خوب کئے شوک او گوری چہ جائے اودلی  
او وے شلوے، تعبیرے دا کاربہ پہ جنگ جگر و ختمیری اودے شل  
سبب ہم دا سفر دے۔ کہ او گوری چہ رسی تہ تاؤ ورکوی تعبیرے سفر تہ  
بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او گوری چہ دَرینمو یہ حائے رسی یا السی (یوقم  
یوقم) تا وی تعبیرے دا کار خراب دے حککہ دا دخیانت نینہ دہ۔ کہ او گوری  
چہ تولہ جامہ لے جو رہ کپہ او وے شلوہ تعبیرے پہ سفر بہ شی او کاربہ  
لے تمام شی۔ کہ او گوری چہ تولہ لے نہ دہ اودے تعبیرے کاربہ لے نہ تمامیری۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ شوک او گوری چہ دجولا کانو کارکوی  
تعبیرے دے بہ پہ جنگ کئے واقع شی او حال بہ لے نیک شی او دخلکونہ بہ  
ورتہ بدرد او ملا متیا ورسیری۔

کہ جرابے پہ خوب کئے کیسودے او گوری  
**جُرَابے - (پائے تاہ)** تعبیرے مال دے او کہ پہ خپو کپے وی  
سفر دے کہ او گوری چہ جرابے اغوستے دی لکہ حثکہ چہ مسافر د  
بیابان ارادہ کوی او ددہ سرہ ملگری او سفر خرچہ نہ وی تعبیرے د  
دنیانہ بہ زر سفر وکری۔ کہ او گوری چہ خیلہ جرابہ لے خرچہ کپے یائے  
چاہے بخشش کپے تعبیرے مال بہ ددہ ضائع شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی جُرَابے خوب کئے لیدل پہ دریو  
وجودی (۱) مال، دولت (۲) سفر (۳) مرگ دہغہ چاد پارہ چہ یواھے  
د سفر ارادہ وکری او حثکل تہ لارشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د جرابے لیدل  
**جُرَابے - (جوراب)** خوب کئے د خادے بنجے د شمار نہ دہ۔ کہ او گوری  
چہ نوے جرابے دَرینمو یا د تارونوے اغوستے دی، تعبیرے ددہ خادم بہ  
اصیل وی چہ ددہ نہ بہ فائدہ اووینی۔ کہ او گوری چہ جرابے ددہ پشمینے  
یا نقشہ دارے دی تعبیرے دادے چہ بنائستہ وینزہ بہ اخلی او یابہ  
بنائستہ بنجہ وکری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ زیر منکے جرابے دی تعبیر  
لے ددہ خادم بہ بیمار شکلہ بنکاری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرے جرابے  
دی تعبیرے ددہ خادم بہ بے شرم وی۔ کہ او گوری چہ ددہ سرے تورے جرابے

دی تعبیر ہے کہ خوب لیدونکے مصلح وی تعبیر ہے نیک دے۔ کہ مفسد وی تعبیر ہے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دے سرہ زبے خیرے جرابے دی تعبیر ہے ددہ یہ خادم بہ تہمت لگیں۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شوی دی او یا سوزیدے دی تعبیر ہے ددہ د خادم مرگ دے۔ خے تعبیر کوئی والی چہ جرابے لیدال مال او مطلب دے۔ کہ اوگوری چہ جرابے بوی کوئی تعبیر ہے د مال زکوٰۃ بہ درکوی او خلک بہ ژبہ ورپسے را واروی (خیرے بہ ورپسے کوی)۔

حضرت کرماتی فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے ددہ دپوستکی نہ دی، یا د او بن دخرمے وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ ہمتی او داصل نہ بہ بزرگ وی او کہ دگہ دپوستکی وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ بزرگ او د سپاہیانو د نسل نہ بہ وی او کہ اوگوری چہ د خنکلی حنا وررنہ وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ خنکلی سرے وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے نے پہ خپو کتے دی تعبیر ہے د مال خیال بہ ساتی۔ کہ اوگوری چہ سپینے اوصاف جرابے نے پہ خپو دی، تعبیر ہے د مال زکوٰۃ نے ورکپیدے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی چہ د خپو جرابے سرے دے او د زکوٰۃ مال ساتونکے دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابو تہ نبہ بوی راخی تعبیر ہے یہ مرگ او ژوند کتے بہ نے خلک صفت خوان وی، او کہ اوگوری چہ بد بوی ورنہ راخی تعبیر ہے خلک بہ نے ملامتہ کوی، او کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شوی دی تعبیر ہے زکوٰۃ بہ نہ ورکوی او مال بہ نے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، جنت

**جنت - (بہشت)**

لیدال یہ خوب کتے د اللہ تعالیٰ طرف نہ خوشحالی او ہم زیرے دے د اللہ تعالیٰ د طرفہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ادخلوها) بِسَلَامٍ اَمِينٍ ط الححر: جنت تہ پہ امن سرہ داخل شی۔ کہ اوگوری چہ د جنت میوے ورسرہ دی او یا چا ورکری دی او خورلی نے تعبیر ہے کومہ اندازہ بہ علم او پوہہ زدہ کپی او د دین پہ نبہ والی بہ پوہہ شی مگر فائدہ بہ نہ ورکوی او کہ اوگوری چہ د حور و سرہ یوخلے دے تعبیر ہے، روح بہ نے یہ اسانہ سرہ ووشی او کہ اوگوری چہ پہ

جنت کئے مقیم شو مگروران وی، تعبیرئے دفساد اوگناہ طرف تہ  
 بہ مائلہ کیری۔ کہ اوگوری چہ جنت ددہ پھ بخ بند شوے دے تعبیر  
 ئے ددہ نہ بہ مور اوپلا رناراضہ وی۔ کہ اوگوری چہ جنت تہ نزدے لارو  
 اوبیا واپس راغے تعبیرئے دمرگ پہ بیماری کئے بہ گرفتارشی مگر بیابہ روغ  
 شی۔ او کہ اوگوری چہ فرستود لاسہ اونبولو او جنت تہ ئے بوتللو او هغه  
 وخت دطوبی ونے لاندے ناست دے تعبیرئے دروار و جہا نونو مراد یہ  
 موہی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (طوبی لہم و حسن ما پ) الرعد: ددوی دیارہ  
 خوشحالی اوبنہ حائلے دے۔ او کہ اوگوری چہ دشرابو او شود و خبیلو تہ منع  
 کرے دے تعبیرئے ددہ ددین دتباہی دلیل دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے -  
 (و من یشرک باللہ فقد حکم اللہ علیہ الجتہ ط) المائدہ: شوک چہ شرک  
 وکری د اللہ تعالیٰ سرہ یہ تحقیق سرہ اللہ تعالیٰ وریاتدے جنت حرام کر بیے۔  
 او کہ اوگوری چہ چا ورتہ دجنت میوے و رکری دی، تعبیرئے دہ بہ د  
 رتہا علم حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کئے اور اچولے شریدے تعبیر  
 ئے دچا دباغ نہ بہ حرام شے خوری۔ کہ اوگوری چہ دکوشر دندہ نہ ئے اوبہ  
 ثخیلی دی تعبیرئے پہ دبسمن بہ کامیابی او موہی۔ کہ اوگوری  
 چہ دجنت یو محل ورتہ چا و رکری دے تعبیرئے پہ ذرہ پورے معشوقہ  
 یا ویتزہ بہ ورتہ ملا ویری اویہ نکاح بہ ئے کری۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی کہ اوگوری چہ رضوان ددہ مٹھے تہ  
 ترا و تازہ او خوشحالہ دے۔ تعبیرئے دچانہ بہ خوشحالہ کیری او نعمت  
 بہ موہی۔ دا قول د اللہ تعالیٰ دے (سلامکم علیکم طیبتم فا دخلوہا خلیلین)  
 : سلامتی دے وی پہ تاسے باندے دہمیشہ دپارہ پہ دیکنے داخل شی۔  
 کہ اوگوری چہ یہ یواوچت حائلے کئے دے او دا حائلے دجنت شکل لری  
 او دے پوہیری چہ دا جنت دے، تعبیرئے د بادشاہ یا مالدارہ یا  
 عالم سرہ بہ ملگرتوب کوی۔ کہ اوگوری چہ دجنت طرف تہ شی۔ تعبیر  
 ئے پہ حق لارہ بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمایلی دی، دجنت لیدل پہ خوب  
 کئے یہ نہو و جو باندے وی (۱) علم (۲) پرہیزکاری (۳) احسان (۴)  
 خوشحالی (۵) د خوشحالی زیرے (۶) امن (۷) خیر او برکت (۸) نعمت (۹) سعادت

اونیک بختی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کئے دے۔ تعبیرے دوار و جہا نونو مراد بہ موہی او پہ لاس بہ ئے خیراتونہ کیری۔ کہ داخوب مصلح اووینی، نو بیماری او بلا کئے بہ گرفتارشی او دجنتیانو ثواب بہ موہی او عالم بدشی او خلدک بہ ورنہ فائدہ او موہی۔

**جارو۔ (جاروب)** حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، جارو پہ

خوب کئے لیدال خدا متکار او خادم دے او د شپے جارو خادم دے چہ د شیانو تقاضا بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ خوب کئے پہ کور کئے جارو وہی تعبیرے مال بہ ئے ضائع شی۔ او کہ اوگوری چہ د بل چاہے کور کئے جارو وہی تعبیرے د چا مال بہ دہ تہ رسیری غاسکر ہفہ چہ پہ کور کئے جارو وہی او خادوہ خیل کورتہ رادری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، د جارو لیدال پہ خوب کئے پہ دریو و جووی (۱) خادم (۲) نفع (۳) د خلکو د شیانو تقاضی چہ ہفہ تہ ورسی۔

**جنازہ** کہ جنازہ شوک پہ او رلو اوگوری تعبیرے چہ شوہر خلدک

جنازہ سے روان دی یہ ہفہ اندازہ پہ خلکو بہ حکومت کوی مکر ظلم بہ وریاندے کوی کہ اوگوری چہ مرشو او جنازہ کئے کینو رلو او رلو یے او خلدک ددہ جنازہ سے تلل تعبیرے شرف او بزرگی بہ پیاموہی مکر دین بہ ددہ خراب وی او ہفہ خلدک چہ د جنازہ نہ دوستہ روان وو ددہ تابعان وی۔ کہ اوگوری چہ د مری جنازہ خیلہ وری تعبیرے د بادشاہ خدمت بہ کوی او د ہفہ نہ بہ ورتہ خیر او نیکی ورسیری۔

او کہ اوگوری چہ خلدک ددہ جنازہ سے روان دی او پہ ہوا کئے دی تعبیرے د ہفہ بنار لوئے سرے بہ سفر کئے مکر کیری او کہ خیلہ جنازہ اوگوری چہ پہ زمکہ اوہی تعبیرے سفر تہ بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د ژوندی جنازہ اوہی او شوک وری سے نشہ تعبیرے ددہ د عزت، مرتبے، کار نقصان دے۔

کہ اوگوری چہ خلدک ددہ جنازہ سے وو تعبیرے ددے اول خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ جنازہ کیدونکے وہ تعبیرے پہ خلکو بہ ظلم کوی کہ اوگوری چہ جنازہ سے سپکہ وی تعبیرے پہ خلکو بہ رحم کوی او حال بہ ئے نیک

نبہ وی۔ او کہ اوگوری چہ جنازے نہ پریوتے دے یا جنازہ اوہ و نکو غزولے  
دے تعبیرے دَعزت او مرتبے نہ بہ پریوزی او کار بہ ئے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، جنازہ خوب کئے لیدل پہ  
دریو وجودہ (۱) بزم رگی (۲) ولایت (۳) عزت، مرتبہ، او چتوالے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی  
**جنگ کول۔ (جنگ کردن)** | دی چہ خوب کئے اوگوری چہ دخلکو

سرہ جنگ کوی یا حنا و روسہ پہ جنگ دے او دے پرے غالب شویدے۔  
تعبیرے آخر بہ زور و رشی او یہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی  
**جگرہ کول۔ (خصومت کردن)** | دی کہ اوگوری چہ دچاسرہ ئے

حکڑہ کپیدہ او پہ ہغہ کامیاب شوے دے تعبیرے آخر بہ زور و رشی  
او پہ دشمن بہ کامیابی۔ کہ اوگوری چہ دشمن پہ دہ غالب شویدے  
تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ دخل ملک والی (حاکم)  
سرہ جنگ کرے دے او پہ ہغہ کامیاب شوے دے۔ تعبیرے دحاکم نہ  
بہ خیر او نفع او موہی۔ کہ ددے خلاف اوگوری تعبیرے دولی نہ بہ تکلیف  
ورنہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ مخے تہ پہ جنگ تلے دے تعبیر  
ئے ددہ مراد بہ پورہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی۔ کہ اوگوری چہ دچاسرہ ئے بے وجہ  
جنگ کرے دے تعبیرے خلک بہ ددہ نہ خفہ کیری حکہ  
چہ خلک تنگوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ جولا  
**جولا۔ (جولا)** | پہ خوب کئے لیدل مسافر سرے یا قاصد

دے چہ پہ دنیا کئے کرچی۔ کہ اوگوری چہ جولا جلے جوڑی تعبیر  
ئے دچاسرہ بہ جنگ کوی حکہ چہ دجلے جوڑول دجنگ تعبیر لری  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ شوک اوگوری چہ تہولہ جامہ ئے  
جوہہ کپے تعبیرے دادے چہ غم جن بہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے کہ دی دے  
**جواہر اتو دے (حقہ)** جواہر اتو دے پہ خوب کئے تعبیرے

بنجھہ یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے دے دے یا ئے اخیستے دے  
 او یا چا ور کھے۔ تعبیرے بنجھہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ کہ اوگوری  
 چہ دے مات شویدے او یا ضائع شویدے تعبیرے بنجھہ بہ ورنہ جد اشی۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی ہے کہ اوگوری چہ لوئے دے نقشدار  
 ورسر دے تعبیرے، مالدارہ بنجھہ بہ کوی او دہغے نہ یہ تفع او موی۔  
 او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے بدرنگہ او غریبے بنجھہ سرہ بہ نکاح کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے کہ دی، جال پہ خوب  
**جال - (دام)** کئے لیدل مکر او حیلہ دہ۔ کہ اوگوری چہ خپے ئے پہ

جال کئے اخیستے دہ، دے تعبیرے د اول خلاف دے۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی ہے کہ اوگوری چہ حنا ورے پہ جال  
 کئے نیولے دے نوہقہ چاتہ چہ دے حنا ورے نسبت کیری (مالک نے دے)  
 تعبیرے ہقہ بہ مکر او چل سرہ قبضہ کئے راولی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے کہ اوگوری  
**جہم - (دوخ)** چہ پہ دوخ کئے دے او بھرتہ راوئہ وتلو

تعبیرے گناہکار او بد کردارہ بہ وی باید چہ توبہ وکری۔ کہ دوخ  
 اوگوری او دہ تہ ورنہ خہ تکلیف نہ دے رسیدے۔ تعبیرے غم او  
 فکر کئے بہ گرفتار او آخر بہ سلمتی وی۔ کہ اوگوری چہ دوخ کئے  
 مقیم شوے دے او ورتہ نہ وی معلوم چہ کلہ راغے تعبیرے ہمیشہ  
 بہ روزی پسے کرخی۔ کہ اوگوری چہ د دوخیا نوروقی او حنبیل خوری او یہ  
 اور کئے سوزی تعبیرے دنیا کئے بہ بدکار وکری او آخرت کئے بہ ئے پہ دہ  
 پیٹے وی۔ کہ اوگوری چہ دے فرستو دتتای ویستونہ نیولے او دوخ کئے  
 ئے غرض ولے دے، تعبیرے خوب لید وکی د پارہ دبد بختی علامہ دہ۔

حضرت کرمانی فرمائی ہے کہ خیل حان پہ دوخ کئے اوگوری  
 تعبیرے دگناہ پہ کار بہ زہروری۔ کہ اوگوری چہ زقوم او جوش شوے  
 اوبہ ثنبی تعبیرے باطل علم کئے بہ مشغول وی۔ کہ اوگوری چہ توہ

تے ویستلے دہ اور دوزخ تہ لار دے، تعبیر تے بے حیا او نا کارہ خبرہ بہ کوی  
کہ اوگوری چہ دوزخ نہ شہ خوری تعبیر تے دیتیم مال او سود بہ خوری  
کہ اوگوری چہ دوزخ سرہ نزدے اور بل کرے تعبیر تے سخت کار بہ تے  
مخے تہ راخی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ تے پہ رابنکو  
رابنکو بوتلے دے۔ تعبیر تے آخر بہ کافر شی۔ دَاللہ تَعَالٰی کَلَام دے  
رَبُّوْمَ کَيْسَعْبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ذُّوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ الْقَمْرُ: یہ  
ہفہ و رخ چہ پر مخے رابنکی دوزخ کبے و اچولے شی نو دوزخ عذاب  
و شکی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ لار و او بیایرون شو ورنہ تعبیر تے  
کومہ گناہ تے چہ کرے دھنے تہ بہ توبہ تائب شی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ  
تے بوتلے دے او د فریاد طاقت تے نشتہ تعبیر تے یہ کفر باندے بہ وی  
دَاللہ تَعَالٰی کَلَام دے۔ قَالَ اَحْسَبُوْا فِيْهَا وَا لَا تُكَلِّمُوْنَ. المؤمنون: ورتہ یہ ووائی  
چہ دے دوزخ کبے ننوخی او خبرے مہ کوی۔ کہ خوب کبے اوگوری چہ دہ  
دوزخ آواز اوریدے دے تعبیر تے د بادشاہ ہیبت او سیاست بہ ورتہ  
رسیزی۔ کہ اوگوری چہ دا دوزخ سرہ نزدے شویدے تعبیر تے دنیا  
بہ ورباندے تنکہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی۔ دوزخ خوب کبے لیدل پہ شپرد  
وجووی (۱) دَاللہ تَعَالٰی غَضِبَ (۲) پہ گناہ مبتلا کیدل (۳) د بادشاہ ظلم  
(۴) د دنیا تنگی (۵) غم او مصیبت (۶) ددہ دوزخی کیدل  
دا ہفہ حیوان دے چہ پہ او بو کبے اوسیزی او  
**جورہ - (زلو)** فارسی کبے ورتہ دیوچہ وائی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کبے جورہ لیدل یو  
طمعہ کوونکے دینمن دے۔ کہ اوگوری چہ جورہ ددہ داندام نہ وینہ  
شبنی تعبیر تے دینمن بہ یہ دہ کامیابی موئی دھفہ وینی پہ اندازہ  
خومرہ چہ تے شبنلے دہ۔ ددہ د مال نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ جورہ  
ددہ مرئی کبے ننوتے دہ تعبیر تے دینمن بہ تے ددہ سرہ ہم ددہ پہ کور کبے  
کینی۔ کہ اوگوری چہ جورہ دخیل اندام نہ لرے او ورتے دہ۔ تعبیر تے پہ  
دینمن بہ کامیابیزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی جو رہتے اور اولاد اور عیال دے چہ پردے  
مال بہ خوری۔ کہ اوگوری چہ پیرے جو رہے راہولے شوہے دی او ددہ ویند  
ثعبنی تعبیرے ددہ مال بہ نقصانی شی دہغہ وینے یہ اندازہ۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ جو رہے خیل اندام اوگوری او وین  
ثعبنی، تعبیرے ددہ بسمن نہ بہ ورتہ نقصان رسیبری۔

**جولئی - (زمیل)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب  
کنے جولئی لیدل بنجہ یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری  
چہ دے لمن لری تعبیرے دہ تہ خد متکار حاصل شی ٹخنے تعبیر کوئی  
وائی چہ جولئی مال او نعمت دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی د جولئی لیدل خوب کنے یہ  
اٹو وجودی۔ (۱) بنجہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) ددین مضبوطیا۔ (۵) د  
بدن روغولے (۶) د عمر او بردوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب  
**جانماز - (سجادہ)** | کنے جانماز لیدل بنجہ والے دے۔ کہ اوگوری  
چہ یہ مسجد کنے یہ جانماز ناست دے تعبیرے د حجاز ملک یہ سفر یہ شی  
(حج بہ کوی) د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيمَ مَبْصُورًا  
د ابراہیم د حائے نہ د موع د پارہ اونیسہ۔ خاص چہ یہ مسجد کنے اعتقاد  
ہم کرے وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د وریو یا د سوتر و جانماز  
ورسره دے تعبیرے ددے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ جانماز ددہ  
پشمین دے تعبیرے ددہ عبادت بہ د ریا کاری دے۔

**جانداد - زمکہ - (ضیاع)** | چہ د زمکہ خاوند وی کہ اوگوری  
چہ خیلہ زمکہ کنے تخم کری تعبیر  
عے حالت بہ نے بنجہ وی کہ اوگوری چہ زمکہ نے یہ خیل وخت تو کیدلے دہ  
تعبیرے ددین یہ لارہ کنے بہ نیک وی۔ کہ اوگوری چہ تولہ زمکہ نے  
خرخہ کپیدہ اوقیمت نے د حان سرہ کپیدے۔ تعبیرے غم او فکر کنے  
بہ پریوٹی۔ او کہ ددے یہ خلافے اوگوری تعبیر بہ نے یہ خیر او  
صلاح سرہ وی او کہ اوگوری چہ تول جانداد نے بنجہ آ باد دے، تعبیرے

د ابادی مطابق بہ د دنیا مال حاصل کپی۔ او کہ ددے پہ خلافتے اوگوری  
تعبیرے دہ تہ بہ د مال نقصان وی کہ اوگوری چہ سیلاب ددہ  
زمکہ خرابہ کرے تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ نقصان ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
جولاکے (غزہ)۔ (عنکبوت) | جولاکے لیدل خوب کینے کمزور، گمراہ

اوگوریکار سہ لیدل دی۔ حئے تعبیر کونکی وائی کہ اوگوری  
چہ جولاکے تر نہ لرے شویدے تعبیرے د جولانہ بہ لرے او جدا وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
جہاد کول۔ (غزاکرون) | کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ د خدائے

پہ لارہ کینے جہاد کوی تعبیرے ددہ او ددہ د اولاد کار بہ نیک شی او  
بے نیازہ بہ وی۔ د الله تعالی قول دے۔ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغِمًا كَثِيرًا وَسَعَةً النساء : چاچہ د خدائے پہ لارہ  
کینے ہجرت وکرو نو پہ زمکہ کینے بہ پیرہ تقع او فراختیا او موہی کہ اوگوری  
چہ د غزانہ لے مخ ارو لے دے تعبیرے د خیلوانونہ بہ مخ واری وی۔ د الله  
تعالی فرمان دے، هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ محمد: آیانزدے دہ چہ تاسوتہ حکومت حاصل  
شی او پہ زمکہ کینے فساد کوی او قطع صلہ رحمی کوی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ غزاتہ تلے دے تعبیرے  
دولت، نعمت، بزرگی بہ بیاموہی۔ د الله تعالی کلام دے (قَضَلَ اللَّهُ  
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَعِيدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا) النساء : بہتری او فضیلت  
ورکرے الله تعالی مجاہدینو تہ پہ ناستو خلکو باندے لوئے اجر۔  
کہ اوگوری چہ ددے ملک خلک جہاد تہ وتلی دی تعبیرے عزت  
او مرتبہ بہ بیاموہی، او خلک بہ مغلوب کپی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د کافروسرہ یولخے جنگ کوی  
تعبیرے پہ د بہمانو بہ کامیابی حاصلوی او حلالہ روزی بہ حاصلوی او  
عمر بہ لے زیات وی۔ د الله تعالی کلام دے (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرِثُونَ) آل عمران : پہ ہغہ  
کسانو د مر وگمان مہ کوئی کوم خلک چہ د خدائے پہ لارہ کینے مرہ شویدی

گرانو هېوادوالو .....

مونږ چې کوم کتابونه سکین کوو

دغه ټول کتابونه څوځلی له چاپ وتلی وی

او لیکوال، کتابتون هم پری خپلي خرچي یا مصرف گټلي وی

نو هیله ده چې مونږ نه کتابتون، او لیکوال خپه نه شې

چې زموږ ټول هېواد او خاص کر غریب هېوادوال

زموږ ولس غریب، بی علم بی لوست ده مونږ غواړو

له دغو کتابونه څخه گټه واخلي

(ستاسو خدمت گار ورور. عبدالله حېران احمدزی)

په پښتون بچي کتاب

خرڅوڼه ظالم ده



Abd Ul (عبدال)

8 Pending Posts



Abd Ul (عبدالله حېران)

Where did you go to college?



Activity Log



Edit Profile



View As



هغه زده Id مو لږ خراب شو ده دغه کې راسره ملګری شی  
عبدالله حېران

[EDIT BIO](#)

مونږ سره په  
فیس بوک ملګری شی

بلکہ دوی دخیل رب پہ نزد ژوندی دی، رزاق درکھے کپری۔ (فرحین)   
 بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) ال عمران: خوشحال بہ وی پہ ہغہ خہ چہ اللہ تعالیٰ   
 ورکری دی دخیل فضل نہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جہاد کول پہ خوب کئے پہ شیر   
 وجودی (۱) خیر اور برکت (۲) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اود صحابہؓ   
 سنت ادا کول (۳) پہ دشمنانو کا میا بیدل (۴) د بیماری نہ جو پیدل (۵) د بادشاہ   
 اطاعت (۶) غنیمت موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی   
**جوارش (یو قسم دارودی)۔ (گوارش)** دی، پہ خوب کئے جوارش اور گوری

او خوابہ وی تعبیرے نفع، خیر او خوشحالی دہ کہ تریح او خراب وی   
 تعبیرے تکلیف، غم، فکر فساد دے اود ہر خوب جوارش تعبیرے ثنا او   
 صفت دے اود ہغہ چہ خراب بوی لری تعبیرے دے خلاف دے۔   
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، د خوب و جوارش و خورل تعبیرے غم او فکر   
 دے او خوشبویہ جوارش دار و خورل تعبیرے مدح او صفت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ او گوری   
**جلے۔ (لباس)** چہ دگرھی د موسم جاے ئے پہ یتختی کئے اچولی

دی تعبیرے مال بہ ئے زیات شی مگر لویہ ویرہ بہ ورتہ ورسیری۔   
 مگر انجام بہ ئے بنہ وی۔ کہ بنجہ او گوری چہ د سر و جاے ئے اچولی   
 دی، تعبیرے خاوند (میرہ) تہ بہ ئے خہ درکول کپری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک دخیلے بیداری پہ خرابے جاے   
 پہ خوب کئے او گوری تعبیرے کار بہ ئے بد شی او کہ د ہغہ نہ بنے جلے   
 او گوری تعبیرے کار بہ ئے بنہ وی۔ او کہ خپے جاے د بادشاہانو جا موپہ   
 شان او گوری تعبیرے بادشاہ بہ شی۔ کہ خپل لباس د فاسقانو او وینی   
 تعبیرے ویرہ کناہ بہ کوی کہ د بادشاہانو پہ شان جاے او گوری تعبیرے   
 د بادشاہ نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری۔ کہ او گوری چہ د عالمانو جاے ئے   
 اچولی دی تعبیرے د علم نہ بہ خہ حصہ زدہ کری کہ او گوری خوب کئے چہ   
 د صوفیہ کرامو جاے لری تعبیرے د دنیا نہ بہ لاس واخلی۔ کہ او گوری چہ   
 د مالدارانو جاے لری تعبیرے د مال پہ جمع کولو کئے بہ حریص وی۔

کہ اوگوری چہ دَ یهودیا نو یاد عیسیا نو جاے لری تعبیرے زہہ بہ تے ہغوی طرف تہ ماثلہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، دَ جا مولیدال خوب کنبے پہ او و جووی (۱)، پاک دین (۲)، مال داری (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، نفع (۵) شبہ ژوند (۶)، نیک عمل (۷)، انصاف بہ غوبنتل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دَ خوب جاے تے سپینے او پا کے دی، تعبیرے عیال بہ تے

دیندارہ او حیاناک وی۔ کہ اوگوری چہ خوب کنبے چہ دَ خوب جاے تے تورے دی تعبیرے دَ عیال نہ بہ ورتہ غم او فکر او رسیزی او حنے معبرین وائی چہ تورے جا مہ پہ خوب کنبے دَ بادشاہ دَ پارہ شبہ دہ او دَ رعیت دَ پارہ بدہ دہ او کہ دَ خوب جاے اسمانی رنگہ او وینی تعبیرے دَ عیال پہ وجہ بہ ورتہ غم او فکر او مصیبت رسیزی کہ اوگوری چہ دَ خوب جاے تے خیرے او شلیدلی دی تعبیرے بنجہ بہ تے خیرنہ او کندہ او نا موافقہ وی او کہ اوگوری چہ دَ خوب جاے تے ضائع شوے دی او یا ورنہ چاہتی کرے دی۔ تعبیرے بنجہ تہ بہ پلاق ورکوی او یا بہ ورنہ جد اکیزی او کہ اوگوری چہ دَ خوب جاے تے سوزیدے دی تعبیرے عیال بہ تے مرشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، دَ خوب جاے پہ خوب کنبے پہ دَ ریو و جووی (۱)، نیکہ بنجہ (۲)، اسانتیا (۳) غم او فکر او مصیبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے

کہ پہ خوب کنبے اوگوری چہ خیلے جاے کنہی، تعبیرے کار بہ تے سرتہ و رسیزی او حال بہ تے درست وی او کہ دَ خیلو بچو او عیال کپرے تے کنہلی وی نو ہمد تعبیر لری، او کہ اوگوری چہ دَ بیگانہ بنجہ جاے تے کنہلی دی، تعبیرے دہ تہ بہ تاوان او نقصان رسیزی او کہ اوگوری چہ دَ سری جاے تے تے کنہلی دی، تعبیرے خیر او نیکی بہ بیا موھی، کہ او وینی چہ ستنہ تے پہ لاس کنبے دہ او تولے جاے تے کنہلی دی، تعبیرے کوم کار چہ دَ دہ پہ وراثت دے دے ہغہ بہ تول پورہ کپی او کہ اوگوری چہ دَ دہ پہ کور کنبے دیرے کنہلیے شوے جاے دی تعبیرے زنداکی بہ تے فراخہ شی او تول بہ

د میراث مال بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د خیل خان د پارے نے کوم تبصیر گندہ لے دے او پورہ کرے نے دے، تعبیر نے، د عیال سرہ بہ جو روی او کہ اوگوری چہ پرتوگ نے گندہ لے دے او د ہغے بدھے نے نہ دہ پورہ کرے تعبیر نے، دا سے بنٹھہ بہ کوی چہ آخر بہ ورنہ جد اشی، کہ اوگوری چہ چغہ نے گندہ لے دہ، تعبیر نے، پہ خہ خدمت کنس بہ مشغول شی او کہ اوگوری چہ د وینٹلو جا مو د پارہ تار برابر وی، تعبیر نے، اولاد بہ د یو حائے نہ بل حائے تہ وری، کہ اوگوری چہ د خیلو بچو د پارے نے رینمینہ کپرہ گندہ لے دہ، تعبیر نے غمزن بہ شی او د گناہ پہ تہمت کنس بہ غمزن وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس درزی ہغہ سرے دے چہ خوارہ و ارہ سامانونہ د ہغہ پہ لاس راجع کیبری او سموی نے

**جوشاندہ۔ (مطبوح)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

چہ د بیماری د پارہ نے جوشاندہ بچ کریدہ او ہغہ جوشاۃ برابرہ وہ تعبیر نے د دین اصلاح بہ لہوی۔ او کہ جوشاندہ برابرہ نہ وہ تعبیر نے د دین اصلاح بہ نہ لہوی۔ کہ اوگوری چہ جوشاندہ نے خینلے دہ او اثرے پرے کرے دے تعبیر نے اصلاح، تندرستی او خیر دے۔ او کہ د دے خلاف اوگوری نو تعبیر نے غم او نقصان وی۔

**جذام۔ (یو قسم بیماری دہ)۔ (واری)** واری د جذام بیماری دہ

تعبیر نے مال دے چہ بہ ورتہ رسپی چہ پہ خیل بدن پسینے پوئی اوگوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ د دہ پہ بدن پیرزیات جذام دے، تعبیر نے دہ تہ بہ خراب کار مخی تہ پسینیزی اوختے تعبیر کو نکو بیان کریدے چہ پیرزیات بہ مشہورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی چہ جذام پہ خوب کنس لیدل د فقیر د پارہ دہ مالدارہ کیدل تعبیر لری او نعمت د او د مالدارہ د پارہ د گناہ نہ بچ کیدلو تعبیر لری کہ اوگوری چہ د دہ تہوے گوئے غر حیدلے دی تعبیر نے نیک کار بہ کوی۔ داہم کیدے شی چہ د دہ خوی یارور د دنیانہ

ستر کے پتے کھری۔

دجائے یوقسم قیص۔ (فرجی) | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ

فرجی جائے دی تعبیر کے دغم نہ بہ خوشحالی اور بزرگی موہی او کہ قیص  
نے خیرن اور زوروی تعبیر کے ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ قیص نے درینہوا غوستے دے۔  
تعبیر نے نیک یہ وی لیکن دپرہیزکارہ خلکو سرہ بہ وی۔ کہ رنگدارہ رینہم  
وی اوڈ سوترو اورینہوی قیص ددین دزیاتوالی تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ دہ د بنحو قیص اچولے دے تعبیر  
نے دہ تہ بہ ملامتیا رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ پے قیص کئے نے دچاسرہ  
جماع (کوروالے) کپیدے، تعبیر نے حاجت بہ نے پورہ کرے شی بل چا  
سرہ نے چہ کوروالے کرے وی۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی کہ اوگوری چہ سور قیص نے اچولے  
دے تعبیر نے یہ دیندارئی امانت دارئی او پرہیزکاری باندے دے او  
کہ اوگوری چہ تور قیص نے اچولے دے کہ خوب لیدونکے عالم وی تعبیر  
نے یہ آرام اوپہ نفع دے۔ او کہ عالم نہ وی تعبیر نے نہ دے، او کہ  
زیرے اچولے وی یا نے یہ ترخ کئے وی تعبیر نے یہ غم مصیبت اوپہ فکر دے۔

رضوان۔ دجنت ددروازے فرستہ دے۔  
دجنت دربانچی۔ (رضوان) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی

کہ شوک رضوان پہ خوب کئے اوگوری تعبیر نے د عذاب نہ بہ بیچ پاتے شی۔  
او کہ اوگوری چہ رضوان پہ جنت کئے ولا دے تعبیر نے د دنیا نہ بیخی  
او حئے تعبیر کونکو ویلی دی چہ رضوان دبادشاہ خزانی تعبیر لری چہ د  
ہغہ سرے یہ ملگرتیا وی حکہ چہ رضوان دجنت دربانچی دے۔

کہ اوگوری چہ دہ تہ رضوان یا قوت، ملغلرے او مرجان ورکپیدی تعبیر  
نے ددہ بہ عالم او ہونسیار حوی پیدا کیری، اونوم بہ نے یہ علمیت سرہ  
مشہور شی۔

جوالی، پندہی۔ (حمال) | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب

کئے جوالی لیدل د مرتبے خاوند او خطرناک سرے دے کہ اوگوری چہ ددہ

پہ شاسپک شانته پیتے دے اوددہ ملکیت دے، تعبیرے دھغہ پیتے  
 پہ اندازہ بہ دہ تہ راحت، خیر او نفع رسیری۔ او کہ اوگوری چہ دھغہ  
 پیتے نہ ددہ شاتہ تکلیف رسیری۔ تعبیرے دے بہ کنہ کاروی۔ د اللہ  
 تعالیٰ قول دے لِيَحْمِلُوا اَوْزَارَهُمْ كَامِلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط النحل: ددے  
 پارہ چہ د قیامت پہ ورخ نچیل پیتے پورہ پورتہ کری۔

حضرت مغربی فرمائی۔ کہ اوگوری چہ د خلکو پیتے بغیر د مزدوری  
 نہ اوری، تعبیرے د اللہ تعالیٰ مخلوق سرہ بہ نیکی او احسان کوی کہ اوگوری  
 چہ جو الیتوب کوی او مزدوری نے اخلی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنے  
**جائفل، کھوپرہ۔ (کوزبویا)** | جائفل لیدل تعبیرے د دین صلاح اود

شرعی علم زدہ کول دی، کہ اوگوری چہ جائفل نے خوہلی دی تعبیرے د  
 دین د اصلاح لارہ بہ غور کوی اود شریعت علم بہ زدہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ سرہ دیر جائفل دی پخیلہ نے  
 ہم خوری او نوروتہ نے ہم ورکوی، تعبیرے پہ علم او حکمت کنے بہ  
 یواخے شخصیت وی اود دھغہ علم نہ بہ نور و خلکو تہ نفع وی، کہ اوگوری چہ  
 جائفل او ہریرہ و سرہ دی اود دھغہ تہ نے چاتہ نہ دی ورکری تعبیر  
 نے دھغہ علم نہ بہ دہ تہ اونہ بل چاتہ نفع وی اوئے تعبیر کونکو ویلی دی  
 چہ د جائفل خوہل تعبیرے پہ علم بخوم پہ زدہ کولو دے۔

حضرت دانیال فرمائی، جامہ پہ خوب کنے  
**جامہ، کپرے** | د سپری کار او کسب دے کہ خیلہ جامہ نیکہ

او وینی تعبیرے کار او کسب بہ نے بدوی۔ کہ بادشاہ خیلہ جامہ تورہ اود  
 تعبیرے ددہ حال بہ بنہ وی، او کہ رعیت خیلہ جامہ تورہ او وینی تعبیر  
 نے غم او فکر دے او زیرہ جامہ پہ خوب کنے بیماری دہ او شرہ جامہ پہ  
 خوب کنے خوشحالی دہ او د بندگی توفیق دے تعبیر دا ہم دے چہ د  
 جنتیا تو کپرہ ہم شتہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِثْلَ  
 سُدُسٍ وَّاسْتَبْرَقٍ) الکھف: ۳۱ دوی د ریشہوشنے جاے دی۔

او سپینہ وینچلے شوے کپرہ د کار د جوہید و تعبیر لری۔ او اسمانی رنگ  
 کپرہ د بقصان تعبیر لری او سوزید لے جاے د بنحو تعبیر لری چہ د بادشاہ

دو جہ نہ وی او شلید لے جامے د راز د بنکارہ کید و تعبیر لری - ہرہ جامہ  
چہ خیر نہ وی تعبیر ئے غم او فکر دے او کاغذی کپڑہ لیدل تعبیر ئے ملائیتیا  
او بدی دہ او ہفہ جامے چہ د خنا و روڈ پوسستکو نہ جوڑہ وی - تعبیر ئے خیر او  
نیکی دہ چہ بہ ورتہ رسیزی - او بے در نہ د کفن پہ شکل کپڑہ تعبیر ئے د  
دہ د دین کار پورے شویدے مگر عمر بہ ئے آخر شوے وی - کہ او کوری  
چہ د خیر پوسستکے ئے اغوستے دے تعبیر ئے عزت او مرتبہ بہ بیاموی -

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ شوک پہ خوب کینے او وینی چہ سرداری  
جامے ئے اغوستے دی کہ د ہفہ جامے اہل اولائق وی تعبیر ئے کار بہ ئے  
قوی او مضبوط شی او کہ او کوری چہ د وزیر جامے ئے اچولے دی تعبیر ئے  
مال بہ پیر موہی مگر خلک بہ ورباندے ملائیتیا وائی - او کہ او کوری چہ  
د محافظ او د دربان کپڑہ ئے اچولے دہ تعبیر ئے د مشرانو د بخشش نہ بہ  
محرور وی - کہ او کوری چہ د شاہی امداد کپڑے اچولے دی تعبیر ئے شوک  
بہ دہ تہ پہ بخشش رسولو کینے مدد کار وی او کہ او کوری چہ د جلا د کپڑے  
ئے اغوستے دی تعبیر ئے نفع بہ موہی - او کہ او کوری چہ د نمبر دار جامے ئے  
اغوستے دی تعبیر ئے امانتکار او زبہ و ربہ وی او د خلکو پہ ضروری کار  
کولو کینے بہ مشغول وی - او کہ او کوری چہ د صوفیا نو کپڑے ئے اغوستے  
دی تعبیر ئے دین بہ ئے زیات شی - او کہ او کوری چہ د سوداگر جامے ئے  
اچولے دی تعبیر ئے د دنیا کار او کسب بہ ئے بند شی - او کہ او کوری چہ  
د مصالحینو جا اچولی د تعبیر ئے د دین کار بہ ئے نیک وی -  
او کہ او کوری چہ د فسادیا نو جامے ئے اچولے وی تعبیر ئے د مفسدینو نہ بہ  
ورثہ غم او فکر و رسیزی - او کہ او کوری چہ د مزدورانو کپڑے ئے اچولے  
دی تعبیر ئے فکر مند او بیمار بہ شی او کہ او کوری چہ د داکترانو جامے  
ورسہ دی تعبیر ئے کار بہ ئے نیک شی او پہ خلقو کینے بہ مشہور شی  
او کہ او کوری چہ د یہودیانو جامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے شوک بہ  
چل فریب سرہ ہلاک کری او آخر انجام د کار بہ ئے بد شی - او کہ  
او کوری چہ د عیسایانو جامے ئے اچولے دی - تعبیر ئے د اسے کار بہ کوی چہ  
د ہفے پہ وجہ بہ د دوستانو نہ پہ امن کینے نہ وی او کہ او کوری چہ د پادریانو  
جامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے، دے بہ بدعتی وی او توجہ بہ ئے د کفر

او کہراہی پہ طرف وی او کہ او کوری چہ ددہ جاہ د آتش پرستووی تعبیر  
 ئے ددہ میلان بہ د بے دینو او جاہلا نو طرف تہ وی او کہ او کوری چہ ددہ  
 جلے د سپاہیانو دی تعبیر ئے د چاسرہ بہ ئے دشمنی وی، او کہ او کوری  
 چہ د مرتدینو جاہ ئے اچولے دی تعبیر ئے شوک بہ ورتہ تحفہ ورکوی  
 او بیایہ ئے ورتہ اخلی۔ او کہ او کوری چہ د بُت پرستو جلے ورسرہ دی  
 تعبیر ئے د بادشاہ پہ خدمت کئے بہ مشغول وی او کہ او کوری چہ د بشعرو  
 جلے ئے اغوستے دی تعبیر ئے د خپل سردار نہ بہ لرے شی او کہ او کوری  
 چہ د سرو د جیلیانو کپڑے ئے اچولے دی تعبیر ئے د خہ کار پہ وجہ بہ غمزن  
 او محتاجہ وی او کہ او کوری چہ د قلبی (جوالی) کپڑے ئے اچولے دی تعبیر ئے  
 امانت ورکولو والا بہ وی او بدنام بہ وی۔ او کہ او کوری چہ د قبر کندا  
 جلے ئے اچولے دی تعبیر ئے د بے وقوقو او بے ہمتہ خلکو پہ خدمت کئے  
 بہ مشغول وی۔ او کہ او کوری چہ د کشتیا نو جاہ ئے اچولے دی تعبیر ئے  
 د مصلحہ سہی نہ بہ ورتہ روزی رسیری او کہ او کوری چہ د قصاب  
 جاہ ئے اچولے دی تعبیر ئے دہ تہ بہ تاوان او غم رسیری او کہ او کوری  
 چہ دہ د مائی جلے اغوستے دی تعبیر ئے د شے سرہ بہ پیر راستی سر صحبت نہ کوی  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ او کوری چہ نوے جاہ ورسرہ دی او د دھوبی وینچے  
 شوے نہ دی، تعبیر ئے نیکی دہ او د تنگو جا مولیدل د نوے جا مو د دھوبی  
 وینچلو شو و نہ بے دی۔ او د زہر بقتو جاہ عقل مندہ بنجھ او ہوشیارہ ویتزہ دہ  
 او دوتارہ کپڑہ خیر او تقع دہ او د رسی نامعلومہ کپڑہ د کورے زخم یا سخت  
 غم دے چہ بہ ورتہ ورسیری او مقرر شوے کپڑہ د مال مطلب دے۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی پہ خوب کئے د جا مولیدل او دوہ قسمہ تعبیر  
 دی (۱) د یو قسم تعلق دین سرہ دے (۲) او د دویم قسم تعلق د نیا سرہ دے۔  
 سپینہ جامہ دین دے او د پتکی نوے د نیا دہ۔ کہ شوک او کوری چہ دہ سرہ  
 نوے سپینہ کپڑہ او پاکیزہ دہ تعبیر ئے د نیا او دین بہ ئے بے وی۔ او کہ  
 او تنگے جلے او وینی تعبیر ئے دین بہ ئے بد وی او ہم د نیا، او کہ خیر نہ او  
 شلیدلے جامہ او کوری، تعبیر ئے د دین او د نیا فساد دے۔ او د بنجھو د پارہ  
 سرہ جامہ بے دہ او د سرو د پارہ ہم بے دہ۔ او قبیص او پرتوک اولوپتہ او  
 لوے خادر او پتکے ددے تو لولیدل سرو د پارہ غم دے یا جنگ او جگرہ، او

زہرہ جامہ سرود پارہ بیماری دہ - دُخنے تعبیر کو نکود وینا مطابق کہ بنیے اوگوری  
 چہ زہرہ جامہ نے اغوستے دہ، تعبیر کے خاوند بہ نے راجی او کہ وادہ شوے  
 نہ وی۔ نو بیمارہ بہ شی۔ او شتہ جامہ د سر و او بنحو د پارہ دین دے او کہ  
 پہ ژوندی نے ادوینی تعبیر نے د دین اصلاح دہ او کہ پہ مہری نے او وینی،  
 تعبیر نے د مہری د آخرت نجات دے۔ او کہ شوک تورہ غتہ کپہ اوگوری  
 چہ اغوستے نے دہ۔ بنہ نہ دہ او د تورے جاے لیدل بنہ نہ دی او دُخنے  
 تعبیر کو نکود وینا مطابق تورہ جامہ قاضی خطیب او بادشاہ د پارہ بنہ دہ  
 مگر د رعیت د پارہ غم او فکر دے او اسمانی رنگہ جامہ دروغ، غم او مصیبت  
 دے۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ رنگدارہ یعنی شتہ او سرہ او زہرہ تعبیر نے د بادشاہ  
 یاد والی (گورنر) نہ بہ سختہ خبرہ و اوری چہ خوشحالہ بہ ورباندے نہ وی۔  
 حضرت اسلعیل اشعث فرمائی، کہ شوک پہ خوب کینے او وینی چہ دہ  
 سرہ جاے دی دوارہ طرف تہ بیل بیل رنگ لری تعبیر نے د دین او د دنیا  
 د اہل سرہ بہ د خوارئی ژوند تیروی کہ اوگوری چہ خیلے جاے نے خولے دی  
 تعبیر نے د خیل مال نہ بہ دیرہ نفقہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شلیکا جاے  
 نے اچولے دی تعبیر نے پہ سقر کینے بہ پاتے شی او یا بہ دُخہ کار پہ وجہ  
 زندان (جیل) تہ بوخی۔ کہ اوگوری چہ جامہ نے ضائع شوے او یا ورنہ  
 چا اخیستے دہ او دے بریندا پاتے شو تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ نے کہ شی  
 او سپک او ذلیل بہ شی۔ کہ اوگوری چہ خیلے جاے نے اغوستے دی تعبیر نے  
 غمزن بہ شی او د خیلے بنیے سرہ بہ جگرہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ جاے نے شلیکا  
 دی تعبیر نے د ہفہ سری نہ بہ جدا شی۔ کہ اوگوری چہ خیلے جاے یا د  
 خیل اہل جاے موہی کوی تعبیر نے د خیل او سرہ بہ پریوخی۔ کہ اوگوری چہ ددہ جامہ وچہ وہ او دے بریندا  
 یا بہ دوست سرہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ جامہ وچہ وہ او دے بریندا  
 پاتے شو تعبیر نے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوخی۔ کہ اوگوری چہ پرائستلے شوے کپہ  
 کے پرائستلہ، تعبیر نے پہ سفر بہ شی۔ کہ اوگوری چہ پرائستلے شوے کپہ  
 او نغبتلہ، تعبیر نے د سفر غائب بہ نے راجی۔ او کہ اوگوری چہ د بنحو  
 جاے نے اچولے دی تعبیر نے مال بہ نے زیات شی مگر لویہ یرہ بہ ورتہ  
 رسیزی او دُخنے وینا مطابق غم او فکر بہ ورتہ رسیزی او بے عزتہ  
 بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ د خلق کپہ اچولے دی، تعبیر نے نعت

او خیر بہ ورتہ ورسپزی او د جامو مند ل پہ خوب کئے سفر دے۔ د  
جائے د لویوالی او وروکوالی پہ اندازہ پہ سفر کئے بہ پاتے شی۔ کہ او گوری  
چہ جامہ ئے پورہ کئے تعبیر ئے، د غم نہ بہ نجات موہی۔

حضرت اصفہانی فرمائی چہ خوب کئے نبہ جامہ ہغہ دہ چہ د  
سو ترووی او پہ ہغے کئے رینم نہ وی او سوتی عنابی یا د رینموجام  
د وارہ حرام مال او د دین فساد تعبیر لری او د رینموجام سرودیا  
بد سے دی او د بنحو د پامرہ بنے دی او زہے جامے غم او فکر دہ بادشاہ  
د طرفہ۔ کہ شوک او گوری چہ زہے جامے خرخوی تعبیر ئے نبہ دے  
او کہ او گوری چہ زہے جامے اخلی تعبیر ئے بد دے او د زہے جامے  
اغوستل بد دی او زہے جامے ویستل د وجود نہ نبہ دی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او گوری چہ جامے ویتحلی دی او دہ اغوست  
دی تعبیر ئے تہ بہ ئے نیسی۔ او کہ او گوری چہ خیر نے جامے ورسرہ دی  
تعبیر ئے فقیر بہ شی او کہ رنگدارہ وی نو د بنیٹے یا سپاہی د پامرہ نیک  
تعبیر دے او کہ او گوری چہ رنگدارہ جامے ورسرہ دی تعبیر ئے بدہ خیرہ  
بہ ورتہ ہنکئے راشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے جامے لیدل پہ  
خلورو وجووی (۱) بنحو (۲) بادشاہ (۳) مال (۴) خیر او نفع۔ او د اہم  
وئیلے شی کہ شوک او گوری چہ خیلے جامے ئے پہ قینچی سرہ پریکھے دی  
تعبیر خہ بہ ورتہ ورسپزی۔ او کہ او گوری چہ غلو ورتہ جامے او ویستے تعبیر  
ئے د دہ د بنحو تر منٹہ بہ فساد پیدا کیری۔

**جُلاب** - (د قبض ماتولودارو) حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ د

جلا بوخنبیل حلال مال او پاک دین د  
او کہ او گوری چہ دہ لہ چا جلاب ورکری دی او دہ خنبلی دی، نو تعبیر ئے دادے  
چہ دہ تہ بہ ہم ہغہ ہومرہ مال حاصلیری۔ او د دہ د پاک کے عقیدے او د دین  
د درستی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ دہ لہ چا جلاب ورکری دی، نو تعبیر  
ئے دادے چہ دے بہ خیر او نفع موہی او کہ او گوری چہ جلاب ئے خنبلی نہ دی  
بلکہ پہ زمکہ ئے توئے کریدی، نو دے تعبیر د اول نہ خلاف دے۔

**جھنڈا، بیرغ، (علم)** | پہ خوب کئے جھنڈا ہوشیار سر یا پھینکا  
امام دے یا دادے سر سے دے چہ خلک د

ہفتہ تا بعداری کوئی کہ اووینی چہ ددہ پہ لاس کبے جھنپہ دہ تعبیر د ذکر شو و اوصاف و  
والاسری اشناہ وی۔ او ہغہ بہ راحت بیامومی کہ اووینی چہ جھنپہ ددہ  
دلا سہ پریوتلہ یا ضائع شوہ تعبیر دے دے خلاف دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبے جھنپہ لیدل تعبیر دے سقر دے  
کہ اووینی چہ دہ تہ دے جھنپہ ورکریدہ یا لشکر و رباندے راجمع شوے دے  
تعبیر دے عزت او مشری بہ بیامومی، خاص کر چہ سپینہ یا شنہ جھنپہ وی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ سپینہ غتہ جھنپہ و رسرہ دہ  
تعبیر دے ددہ منکر تیا بہ د کوم مشر سردار سری سرہ وی او ددہ نہ بہ خیر او  
نفع بیامومی۔ کہ اووینی چہ شنہ جھنپہ و رسرہ دہ تعبیر دے پریہیز کارہ  
او دیندارہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ تورہ جھنپہ و رسرہ دہ تعبیر دے قاضی  
یا خطیب بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے جھنپہ لیدل پہ ثلورو  
وجووی (۱) بادشاہ (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) بنہء حالات  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ  
**جوشاندہ - (کشکاب)** | د عتاب او د بنفشہ جوشاندہ دے چینی  
سرہ خبیلے دہ۔ تعبیر دے دہ تہ بہ یوحلال مال ملاویزی او د زہرہ نہ بہ تہ  
غم او فکر لرے شی۔ او کہ اووینی چہ جوشاندہ تہ و نہ خبیلے شوہ، تعبیر  
دے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبے  
**جنگ کول - (کارزار کردن)** | جنگ کول د طاعون بیماری دہ۔ کہ شوک  
پہ خوب کبے اووینی چہ جنگ کوی تعبیر دے دہ تہ بہ د طاعون بیماری پرہ  
وی۔ او کہ پہ جنگ کبے پہ دشمن کامیاب شوے دے تعبیر دے د بیماری نہ  
بہ خلاص شی۔ او کہ اووینی چہ پہ جنگ کبے دشمن پہ دہ غالب شویدے  
تعبیر دے د طاعون پہ بیماری بہ ہلاک شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ جنگ کبے تورہ راویستے دہ  
او یا دہغوی نہ خلاص شو تعبیر دے دشمنی دہ او کوم چہ خلاصے او موندلو  
ہفتہ تہ پہ مقابل باندے د کامیابی تعبیر لری او کہ پہ نیزہ تہ جنگ  
کپے وی نو ہمدغہ تعبیر لری او کہ لیندہ او غشی سرہ جنگ کپے وی

تعبیرے ددوئی پہ خپل مینخ کینے بہ دَخَلے خبرے اترے وی۔

کہ خپل خان جنب اوگوری  
**جنب کیدل (جنب بودن)** | پہ خوب کینن تعبیرے، پہ

حرامو کینن بہ حیرانہ او پریشانہ وی او حنی معبرینو ویلی دی چہ پہ داسے  
 سفر بہ ٹی چہ مراد بہ نہ موہی او کار بہ ٹے تباہ شی کہ اوگوری چہ دجنابت  
 نہ ٹے غسل کرے دے او جاہے ٹے اغوستے دی تعبیرے پہ آخر کینن بہ دکار  
 نہ خلاصے بیاموہی او کار بہ ٹے بندوی او کہ اوگوری چہ د پورہ کیدلوسر  
 ناست دے تعبیرے، کار بہ ٹے تمامیری یعنی نہ بہ پورہ کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک پہ خوب کینن خپل خان جنب او برستا  
 او وینی تعبیرے پہ خپل کار کینن بہ حیران او پریشانہ وی او کہ او وینی چہ  
 پہ جام کینن غسل کرے دے او صفا کیرے اچولی دی تعبیرے، داللہ تعالیٰ  
 طرفتہ بہ مرجوع کوی او توبہ بہ او باسی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، برہ چوکا  
**”چ“ چوکات۔ (آستانہ)** | خوب کینے لیدل د کور خاوند دے اولاند

چوکات د کور خاوند دے۔ کہ اوگوری چہ برہ چوکات پریوتے او خراب شوے  
 دے۔ تعبیرے د کور خاوند بہ مرثی۔ کہ د کور خاوند اوگوری چہ د کور چوکا  
 پریوتے یا سوزیدلے دے تعبیرے د کور خاوندہ یہ مرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری خوب کینے چہ د کور خاوند  
 لاندے چوکات پہ برہ نی چوکات بدل کرے دے تعبیرے بنیے تہ بہ طلاق  
 و رکوی او بلہ بنیے بہ وکری۔ کہ اوگوری چہ برہ چوکات ٹے غورنرولے دے  
 تعبیرے خپل خان بہ پہ خیلہ ہلاک کری کہ اوگوری چہ دوارہ چوکا تونہ  
 رالوئدالی دی او خراب شوی دی۔ تعبیرے د کور خاوند او د کور خاوندہ  
 بہ ہلاک شی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ شوک خوب  
**چونہ۔ (آہک)** | کینے اوگوری چہ چونے سرہ ٹے د بدن وینستہ

خریلی دی تعبیرے کہ مالدار نہ وی پہ ہنے اندازہ خومرہ وینستہ چہ ٹے  
 خریلی دی مالدار بہ شی او کہ خفہ وی خوشحال بہ شی او کہ قرضد اسراہ  
 وی د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی چونہ کول مالدارتہ د مالداری زیاتوا  
دے او غریب تہ د قرض نہ خلاصے اوکا فرانوتہ بہ د اسلام علامہ وی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، چونہ پہ خوب کبے پہ دریو  
وجووی (۱) ید خیر (۲) خرابے خبرے (۳) سخت کارونہ۔ او د  
چونے آبادی جو پول خراب تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ خوب کبے  
چونہ۔ (گج) چونہ لیدل جنگ او دشمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ

چا چونہ ورکھے دہ تعبیرے جنگ او جگرہ کبے بہ پریوٹی۔  
او کہ اوگوری چہ دہ چالہ چونہ ورکھیدہ تعبیرے د اول خلاف دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی چونہ خوب کبے لیدل سختی دہ او ہغہ  
بنیاد کوم چہ پہ چونے جو رکھے دے بد دے حکم چہ چونہ پہ  
اور پیچی۔ کہ اوگوری چہ چونہ خوری تعبیرے دہ د مرگ یرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی د چیلے  
بچے لیدل پہ خوب کبے کہ ہغہ نروی یا نبتہ

وی تعبیرے حوی دے۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نے نیولے دے، او  
یا چا ورکھے دے تعبیرے حوی بہ نے اوشی او د پلار پہ شان بہ  
وی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نے وڑے دے تعبیرے حوی بہ نے ہری۔  
کہ اوگوری چہ د چیلے د پچی غوبہ نے خورے دہ۔ تعبیرے د حوی

د طرفہ بہ ورتہ غم او فکر ورسپی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی۔ د چیلے بچے خوب کبے لیدل تعبیرے  
د خیر او د نفعے او د نیکی دے او مال بہ ہم ورتہ د ہغے پہ اندازہ  
ملاویزی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لری تعبیرے د ہغے پہ اندازہ بہ  
ورتہ د غنیمت مال ورسپی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نے مرکھے  
او خورے نے دے او د غوبہ د پارہ نے نہ دے وڑے تعبیرے د حوی پہ

سبب بہ ورتہ غم او فکر ورسپی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، د چیلے بچے لیدل پہ خوب  
کبے پہ خلور ووجووی (۱) بچے (۲) حلال مال (۳) زندگی (۴) غم او فکر۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ خوب کئے شوک اوگوری

**چربی (وازدہ) خورل - (پہ خورون)**

چہ وازدہ خوری تعبیرے دادے چہ خیر، نعمت، فراخی بہ بیامومی کہ اوگوری  
چہ دکھا وازدہ لری او وے خورلہ تعبیرے دہغے پہ اندازہ بہ حلال مال  
بیامومی، کہ اوگوری چہ دہغہ خنا وروازدہ لے خورلے دہ چہ غوشہ دہغوی  
حلالہ وی تعبیرے حلال مال دے چہ بہ لے بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی ہے دی دوازدے لیدل پہ خوب کئے  
پہ دوؤ و جو وی (۱) نعمت او فراخی (۲) مال او نعمت (۳) دیند کار و نو خلاصیدل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے دی، دچوئے لیدل پہ

**چوغہ - (جبه)** | خوب کئے بنجہ دہ کہ اوگوری چہ فراخہ او یا کہ چوغہ

ورسره دہ - تعبیرے ددہ بنجہ نیک سیرتہ او نیک (خویہ) دہ او کہ ددہ خلاف  
اوگوری تعبیرے ددہ بنجہ بد اخلاقہ او نابرابرہ دہ کہ اوگوری چہ چغہ  
شلیدلے او یا اوسوزیدہ تعبیرے ددوی دوارو منج کئے بہ جدائی راشی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی ہے دی دینجی موسم کئے چغہ پہ وجود کئے  
لید نیکہ او پہ خلوی و جو دہ (۱) بنجہ (۲) قوت (۳) وادہ (۴) نفع او زہرہ او خیرنہ  
چوغہ تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت جابرؓ فرمائی ہے دی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ نوے چوغہ ورسره  
دہ او یا ورتہ چا ورکھے دہ شین رنگے تعبیرے د پاک دین خاوندہ بنجہ  
بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ سپینہ نوے چوغہ لری، پرھیزگارہ او امانت  
گرہ بنجہ بہ کوی او کہ زہرہ چوغہ اوگوری تعبیرے بیمارہ بنجہ بہ کوی  
او کہ اسمانی رنگے اوگوری تعبیرے فکر مندہ او غمناکہ بنجہ بہ کوی۔  
او کہ اوگوری چہ سرہ چوغہ ورسره دہ تعبیرے بنجہ بہ لے عیاشہ وی۔  
اودہ سرہ بہ کہہ دوستی کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے دی د وپئی چوغہ

**چوغہ - (قباہ)** | لیدل پناہ او پہ سفر کئے قوت دے کہ اوگوری

چہ د وپئی فراخہ چوغہ لے اغوستے دہ تعبیرے د غمونو نہ بہ خلاصہ  
او مومی او کہ اوگوری چہ د ریشہ و چوغہ لے اچولے دہ تعبیرے بداد  
مگر کہ اسلحے سرہ لے اچولے وی تعبیرے د لوٹے سری نہ بہ عزت  
او مرتبہ بیامومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ چوغہ نے اچولے دہ او جنگ  
تہ ردان دے تعبیر نے پہ دُسنانو بہ کامیابی حاصلہ کری۔ کہ اوگوری چہ شنہ  
چوغہ نے اچولے دہ تعبیر ریائی بہ پیدا کری۔ او کہ اسمانی رنگہ وی تعبیر  
مصیبت بہ پرے راشی او کہ تورہ وی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ کر بنے پر  
وی تعبیر نے کار بہ نے پہ انتظام سرہ وی او کہ اوگوری چہ چوغہ نے زہرہ او  
شلیدلے دہ تعبیر نے بنئے تہ بہ طلاق در کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ عنابی چوغہ ورسرہ  
دہ کہ دہغے چوغے اہل وی د غم او فکر تعبیر لری، کہ اوگوری چہ د پوستکی  
تورہ پلپتہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے مالدارہ بنئے سرہ بہ وادہ وکری،  
او کہ اوگوری چہ د لومبری پوستکی چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے پرہیزگار  
بنئے سرہ بہ وادہ وکری۔ او کہ اوگوری چہ د سمور (حناء و رد) د پوستکی چوغہ  
نے دہ تعبیر نے مالدارہ بنئے سرہ بہ نکاح وکری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چوغہ لیدل پہ خوب کہنے  
پہ شیپر ووجو وی (۱) پناہ (۲) قوت (۳) حجت (۴) نفع (۵) حکمت (۶) ریاست  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چو لباجہ پہ خوب  
**چوغہ - (لباجہ)** کہنے لیدل نیکی او دین مضبوطوالے دے خاص کر چہ  
شنہ وی۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ د سمور او یا د سنجاپ مارغہ چوغہ دہ تعبیر  
نے د ایماندار سہی پناہ کہنے بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ شنہ چوغہ ورسرہ دہ تعبیر  
نے د امانت دارہ سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ سپینہ چوغہ  
ورسردہ تعبیر د صالحہ مالدار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ اوگوری  
چہ سرہ چوغہ دہ اغوستے دہ۔ تعبیر نے د خیل مذگری شریکوال نہ بہ  
نفع ورتہ ورسیری او کہ اوگوری چہ زہرہ چوغہ لری تعبیر نے بیمار بہ شی  
کہ اوگوری چہ اسمانی رنگہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے غم او مصیبت بہ  
بیاموہی۔ او کہ تورہ چوغہ نے اچولے وی کہ قاضی یا خطیب وی تعبیر نے  
خیر او نیکی بہ بیاموہی او کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر نے ضرر او بے عزتی  
بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی د رینہو چوغہ د سرود یا سرا د

دین نقصان دے او دے بنحو خوشحالی دے او عنایہ رنگہ چونہ دے بنحو اوسرو  
دے پارہ بنہ دے خاص کر چہ سینہ او فراخہ وی دے تعبیر خیر اونیکی  
دے او تنگہ چونہ دے مال نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی دے تارونو چونہ دے بنحو اوسرو  
دے پارہ بنہ دے او دے چونے لیدل پہ خوب کبے پہ خلورو وجودی (۱) بنے (۲)  
امانتداری (۳) دے کارونو اصلاح (۴) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ یوسرے  
**چہتری - (چتر)** | خوب کبے اوگوری چہ دے دے دے سرد پاسہ چتری  
لکوی تعبیرے کہ دے ہن اہل وی نو بادشاہی بہ بیا موہی او کہ دے ہن  
اہل نہ وی نو بزرگی بہ بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ دے بادشاہ چتری نے  
پہ لاس کبے دے تعبیرے دے بادشاہ مقرب بہ جوہشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی۔ دے چتری پہ خوب کبے لیدل  
پہ او وی (۱) بادشاہی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) او چتولے  
(۶) ولایت (۷) دے بزرگانو صحبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، دے او بوچینہ  
**چینہ - (چشمہ)** | پہ خوب کبے لیدل بادشاہی دے او خواہر دے او  
بخشش کوونکے لکہ بنہ خوندا کہ او بنہ یوی لرونکی دے۔ دے اللہ تعالیٰ  
کلام دے (رَفِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) ترجمہ: پہ دے کبے چینہ جاری۔

کہ دے چینے اوبہ تورے کندا او بے مزے وی تعبیرے انجام نے غم، بیماری  
مصیبت وی۔ او کہ او وینی چہ پہ چینہ کبے مخ وینکلے دے، تعبیرے دے غم نہ  
پہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ چینہ زیاتہ شوے دے، تعبیرے دے بہ  
مرتبہ او پہ ہنہ ملک کبے بہ سخاوت زیاتہ شی۔ کہ اوگوری چہ دے او بو  
چینہ کہہ شوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ دے او بوچینہ  
اوپہ شوے دے تعبیرے دے ہنہ ملک سخی بادشاہ بہ دے دنیا نہ سفر کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری پہ خوب کبے چہ دے پہ کور  
یا پہ دکان کبے دے او بوچینہ راوتے دے تعبیرے دے ہنہ قدر او قیمت

پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر و سیری کہ ہنہ اوبہ تورے او بے خوندا اوگوری  
تعبیرے سخت غم او فکر بہ وی کہ اوگوری چہ پہ چینہ کبے مخ اولاسونہ وینکلے

دی تعبیر تے کہ غلام وی ازاد بہ شی کہ غمژن وی دُغم نہ بہ خلاص شی۔ کہ بیمار وی نوصحت بہ بیاموہی کہ قرضدارہ وی دُقرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ گناہکار وی توبہ بہ اوباسی او کہ حج تے نہ وی کپے توج بہ اوکپی۔

حضرت جابرؓ فرمائیلی دی، دُچینے لیدل دُخوب لیدونکی دُعبر تعبیر دے دُہغہ اوبو پہ اندازہ چہ پہ چینہ کتے لیدلی وی خاص ہغہ لاس تے پہ کتے دنتہ کپے وی ولاہے اوبہ پہ خوب کتے کہزورے دی دُروانواوبونہ او کُتے تعبیر کوئی وائی کہ اوکوری پہ خوب کتے چہ دُچینے اوبہ ولاہے دی تعبیر تے دُدین اصلاح اوخیر دے او کہ روانے اوبہ اوکوری دُچینے تعبیر تے غم او فکر دے۔ حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی۔ دُاوبو چینہ لیدل پہ پنٹو وجووی (۱) بادشاہی (۲) غم او فکر (۳) مصیبت (۴) بیماری (۵) عمر او ژوند موندل۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی، چقدر | **چقدر** - (چقدر) پہ خوب کتے لیدل، تعبیر تے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ دہ چقدر خورلی دی تعبیر تے دُہغہ پہ اندازہ بہ غم او فکر اوخوری کہ اوغواہی چہ چقدر تے دُکورنہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دُغم نہ بہ خلاصہ بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی چہ پہ خوب کتے لیدل دُچقدر رو دُبنٹو دُ پارہ لوبہ نفع دہ۔ پاخہ چقدر دُبنٹو بہ نفع بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی چاقی پہ خوب کتے لیدل یو منافق سرے دے چہ دُہغہ پہ لاس بہ مال ضائع شی۔ | **چاقی** - (سبوت)

حضرت کرمانیؓ فرمائیلی دی، چاقی پہ خوب کتے لیدل خادم یا وینزہ دہ۔ کہ اوکوری چہ نوے چاقی اُختے، تعبیر تے وینزہ بہ واخلی۔ یا بہ غلام ورتہ حاصل شی۔ کہ اوکوری چہ چاقی تے ضائع شوے دہ یا ماتہ شوے دہ تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے مرشی۔ کہ اوکوری چہ پہ چاقی کتے سورے شوے دے، تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے بیمار شی۔ کہ اوکوری چہ چاقی دُصفا اوبونہ دہ کہ دہ تعبیر تے دُوینزہ یا خادم نہ بہ نفع او موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی دُچاقی لیدل پہ خوب کتے پہ پنٹو وجووی (۱) منافق نوکر (۲) بنٹو (۳) خادم (۴) وینزہ (۵) دُدین مضبوطوالے

**چاقی - (خم)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی چاقی پہ خوب کئے لیدل  
 داسے بٹخہ دہ چہ دہغہ چاقی د غتوالی پہ اندازہ بہ کور  
 کئے فائدہ حاصلیری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، د شرابو چاقی (دایو قسم چاقی وی) چہ د شرابو پیار  
 استعمالیری) پہ خوب کئے لیدل د خزانے تعبیر لری او د او بو چاقی د بٹخے تعبیر  
 لری مکر مالدار بٹخہ بہ وی۔ کہ او گوری چہ پہ خیل کور کئے چاقی د او بو نہ  
 د کہ دہ او د ہغہ او بو نہ ثمنی، تعبیرے دیر مال بہ پیدا کری او د خیر پہ  
 لارہ کئے بہ ئے مصرف کری، او د سر کے چاقی پہ خوب کئے لیدل یو پزہین کارہ  
 سرے دے او د کوچو او غور و چاقی د مال پہ زیاتوالی تعبیر لری۔

شوملو چاقی لیدل تعبیرے بیمار سرے دے او د خاور و تیلو چاقی لیدل  
 او د کینہہ سری او حوان تعبیر لری او چاقی پہ خوب کئے لیدل بادشاہ  
 او د بادشاہ د ملکر و پہ ریاست باندے تعبیر لری۔

**چارہ - (ساحور)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے  
 چارہ لیدل زہر او بہادر سرے دے، کہ او گوری  
 چہ چارہ و سرہ دہ تعبیرے داسے سری سرہ یہ ئے ملگرتیا کیری او د  
 ہغہ نہ بہ خیر او نفع او موہی۔ کہ او گوری چہ چارہ ماتہ شوے او یا ضائع  
 شوے دہ، تعبیرے دھمدغہ شان سری نہ بہ ئے جدائی راخی۔

حضرت مغربی فرمائی دی چارہ لیدل پہ خوب کئے ہغہ سرے دے چہ  
 دہغہ پہ ذریعہ مشکل او سخت کارونہ اسانہ کیری خاصکر چہ غتہ چارہ وی۔

**چارہ - (کارو)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، چارہ خوی دے او  
 پوخ ئے بٹخہ دہ کہ شوک خوب کئے او گوری چہ چارہ  
 ددہ پہ لاس کئے دہ او دے پوہیری چہ دا حادہ تعبیرے ددہ بہ خوی  
 پیدا کیری، کہ او گوری چہ د چارے سرہ نورہ وسلہ ہم شتہ دے تعبیرے  
 بزماگی او مرتبہ بہ بیاموہی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوب او گوری چہ وسلہ ئے اغوستے دہ  
 او چارہ ئے پہ لاس کئے دہ۔ تعبیرے دہ تہ بہ دچانہ ملا تہر او قوت وی۔  
 او خنے تعبیر کونکی چہ غلام بہ د چارہ جو رولو چل زدہ کری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ او گوری چہ چارہ ئے د پوخہ ویستلے

دہ تعبیر تے بنٹھ بہ تے ٹھوئی راوری۔ کہ اوگوری چہ چارہ پہ پوخ کینے ماتہ شوے دہ تعبیر تے ددہ بہ پلار او یا د خیلوانوٹھنے شوک مر کیری۔  
 کہ اوگوری چہ پہ چارہ تے خیل اندام زخمی کرے دے تعبیر تے دھغہ زخم پہ اندازہ بہ ورتہ تاوان رسیری۔ کہ اوگوری چہ پہ چارہ ٹھہ شے تراشلے دے تعبیر تے دھغہ نہ بہ خیر او تفع بیاموھی۔ کہ اوگوری چہ پہ چارہ کینے سورے شوے دے یازنگ وھلے او یا بل شہ نقصان پکینے راغله دے تعبیر تے ددہ د مال نقصان بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د چاہے لیدل پہ خوب کینے پہ او و جو وی (۱) دلیل او حجت (۲) ٹھوئی (۳) کامیابی (۴) ملا تر (۵) ورور (۶) قوت (۷) ولایت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چنبیلی لیدل پہ خیل موسم کینے تعبیر تے دادے چہ ٹھہ بہ ورتہ ملاویزی او ددہ بہ زور پیدا کیری او بے موسم لیدل تعبیر تے غم او فکر دے کہ بنٹھ اوگوری چہ چنبیلی دوتے نہ او شوکولو او غلام تہ تے ورکرو تعبیر تے غلام بہ تے تبتی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ چا ورتہ د چنبیلی کلد ستہ ورکریدا تعبیر دوی تر منٹھ بہ خبرے کیری۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی چنبیلی ونہ پہ خوب کینے تعبیر تے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
**چاندی (سپین زس)۔ (نقرہ)** دیر خلک داسے وی چہ سپین زس پہ خوب کینے او بیائے پہ وینہ پیدا کیری او دیر خلک داسے دی چہ سپین زس پہ خوب کینے او بیا بیداری کینے غمجن وی داد طبیعتونو د اختلاف پہ وجہ حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ صحیح سپین زس د رشتیا خبر دے او کو تہ دہ دروغ خبر دے کہ سپین زس پہ کٹورہ کینے اوگوری تعبیر تے شوک بہ ورسره امانت بدی۔

حضرت دانشالؒ فرمائیلی دی کہ چرتہ کاسہ یا پیالہ او یا تھلے (کن) د سپینوزس اوگوری پہ خوب کینے او یا اوگوری چہ دیر لو تبتی تے د سپینوزس موندلی دی تعبیر تے دھغہ پہ اندازہ بہ خزانہ پیدا کیری۔ کہ اوگوری

چہ د سپینو زرو خزانے نہ تے د سپینو زرو و تکرہ موندے دہ تعبیر تے  
د ہنہ مک نہ بہ بنٹھہ کوی او د چاندی تکرہ داسے سرے دے چہ  
د ہنہ یہ حق کینے خرابہ خبرہ کوی۔

**چاندی - (نقرہ)** | د چاندی تعبیر یہ ازادو بتخو باندے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک  
خوب کینے اوگوری چہ د خیل کار د پارہ تے چاندی اخستی دی تعبیر تے د ہنہ  
ٹھائے او ولایت نہ بہ یوہ بنٹھہ پہ نکاح و کبری جکھ چہ چاندی د بنٹھو ذات دے  
او کہ اوگوری چہ د چاندی پہ کان کینے نوتے دے او د ہنہ حایہ تے چاندی  
داویستے دی تعبیر تے د ہنہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ پیر زیاتہ چاندی  
لری۔ تعبیر تے حوی بہ تے پیدا کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د چاندی لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) بنٹھہ (۲) اولاد (۳) مال (۴) زندگی

**چونترہ - (صفہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چونترہ پہ خوب

دکور چونترہ نوے او پاکیزہ او اوچتہ دہ، د مور او پلار دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ  
پاک نفسی تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ چونترہ لویدے او خرابہ شوید  
تعبیر تے مور او پلار بہ تے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ چونترہ دینی طرف  
نقصان کرے دے او سورے تے کرے دے۔ تعبیر تے پلار بہ تے بیمار شی۔  
کہ اوگوری چہ دچپ طرف نہ تے سورے کرے دے تعبیر تے مور بہ تے بیمار  
شی۔ کہ مور او پلار تے نہ وی نو تعبیر تے غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔

**چینی لوہے - (صنی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چینی لوہے

او پاکیزہ دے تعبیر تے خادمہ بنٹھہ بہ تے بنا یستہ وی۔ او کہ  
د چینی لوہے تور او ویتی تعبیر تے خادمہ بنٹھہ بہ تے بد شکلہ وی۔  
کہ اوگوری چہ دہ سرہ د چینی لوہے دے او یادہ اخستے دے تعبیر تے خادمہ  
بنٹھہ بہ کورتہ راوی یا بہ تے بنٹھہ یا ویتزہ مرہ کیری او یا بہ تہنتی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، دَ چینی سامان لیدل پہ دریو  
وجووی (۱) خدا متکارہ بنکھ (۲) وینزہ (۳) دَ بنکھو تہ نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ خوب کئے  
**دَ چیر و نہ۔ (عمر)** شوک اوگوری چہ دہ سرہ دَ چیر و نہ دہ تعبیرے  
دہ ملکر تیا بہ چرتہ دَ اصیل سہری سرہ وی۔ دَ چیر و نہ تعبیرے داسے سرہ  
دے چہ کہہ نیکی کوی۔

(قند)  
**چینی۔ (بوره)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ چینی  
تے خورے دہ تعبیرے کار بہ پہ تندی سرہ کوی چہ  
بیابہ ورباندے پتیمانہ وی۔ کہ اوگوری چہ چا ورتہ دَ قند نکرہ پہ خولہ کئے  
ایسے دہ تعبیرے دہ تہ بہ بوسہ ورکوی۔ او کہ اوگوری چہ چینی تے خرشہ کپیدا  
تعبیرے تاوان بہ ورتہ رسیزی او دَ چینی اخستل دَ خرخولونہ سنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوگوری پہ  
**یو قسم چیر۔ کوند۔ (کتیرا)** خوب کئے چہ کتیرا ورسرہ دے او یاچا ورکپیدے  
تعبیرے دَ بخیل سہری تہ بہ زیاتی مال حاصل کری۔ او کہ اوگوری چہ کتیرا خوری  
تعبیرے مال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، کتیرا لیدل پہ خوب کئے پہ دریو  
وجووی (۱) دَ خلکو زیاتی مال (۲) کہہ نفع (۳) داسے کار چہ خوب لیدل ونکی  
تہ بہ معمولی نفع ورسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوگوری پہ  
**چینجی۔ (کرمان)** خوب کئے چہ دہ خیتہ کئے پیر چینجی شوی دی او  
دہ پہ کپیدا کئے طعام خوری تعبیرے دَ تور و عیال او دَ ہغہ مال بہ غواری  
کہ اوگوری چہ او بردہ چینجی دہ پہ وجود کئے دی او دہ پہ جامو او وجود  
کئے پیر چینجی دی تعبیرے پیر مال او اولاد او دولت بہ ورتہ حاصل شی۔  
کہ اوگوری چہ دَ وجود نئے پہ زمکہ چینجی غورخولی دی تعبیرے خیل  
عیال بہ دَ خانہ جدا کری او خبر بہ تے اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ خنے اندامونہ  
تے چینجو خورلی دی تعبیرے دہ دَ مال نہ بہ دہ عیال مال او خوری۔  
کہ اوگوری چہ دَ وجود چینجونہ ورتہ نقصان رسیزی تعبیرے دہ تہ بہ

دہ عیال نہ تکلیف او نقصان رسپیری کہ او کوری چہ د پوزے سوری نہ یا  
 د غور سوری نہ یا د خولے نہ یا د کونا تو نہ چینجی بیرون راوتلی دی تعبیر  
 ئے یا مال او یا عیال بہ ئے یہ ہفہ اندازہ زیات شی۔ کہ او کوری چہ چینجی  
 ئے د وجود نہ غور عید لے دی او مرہ کیبری تعبیر ئے عیال بہ ئے ہلاک شی او  
 یا بہ ورنہ جدا شی۔ کہ او کوری چہ د کور د چھت د لڑگو نہ دیر چینجی غور زید لی

دی تعبیر ئے د ہفہ پہ اندازہ بہ مال، دولت او نوکر حاصل کری۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی د چینجو لیدل پہ خوب کئے پہ دریو  
 وجووی (۱)، عیال (۲) نوکران (۳) غوہنتونکے مال۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی، چابی پہ  
**چابی۔ (کلید)** خوب کئے یو کار خلاصونکے سرے دے کہ یو

سرے پہ خوب کئے او کوری چہ پہ چابی سرہ ئے تالہ (قلف) کھلاؤ کرے او ہفہ  
 کھلاؤ شوے دے تعبیر ئے ہفہ بند کارونہ بہ کھلاؤ شی او پہ دہنمتا نو بہ  
 کامیابی او غلبہ بیاموہی۔ کہ او کوری چہ پہ لاس کئے ئے دیرے چابیانے دی  
 تعبیر ئے بزرگی او مرتبہ بہ بیاموہی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (لہٗ مَقَالِیدُ السَّمَوٰتِ  
 وَالْاَرْضِ) الشوری۔ دہ سرہ د اسمان و نوا و زمکے چابیانے دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی، چابی یہ خوب کئے د شوکارو نورا کھلاؤ ویدل  
 او د بدو کارونو نہ بندیدل دی۔ او حئے تعبیر کونکی وائی چہ د دروازو بندیدلو  
 کنجی نکاح کول دی کہ او کوری چہ د جنت د دروازو چابی ددہ پہ لاس کئے  
 دہ تعبیر ئے پہ دین کئے بہ بادشاہ دی او د کارونو انجام بہ ئے نیک او صفت لائق بہ دی  
 حضرت دانیالؑ فرمائیے دی کہ او کوری پہ خوب کئے چہ د او سپنے چابیانے  
 ورسرہ دی تعبیر ئے ددہ د قوت او نیکی دے۔ کہ او کوری چہ د بیہنے او، یا د تانبے  
 چابی ورسرہ دہ تعبیر ئے ددہ خبرہ بہ جاری وی ہمدارنکہ ویلی دی چہ خزانہ  
 بہ بیاموہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیے دی چہ شو مرہ دیرے چابیانے وی پہ ہفہ  
 اندازہ بہ ئے مال زیات وی۔ ہمدارنکہ وائی چہ چابی دعا او استغفار او د خیل  
 حاجت غوہنتل د اللہ تعالیٰ پہ دربار کئے دی کہ او کوری چہ چابی ئے پہ تالہ  
 ایبھی دہ او دروازہ کھلاؤ شوے دہ۔ تعبیر ئے حاجت بہ ئے پورہ شی او بندل  
 کار بہ ئے کھلاؤ شی۔ کہ او کوری چہ چابی ئے ماتہ شوے دہ، تعبیر

تے دُعا بہ تے صفانہ وی۔ کہ اوکوری پہ خوب کینے چہ پہ یوہ چابی تے دوہ تھالے  
(قلقونہ) کھلاؤکری دی اودروارے کھلاؤشوی دی۔ تعبیر تے بناستہ  
بیٹے سرہ بہ نکاح کوی۔

حافظ معبر فرمائیلی دی کہ یوسرے خیل لاس کینے چابی اوکوری  
تعبیر تے داسرے بہ مومخ گنارے وی۔ اوکہ اوکوری چہ چابی ورنہ پریوتے  
وی تعبیر تے پہ مومخ کینے بہ سست وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی چابی لیدل پہ خوب کینے پہ اتو  
وجو وی۔ (۱) د کارونو کھلاویدل (۲) د غم نہ فارغیدل (۳) د بیماری نہ جو ریدل  
(۴) د مراد موندل (۵) د دین قوت (۶) د حج ادا کول (۷) د دعا قبلیدل (۸) د علم زدہ کول

حضرت ابن سیرین فرمائیلی، کہ اوکوری  
چہ د چابی حائے زربغیرد تکلیفہ کھلاؤ

چابی حائے۔ (کلید دان)

تعبیر د دنیا او آخرت کارونہ بہ تے کھلاؤشی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ تکلیف  
سرہ د چابی حائے کھلاؤشوی دے تعبیر تے د اول خلاف دے کہ اوکوری  
چہ د چابی حائے نہ دے کھلاؤشوی اودروازہ بندہ پاتے شوے، کارونہ بہ  
ورباندے بند شی اود نیک حال نہ بہ بد حالہ شی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د چابی حائے زربغیرد  
دے تعبیر تے د غم نہ بہ زربغیرد بیا مومی او کہ بیمار وی زربہ صحت  
بیا مومی او کہ غلام وی نو آزاد بہ شی او کہ شہ حاجت لری حاجت بہ  
تے پورے شی او کہ دُعا وکری قبولہ بہ شی او کارونہ بہ تے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، پہ خوب کینے  
چنرہ۔ (خنور)

چنرہ لیدل کہ وچہ وی او یا مددہ وی تعبیر تے غم  
اوفر دے۔ کہ شوک اوکوری چہ چنرہ تے د چانہ اخیستے او خورے تے دہ تعبیر تے  
د چاہہ وجہ بہ ورتہ غم اوفر سیربی۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ د چنرہ بوجی دہ  
تعبیر تے پہ غم اوفر کینے بہ گرفتار شی۔ کہ اوکوری چہ چنرے د بتوروا،  
او یا پنچکرے غوبنے سرہ خوری۔ تعبیر تے د دہ بہ غم اوفر کم وی۔

پہج او د دوی تھوکرے (شکور) پہ خوب کینے دوارہ متفق  
پہج۔ (ورونہ) دی کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ چا ورتہ پہج ورکریا  
تعبیر تے دہ تہ بہ شریک حاصل شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہجج ورسر دے تعبیرے  
دچاسرہ بہ تے محبت شی چہ دہ تہ یہ حقہ لارہ بنائی او د باطلے لارے نہ  
بہ تے لرے کوی۔ کہ اوگوری چہجج تے مات شوے دے تعبیرے د داسے سرے  
نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دچج لیدل پہ خوب کبے  
پہ درئیو وجووی (۱) پہ کارونو کبے اتفاق کوونکے (۲) د ژوند شریک  
(۳) سخت کارونہ بہ پہ دہ اسان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ  
چرک۔ (خروس) | خوب کبے اووینی چہ دہ سرہ چرک دے،

او ہم پوہیزی چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے د غلام پہ ٹھوی بہ  
کامیابی موہی۔ کہ اووینی چہ دچرک سرہ جنگیزی، تعبیرے دجھی سرے  
سرہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اووینی چہ دچرک نہ ورتہ تکلیف رسیدلے دے تعبیرے  
دجھی سرے نہ بہ ورتہ ضرر رسیدی۔ او کہ اووینی چہ دچرک بچے تے اووندلو  
تعبیرے غلام یاوینزے نہ بہ ورتہ ٹھوی حاصل شی او کہ اووینی چہ د  
چرک آوانرے اوریدلے دے تعبیرے نیکی او احسان بہ خوبتوی او کہ اووینی  
چہ چرک ورباندے توونکہ وھلے دہ تعبیرے دچانہ بہ ورتہ غم رسیدی۔  
او پہ خوب کبے دچرکے اگئی غلام دے۔ او کہ اووینی چہ چاورتہ دچرک بچے  
ورکھے دے تعبیرے ہغہ سرے بہ ورتہ خیل غلام بخشش کری۔

حضرت جابرؒ مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کبے اووینی چہ دہ سرہ کورنے چرک  
دے تعبیرے ددہ بہ ٹھوی پیدا کیزی او ددہ بہ موصل سرے سرہ ملکر تیاوی۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی۔ (رَاللّٰیْکُمْ مُّحِبِّیْ وَهُوَ یَدْعُوْا لِی  
الصَّلٰوۃ)۔ ترجمہ، چرک حمادوست دے چہ موخ تہ م غواہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اووینی چہ چرک تے پہ خیل قابو  
کبے راستے دے، تعبیرے دسر دار ٹھوی بہ خیل قابو کبے راوی کہ پہ خوب کبے  
اووینی چہ دچرک ہئی موندلی دی او ماتہ تے کرہ تعبیرے چرتہ پہ لوٹے  
یا وروکی بہ قابو موہی۔

چرکہ۔ (ماکیان) | دا یو کورنے مارغہ دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبے دچرک

لیدل تعبیر تے خد متکارہ وینزہ دہ۔ کہ اووینی چہ چرکے تے اخیستہ دہ او، یا ورتہ چا ورکھے دہ تعبیر تے وینزہ بہ اخی۔ یا بہ نوکر پہ مزدوری نیسی کہ اووینی چہ بے اندازے چرکے لری تعبیر تے ریاست او سرداری بہ موہی۔ کہ اووینی چہ دچرکے غوبہ تے خور لے دہ تعبیر تے دھغے پہ اندازہ بہ خادمانو نہ مال موہی کہ اووینی چہ چرکے تے حلالے کرے دی تعبیر تے پیغلہ وینزہ بہ اخی۔ کہ اووینی چہ دچرکے بچے حلال کری تعبیر تے ددہ خوی یا غلام یا وینزہ بہ پہ بلا کئے گرفتار شی۔

حضرت کرمائی فرمائی کہ اووینی چہ دچرکے ہگئی (اندھے) تے موندلے دی تعبیر تے ددہ لوریہ پیدا کیری او یا بہ خادمانو نہ مال حاصلوی۔ حضرت مغربی فرمائی چرکے پہ خوب کئے بناستہ بنجہ دہ او توں چرکے ذریعے چرکے نہ بنے دی کہ اووینی چہ چرکے ددہ پہ کور کئے دچرک پہ شان بانگ (اذان) او کرو۔ تعبیر تے ناخوشہ خبرہ بہ خوب لیدونکے واری۔ حضرت اسمعیل اشعث فرمائی پہ خوب کئے دچرکے بچے لیدل پہ دریو و جو وی (۱) بناستہ بنجہ (۲) وینزہ (۳) خد متکار۔

**چمن - (مرغزار)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کئے چمن اووینی او ہغہ د بو تو قسمونہ پیڑنی تعبیر تے دین او اسلام دے۔ کہ اووینی چہ دچمن پہ منج کئے دے او ہغہ چمن دہ ملکیت وو تعبیر تے دھغہ چمن پہ اندازہ پہ عقیدے ددین دے او کہ ہغہ چمن ددہ نہ وو او دہ تے سیل او کرو، تعبیر تے ددہ ناستہ بہ دنیکو بندہ کا نوسرہ وی۔ کہ اووینی چہ پہ چمن کئے خوشحالہ کرخی۔ تعبیر تے زنداکی پہ تے فراخہ وی او ددہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی او چمن پہ خوب کئے نیک سرے دے دھغہ چمن پہ اندازہ۔ کہ ہغہ چمن شین او پاکیزہ اووینی او پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیر تے ددہ ملکر تیا بہ د کوم لوی سرہ وی او دھغہ نہ بہ خیر او نفع بیا موہی۔ کہ اووینی چہ د سپرلی پہ موسم کئے پہ چمن کئے کرخی تازہ او بنہ کلونو غوتے پرانستے دی او د او بو نہر پکئے بھیڑی تعبیر تے ددہ مرگ بہ پہ شہادت سرہ وی کہ د بہار پہ موسم کئے مشہور چمن اووینی او پہ ہغے کئے گل او کشما لولو لای وی تعبیر تے ددہ بہ د کوم لوئے سرہ صحبت او ملکر تیا وی چہ دخی و

نوکرانوا و خادمانونہ و رک شوے وی او کہ چمن تازہ او وینی چہ پہ ہنے کینے  
کلونہ او ونے شنے و لاپے دی او او بہ ورتہ ورٹی او دہ ہغہ د بیخہ او ویستلو  
او ورا نئے کولو تعبیرئے ددے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راتی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ چمن تہ ننوتو او ہلتہ پکینے ئے  
از مرے ولید لو، تعبیرئے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی او کہ پہ ہغہ  
چمن کینے ئے کہ ان ولید تعبیرئے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ دیر مال حاصل  
شی۔ او کہ پہ ہغہ چمن کینے ئے غویہ او خرہ ولید تعبیرئے د بادشاہ لشکر  
بہ بے وفا وی او بہ دوئی بہ یقین نہ لری، کہ او وینی چہ پہ چمن کینے ئے کھل او کشالو  
را جمع کرل او کورتہ ئے را وری تعبیرئے د بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او سیربی  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، چہ خوب کینے چمن لیدل بنٹھہ دہ کہ او وینی  
چہ پہ چمن کینے خوشحال تلے دے او ہلتہ پکینے مقیم شوے دے تعبیرئے ہلتہ  
نہ بہ بنائستہ او جنگیالی بنٹھہ کوی۔ کہ او وینی چہ چمن تازہ او بنٹھہ چمن دے  
تعبیرئے ددے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے د چمن لیدل پہ او و جووی  
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) د کار و نو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپے (۶) خیر  
او نفع (۷) د صرا دونو موندل۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او وینی چہ د چتی  
**چتی - (لعوق)** | خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیرئے خیر او نفع  
دے۔ او کہ د انارو، چلغوزو، خشخاشو وغیرہ چتی او وینی کہ ترخہ او تروشہ  
او بد بویہ وی تعبیرئے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کینے خوبہ چتی لیدل خیر او نفع دہ  
او د تروش تعبیر ددے خلاف دے۔

**چیندخہ (وزع)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کینے او کوری چہ چیندخہ ئے نیولے دہ تعبیرئے، پہ دے صفت  
موصوف سری سر پہ ملگرے شی کہ او کوری چہ د چیندخہ سرے ئے جنگ  
کریدے تعبیرئے ددے سے سری سر بہ جنگ کوی او کہ او کوری چہ دیرے  
چیندخہ پہ یوحلے کینے را جمع شوی دی او شور کوی تعبیرئے دلہ بہ د

اللہ تعالیٰ عذاب نازل پیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ چیند خے و زلی او غونبہ نے  
خوپلے تعبیر نے پرہیزگارے سرے بہ مغلوب کوی او دہغہ مال بہ اخلی او  
خزانہ بہ نے کپی کہ اوکوری چہ چیند خے نے خورلی تعبیر نے، د پرہیزگارے  
سری نہ بہ ورتہ <sup>تکلیف</sup> و تر سیری کہ اوکوری چہ چیند خے نے د او بونہ را نیولی دی  
اوپہ اوچہ نے اچولے دی تعبیر نے، پرہیزگارے سرے بہ د کارے منع کوی  
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی  
"ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | دی کہ شوک پہ خوب کینے اوکوری

چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنٹے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر نے د دنیا مال  
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ شو مرے خیتہ غتہ لیدی وی دہغے پہ اندازہ  
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان  
اوکوری کہ بچے وی نوپلا رتہ بے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو  
مور بہ نے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب  
حج ادا کول۔ (حج گزاردن) | کینے اوکوری چہ حج تہ تلے دے اللہ تعالیٰ

بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوکوری نوصحت بہ بیاموی۔  
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے نے اوکوری نوڈ قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ  
مسافر سرے نے اوکوری تعبیر نے، روغ سلامت بہ کور تہ لار شی۔ کہ شوک خوب  
کینے اوکوری چہ حج تہ تلے دے خو حج ورنہ فوت شوے دے تعبیر نے عمر بہ نے  
اورد شی او کارونہ بہ نے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ حج تہ لار دے  
او حرم کینے لیبک (تلبیہ) وانی تعبیر نے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ  
اوکوری پہ خوب کینے چہ حج و رباندمے واجب شوے دے مگر پہ تلو کینے  
امادہ نہ دہ کرے تعبیر نے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د عرفے و سرخ دہ  
تعبیر نے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کینے  
مورخ کوی، د بزرگانونہ بہ نفع بیاموی او کار بہ نے نیک شی۔

نوکرانوا و خادمانونہ و رک شوے وی او کہ چمن تازہ او وینی چہ پہ ہننے کئے  
کلونہ او ونے شنے و لاپے دی او او بہ ورتہ ورٹی او دہ ہغہ د بیخہ او ویستلو  
او ورا نئے کرلو تعبیرئے ددے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راخی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ چمن تہ ننوتو او ہلتہ پکنے ئے  
از مرے ولید لو، تعبیرئے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی او کہ پہ ہغہ  
چمن کئے ئے کہا ان ولیدل تعبیرئے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ پیرمال حاصل  
شی۔ او کہ پہ ہغہ چمن کئے ئے غواہ او خرہ ولیدل تعبیرئے د بادشاہ لبکر  
یہ بے وفا وی او یہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ او وینی چہ پہ چمن کئے ئے کل او کشالو  
راجمع کرل او کورتہ ئے را وړل تعبیرئے د بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او سیرپی  
حضرت اسمعیل اشعت فرمائی، چہ خوب کئے چمن لیدل بنجہ دہ کہ او وینی  
چہ پہ چمن کئے خوشحال تلے دے او ہلتہ پکنے مقیم شوے دے تعبیرئے ہلتہ  
نہ بہ بناستہ او جنگیائی بنجہ کوی۔ کہ او وینی چہ چمن تازہ او بنجہ چمن دے  
تعبیرئے ددے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے د چمن لیدل پہ او و جووی  
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) د کار و نو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپے (۶) خیر  
او نفع (۷) د مراد و نو موندل۔

**چتتی۔ (لعوق)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او وینی چہ د چتتی  
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیرئے خیر او نفع  
دے۔ او کہ د انارو، چلفوز و خشخاشو وغیرہ چتتی او وینی کہ ترخہ او تروشہ  
او بد بویہ وی تعبیرئے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کئے خوبہ چتتی لیدل خیر او نفع دہ  
او د تروشہ تعبیر ددے خلاف دے۔

**چیندخہ (وزع)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کبس او گوری چہ چیندخہ ئے نیولے دہ تعبیرئے پہ دے صفت  
موصوف سہی سہ بہ ملگرے شی کہ او گوری چہ د چیندخہ سہ ئے جنگ  
کریدے تعبیرئے ددے سے سہی سہ بہ جنگ کوی او کہ او گوری چہ پیرے  
چیندخہ پہ یوخلے کبس را جمع شوی دی او شور کوی تعبیرئے دلہ بہ د

اللہ تعالیٰ عذاب نازل پیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ چیند خے و زلی اوغونبہ نے  
خوپے تعبیرے پرہیزکارے سرے بہ مغلوب کوی او دہغہ مال بہ اخلی او  
خزانہ بہ نے کپی کہ اوگوری چہ چیند خے نے خوپلی تعبیرے، د پرہیزکارے  
سری نہ بہ ورتہ و ترسیبری کہ اوگوری چہ چیند خے نے د او بونہ سرائیولی دی  
اوپہ اوچہ نے اچولے دی تعبیرے، پرہیزکارے سرے بہ د کارے منع کوی  
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

ح "حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی کہ تخوک پہ خوب کنبے اوگوری  
چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنے یہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیرے د دنیا مال  
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرے خیتہ غتہ لیدی وی دہغے پہ اندازہ  
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان  
اوگوری کہ بچے وی نوپلا رتہ بے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو  
مور بہ نے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

ح "حج ادا کول۔ (حج گزاردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

کنبے اوگوری چہ حج تہ تلے دے اللہ تعالیٰ  
بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوگوری نو صحت بہ بیاموی۔  
اوروخ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے نے اوگوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ  
مسافر سرے نے اوگوری تعبیرے، روع سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ تخوک خوب  
کنبے اوگوری چہ حج تہ تلے دے خو حج ورنہ فوت شوے دے تعبیرے عمر بہ نے  
اورد شی او کارونہ بہ نے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ تخوک خوب کنبے اوگوری چہ حج تہ لار دے  
او حرم کنبے لیبیک (تلبیہ) والی تعبیرے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ  
اوگوری پہ خوب کنبے چہ حج و رباندے واجب شوے دے مگر پہ تلو کنبے  
ادادہ نہ دہ کرے تعبیرے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د عرفے و سرخ دہ  
تعبیرے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کنبے  
موتخ کوی، د بزم کا نو نہ بہ نفع بیاموی او کار بہ نے نیک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، د حج ادا کول پہ خوب کینے پہ اوو  
وجو وی (۱)، نکاح کول (۲)، ویتزہ اخستل (۳)، د عادل بادشاہ زیارت کول  
(۴)، نیکی (۵)، د خیر پکار کینے کوشش کول - (۶) د ثواب اجرت موندل - (۷) د اهل  
علم ملکر تیا تہ رسیدل -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ خوب کینے اوگوری  
**حجر اسود** چہ پہ حجر اسود تے لاس راخکے دے - تعبیر تے د حجاز  
د خلکونہ بہ ورتہ نفع ورسیری - کہ اوگوری چہ حجر اسود راویا سی تعبیر تے  
بد مذہبہ بد اعتقادہ اوپلیت بہ وی - او کہ اوگوری چہ حجر اسود تے پہ  
خیل حائے کینے ایسے دے تعبیر تے بیا بہ پہ سہلارہ برابر شی ... او کہ اوگوری  
چہ د زمزم او بہ تے حسیلی دی، تعبیر تے چہ شہ شے تے کم شوے دے ہفہ  
بہ بیا پورہ شی -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ حجر اسود بشکلوی اوخ پرے  
مدی تعبیر تے د دین اصلاح او خیر بہ تے زیات شی او د علماء و سرہ بہ  
یو حائے کیری -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ یوسرے پہ خوب  
**حساب** کینے اوگوری چہ حساب کوی تعبیر تے پہ تکلیف او مشقت کینے پہ پریوشی  
حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ د قیامت پہ ورخ ورسرہ اللہ تعالیٰ  
حساب اسان کرے دے تعبیر تے امید دے چہ خلاصہ بہ بیامومی - او کہ  
د دے خلاف او بینی تعبیر تے پہ زحمت کینے بہ پریوشی -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، د قیامت حساب لیدل پہ  
شپڑ ووجو وی (۱)، د بادشاہ عذاب (۲) مشغول کیدل (۳) تکلیف او زحمت  
(۴) بد حالی (۵) غم (۶) لندہ عمر

**حُقنہ** - (لاندے حصہ کینے دار و کینودل) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے  
دی، حُقنہ پہ خوب کینے غصا  
دہ چہ د غصے سرہ د یو حائے نہ بل حائے تہ تلل دی چہ د ہفے د سختی نہ بہ  
بیہوشہ شی او حنے معبرانو ویلی دی حُقنہ پہ خوب کینے داسے کار دے چہ  
خوب لید و نی تہ بہ واپس راخی -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، کہ شوک اوگوری چہ دہ تے

دَ اوندے تہ دار و اچولی دی اود ہفے نہ ٹے تکلیف اولید لو تعبیر ٹے دبد حالی دے اوکہ ددے خلاف اوکوری نو تعبیر ٹے خیر او نفع بہ پیاموی۔

## حکمت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ خوب کئے چہ د حکمت کوم کتاب سوزو لے دے تعبیر ٹے ددہ دین پہ تباہی دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ د حکمت د علم پانڈے ٹے خور لے تعبیر ٹے د حکمت علم بہ پیر لولی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم یا پے شلوی تعبیر ٹے د خوب لیدونکے بہ موخ نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم کتاب لولی اودے ٹے آوری تعبیر ٹے دے بہ علم کوی۔

## حلوا

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، حلوا لیدل پہ خوب کئے تعبیر ٹے داسے مال دے چہ د بادشاہ د لاس تیرید و سرہ حرام شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، حلوا لیدل پہ خوب کئے پیر مال دے او پاک دین دے اود حلوا یوہ نور ٹے پہ خوب کئے چہ حوی بہ ٹے شکلی او د میو و حلوا یوہ نور ٹے نہ دہ او ہفہ حلوا چہ ہفے کئے د بادام مغزی یا د غوزانو مغزوی داسے نفع دہ چہ دہ تہ بہ رسیزی د بخیل سہی نہ۔  
حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے حلوا جو رول تعبیر ٹے د ہفے پہ اندازہ بہ حلال مال او حلالہ روزی پیاموی اوکہ اوکوری چہ پیر حلوا زعفران دی ددے تعبیر ہم دہنہ والی دے او پہ خوب کئے حلوا خرخوونکے سرے خوب زبانہ سرے دے۔

یوقسم حلوا دہ۔ (ناطف) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ دہ سرہ د ناطف (حلوا) دہ اود ہفے

تہ خوری تعبیر ٹے پیر مال او پیر نعمت بہ پہ لاس ورشی ہمدارنگہ حیرات اوتیکی بہ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی د شانواود و شابو (ناطف) حلوا د پیر مال او د پیر نعمت تعبیر لری اود شباتو ناطف پہ فائدہ کئے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ناطف حلوا پہ خوب کئے پہ دریو وجودہ (۱)، خورہ خیرہ (۲)، حلال مال (۳)، زندگی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوشبودارہ  
ہفتہ ہفتہ حلوادہ چہ زعفران پکنے نہ وی

### یوقسم خوشبودارہ حلوا

کہ لبرہ اوگوری نویسہ دہ اوکا پیرہ اوگوری تعبیرئے مال وی چہ پہ تکلف  
سرہ نے لاس تہ راوری کہ اوگوری چہ چا افروشتہ حلوا ورکریدہ اوخوری دہ  
تعبیرئے دہغہ بہ بنہ خیرے اوری لکہ ٹخنکہ چہ ددہ د طبع برابرہ وی  
کہ اوگوری چہ پیرہ زیاتہ افروشتہ (خوشبودارہ حلوا) ورسرہ دہ تعبیرئے د  
ہغہ پہ اندازہ بہ مال پہ سختئے سرہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د افروشتہ خورل پہ خوب کئے  
پہ دریو و جووی (۱)، ترہہ خبرہ (۲)، مال (۳) د ترہہ مراد موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی عسیدہ  
د حلوا کا تو د قسمونونہ یوقسم حلوادہ اوہغہ

### حلوا - (عسیدہ)

بنہ دہ چہ زعفران پکنے نہ وی او ددے لیدل پہ خوب کئے مال دے چہ پہ  
مشقت او تکلیف سرہ حاصل پیری کہ اوگوری چہ د حلوا تو پئے نے پہ خولہ  
کئے ایندہ دہ تعبیرئے مال بہ پہ جنگ او جھکڑہ حاصل کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ  
خوب کئے چہ قیامت قائم دے، او خلک حوض کوثر

### حوض کوثر

تہ غوبتلی شی تعبیرئے داسے بادشاہ بہ پیدا شی چہ د خلکو پہ منج کئے بہ عدل  
او انصاف کوی۔ کہ اوگوری چہ د حوض کوثر نہ لے یوجام او بہ خنبیلے دے تعبیر  
ئے مرگ بہ لے پہ اسلام سرہ وی کہ اوگوری چہ حوض کوثر سرہ کرخیدلو  
او دہ او بہ او غوبتلی او ورتہ ورکریے شوے، تعبیرئے د حضرت نبی کریمؐ  
د یارانود بنمن بہ وی۔ کہ اوگوری چہ نبی کریم ﷺ ورتہ د حوض کوثر نہ او بہ  
ورکری دی او خنبیلے دی تعبیرئے د نبی کریم ﷺ پہ شفا کئے بہ حصہ وشی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د دہ نوم پہ حوض کوثر لیکل شوے  
دے او دہ جام اوچت کرے دے او او بہ لے و خنبیلے تعبیرئے د عالم سرہ بہ لے  
ملکرتیا وشی او دہغہ نہ د دوارو جہان نونونفع بیاموھی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د حوض کوثر نہ او بہ خنبی او  
او بہ کندہ وے تعبیرئے خوب لیدونکے بہ منافق وی او دہ لہ بہ د قرآن  
او د علم حدیث نہ خہ علم نصیب شی۔ کہ اوگوری چہ حوض کوثر پہ ہفتہ ہیبت

او صفت دے کوم قسم تے چہ پہ حدیثو کنبے بیان شویدے اودے ورنہ اوبے  
و تخشیلے، تعبیر تے دہ تہ بما د اللہ تعالیٰ پہ ورائدے لوے مقام او مرتبہ وی  
اودے بہ د دین د بزرگانو نہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ او کوری  
خوب کنبے چہ چاورتہ د دیگ پنخو لو حکم کریگے

## حکم کول ( فرمودن )

تعبیر تے چہ پہ کوم کار کنبے دے ہتے کنبے بہ قائم وی۔ او کہ شوک ورتہ او وائی  
پہ خوب کنبے چہ دیگ وگرنہ وہ تعبیر تے احتیاط کوہ او کہ او کوری چہ  
دہ تہ تے ووے چہ دوچی ماتہ کرہ تعبیر تے رونہ خوشحالہ ساتھ او کہ  
شوگ او کوری چہ دہ تہ تے و وئیل چہ غم خرچ کرہ تعبیر تے دوچی و کرہ  
او کہ او کوری پہ خوب کنبے تے ورتہ ووے چہ ملا و ترہ تعبیر تے د کار نہ فائدہ  
اوجتہ کرہ او کہ او کوری چہ ورتہ تے ووے او دریبہ وقفہ و کرہ تعبیر تے پہ  
دشمن بہ کامیابی حاصلہ کری او کہ او کوری چہ ورتہ تے خوب کنبے ووے چہ اور  
کنبے مہ تہ۔ تعبیر تے د مال حفاظت کوہ چہ فقیر نہ شے۔ او کہ د دیوے  
بلو لو حکم ورتہ و کوری تعبیر تے مال خرچ کرہ۔ او کہ ورتہ و وائی چہ بستہ  
او غور وہ یعنی طلب کوہ او کہ ورتہ و وائی چہ تخم کرہ تعبیر تے د اللہ تعالیٰ مخلوق  
سہ نیکی کوہ۔ او کہ او کوری چہ چاورتہ ووے چہ غسل و کرہ تعبیر تے توبہ و کرہ  
او اللہ تعالیٰ تہ رجوع و کرہ۔ او کہ او کوری چہ د خور لو امر تے ورتہ کرے دے  
تعبیر تے د حلا لو نورٹی خورہ۔

حمام پہ خوب کنبے غم او فکر دے او خیل خان  
وینخل وادہ او خوشحالی دہ او معتدلے کرے اوبے

## حمام - ( گرابہ )

بنے دی۔ او پیرے کرے اوبہ بدے دی کہ او کوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ  
تلبے دے او غسل تے کرے دے او خان تے بنے پاک کر و تعبیر تے د غم او  
فکر نہ خلاصے او نجات او موہی، او کہ او کوری چہ حمام تہ تلبے دے او خان  
تے نہ دے وینخلے، تعبیر تے او فکر بہ ورتہ د بنخو پہ سبب ورسیری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ تلبے  
دے او خان تے پہ چونہ بنے صفا کر و تعبیر تے کومہ یرہ چہ لری ورنہ امن  
کنبے بہ شی او کہ غمجن وی خوشحالہ بہ شی او کہ بیمار وی روغ بہ شی او کہ  
قرضداری، نو قرض بہ تے خلاص شی او کہ مالدارہ وی نو د برہ ذکر شوو

فائدہ نہ بہ محرومہ وی۔ ہمدارنکہ پہ مال کبے بہ ٹے تقصان راشی۔ اوکہ اوگوری چہ چونہ ٹے استعمال کرے دہ اوخان ٹے نہ دے وینٹھے، تعبیرے ددہ بہ کارنہ پورہ کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ حمام نہ قتلے دے اوپہ ہفے کبے ٹے مخ، لاسونہ، سر او وجود وینٹھلی دی اورا بھر شوے دے تعبیرے د غم نہ بھر راغله دے کہ اوگوری چہ پہ کوخہ یا کور کبے ٹے حمام دے تعبیر ٹے دغلته بہ بے حیا بنٹھے ظاہریری۔ کہ اوگوری چہ حمام نہ لار او غسل نہ دے محتاجہ تعبیرے غمجن او قرصدا مرہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ حمام نہ لار او غل ددہ جائے یورے او دے بریتہا پاتے شو تعبیرے خوب لیدنے بہ دحہ کارپہ وجانبہ شرمندہ او غمجن شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د حمام لیدل پہ خوب کبے پہ شپرو و جو وی (۱)، بنٹھے (۲)، غم او فکر (۳)، دین (۴)، ناکار والے (۵)، دوست (۶) قرص او د حمام مالک تعبیر بنٹھے دہ۔ اوٹنے معبران وائی چہ دکور مالک۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کبے اوگوری چہ د حمام دخلکو کاروی کہ سرے وی نو مالدارہ بنٹھے بہ کوی او د بنٹھے پہ کارو نو کبے بہ مشغول شی۔ اوکہ بنٹھے داسے خوب اوگوری تعبیرے پہ دسفت بہ ٹے خاوند بنٹھے کوی۔

**حاکم** حاکم کاردار او حاکم دے۔ کہ اوگوری چہ حاکم د تخت پریوتے دے یلے تخت مات شوے دے یا ورنہ چا تو مرہ ا خستے دہ یا ددہ کور خراب شوے دے یا پہ جال کبے گرفتار شوے دے او وڑلے شویدے او یا خاروے ٹے پہ سر راختلے دے او غورنریدلے دے او یا ہغہ چاغورنریولے دے تعبیرے دا طول ددے تعبیر دے چہ د شرف او سرداری نہ بہ او غورنریری۔ او د خیل متصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یو حاکم (والی) اوگوری چہ ددہ پتکے د بل چا پتکی سرہ یوٹھے شوے دے۔ تعبیرے سرداری او نیک عادت بہ ددہ قوی وی کہ اوگوری چہ ددہ پہ خپو کبے پرے دے تعبیرے ددہ شرف او بزم کی بہ لیاتہ شی حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ والی (حاکم) شوے دے او پہا خیل کار کبے عادل او دیتد امر دے لکہ خلک ورنہ خوشحالہ و و تعبیرے خیر او نیکی بہ بیاموھی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیرے ددہ پہ شر او فساد دے

خاص کر چہ لیدانکے مفسد او بدکار وی -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب  
کہنے او وینی چہ حکیم یا داکتر (طیب)

او کو و او ہغہ بیمار جو رشو تعبیرے یوسرے بہ د فساد لارے نہ د اصلاح  
تہ د او ووی۔ کہ او وینی چہ د ہغہ بیماری نورہ ہم زیاتہ شوہ تعبیرے د د خلاق  
دے۔ کہ او وینی چہ خلکو تہ دے دارو ورکری دی او د ہغوی فائدہ او شوہ۔ تعبیر  
تے علم او نصیحت بہ ورکوی او غلک بہ تے قیلوی او ددہ یہ بنود نہ بہ کار  
کوی او کہ ددہ دارو شہ فائدہ او نکرہ تعبیرے ددے خلاف دے یہ خوب کہنے  
حکیمی او داکتری کول د پریز کار سرے د پارہ سمہ او د آخرت لامر دہ او فاسد  
خلکو د پارہ د بدن صحت کسب او معاش دے۔

حلاوا۔ (قطایف) | دا یو قسم حلوادہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب  
کہنے او وینی چہ چا ورتہ د چینی او بادامو حلو او رکری دہ او د ہغہ نہ تے خو  
دہ۔ تعبیرے مال او نعمت بہ پہ اسانہ پہ لاس ورشی۔ او کہ د غوزانو مغز  
او د انگورو رش او چوارو اوبہ وی تعبیرے کمتر نفعہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کہنے د قطایف حلو پہ خلورو  
وجووی۔ (۱) بنہ خبرہ (۲) حلال مال (۳) نفع (۴) پہ تکلیف سرہ گتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ بنہ بوی او بد بوی  
نیک صفت او مدح او بدی تالائفہ خبرہ دہ کہ خوب  
کہنے او گوری چہ خوشبو بوی، تعبیرے د ہغہ تعریف بہ کوی کہ او گوری  
یہ خوب کہنے چہ دیرے خوشبو یکنے تے بوی کری دی تعبیرے مرگ دے ٹحکہ  
چہ د مری د پارہ خوشبوی او جنوط ضروری دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے او گوری چہ دہ خوشبوی  
کری دہ تعبیرے ددہ بہ صفت او تعریف کوی او کہ ددے خلاف او گوری  
تعبیرے دہ تہ بہ پہ خلکو کہنے بدی او مذمت وی او ددہ بدتا ہی بہ خوریزی۔

خیتہ۔ (شکم) | ددے پہ تعبیر کہنے د معبرینو درے وینا کلنے دی۔  
(۱) حضرت دانیال فرمائی خیتہ پہ ظاہر او باطن کہنے مال  
(۲) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خیتہ حوی دے۔

(۳) حضرت کرمانی فرمائی کہ خیتہ لیدل پہ خوب کتہ پہ خیلوانو تعبیر لری۔ کہ اورینی چہ ددہ کیپہا غتہ شوے دہ، تعبیر تے د مال زیاتوالے، د خوی پید کیل اوپہ خیلوانو تعبیر لری کہ اووینی چہ ددہ خیتہ و رہ دہ او ددہ دخر منہ نشہ راوتی دی تعبیر تے د مال کمولے او د خوی نقصان بہ تے کی پری۔

او کہ اووینی چہ پہ خیتہ کتہ تے خد دی تول بھر راوتلی دی او دہ وینجلی دی او بیائے خیل حائے کتہ ایسہ دے۔ تعبیر تے حال بہ تے بسا وی او مقصد بہ تے پورہ شی کہ سرے اووینی چہ ددہ د خیتہ نہ خوی راوتلے دے تعبیر تے ددہ بہ داسے خوی پید اکی پری چہ ددہ د اهل بیت مرتبہ او عزت بہ او چتوی۔ حضرت مغربی فرمائی کہ شوک خیلہ کیپہا پرسیدلے اووینی۔ تعبیر تے دہ تہ بہ دیر مال ملا ویری۔ کہ شوک خیلہ کیپہا شلیدلے اووینی۔ تعبیر تے دہ تہ بہ مصیبت پینیری۔ او کہ پہ خیلہ خیتہ وینستہ توکید لی اووینی تعبیر تے د بال بچ پہ وجہ بہ قرض دارہ شی کہ د خیلے خیتہ وینستہ خریلی اووینی تعبیر تے بے غمہ بہ وی او د قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ شوک اووینی چہ پہ خیتہ کتہ تے سورے دی تعبیر تے ددہ مال بہ ددہ عیال خوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کتہ خیتہ لیدل پہ خلور و جووی (۱) د علم حائے (۲) خزانہ (۳) د ژوند نظام (۴) خوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ ہر شوک خوب کتہ اوگوری چہ جامے تے خیر نے دی تعبیر تے کار بہ تے خراب وی (فساد بہ ورکتہ وی) کہ اوگوری چہ جامے پہ خیری یا بل شی کتہ کندہ دی تعبیر تے د دین او دنیا تباہی دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ جامے خیرے د مروپہ وجہ دے تعبیر تے د دین فاسد والے او د دنیا جوربت او برابر والے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی پہ خوب کتہ پہ سر خیرے او بدن خیرے لیدل تعبیر تے غم او فکر دے او پہ خوب کتہ پہ بدن خیرے لیدل د ہیج قسمہ خیر او نفع تعبیر نہ لری۔

**خلیفہ** (د اسلام بادشاہ) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ تہاہ اوگوری تعبیر تے د دنیا او دین خیر بہ ورتہ وی سیری۔ او کہ اوگوری

یہ خوب کہنے چہ خلیفہ د کوم خاص کار ورتہ امر کرے دے۔ تعبیرئے عزت بزرگی، مرتبہ بہ بیاموہی او کہ اوگوری چہ خلیفہ ورتہ د کوم وطن حکمرانی ورکریدہ کہ د مسلماً نانو وطن وی شرف او بزرگی بہ بیاموہی۔  
 او کہ اوگوری چہ د خلیفہ حائے تہ ثلثے دے تعبیرئے د بادشاہ مقربانو کہنے بہ راشی۔ او کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ د دنیا خد متاع ورکری دہ۔  
 تعبیرئے د دنیا مرتبہ بہ بیاموہی او د بزرگانوپہ منح کہنے بہ مشہور پہ نہ نوم شی حضرت کرمانی فرمائیلی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ د یہ ہغہ کارونو کہنے جنگ کرے دے کوم چہ شرع پورے تعلق لری۔ تعبیرئے حاجتوںہ بہ ئے پورے کیری او پہ دشمن بہ کامیابیری او کہ اوگوری چہ د خلیفہ پہ بسترہ کہنے اودہ شوے دے تعبیرئے خلیفہ بہ ورتہ وینزہ یا بیٹھہ او یا مال ورکری دے او کہ اوگوری چہ خلیفہ پسے پہ اس ناست دے تعبیرئے یہ خلافت کہنے بہ د خان سرہ شریک کری کہ اوگوری چہ د خلیفہ مخے او یا جنگ طرف تہ مخی تعبیرئے د بادشاہ پہ کارونو کہنے بہ مختار وی۔  
 او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ تہ تہ تروشہ کریدہ تعبیرئے یہ دین کہنے بہ ئے نقصان وی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ بادشاہ شوے دے او د ہغہ اہل تہ وی تعبیرئے، خلیفہ بہ ئے پتھہ کار پسے لیری۔ او کہ اوگوری چہ خلیفہ پتھہ کار پسے لیرے، تعبیرئے تھہ خیر او نفع بہ بیاموہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی کہ خلیفہ مہے او یا ژوندے او خوشحال اوگوری تعبیرئے ددہ مراد بہ حاصل شی او عزت او دولت بہ بیاموہی۔ او کہ خلیفہ غمجن اوگوری تعبیرئے ددے خلاف دے۔

د پتھکری قسمونہ دی۔ حضرت خاورئے۔ پتھکری (زا کہا) ابن سیرین فرمائیلی دی پہ تولو

پتھکرو کہنے شین پتھکری نہ دے او ددے نہ نور سپین او زیر بیماری دہ او تور پتھکری مصیبت دے او د پتھکری خورل د مزگ تعبیر لری۔ او د جامورنگ ئے ہم پہ دے تعبیر کہنے دے او پہ دین کہنے د پتھکری لیدل کومہ فائدہ نشتہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی د پتھکری لیدل پہ خوب

کہنے پہ ثلورو وجووی (۱)، غم او فکر (۲)، بیماری (۳) مصیبت (۴) جنگ او  
جنگہ د بنحو پہ سبب۔

حضرت ابن سیرین فرمائی

## حاورے۔ پھتکری۔ (شب پمانی)

دی۔ یہ پستوررتہ پھتکری  
وائی ددے پہ خوب کہنے لیدل غم او فکر وی او خورل نے تعبیر نے ہلاکت دے  
حضرت مغربی فرمائی دی کہ پھتکری پہ خوب کہنے د نمپشان خلیل نے  
او کوری تعبیر نے یہ خیر او د کارونود اسانتیا دے۔ او کہ ددے خلاف نے  
او کوری تعبیر نے ضرر او د کارونود بنداید دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

## خرمائی (خنے پستانہ ورتہ زردالووائی)

زر۔ الوپہ خیل موسم کہنے لکہ خوازہ  
او کوری چہ شومرہ زردالوئے خورلی دی تعبیر نے یہ ہغ اندازہ یہ ورتہ دینار  
ملاویزی او کہ زردالو تروش وی تعبیر نے غم او فکر دے او خنے معبران  
وائی چہ زردالو پہ خوب کہنے لیدل تعبیر نے وینزہ دہ۔  
حضرت کرمائی فرمائی دی کہ او کوری چہ د زردالو زہے نے مات کپرو او  
تریخ وو تعبیر نے غم او فکر بہ ورتہ رسیری۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی زردالو بے ختہ د بیماری تعبیر لری  
او ترش غم او فکر بہ وی او کہ خون وی تعبیر نے نفع دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کہنے خبر کول

## خبرے

او خبرے اوریدل دا پہ مختلفو ژبو پورے تعبیر لری کہ  
او کوری چہ پہ عربی ژبہ نے خبرے کپی دی تعبیر نے د یاد شاہانوںہ بہ  
عزت او مرتبہ پیاموی او د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احادیث شریفہ واری  
او کہ او کوری چہ پہ فارسی ژبہ نے خبرے کپی دی او یائے اوریدلے دی تعبیر  
نے د مشرانو او بزرگانو مجلس کہنے بہ وی او د هعویٰ نہ نیکی پیاموی۔  
او کہ او کوری چہ پہ عبرانی ژبہ نے خبرے کپی او یائے اوریدلے دی تعبیر  
نے میراث بہ پیاموی او کہ او کوری چہ پہ ہندی ژبہ نے خبرے کپی او یائے  
نے اوریدلے دی تعبیر نے د بے اصلہ او کینہہ سپری سرہ بہ نے کار پینسیری  
او کہ او کوری چہ پہ ترکی ژبہ نے خبرے کپی او یائے اوریدلے دی تعبیر نے  
د کلی والو خلکو پہ صحبت کہنے بہ پریوخی۔ او کہ او کوری چہ پہ خوارزمی ژبہ نے

خبرے کرے او یائے اورید لے دی تعبیرے بدہ خبرہ بہ واوری اوکہ اوگوری  
چہ پہ سقلانی ژبہ لے خبرے کرے او یائے اورید لے دی تعبیرے د بے دین  
سہری سرہ بہ لے کار پیتیبیری۔

اوکہ اوگوری چہ پہ یونانی ژبہ لے خبرے کرے او یائے اورید لے دی تعبیر  
لے اپہ معقولا تو کینے بہ مشغول شی اوکہ اوگوری چہ پہ روہی ژبہ لے خبرے  
کرے او یائے اورید لے دی تعبیرے د بے عقلا نہ بہ ورتہ غم او فکر و رسیبری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ ٹولو ژبوئے خبرے کرے  
او یائے اورید لے دی تعبیرے پہ ٹولو کارو تو کینے بہ شروع و کری او ٹولو کینے بہ  
ورتہ نفع وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ ہرہ ژبہ لے  
خبرے کرے او اورید لے دی کہ د خیر خبرے وی تعبیرے خیر او صلاح د،  
اوکہ د شر او د فساد خبرے کرے وی تعبیرے شر او فساد دے اوکہ  
اوگوری چہ د اندامونو نہ لے د یواندام سرہ خبرے کرے دی تعبیرے پہ  
خپل خان بہ ریبتونی گواہی ورکوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ تَشْهَدُ  
عَلَيْكُمْ اَلْسِنَتُكُمْ وَاَيْدِيكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ط)۔ النور ۲۔ یہ ہفہ و سراج  
چہ پہ دوئی گواہی کوی خپلے ژبے د دوئی او خپل لاسونہ او خپلے خپے کوم علمونہ چہ دوئی کول  
او د ہر اندام سرہ چہ خبرے کوی تعبیرے د چہ بے انصافہ او پہ ظلم بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے  
**بشکر۔ (سروٹہا)** ہر قسم بشکر نیک دے اولید ونکے د خوب د چا بزراک  
نہ خیر او نفع بیاموہی اوکہ د بنیئے غوا بشکر او وینی تعبیرے پہ دغہ کال کینے بہ  
دہ تہ دیرہ زیاتہ نفع وی کہ دیر لوئے وی دیرہ فائدہ بہ بیاموہی اوکہ اوگوری  
چہ بشکر پہ ہوا کینے زور نہ دے، تعبیرے د ہفہ حائے خلکو تہ بہ خیر  
او نفع اور سیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ پہ خپلے د وہ  
شکر دی تعبیرے د چا بزراک نہ بہ قوت او موہی اوکہ پہ خپل سر باندا  
دیرے کرے اوگوری تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ بیوشکر لری۔  
تعبیرے پہ کار کینے بہ لے بیا اصلاح طاہر سیری او ژوند بہ پہ خوشحالی تیروی۔

او کہ اوگوری چہ خلك دے پہ خكر ووهی تعبیرے خلکو ته به بد رسوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دُخنگلی چارپایا نوںکرے تعبیر  
تے پہ خیرا ونفع دے اود شہری چارپایا نوںکرے ددے پہ خلاف وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
**دُخوراک یوقسم (سکبا)** | سکبائی دچیلی غوبہ اویا د بشوشیانو

سرہ پنخ کرے وی۔ تعبیرے عیش او خوشحالی، عزت، مرتبے دی۔  
او کہ دغوا غوبہ سرہ تے پنخ کرے وی تعبیرے مال اود مراد موندل دی  
او کہ چرک غوبہ سرہ تے پنخ کرے وی تعبیرے عیش او خوشحالی، بزرگی  
او حکومت کول دی۔

کچھ آب خوردہ دختے۔  
**خاور وکلاس (انجورہ و سکورہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ پہ خوب کبے او وینی چہ دہ تہ چا آب خوردہ ور کرے دہ تعبیرے پاکیزہ  
خبرہ بہ اوری کہ او وینی چہ سکورہ تے مات شوے دے یا ضائع شو تعبیر  
تے، باطلہ خبرہ بہ و اوری او کھنے معیرینو ویلی دی چہ سکورہ پہ خوب کبے  
وینزہ دہ۔ کہ او وینی چہ نوے سکورہ تے اخستہ دہ، تعبیرے نوے وینزہ بہ

اخلی۔ او کہ او وینی چہ کچھ آب خوردہ ماتہ شوے دہ تعبیرے ددہ وینزہ بہ ہلاکشی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے آب خوردہ پہ نہو وجودہ۔  
(۱) بئحہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) ددین سہولے (۵) ددین صحت (۶) او برد عمر  
(۷) مال (۸) بنائستہ خبرہ (۹) د بشعود طرفہ و رات موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ  
**خوشحالی** | پہ خوب کبے خوشحالہ دے تعبیرے دہ تہ بہ دہفہ کس

غم او فکر سیری۔ او کہ مرے خوشحالہ پہ خوب کبے اوگوری تعبیرے حال  
بہ تے بنہ وی او خاتمہ بہ تے پہ نیکبختی سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب کبے پہ  
بغیر دختہ سبب نہ خوشحالہ دے۔ تعبیرے ددہ مرگ نزدے شوے دے  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (حَتَّىٰ اِذَا فَرِحُوا بِمَا اَوْتُوا اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ) (ط) الانعام  
تردے پورے چہ شہ وخت ہغوی پہ ور کرے شوو باندے خوشحالہ شی  
تو مونز ہغوی ناگھانہ اونیسو۔

**خط، کاغذ** | د صغیفے درے معنی کانے دی (۱) خط (۲) کاغذ (۳) پردہ

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ پہ کاغذ تے خہ لیکلی دی تعبیر تے میراث بہ بیامومی او کہ شوک اوگوری چہ پہ کاغذ تے خہ حان د پامر لیکلی دی تعبیر تے دیند او او امانتگر سری نہ بہ خہ حاصل کری او کہ اوگوری چہ پہ کاغذ باندا پہ شین خط خہ لیکلی دی۔ تعبیر تے د مصیبت وھلی نہ بہ خہ بیامومی او کہ اوگوری چہ پہ کاغذ تے ہیخ نہ دی لیکلی تعبیر تے میراث بہ نہ مومی۔

**خط - (نامہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ بند لیکلے شوے کاغذ دے تعبیر تے

چرتہ پتہ خبرہ بہ واوروی او کہ اوگوری چہ کھلاؤ کاغذ (چھٹی) ورسر دہ تعبیر تے چرتہ بنکارہ خبرہ بہ واوروی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پہ کاغذ مھر لکید لے دے تعبیر تے ددہ مھر نامہ بہ پہ خیر را ورسیری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ چا کاغذ و رکرید او دھغے سر نامہ تے لوستلے دہ تعبیر تے د چا نہ بہ ورتہ خیر رسیری او کہ دھغہ خط عنوان نہ وو تعبیر تے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ دھغہ خط عنوان

شتہ دے او مھر ورباندے لکید لے دے او چا کھلاؤ کرے نہ دے تعبیر تے داسے کار بہ ورتہ نخے تہ راخی چہ پہ بنکارہ بہ بنہ وی او پت بہ غم او فکر وی کہ اوگوری چہ کاغذ تے کھلاؤ کرے دے او وے لوستلو تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ تے زیاتہ شی او کہ خوب لید و نکے لوستونکے وی او خوب کہنے اوگوری چہ دہ خط لوستلو تعبیر تے مرتبہ بہ تے تورہ ہم زیاتہ شی او وے معبران وائی د مرک وخت بہ تے نزد مے شوے وی۔ د اللہ تعالی کلام دے (اقرا کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیباً) الاسراء: خیل کتاب

دے ولولہ کافی دے پہ تاباندے نن و رخ حساب کرے شوے۔ حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ تہ د بادشاہ د طرفہ خط ملاؤ شوے دے اونہ تے پرانستلو اونہ تے و لوستلو تعبیر تے غم او فکر دے او کہ کھلاؤ تے کر لو او پرانستلو او د خہ زیرے پکتے وو تعبیر تے خوشحالی نفع، بنادی دہ او کہ پکتے خرابے خیرے لیکلے وے تعبیر تے ناخوبہ ژوند او پہ ہلا باند دہیل دے او کہ اوگوری چہ خط تے سرہ د مھرہ او موتد لو او بادشا

تہ ئے ور کرے دے تعبیر ئے خیر او تفع دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ دَ اسمان نہ ورتہ  
خط را غلے دے تعبیر ئے یہ خیر او امید واری دے او کار و نہ بہ ئے پورے  
کیری او ہر مراد بہ ئے پورہ شی او کہ او گوری چہ یہ ہفے کینے ناخوبی  
خبرے لیکلے شوے دی تعبیر ئے کار بہ ئے نہ پورہ کیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی  
**خوشبویہ دارو - (صندل)** | دی کہ او گوری چہ صندل دارو

ورسره دی او یا چا ور کپی دی تعبیر ئے خلک بہ ئے صفت کوی۔ کہ او گوری  
چہ سپین صندل ورسره دی تعبیر ئے چرتہ دلرے سری نہ بہ ور کرہ بیاموی  
کہ ہر خمومہ دیر صندل ورسره وی دہم ہفے یہ اندازہ بہ د خوب لیندگی نفع وی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی دَ صندل لیدل یہ خوب کینے یہ  
خلور و جووی (۱) صفت (۲) خیر او برکت (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع  
اوسپین صندل دَ سرو نہ بند دی۔

کہ شوک پہ خوب کینے او گوری  
**خولہ راتل (عرق کردن)** | چہ دَ وجود نہ ئے خولے روانے

شوے دی، تعبیر ئے دَ خولے پہ اندازہ بہ تاوان کینے راشی خاص کر چہ  
یہ زمکہ ٹخیدلی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کینے او گوری چہ خولے  
نہ ئے جائے مدے شوے دی تعبیر ئے دَ ہفے پہ اندازہ بہ پہ عیال  
خرچہ کوی او کہ او گوری چہ خیلہ خولہ ٹخینی، تعبیر ئے خیل مال  
بہ خوری۔ او کہ او گوری چہ سپینہ خولہ ورنہ لارہ دہ او بنکلے بوی ئے  
کولو تعبیر ئے، مال بہ ئے حلال وی۔ او کہ دَ دے خلاف او گوری تعبیر ئے  
مال بہ ئے حرام وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، خولہ راتل تعبیر ئے دَ حاجت پورہ کیدل  
دی، کہ او گوری چہ وجود ئے خولہ کرے دہ تعبیر ئے حاجت بہ ئے پورہ شی  
او کہ بیمار سرے او گوری چہ خولہ ئے کرے دہ تعبیر ئے صحت بہ نینہ شی  
او بیماری بہ ئے لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ  
**خوشبویہ لرکے - (عود)** | او گوری چہ دغہ لرکے دچالاندے سیزلے

دے تعبیرے دہغہ نہ بہ خیر او نفع او موی پہ خوب کینے دعود لیدل بناستہ  
اونرم طبعہ سرے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ کچہ لرکے دعود ورسرے دے  
اویا ورتہ چا ورکپے دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ انعام او موی اوهر خومرہ  
چہ لرکے بناستہ وی ہغہ ہومرہ بہئے انعام ہم ھیر وی۔

حضرت ابام جعفر صادق فرمائی دی، عود لیدل پہ خوب کینے  
پہ خلور و جووی (۱) بناستہ خویہ سرے (۲) بنہ خبرہ تعریف او شایا سے  
(۳) د خوشحالی خبرہ (۴) مال او نفع

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ د غرہ  
نہ حکتہ داغلے دے۔ اویا چرتہ دلور حائے نہ راکوز شوے  
دے۔ تعبیرے عزت او مشری بہ ئے ختمہ شی او مال بہ ئے نقصان شی۔ او کہ  
اوگوری چہ د اندر پائے د دستکی نہ راکوز شوے دے تعبیرے پہ دین کینے بہ  
ئے نقصان اوشی خاص کر چہ د ختے اندر پایہ وی او کہ د چونے او کانرور  
تعبیرے مال بہ ئے نقصانی شی۔

## حکتہ راتل

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ غرہ نہ راکوز شویدے  
کہ بادشاہ سرہ وی نو ورنہ جدا بہ شی او عزت او مرتبہ کینے بہ ئے نقصان  
وی۔ او کہ اوگوری چہ د غونپائی نہ لاندے راکوز شوے دے، تعبیرے د  
غونپائی د اوچتوالی پہ اندازہ بہ ئے پہ نعمت کینے نقصان ر اشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی ہر شے چہ پہ  
شریعت او دین پہ لارہ کینے کران وی دہغہ خرخول  
بدا دی، کہ اوگوری چہ د قرآن مجید نسخہ ئے خرخہ کرے دہ۔ تعبیرے

## خرخول

د اسلام دین پہ ددہ پہ نزد خوار او ذلیل وی  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ دہ خپل  
غلام خرخ کرے دے، تعبیرے ددہ عزت او بزم کی بہ د بنحو د طرف وی۔  
او نوم بہ ئے بد شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ شے ئے خرخ کرے دے  
تعبیرے ہغہ شے بہ سپک وی۔

خشکہ خنیرہ چہ د ہغہ نہ تر وے اوبہ جویر  
دے بہ خوب کینے لیدل تعبیرے غم او فکر دے

## خشکہ خنیرہ

کہ اوگوری چہ خشکہ خنبیرہ خوری، تعبیر تے دیوکار پہ سبب بہ فکر مند شی۔ خشکہ خنبیرہ پہ خوب کتے تعبیر تے دخیلوانوسرہ جنگ دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، دخشکہ خنبیرے پہ خوب کتے لیدل پہ پنحو و جو وی۔ (۱) بیماری (۲) غم او فکر (۳) جنگ او جھگڑہ (۴) نجات (۵) دعیال سرہ نہ جو ریدال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ یہ سرے خوب کتے اوگوری چہ سوال کوی

### خیر غوبنتل (سوال کول)

او یاخہ شے غواہی۔ تعبیر تے دہ تہ بہ خیر او نفع دیرہ ورسیری۔ او دہر چاسرہ بہ بنہ پہ نرمہ ژوند تیروی مگر خکک پہ ورباندے ملامتی وائی کہ او غواہی چہ د کورونونہ شہ غواہی او چاخہ شے ورنکرو۔ تعبیر تے کارونہ بہ تے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، سوال کول پہ خوب کتے پہ خلورو وحووی (۱) خیرات (۲) نفع (۳) ژوند (۴) عزت او مرتبہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک اوگوری

### خورل - (خوردن)

چہ شہ شے تے خورلے دے تعبیر تے دہفہ

سہی مینہ دہفہ پہ زہہ کتے دہ۔ کہ اوگوری چہ چا دے پہ غصہ او دشمنی سرہ او خورلو تعبیر تے دہ تہ بہ دہفہ پہ اندازہ نقصان ورسیری۔ حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب کتے چہ خورلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د اول پہ نسبت خطرہ وی او کہ اوگوری چہ او بن تے خورلے دے، تعبیر تے دہ تہ بہ د سفر نہ نقصان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ غواہی تے خورلے دے تعبیر تے پہ دغہ کال بہ نقصان ورتہ ورسیری او پہ خوب کتے دجملہ درندہ کاتو تعبیر پہ خلورو وحووی (۱) ضرر او نقصان (۲) دشمن (۳) جنگ جھگڑہ (۴) مرتبہ او مال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ یوسرے اوگوری پہ

### خزانہ

خوب کتے چہ خزانہ تے پیدا کرے دہ تعبیر تے بیماری بہ شی او یا بہ تے زہہ تہ خفکان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ خزانہ تے ضائع شے دہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی۔ خزانہ موند ونکے سرے پہ خوب کتے تعبیر

چرتہ خراب ٹھٹے کیتے بیمار یا بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوکوری چہ اباد ٹھٹے کیتے  
ٹے خزانہ موندالے دہ۔ تعبیرے دے بیماری نہ بہ شفا اوموہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی خندق  
پہ خوب کیتے لیدل تعبیرے ہغہ مال دے

## خندق (کنده)

چہ پہ مکر اوچل ٹے لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ پہ کنده کیتے پت شوے دے چہ  
د ہغہ حایہ نشی راوتلے تعبیرے دے مکر اوچل سرہ بہ شہ کار کیتے پریوٹی  
اود ہغے نہ پہ مشکله اوٹی اوہر خمورہ چہ کنده ژورہ وی تعبیرے پہ ہغے  
اندازہ بہ ٹے کار سخت وی اوکہ اوکوری چہ دغہ کنده د تاخانے پہ شان دہ  
تعبیرے غلہ بہ ددہ نہ شہ شہ اخلی۔

حضرت کرمانی فرمائیے دی کہ اوکوری چہ کوہے اوپائے کنده ایستلے دہ تعبیر  
ٹے دچاد پارہ بہ چل جو روی۔ اوکہ اوکوری چہ د ہغہ کنده نہ او بہ راودٹی۔  
تعبیرے پہ مکر اوچل بہ شہ حاصلوی۔ اوپہ ہغے بہ ژوند تیروی۔ اوکہ  
اوکوری چہ کنده د بل چاد پارہ وہ تعبیرے کوم چہ مونز بیان کرو ہغہ  
تہ بہ زسیزی۔

حضرت مغربی فرمائیے دی کہ اوکوری چہ پہ کنده کیتے پریوتے دے  
اوپیا نشور او تلے اولار و کنده کیتے تعبیرے چرتہ پت کار کیتے بہ کپیروی  
اود ہغے نہ بہ خلاصے پیدا نہ کپی اوکہ ددے خلاف ٹے اوکوری تعبیرے  
خلاصے بہ اوموہی۔

حضرت دانیال فرمائیے دی کہ خوب کیتے  
اوکوری چہ مر شوے دے اوخلک وریاندے

## خوب کیتے مرکیدل

ژاری او انکولا کوی اوکفن کیتے ٹے تاؤ کرے دے اوپائے وریاندے جنازہ  
کرے دہ اوپہ قبر کیتے ٹے ایستے دے۔ ددے ہول تعبیر ددہ دین فساد  
مکر د ہغہ چاد پارہ د فساد نہ دے چہ د قبر نہ ٹے ویستے دے د دفن  
کولوتہ روستہ اوکہ اوکوری چہ دے ٹے پہ قبر کیتے ایستے دے او قبرے د خاور  
نہ چک کپیدے اوخلک ورنہ واپس راغلی دی تعبیرے ددہ بہ ہبتکلہ  
دین صحیح نہ وی اوٹنے ذاتی کہ شوک اوکوری پہ خوب کیتے چہ مر شوے دے  
اوخلکو وریاندے زر جنازہ اوکرہ اوزرے جنازہ اوچتہ کرے دہ اوہیر  
خلک ٹے جنازے پسے شی تعبیرے عزت او مشری بہ بیاموہی اوپہ خلکو

یہ حکومت کوی مکر یہ دہ بہ ظلم کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مر شوے دے  
 او بیا ژوندے شوے دے تعبیر ئے چہ کومہ گناہ ئے کہے وی د ہغے نہ بہ  
 توبہ او باسی او خنے وائی چہ عمر بہ ئے او بزد وی اوکہ یوسرے اوکوری پہ  
 خوب کینے چا ورتہ وریل چہ تن بہ ہیشکلہ نہ مرے تعبیر ئے یہ جہاد کینے  
 بہ شہید کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مر شوے دے مکر و رباندے چاندی  
 ژہلی او نہ ئے شوک پہ جنازے پے روان دی تعبیر ئے ہغہ خہ جہ ئے د  
 کوہ و روان شوی دی ہیشکلہ بہ جور نشی اوکہ خیل خان پہ مرو کینے اوکوری  
 او دے تہ فکر کوی چہ دے پیروخت کی پری چہ مردے تعبیر ئے د جاہلانو  
 سرہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ شوک او غواہی چہ دا معلوم کری  
 چہ ددہ حال د اہل اصلاح پہ نزد خنکہ دے؛ کہ مرو ددہ د اصلاح  
 خبر و رکرو او نیکے خبرے ئے ورسرہ کو لے او روبسانہ تہنہا و تعبیر ئے ددہ  
 حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ و ہاند نیک وی اوکہ اوکوری چہ مرو ورسرہ ناخوبی  
 خبرے کہے او مخ ئے ورتہ ارو لے دے تعبیر ئے ددہ حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ  
 و ہاندے بد وی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی، ناخا پہ مرگ پہ خوب کینے لیدل تعبیر  
 ئے د مؤمن د پارہ راحت دے او د کافر د پارہ عذاب دے اوکہ ناگہانہ نہ  
 وی بیا بہ ئے تعبیر دین فساد وی او شو مرہ چہ زنگدان سخت اوکوری  
 پہ ہم ہغہ اندازہ بہ ئے عذاب سخت وی۔ کہ اوکوری چہ دے مردے او  
 چا ورتہ غسل و رکبیدے تعبیر ئے توبہ بہ اوکوری اوکہ اوکوری چہ د  
 ددہ جنازہ پے خلک پہ ہوا روان دی تعبیر ئے پہ دے بساریہ کینے بہ لوئے  
 مشر سرے مرگ کی پری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی، کہ اوکوری پہ خوب کینے چہ دے مروی او  
 کہتے ایسے دے او خلک ددہ جنازہ پے روان دی۔ تعبیر ئے د خیل قدر  
 مطابق بہ بزم کی موہی، اوکہ اوکوری چہ مرے پہ خلکو دروند دے تعبیر ئے  
 پہ خلکو یہ ظلم او زیاتے کوی اوکہ اوکوری چہ پہ جنازہ کینے سیک دے تعبیر ئے  
 خلکو سرہ بہ نیکی کوی، اوکہ اوکوری چہ مرے ئے پہ لاسونوا وچت کرے  
 او دہے ئے تعبیر ئے حرام بہ ورتہ ملاویزی۔ اوکہ اوکوری چہ ژوندے

مر شو او یہ تختے ٹے سلولے او ہغہ تختہ ٹے یہ لاسوتو کبے او پت کرے  
تعبیر ٹے د بادشاہ پہ خدمت کبے بہ ٹی او د ہغے نہ بہ نفع اور امت بیاموی  
کہ اوگوری چہ مر شوے دے او بیازوندے شو تعبیر ٹے ہغہ بنار بہ خراب شی  
کہ اوگوری چہ بل حل بیا مر شوے دے تعبیر ٹے د پچیانونہ بہ ٹے شوک مری  
او کہ اوگوری چہ ددہ حامنو کبے شوک مر شوے دے تعبیر ٹے مالدار بہ شی  
او ہمدارنکہ ٹے ہم ویلی دی چہ ددہ بنمن نہ بہ امن کبے شی او کہ اوگوری  
چہ مور او پلار ٹے مرہ شوی دی تعبیر ٹے ددہ کار بہ خراب وی او کہ بنٹھ  
اوگوری چہ حاملہ دہ او مرہ شوے دہ او خلکو وریباندے ژراگانے کولے  
تعبیر ٹے ددے بہ حوی کیری۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ مرے یہ  
دویم حل مر شوے دے او خلک وریباندے یہ مزہ مزہ ژاری تعبیر ٹے  
ددہ د اہل بیتونہ بہ د چا وادہ وی او خوشحالی بہ بیاموی کہ اوگوری چہ  
ددہ پہ مرگ بیٹے او نڈ ژراکوی او انکولاکوی تعبیر ٹے ددہ اہل بیتونہ بہ غم  
او فکر سیری۔ کہ بنٹھ اوگوری چہ مرہ شوے دہ او کت کبے ایسے دہ تعبیر  
ٹے بنہ خبر بہ کوی او کہ اوگوری چہ دفن کرے ٹے دہ تعبیر ٹے بد دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی  
**خوشبودارہ دارو۔ (مرنگوش)** کہ اوگوری چہ مرنگو داروے

بوی کپی دنی تعبیر ٹے ددہ بہ ایماندارہ، عالم، ہوسیار حوی پیدا کیری او کہ  
اوگوری چہ مرنگوش ٹے دخیل حائے نہ ویستلی دی تعبیر ٹے حوی بہ ٹے  
او کہ حوی نہ وی نو غم او فکر بہ ورتہ وریبندی او کہ اوگوری چہ ددہ  
ملکیت کبے د مرنگوش شویدی تعبیر ٹے ددہ بہ دیر زیات خلک خیر خواہ  
وی۔ حضرت کرمانی فرمائیلی دی د مرنگوش دارو و نہ ہغہ یوسرے  
دے چہ ددہ د اہل بیتونہ دے دیر زیات خوشبوی او کہ اوگوری چہ زیر

او مہا وے تعبیر ٹے داسرے بہ بے نصیبہ او فسادی وی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ خلکو دیر  
**خلک** زیادے شتے جاے اچولے دی تعبیر ٹے دوی د آرام ژوند او

پاک دین او خوشحالی دے او کہ اوگوری چہ خلکو خیر نے او تورے جاے اچولے  
دی تعبیر ٹے ددے خلاف دے او کہ اوگوری چہ اسمانی رنگہ جاے خلکو اچولی

دی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ او گوری چہ نوے او فراخہ جائے ورسره دی  
تعبیر نے پہ ژوند او پہ فراخہ ہمت دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کینے خاوروتیل  
دَ خاوروتیل | ناکارہ بنٹھہ دہ کہ او گوری چہ یہ خیل خانے دَ خاور  
تیل مخلی دی تعبیر نے دَ ناکارہ بنٹھہ سرہ بہ یوٹاٹے شئی اوٹنو معبر اتو وٹیلی  
دی چہ خہ حرام بہ خوری۔ کہ او گوری چہ نہ پیردَ خاوروتیل ورسره دی  
تعبیر نے حرام مال بہ جمع کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی دَ خاوروتیل لیدل تعبیر نے پہ درے  
وجو وی (۱) ناکارہ بنٹھہ (۲) چغل خور سرہ (۳) حرام مال  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ  
یوبیل قسم خوراک۔ (کاپچی) | خوب کینے او وینی چہ دہ دَ گتزلو او بادامو

غور و سرہ کاپچی خور لے دہ تعبیر نے دَ ہفتے پہ اندازہ بہ خیر او نفع موہی  
کہ او گوری چہ کاپچی لے دَ غور و او شاتو سرہ خور لے دہ تعبیر نے پہ ہفتے اندازہ  
بہ آرام موہی او کہ او گوری چہ کاپچی دَ غور و او چکے (ماسنہ) سرہ خور لے دہ  
تعبیر نے دَ چانہ بہ ورتہ کمترہ نفع ورسیری۔ او کہ او گوری چہ کاپچی  
لے دَ خہ ترش خیز سرہ خور لے، تعبیر نے غم، فکر او اندیشہ دہ۔  
حضرت مغربی فرمائی او کہ او گوری چہ کاپچی لے دَ کوم خوارہ شئی سرہ  
خور لے دہ تعبیر نے مال بہ ورتہ پہ اسانی سرہ لاس تہ راشی۔ او کہ  
دَ تروش شئی سرہ لے خور لے وی تعبیر نے غم او فکر بہ وی دَ تروش والی  
پہ اندازہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ  
ختہ خورل (گل خوردن) | خوب کینے او گوری چہ ختہ خوری

تعبیر نے پہ مروپسے بہ بدوائی۔ کہ او گوری چہ ختہ دَ خاور سرہ خوری  
تعبیر نے خیل مال بہ پہ عیال خرچ کوی۔ کہ او گوری چہ دَ نبی کریم دے  
قبر مبارک خاورے خوری تعبیر نے حج بہ کوی۔ او کہ او گوری چہ دَ کورختو سرہ  
لیوکپے دے، تعبیر نے غمژن بہ شئی۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کینے سپینہ او شنہ ختہ لیدل حلال  
مال دے اوزیرہ ختہ بیماری دہ او سرہ ختہ لہو لعب دے او تورہ ختہ غم

او فکر او اندینستہ دہ او خیر نے او کندہ خستے خوہل غم او فکر دے۔ کہ او کوری  
چہ پہ ختہ کبے دوب شوے تعبیر نے پہ لوئے محنت او تکلیف کبے پہ پریوٹی  
او خلاصے بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ گرم وطن کبے دختولیدال دینخی  
پہ نسبت زیاتہ سختہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
**خیرہ داس**، **چرخپو وغیرہ**۔ **نعل** | پہ خوب کبے د نعل لیدال

خہ اندازہ مال دے چہ ہغہ ہرنگے دہ تہ بہ ورسیری۔ کہ او کوری چہ  
د چرنعل ورسرہ دے تعبیر نے، د بادشاہ تہ بہ نفع موہی کہ او کوری چہ دخر  
نعل ورسرہ دے تعبیر نے، د ہغے پہ اندازہ بہ د سردارانونہ مال حاصل کری  
کہ او کوری چہ د خیلو شاروونعلونہ وھلی دی تعبیر نے، پہ سقر بہ ٹی۔  
اونعل بند ہغہ سرے دے چہ پہ خلکو کبے د دوستی لہون کوی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، **خوراک**۔ **طعام** | حضرت دانیالؑ فرمائی، ہر خوہل او  
ثبیل تعبیر نے ہد دے مکرپالودہ وغیرہ

حک کہ چہ د حلوا اصل د غور او شاتودے او د دے دوارو تعبیر مال دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ ہر خوراک چہ پہ سختی او بے خونڈوی  
تعبیر نے غم او فکر دے او ہر ترش خوراک تعبیر نے بیماری دہ او ہر خوب  
خوراک تعبیر نے پشہ ژوند دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ سرو او سپینوزرونہ نے خوراک  
اخشے دے تعبیر نے، د مال نقصان دے۔ کہ او کوری چہ پہ کور کبے نے خوراک  
دے او ہول نے خوہلے دے تعبیر نے ژوند بہ نے پہ عیش کبے تیریری  
کہ او کوری چہ دومرہ طعام نے خوہلے دے چہ دپاٹھید و طاقت نے نہ او  
تعبیر نے د دہ مرک دے۔ او کہ او کوری چہ مہری طعام خوہلے دے تعبیر  
نے ہغہ خوراک بہ مشکل وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ او کوری چہ ملنگ تہ نے  
طعام و رکہے دے۔ تعبیر نے د غم او فکر او ویرے نہ بہ خلاصے او موہی۔  
کہ او کوری چہ کافرتہ نے طعام و رکہے دے تعبیر نے، د دشمنانوپہ کاروتو  
کبے بہ اللہ تعالیٰ د دہ کومک کوی۔

**دَ خوراک نرم شے۔ (تَمَاج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی،

چیلی یا دَ خور و ماستو سرہ خور لے دے تعبیر لے دَ ہفے پہ اندازہ بہ  
دَ سپاہی نہ ورتہ فائدہ رسیری۔ کہ اوگوری چہ دَ غواد غوبے یاد سوے  
دَ غوبے یاد ترو شو مستو سرہ خور لی تعبیر لے فائدہ بہ دَ کینہ سری نہ رسیری  
حضرت جابر مغربی فرمائی چہ تمماج دَ سوے غوبے سرہ یاد تریوشی سرہ  
خور ل تعبیر لے غم دے۔

**خاربت د وجود۔ ز خارش تن** | حضرت ابن سیرین فرمائی

کہ شوک پہ خوب کبے اووینی  
چہ ددہ پہ وجود بناربت رایشکارہ شوے دے تعبیر لے خیلوان بہ غواری  
او دَ ہغوی د پارہ بہ غم خوری۔

حضرت کرمانی فرمائی د بدن خاربت د خیلوان او د اہل بیت د احوالو  
لتول او د ہغوی نہ غم او فکر کول دی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی، د بدن خاربت کہ تکلیف ورکری  
تعبیر لے د خیلوانو نہ بہ ورتہ تکلیف رسیری۔

**خاشاک۔ (د سوزولولرگی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی خاشاک

پہ خوب کبے لیدل تعبیر لے مال  
او نعمت دے۔ کہ عام سرے پہ خوب کبے اووینی چہ د دوی پہ کور کبے پیر  
لرگی دی او دے د لرگو پہ منخ کبے او سیری تعبیر لے د ہفے پہ اندازہ بہ  
ورتنہ مال او نعمت حاصلیری۔ کہ اوگوری چہ لرگی باد او ریاسو حیدلی دی  
تعبیر لے بادشاہ بہ د دوی مال اخلی۔ کہ اوگوری چہ لرگی د دیک د لاندے  
یاد تنور د لاندے سوزیدلی تعبیر لے خیل مال بہ جمع کوی۔ کہ اوگوری  
چہ د خنکل نہ لرگی راوری او کورتہ لے ننیاسی۔ تعبیر لے د ہفے پہ اندازہ  
بہ د سفر نہ مال حاصلوی۔ کہ اوگوری چہ پہ کوخہ یا بنار کبے هوالرگی راوری  
تعبیر لے د ہفے لرگو پہ اندازہ بہ د دے بناریے خلکو تہ نفع او خیر و رسیری۔

**خاورہ۔ (خاک)** | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کبے خاورہ  
لیدل کہ لیزہ وی یا پیرہ وی تعبیر لے روئی  
دی، کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کبے خاورہ دہ تعبیر لے د ہفے خاورے پہ

اندازہ یہ درہم موہی او بے تکلیفہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ او وینی چہ یہ  
خاورہ ٹھی او یائے خوری او یا خاورہ راجم کوی او یائے او چنتوی دے تولو  
تعبیر مالے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کینے خاورہ کہ پہ پنچو وجو وی  
(۱) مال (۲) نفع (۳) شغل (۴) د بادشاہ د طرفہ فائدہ (۵) در رئیس د طرفہ فائدہ  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ پہ خوب کینے  
**ختکے، خربوزہ۔ (خربزہ)** | ختکے لیدل بیماری دہ او شین او خوب  
ختکے صحت او تفعہ دہ چہ پہ خیل موسم کینے وی او ورو کی خربوزہ دلوئے نہ  
بنہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، شین ختکے پہ خوب کینے لیدل تعبیر تے د غم لرے  
کیدل دی۔ کہ او گوری چہ دیر ختکی ددہ پہ مخ کینے ایسی دی تعبیر تے پہ غم  
کینے بہ گرفتار شی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی چہ پہ خیل موسم کینے ختکے لیدل تعبیر تے  
نفع مندہ بتیخہ دہ او بناستہ زندگی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے خربوزہ لیدل پہ پنچو وجو  
وی (۱) بیماری (۲) بنیخہ (۳) غلام (۴) نفع (۵) بناستہ ژوند خاص کر چہ خوب ختکے وی  
حضرت دانیالؑ فرمائی خربہ خوب کینے لیدل تعبیر تے بخت  
**خر** | او مشری دہ او د خرنیکی او بوی پہ خوب لیدل و نیکی واقع کیری  
کہ او گوری چہ خرد دہ ملکیت دے یاد دہ پہ قبضہ کینے راغلو او خرنے او نیولو  
او وے ترلو، تعبیر تے د خیر دروازے بہ پہ دہ پراستے شی۔ او د غم نہ بہ  
خلاصے موہی او کہ دیر خرنے او وینی، تعبیر تے مال او نعمت بہ تے زیات شی۔  
پہ تولو کینے بنہ خر ہغہ دے چہ ددہ تا بعداروی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ تور خرناست د تعبیر  
تے مشری او سرداری بہ بیاموہی او پہ تورہ خرنہ ناستہ د عزت او مرتبے  
زیات والی تعبیر لری او کہ او وینی چہ پہ شین خرناست د تعبیر تے عابد  
او پرہیز کارہ بہ وی او کہ او وینی چہ پہ سوا خرنہ ناست دے تعبیر تے  
پہ عیش او عشرت دے۔ او کہ او وینی چہ پہ زیرہ خرنہ ناست دے تعبیر  
تے بیمار بہ شی او کہ او وینی چہ پہ بنیخہ حاملہ خرنہ ناست دے تعبیر تے

خیرا و خوشحالی دہ۔ اوکہ اوگوری چہ دخر غوبنہ خوری تعبیر ئے د تجارت  
 نہ بہ مال لاس تہ راوری۔ کہ اوگوری چہ خپل خر ئے وژے او د ہغے غوبنہ  
 ئے خورے، تعبیر ئے مال بہ جمع کوی۔ اوکہ اووینی چہ ددہ د ناستے د  
 وچے خر مرشو، تعبیر ئے، دے بہ زہر مرشی۔ کہ اووینی چہ د خپل خر نہ  
 پریوتے دے، تعبیر ئے فقیرا و تنگد ستہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ خر  
 ددہ ملکیت نہ و واودے ورنہ پریوتو۔ تعبیر ئے د چانہ بہ تاوان اووینی  
 کہ اووینی چہ دخر نہ راگوز شو اوپہ بل سور شو تعبیر ئے خپل مال بہ  
 نفقہ کوی۔ کہ اووینی چہ د خہ کارپہ وجہ دخر نہ راگوز شوے دے تعبیر  
 ئے چہ د خہ کار او د خہ حاجت طلب کوی زہر بہ ورنہ تیار شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ دخرے پئے ئے خبلی تعبیر ئے  
 بیمار بہ شی او زہر بہ شی۔ کہ اوگوری چہ خر ئے واخستو او قیمت ئے ورنہ  
 کرو، تعبیر ئے آرام بہ بیاموہی د ہغہ خبرے نہ چہ کوم بزرگ تہ ئے کریدہ  
 او کہ خرہ ئے دوارہ ستر کے نہ لرنے تعبیر ئے ہغہ مال چہ لری ٹول بہ  
 ضائع شی۔ اوکہ اوگوری چہ خر ئے یوہ ستر کے لری او بلہ کمزوری دہ تعبیر  
 ئے، پہ مشکلہ بہ روزی اوکہ اووینی چہ ددہ د خرہ دیرے خچے او دیر لاسونہ  
 دی او او بدہ شول تعبیر ئے ددہ پیرویان بہ دیر شی اوکہ اووینی چہ خر ئے  
 مرشوے دے اوپہ بل خر ناست دے او یا ہغہ خر چہ ددہ و و خر خ ئے  
 کرو او بل ئے ورباندے واخستو تعبیر ئے ددہ د ژوند حال بہ بدل شی۔  
 کہ اووینی چہ ددہ خر چر شوے دے تعبیر ئے ددہ ژوند بہ د بادشاہ سرہ  
 وی مگر ظلم بہ پرے کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ خر نہ کہ جوہ شوے دے تعبیر  
 ئے حلال مال بہ بیاموہی اوکہ اووینی چہ ددہ خر نہ مرغی جوہ شہ تعبیر  
 ئے ددہ روزگار بہ پہ داسے کاروی چہ دے مرغی تہ منسوب وی کہ اووینی  
 چہ ددہ خر غلوبوتلو، تعبیر ئے ددہ شہ بہ پہ فساد سرہ مشہور شی،  
 او آخر بہ ددے بنٹے نہ جدا شی۔ کہ اووینی چہ ددہ خر مضبوط او قوی دے  
 تعبیر ئے د دنیا کار او کسب بہ ئے اساتہ وی۔ او کہ ددے خلاف اووینی  
 تعبیر ئے د دنیا ژوند او کار کسب بہ ورباندے تنگ شی۔ او سخت بہ شی  
 اوکہ اووینی چہ پہ خر ئے پیتے اچولے دے او دے د پیتہی د پانسہ ناست دے  
 تعبیر ئے مال دامر بہ شی اوکہ اوگوری چہ دخر سرہ ئے کورولے کرے دے

تعبیر نے خیل مراد بہ بیا موہی او کہ اووینی چہ خرٹے پتہ کہے دے او دے  
 او بونہ عے ویستے دے تعبیر نے بخت او بزم کی او ذاقبال دے او کہ اووینی  
 چہ خرا او از کہے دے تعبیر نے نیک دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ان انکر  
 الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ) ترجمہ: بیشکہ د تھولو آواز ونونہ خراب او از د  
 خردے۔  
 نقمن ۱۹

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ پہ خر ناست دے او ہفہ خرد دے  
 د لاندے او از کوی تعبیر نے د دہ عیال بہ بد اخلاقہ وی کہ اووینی چہ یو  
 خردی او پہ بدلے بدل کہے دے او دے نہ خراب و تعبیر نے حال پہ نے  
 خراب شی او کہ د دہ دخر نہ بنہ و تعبیر نے حال پہ نے نیک شی او مال  
 بہ نے زیات شی۔ کہ او کوری چہ خیل خرٹے پہ اس یا پہ فجر بدل کہے دے  
 تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ مال او نفع موہی۔ او کہ اووینی چہ پہ درندہ نے  
 بدل کہے دے۔ تعبیر نے د ظالم بادشاہ نہ بہ شہ ملاویزی۔ کہ اووینی  
 چہ خیل خرٹے پہ مارغہ سرہ بدل کہے، تعبیر نے د ہفہ مارغہ د قیمت پہ  
 اندازہ بہ شہ ور تہ ملاویزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کہے خریدل پہ لسٹو جووی  
 (۱) بخت (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) بیٹھہ یا وینزہ (۷)  
 خوشحالی (۸) نصیب (۹) مشرتوب او سرداری (۱۰) مرتبہ۔  
 او پہ خوب کہے دخر ساتلو والا لیدل صاحب ولایت او تدبیر دے او د کارونو  
 سمولو والا او معاش تیار ساتلو والا دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہے  
**خبنتہ۔ (خشت)** خبنتہ لیدل ہفہ راجع کہے مال دے

چہ د ہرے خبنتے پہ سر زر کونہ روپی مقرر وی۔ کہ اووینی چہ بنے پیرے  
 خبنتے نے راجع کہے دی۔ تعبیر نے پیر مال بہ راجع کہی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ د دیوال نہ نے خبنتے نہرولی  
 دی تعبیر نے د دیوال خاوند مال بہ وری۔ او کہ اووینی چہ خبنتے  
 نے توتہ توتہ کہے او بے کارہ او کہے و دے نے کہے۔ تعبیر نے خیل  
 مال بہ گہ و د او ہلاک کہی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کہے پتھہ خبنتہ لیدل پداہ دہ

ٹھکہ چہ اور ورتہ رسیدے دے۔ یہ دے وجہ ورتہ غم او فکر دے۔

**خصی کول رخصی کردن** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے اورینی

چہ خیل حان نے خصی کرے دے۔ تعبیر نے مراد یہ موہی او حاجت بہ نے پورہ کرے شی اوئے معبرین وائی چہ خوی بہ نے مرشی او یا بہ د اللہ تعالیٰ بندگی پہ زہہ کہنے خوشہ شی او مالدار بہ شی۔

او کہ شوک نام معلوم سرے خصی او وینی تعبیر نے ہفہ سرے بہ نیک عملہ او غورہ وی۔ داہم کید شی چہ فرستہ وی چہ دے بہ د نیکی لارے طرف تہ غواری او پہ نیکی بہ زیرے ورکوی ٹھکہ چہ فرستوتہ شہوت نشتہ۔ کہ او وینی چہ ددہ پہ خبر و کہنے علم او پوہہ نشتہ دے نوہہ بہ فرستہ نہ وی کہ ہفہ سرے چہ دہ اولید لو، خصی واد معلوم ہم ووہفہ نیک او بد لیدل بہ ہفہ تہ واپس کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ او وینی چہ ددہ ہکی پیریکرے شو او غور زیدلی تعبیر نے پہ دشمن بہ کامیابی پیاموہی اوئے تعبیر کو کو و نیلی دی چہ پہ خوب کہنے دانہ ورہگو پریوتل تعبیر نے ددہ بہ جینکی نہ پیدا کیری ٹھکہ چہ آگے جینکی وی۔ او کہ او وینی چہ خیلہ آگے پخیلہ او وینستہ او چاتہ نے ورکریہ تعبیر نے چہ چاتہ بہ لور ورکوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ بے سببہ خصی شوے دے تعبیر نے ددہ تہ بہ تاوان او شرمندگی رسیدی، او کہ آلہ تناسل نے د وجود نہ پریکرے شو۔ ہمدغہ تعبیر لری او دخلکو د منخ تہ بہ نے نوم ورک شی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے خصی لیدل پہ دربو

وجو وی (۱) د پریہیزکارہ خلکو لیدل (۲) فرستہ (۳) عبادت

**خطبہ لوستل۔ (خطبہ خواندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او وینی چہ د منبر د پاسہ

خطبہ وائی او ددے لائق او اہل وو۔ تعبیر نے ہفہ سرے بہ عزت او بزرگی پیاموہی او کہ ددے خطبہ اہل تہ وو (بے علمہ وو) تعبیر نے پہ سفر بہ شی او پیر وخت بہ پہ سفر وی او ددہ تہ بہ خطرہ وی داہم کیدے شی چہ کہ مالدارہ وی فقیر بہ شی او کہ کافر خطبہ ووائی تعبیر نے مسلمان بہ شی او یا بہ مرشی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ بادشاہ پہ منبر د پاسہ خطبہ  
وائی کہ بادشاہ نیک عملہ وو تعبیر کے عدل او انصاف بہ کوی او کہ فاسد  
وو تعبیر کے توبہ بہ او باسی کہ اووینی چہ بنجہ پہ منبر خطبہ وائی او خلکو  
نہ نصیحت کوی تعبیر کے ددے خاوند بہ رسوا او شرمندہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ شوک اووینی چہ خلکو تہ پہ منج کینے د نکاح  
خطبہ لولی تعبیر کے دھر چا سرہ بہ نیکی او احسان کوی خیر او نفع بہ موہی  
حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کینے  
خندا غم او فکر دے کہ اووینی چہ پہ زور

## خندا - (خندہ)

کے خندالی دی۔ تعبیر کے غم بہ کے زیات شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے:  
فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَ لْيَبْكُوا كَثِيرًا ۗ تَوْبَهُ ۗ يَكَادُ هُوَ يَخْذُ كُمُ كَوِي اوتاری دیر۔  
کہ اووینی چہ پہ مزہ کے خندالی دی۔ تعبیر کے غم بہ کے کم وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کینے پہ آرامہ (تبسم) خندا بدل تعبیر  
کے د مراد پورہ کیدل او د خوشحالی زیرے دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے:  
ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا ۗ ۱۹ د هغه د وینانہ کے پہ قرارہ او پہ مزہ و خندال۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے پہ مزہ خندا بدل تعبیر  
کے پیداشی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَضَحِكْتُ فَبَشَّرْتَهَا بِاسْحَقٍ)  
کے پیداشی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَضَحِكْتُ فَبَشَّرْتَهَا بِاسْحَقٍ)

ہو د۔ ہنے پہ مزہ او خندال نو مونز ورتہ زیرے ورکرو پہ حضرت اسحق  
سرہ۔ او پہ زور سرہ خندا بدل تعبیر کے غم او فکر دے او د اللہ تعالیٰ د کارونو

حیرانتیا کول دی د اللہ تعالیٰ فرمان دے (اَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ  
البحر) ترجمہ: آیات سے ددے خبرے نہ تعجب کوئی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کینے  
اووینی چہ دے سرہ خوا نچہ دہ او پہ دے کینے خوراک

## خوا نچہ (خوان)

دہ او د ہنے نہ کے خورے، تعبیر کے د ہنے پہ اندازہ بہ غنیمت موہی۔

حضرت کرمانی فرمائی، چہ خوب کینے د کہ خوا نچہ بنے دہ کہ بغیر د خوراک  
کے پورے کری تعبیر کے غم او فکر دے۔ او پیر خوراک د لوے غم تعبیر لری۔

کہ اووینی چہ پہ خوا نچہ کینے دے دے قسمہ طعام دے تعبیر کے روزی بہ کے  
فراخہ شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۗ ۱۱۲ مائدہ

ترجمہ: اے مونتزہ ربہ پہ مونتزہ باندے د برہ نہ خوراک را ولیرہ۔

۱۱۲

۱۱۲

اوٹنے وائی چہ عزت، مرتبہ او خوشحالی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے خوا پنچہ لیدل پہ پنچو  
وجووی (۱)، حاضر غنیمت (۲) شریف سرے (۳) قوت (۴) دکار نو انتظام (۵) عزت او شجالی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے خنزیر  
لیدل مال ارا او قوی سرے مکر بے ہمتہ او

## خنزیر (خوک)

بے خیرہ بہ وی۔ کہ او وینی چہ خنزیران ئے پہ یوٹلے کبے راجمع کپی دی  
اونہ ئے پریزدی ددے د پاره چہ گہا وہ شی تعبیرے دیر مال بہ راجمع کپی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کبے د خنزیر حفاظت دنیادارو د  
پاره نیک دے او دین د پاره بد دے او د خنزیر بچے غم او فکر دے۔ کہ او وینی

چہ خنزیرے خور لے دے تعبیرے، سود بہ خوری۔ کہ او وینی چہ خنزیران  
دیوٹلے نہ بل ٹالے تہ وہی تعبیرے، ددہ حال بہ نیک شی او د آخرت

حالات بہ ئے بد وی۔ کہ او وینی چہ د خنزیرانوپہ منج کبے کرخی، تعبیرے د  
حرام مال ئے چہ جمع کپی دے ورباندے بہ خوشحالہ وی۔ داہم وئیلے

شوی دی چہ د خوک پی خورل، غم، فکر او مصیبت دے۔ کہ او وینی چہ د  
خنزیرانوترا منجہ ناست دے تعبیرے، دشمن بہ ورباندے کامیابی مومی۔

کہ او وینی چہ شاتہ نہ ورپسے خوک روان دے او ددہ ٹھے نہ بھرتلے د تعبیر  
ئے ناپاکہ مراد بہ ئے پورہ شی۔ کہ او وینی چہ د خنزیر خرمین ئے موند لے دہ

اویا ورتہ چا ورکری دہ۔ تعبیرے حرام مال بہ مومی کہ او وینی چہ خنزیرانو  
خروونکی دی پہ بے دینہ او بد عملہ دلہ بہ سرداری کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او ویتی چہ د خنکی خنزیر سرہ ئے جگرہ کپی  
تعبیرے، د بے ہمتہ او ظالم دشمن سرہ بہ پہ جگرہ کبے پریوٹی۔ کہ  
او وینی چہ د خنزیر وینستہ، خرمین یا ہیا وکی ورسرہ دی تعبیرے، دھفے  
پہ اندازہ بہ حرام مال مومی۔

خُلہ (رہن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے خُلہ

لیدل دکارونو گنجی او دکارونو خاتمہ دہ او ہر  
خہ چہ دخولے نہ بھرا او وٹی تعبیرے پہ جوہرا وہ کلام دے۔ کہ ہفتنیکے

خبرے وی یابدے، کہ دنیاوی وی کہ پہ کر کے سرہ ئے پہ خُلہ کبے وی تعبیر  
ئے مشقت او تکلیف دے پہ ژوند کبے کہ او ویتی چہ خُلہ ئے مضبوطہ ترے

دہ۔ تعبیر تے ہلاک بہ شی۔ اوکہ اووینی چہ خُلہ تے د اُوہو، غمخو نہ چکہ دہ  
تعبیر تے مرگ بہ تے نزدے شوے وی۔ اوکہ اووینی چہ د دہ خُلہ فراخہ شوے  
دہ چہ پیر خوراک پکنے راخی۔ تعبیر تے د ہتے پہ اندازہ بہ روزی اونعت ورتہ  
رسیزی۔ کہ اووینی چہ د دہ خُلہ بنہ دہ تعبیر تے خبرے بہ تے نیکے وی۔  
کہ اووینی چہ غوینہ تے پریوتے دہ۔ تعبیر تے دہ تہ بہ تاوان رسیزی  
کہ اووینی چہ د خُلہ تہ تے وینہ راوتلے دہ تعبیر تے د چاسرہ خبرے اترے کوی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ د دہ د خُلہ نہ چینیے یا حناور  
راوتے دے تعبیر تے یو مچے بہ ورنہ جدا شی۔ اوکہ اووینی چہ د خُلہ نہ تے  
پلیتی راوتے دہ تعبیر تے چہ کوم بنہ سلوک کرے وی د احسان کولوسرہ  
بہ تے خرابوی۔ اوکہ اووینی چہ د خُلہ نہ تے ملغلرے پریوتے دی اوخلکو  
راختے دی تعبیر تے خلک بہ د دہ د علم نہ برخہ مومی۔ کہ اووینی چہ د خُلہ  
خُلہ نہ پہ خیلہ کنڈا کی غور زولے دہ اوخلک ورتہ تبتیدال تعبیر تے داسے  
سرے بہ شاعروی او د خلکو بندی بہ بیانوی کہ اووینی چہ خلکو د دہ خُلہ  
بانڈا چا مہر لگولے دی او مہر لگولے نہ پیثنی تعبیر تے شرمندہ بہ شی۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے (اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اٰیْدِیْہُمْ وَتَشْہَدُ  
اَرْجُلُہُمْ) ترجمہ: نن بہ زہ د دوی پہ خلو مہر و لگوم او ماسرہ بہ د دوی لاسون  
خبرے کوی او د دوی خچے بہ گواہی ورکوی۔  
حضرت حافظ معبر فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ د خُلہ نہ شہ شہ راوتلے  
دے تعبیر تے داسے خبرے بہ کوی چہ بنہ معنی بہ لری اوکہ د دے خلاف  
اووینی تعبیر تے ہم د دے خلاف دے۔ کہ اووینی چہ شہ شہ تے پہ خُلہ  
کنے اینے دے او ہغہ شہ بنہ دے تعبیر تے شہ حلال شہ بہ خوری۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنے د خُلہ لیدل پہ او و جو  
وی (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) د کارونو فراختیا (۴) مال (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) دربار  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ تبخہ  
**”ح“ د خرخے پھرکی۔ (بادر لیسہ) اوکوری چہ دے بادریسہ پیدا**  
کرے او، یا چا ورتہ ورکے دہ، تعبیر تے دے تہ بہ خادم او یا ویتزہ حاصلہ  
تعبیر تے او کہ شہ اوکوری چہ د دے د خرخے د تکلے نہ پھرکی پریوتہ  
د دے مینہ بہ د خاوند نہ واوری۔

## خادر (وردہ)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کینے اوگوری  
چہ دد بنمن پہ لاس کینے قبضہ شوے دے تعبیر  
یہ دبنمن بہ کامیابی۔ او ہغہ بہ معلوبوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د خادر خورخولو کارکوی لکہ غلام  
او وینزہ تعبیرے دہ تہ بہ خیر او نفع رسیبری۔ کہ اوگوری چہ خادرے د  
کافرونہ اخیستے دے او یائے اخی تعبیرے بد دے۔

حضرت مغربی فرمائی کہ غلام و او خادرے اخیستے وی تعبیرے بد  
او کہ خرخ کرے وی تعبیرے نیک دے او کہ غلام و و خرخ کرے وی  
او بیائے اخیستے وی تعبیرے پہ دبنمن بہ کامیابی موھی۔ کہ اوگوری چہ  
غلامے او تبتیدو۔ تعبیرے نیکی دہ او کہ وینزہ او تبتیدہ تعبیرے  
بد دے او خادر خورخوونکے ہغہ سرے دے چہ دخلکو اختیار مندی لہوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی یہ تولو کینے بنہ جامہ خادر  
دے کہ اوگوری چہ دد خادر د سوترو دے او دواہہ او خندہ

غارے ٹے شنے او سپینے دی او یائے د سوترو نوے جامہ اغوستے دہ۔ تعبیرے  
د نعت فراخی بہ بیامومی۔ او چہ خومرہ بنہ جامہ وی د ہغے پہ اندازہ بہ  
خیر او نفع ورتہ و رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ جامہ ٹے تنگہ تروشدہ او  
او خندہ ٹے اسمانی رنگہ دی۔ ددے تعبیر بہ ددے خلاف وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی خادر خورخوونکے داسے یوسرے دے چہ دین  
ٹے پہ دنیا غورہ کرے وی خاصکر چہ خادرے د وری نہ وی۔ او کہ اوگوری  
چہ پہ دے کینے ریشم دی تعبیرے دے بہ د دنیا او دین دوار و طلبکاروی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی خادر پہ خوب کینے لیدل  
د بنہ ستر او پردہ دہ کہ اوگوری چہ د بنہ خوبہ شانے

خادر اغوستے دے تعبیرے پہ دے کار کینے بہ ٹے خیر او شروی مکر دے  
کار بہ بدگتری۔ کہ شوک اوگوری چہ خادرے شلید لے دے او یا سوزید  
دے تعبیرے ہغہ وخت بہ ددہ پردہ لرے کیری۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی خادر د شپے پہ خوب کینے لیدل  
بنہ دہ کہ اوگوری چہ دہ سرہ د شپے خادر دے او، یا ورتہ چا ور کرے  
دے تعبیرے نوے بنہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ نوے خادرے

اخذتے دے، تعبیر کے وینزہ بہ واخلی او دہنے نہ بہ ٹے بچی پیداشی۔  
او کہ ہم دغہ خوب بنٹھے او کوری تعبیر کے، دا بہ خاوند کوی۔ کہ بنٹھے او کوری  
چہ د شیپے ٹے خادز سوزو بے دے، تعبیر کے، یا بہ ٹے خاوند مرکیبری او  
یا بہ ورتہ طلاق ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، خادز پہ خوب کتے پہ درے  
وجو وی (۱) قدر او مرتبہ (۲) بنٹھے تہ خاوند (میرٹھ) او سہری تہ بنٹھے (۳) کور  
اوسرداری۔

**دشال خادز** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، دشال لیدل تعبیر کے

بزرگی (مشری) قدر او مرتبہ دہ۔ کہ او کوری چہ نوے او پاکیزہ شال دے  
تعبیر کے، مرتبہ بہ ٹے زیاتہ شی۔ او کہ ددے خلاف (بالعکس) ٹے او کوری  
تعبیر کے، مرتبہ بہ ٹے کمہ شی۔ او کہ او کوری چہ شال ٹے شلیدلے او یا  
سوزیدلے دے تعبیر کے، شوک خیلوان بہ ٹے مرکیبری۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، دشال لیدل پہ خوب کتے امانت  
دیانت او دین قوت دے۔ کہ او کوری چہ شال نوے او پاک وو۔ تعبیر  
کے امانت بہ ادا کری۔ او کہ شال ٹے خیرن وو۔ تعبیر کے امانت بہ  
ٹے پہ غارہ کتے پاتے کیبری (ادا بہ ٹے نہ کری) کہ او کوری چہ زہر خادز  
ٹے اخستے دے تعبیر کے پہ سخت عم کتے بہ گرفتار کرے شی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی، سپین شال لیدل پہ خوب کتے دا  
بومصلح حوی دے او کہ سور او کوری تعبیر کے ددہ حوی بہ عیاشی و او  
سازبہ ٹے خوش وی۔ او کہ تور خادز او کوری تعبیر کے حوی بہ ٹے عالم یا  
قاضی او یا خطیب شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، شال لیدل پہ خوب کتے  
تعبیر کے پہ لسو و جووی (۱) عزت او مرتبہ (۲) ولایت (۳) حوی (۴) دولت  
(۵) سرداری (۶) مال (۷) نفع (۸) علم (۹) دین (۱۰) ثورہ

**دایوہ د غرہ ونہ دہ**۔ حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی  
**د خیری** | د خیری ونہ پہ خوب کتے لیدل تعبیر کے حلالہ روزی دہ

چہ خمورہ ٹے خورلے وی کہ او کوری پہ خوب کتے چہ ددہ پہ کور کتے د  
خیری دھیرے پروت دے۔ تعبیر کے ددہ تہ بہ پہ دے کال کتے دیر نعمتوتہ

حاصل کہے شی۔ او کہ اوگوری چہ دا ثیبری ددہ ملکیت دے او دبل  
چاپہ کور کینے ولاہہ دہ۔ تعبیر تے خلک بہ ددہ سرہ امانتوتہ ابدی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د ثیبری لیدل پہ خوب

کینے پہ د ریو و جووی۔ (۱) حلال رزق، (۲) نفع (۳) نینہ ژوند

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی د انسان د بدن پوستکے  
**خرمن** پہ خوب کینے لیدل د اوسید لوخائے او د خلکو کور ودانی دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د انسان خرمین ستر مال برکت دے

کہ شوک خیلہ خرمین پور تہ شوے او، یا پریوتے اوگوری تعبیر تے ددہ پردہ  
او زان بہ ظاہر شی او مال بہ تے ہلاک شی۔ او کہ خیلہ خرمین تور او

یا شتہ اوگوری تعبیر تے غم او فکر بہ ورتہ رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ

د پینو خرمین تے رو بنانہ دہ۔ تعبیر تے خوب لیدونکی مراد بہ پورہ شی  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، د تہو لو چار پیا نونو (خنا ورو) پوستکے لیدل

پہ خوب کینے مال دے او د او بن خرمین لیدل د لو تے سپری میراث دے او

د گہا خرمین لیدونکی د پارخ روزی دہ او کہ د شتے ونے خرمین اوگوری

تعبیر تے لیدونکے بہ روزہ دار وی۔ او کہ اوگوری چہ د خنا ورو خرمین

تے ویستلے دہ، تعبیر تے د کوم سپری سرتے چہ نسبت دے د ہغہ نہ بہ مال

اوموی او کہ اوگوری چہ د پوستکو د پارخ تے کور جو رکھے دے تعبیر تے کہ

داسرے قصاب وی ددہ پہ کور کینے بہ دیوال جو پیری۔ او کہ معلم (ٹیچر)

وی نو ماشومانو باندے بہ ظلم کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ خوب کینے اوگوری شوک چہ زور پوستکے

کوزوی تعبیر تے ہغہ سرے بہ د زرو شیا نو پہ جو و لو کینے۔ وخت

مصرف کوی او د بادشاہ قاصد بہ جو پیری کلہ چہ امیران او د بادشاہ د لنگر

سرداران پہ پیرو کارونو کینے بادشاہ سرہ خلاف کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، رنگ کول

**خرمن رنگول** پہ خوب کینے د شغل پریشودل او د فرمان جاری

کول دی۔ کہ خوب کینے اوگوری چہ رنگ سازی تے کرے دہ، تعبیر تے د

خرمنو رنگولو پیشہ بہ اختیار کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی، رنگ سازی پہ خوب کینے میراث دے

اوپوستک وراثت دے۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی چہ رنگساز پہ خوب کئے داسے سرے  
دے چہ د وراثت صلاح کار دہ پورے متعلق وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی پہ خوب  
د وراثت لیدل د خیرا و نفع تعبیر لری پہ

قیمت د ہغہ حنا و رد چانہ چہ تسمہ جوڑہ شوے دہ۔ اوکہ اوگوری چہ  
خرمنے توفتے کرے او یا ضائع شوے دہ تعبیرے د ہغے پہ اندازہ  
بہ نقصان ورتہ رسیری۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ دے  
تسمے ورسرہ دی اودا د ہغہ حنا و رودی چہ غوبے تے حلالے دی تعبیر  
تے حلال مال بہ بیاموی اوکہ دے خلاف اوگوری تعبیرے حرام مال  
بہ بیاموی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی دخرخے لیدل پہ خوب  
کئے تعبیرے لورده کہ سرے اوگوری چہ دہ خرخہ

اخستہ دہ اوپہ ہغے کئے دواہ پھرکی دی، تعبیرے جینی بہ پہ نکاح و رکوی  
کہ اوگوری چہ خرخہ ماتہ شوے دہ تعبیرے ددہ لوریا خور بہ دنیانہ سفر کوی  
حضرت کرمانی فرمائیلی دی دخرخے لیدل پہ خوب کئے مسافر سرے  
دے۔ اوکہ بنجہ اوگوری چہ خرخہ تے اخستہ دہ او یا چا و رکے دہ تعبیر  
تے د مسافر سرے بہ نکاح کوی اوکہ اوگوری چہ دخرخے نہ تے پھرکی  
غورن لیدی دی، تعبیرے ددہ د بنجے مینہ بہ د خاوند سرہ کہہ شی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے خرخہ سموی  
تعبیرے غمزن بہ شی اوکہ ہمد اخوب بنجہ اوگوری تعبیرے بیغمہ  
بہ وی، داہم وائی چہ خرخہ دلالتہ بنجہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی پہ خوب کئے د خپر لیدل کہ مینہ  
بادشاہ دے۔ کہ اوگوری چہ د خپر لاندے ناست دے تعبیرے

د ہمدغہ شان بادشاہ خدمت بہ کوی اوکہ اوگوری چہ خپر و رباندے  
راپریوتے دے او شہ تکلیف ورتہ نہ دے رسیدے تعبیرے بادشاہ بہ  
پہ دہ غصہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ شیر پہ خوب کبے اوکوری چہ دوری  
او یا د سوترودے اوسپین یا شین رنگے ووتعبیرے د ظالم بادشاہ  
خدمت بہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ  
اوکوری چہ چاخہ شے چاتہ ورکرو کہ ہفہ

## شے شے سوالی ورکول

شے ددہ خوبس وی تعبیرے، د دوارو د مینے او عجت دے او کہ ہفہ شے  
نہ خوبسوی تعبیرے، د دے خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کبے دخت لیدل

## دخت

تعبیرے، امانت او د دین حائے دے او کہ اوکوری چہ دخت  
ددہ عت شویدے تعبیرے، دے بہ د امانت ادا کولو کبے قوت او د دین  
حفاظت کبے دیانتداری او کہ اوکوری چہ ددہ دخت ضعیف او کمزورے  
شوے دے تعبیرے امانت واپس ورکولو کبے بہ کمزورے وی۔ او کہ  
اوکوری چہ مارد ددہ دخت نہ تاؤ شوے دے۔ تعبیرے، د مال زکوٰۃ بہ  
نہ وی ورکریے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)  
آل عمران: ۱۸۰۔ ذمہ دے چہ ہفہ مال چہ دوی بہ وریاندے بخل کولو د قیامت پہ  
ورخ بہ تے پہ غار و کبے امیل شی۔ او کہ خپل دخت دروند اوکوری او حال  
دا چہ ددہ پہ دخت شے نشہ، تعبیرے بیمار بہ شی۔

او کہ اوکوری چہ پہ دخت تے پیٹے دے او ددے دروند ولے نہ محسوسوی  
تعبیرے د دین درستوالے او د او بد عمر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ دخت تے عت او قوی شوے  
دے۔ تعبیرے امانت بہ پہ نہ شان سرہ ادا کوی او ددہ کار بہ قوی وی  
او کہ خپل دخت او بد اوکوری تعبیرے، ددہ پہ ذمہ بہ امانت پیرہ مودہ د  
او د خپلے گواہی نہ بہ منع شی۔ او کہ خپل دخت لندا اوکوری، تعبیرے خپل  
امانتونہ بہ پیرزر ورکری او کہ خپل دخت تور اوکوری تعبیرے، امانت  
کبے بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل دخت مات اوکوری تعبیرے، امانت  
نہ بہ پاتے شی او پہ دین کبے بہ تے نقصان راشی حکہ چہ ہیج امانت د  
دین نہ لوئے نہ دے۔ او کہ خپل دخت لندا اوکوری تعبیرے، امانت کبے  
بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل دخت دینستان اوکوری تعبیرے، د امانت ادا

کولو سرہ بہ قرض دارہ شی۔ او کہ اوگوری چہ دخیل تحت نمے وینستہ  
 لرے کری دی تعبیرے، د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ دخت نہ غوبہ  
 پریکری اوگوری تعبیرے، چہ د چا مال ورسره وی ضائع بہ شی۔ او کہ  
 خیل تحت لنہ اوگوری تعبیرے، ہفتہ اما چہ ورسره د خیانت بہ پکتے کوی۔  
 حضرت مغربی فرمائیے دی، کہ اوگوری چہ دخیل تحت غوبہ خوری  
 تعبیرے دے برعکس دے۔ او کہ اوگوری چہ د چاہے تحت ناست دے  
 تعبیرے یہ دشمن بہ کامیابی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیے دی دخت لیدال پہ خوب کینے  
 یہ پنکو و جووی (۱) امانت (۲) قوت او مضبوطوالے (۳) خیانت (۴)  
 قرض (۵) بیماری

حضرت ابن سیرین فرمائیے | **تحت پہ خوب کینے لیدال**  
 دی۔ کہ شوک پہ خیل تحت

وینستہ اوگوری۔ تعبیرے قرض دار بہ شی، او کہ اوگوری چہ دخت نمے وینستہ  
 خریلی دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ اوگوری چہ پہ تحت چا  
 شپیرہ وھلے او پرسیدلے دے تعبیرے دے نہ بہ ددہ د سرو نہ فائدہ وی  
 او کہ اوگوری چہ چا بیگانہ سپری لے پہ تحت شپیرہ ورکھے دے تعبیرے چہ دے  
 بہ بیگانہ سر نہ نفع او موی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیے دی کہ اوگوری چہ چاد دہ پہ تحت  
 شپیرہ ورکھے چہ د ہفتے نہ وینہ جاری شوہ تعبیرے دے بہ پہ چاد عوی  
 کوی او نقصان بہ او چتوی او کہ اوگوری چہ دہ خیل تحت خیرے کرے  
 دے تعبیرے دہ سرہ بہ ددہ عیال خیانت کوی او کہ اوگوری چہ پہ  
 خیل تحت لے حکر لکولے دے تعبیرے، شے بہ اخلی او د ہفتے بہ  
 ضمانت نامہ لیکی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیے دی، او کہ اوگوری چہ ددہ مخ روستودے  
 تعبیرے چہ دے بہ د خلکوسرہ منافقت کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی | **تحت پریکول۔ (گردن زدن)**  
 کہ اوگوری چہ تحت لے پریکھے

شوے دے او سرے د تن نہ جدا شوے دے تعبیرے کہ غلام وی

نو اشراد۔ یہ شی، او کہ قرض دارہ وی نو د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ  
 پرہ لری نو امن کتے بہ شی او کہ کافرے او کوری تو مسلمان بہ شی۔  
 او کہ د تحت پریکولو وخت کتے ددہ سرد وجود نہ جدا نشو تعبیرے د  
 دے برعکس بہ وی۔ او کہ تحت پریکونکے د پیژند لو والا سگر و نو کوم  
 تعبیر چہ پور تہ بیان شو تحت پریکری تہ بہ حاصل شی۔ او کہ تحت  
 پریکونکے معصوم او نابالغ سرے وی تعبیرے کہ بیمار وی نو مر بہ شی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ تحت پریکونکے سرے تند رست ازاد  
 او مالدار وی تعبیرے د نیک بختی نہ بہ بد حالی تہ راشی۔ او مال اونمت  
 بہ لے پاتے نشی او غریب بہ شی او د کارونو انجام لے ہلاکت دے خلاصہ  
 دا چہ د فقیرانو او خواری کسویہ خوب کتے تحت پریکول تیک دی او د  
 مالدار او د نعمتونو خاوند او د پارہ بد دے۔

**د خادر خرشول (نخاسی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
 او کوری چہ د خادر خرشول کو کار کوی

تعبیرے نہ کیدونکے خیرے بہ کوی او پہ دروغہ بہ قسمونہ خوری او خادر  
 خرشول پہ خوب کتے لیدل ہیخ فائدہ نہ لری۔

**خاروی (خناور)۔ (چہار پائے)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
 شوک پہ خوب کتے او وینی چہ خاروی

لے نیولی دی او ہغہ خاروی ددہ تابع وو۔ تعبیرے د خنکلی سہی نہ بہ دھغہ  
 خاروود قیمت پہ اندازہ نفع ورتہ ورسیردی۔ کہ او کوری چہ د صحرا او خنکلی  
 خارو ورمہ ورتہ راغلہ او ددہ تابع دارہ شوہ۔ تعبیرے ہغہ دلہ چہ د دوی  
 خائے پہ خنکلی کتے وی ددہ تابع دار بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او کوری چہ د خنکلی خارو ورسہ مینہ کوی  
 تعبیرے د پوہو خلکو خدمت بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ شوک خوب کتے او وینی چہ ددہ نہ خاروہ  
 جوہ شوہ دے تعبیرے عقل بہ ورنہ لار شی۔ او کہ او کوری چہ خاروہ  
 ورسہ خبرے کوی تعبیرے لوئے سرے بہ شی۔ او کہ او کوری چہ د  
 خاروی غوبنہ خوری، تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال موہی۔

**د خاور و آوازونہ اوریدل** | حضرت محمد بن سیرین فرمائی  
 دی پہ خوب کتے د خلکو او خناور

اوازونہ اوریدل تعبیرے، غم او مصیبت دے پہ ہفہ حائے کینے۔  
 اوکہ اوگوری چہ دہ تہ دلرے نہ شوک اوازکوی کہ جوابے وکر و تعبیرے  
 دادے چہ زما بہ مرشی اوکہ اوگوری چہ جوابے ورنکر و نو تعبیرے  
 دادے چہ بیمار بہ شی اوکہ اوگوری چہ ذرا آواز راخی تعبیرے  
 خوشحالہ بہ شی او یا بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ فریاد و اورید تعبیر

ئی ناخوشنہ خبر بہ وادری، اوکہ اوگوری چہ د زاری اوازے و اورید و  
 تعبیرے، حاجت بہے پورے کرے شی، اوپہ دینمن بہ کامیاب شی اوکہ  
 د کنخلو اوازے و اورید و تعبیرے، بد والے بہ ورتہ رسیبری اوزر بہ لرے کریشی  
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ د اشیے اوازے و اورید  
 تعبیرے، دہ تہ بہ د خوشحالی زیرے و رسیبری اوکنے معبران وائی، دہ تہ بہ  
 لہ غوندے ضرر او تکلیف رسیبری حکہ چہ حنا و دروغ نہ وائی۔ اوکہ د  
 خراواز وادری۔ د الله تعالی کلام دے (ان انکر الا صوات ل صوت الحییرہ)  
 ترجمہ: بیشکہ د ہولو نہ خراب آواز د خردے۔  
 (لقنن ۱۹)

اوکہ اوگوری چہ او بن اوازکوی، تعبیرے حج تہ بہ لارشی او یا داسے تجارت  
 تہ لارشی چہ پہ ہفہ کینے بہ نفع اوکتہ ورتہ رسیبری۔  
 اوکہ اوگوری چہ کینا اوازکوی تعبیرے، د کوم لوٹے سر ورتہ نفع اوخیر رسیبری۔  
 اوکہ اوگوری چہ د چیلی بچی نہے آواز و اورید و تعبیرے خوشحالی، بنادی  
 اونعت دے اوکہ اوگوری چہ اوسئی اوازکوی تعبیرے وینزہ بہ ورتہ  
 حاصلہ کرے شی۔ اوکہ اوگوری پہ خوب کینے چہ زمرے اوازکوی تعبیر  
 ئے، د بادشاہ نہ بہ خوف او ترس موہی۔ اوکہ اوگوری چہ شرح اوازے و اورید  
 تعبیرے، پہ جنگ او جکرہ کینے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوسئی تختید  
 کینے آوازونہ کوی <sup>تعبیرے</sup> شوک بہ پرے غصہ کیبری او شوک بہ وریاندے خیلہ لوی  
 بکارہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ لیوہ اوازکوی تعبیرے، غم او اندیشہ دہ د  
 حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ کیدر اوازکوی تعبیرے، کوم دروغن سر  
 بنحو د طرفہ۔ اوکہ اوگوری چہ لومبرہ اوازکوی تعبیرے، کوم دروغن سر  
 بہ ورسرہ چل او دھوکہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پیشوا اوازکوی تعبیرے، دہ تہ  
 بہ د غل نہ ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ شتر مرغ اوازکوی تعبیرے، زور  
 خدمتکار بہ ورتہ راشی۔ اوکہ د چرک اواز وادری تعبیرے، دلرے سرپی

دَ خبر نہ بہ غمژن شی۔ او کہ اوگوری چہ دَ وروکی کوٹکی آواز وادری تعبیر  
 ئے، دَ غم او مصیبت آواز بہ وادری او کہ دَ غت کوٹکی آواز وادری تعبیر  
 ہمدادے۔ او کہ دَ گوگوش تو آواز وادری۔ تعبیر ئے، دَ دروغ و خبر بہ وادری  
 او کہ دَ زمرک آواز وادری تعبیر ئے، دَ خائستہ بنٹے خبر بہ وادری او کہ دَ  
 طاووس آواز وادری تعبیر ئے، دَ عجمی بادشاہ آواز بہ وادری او کہ دَ زانپے آواز  
 وادری تعبیر ئے، دَ نیکے بنٹے خبر بہ وادری او کہ دَ پیر زس کانو آواز وادری  
 تعبیر ئے، دَ پردہ نشینے بنٹے خبر بہ وادری۔ او کہ دَ کارغہ آواز وادری تعبیر  
 دَ حرام خورسری خبر بہ وادری او کہ مرغی آواز وادری تعبیر ئے، زبیرے بہ وادری  
 او کہ دَ بلبل نغیے وادری تعبیر ئے، دَ ساز غز وونکی او یا پہ مروژرا کوونکی (نوحہ)  
 آواز بہ وادری۔ او کہ دَ اوسینے آواز وادری، تعبیر ئے، دَ ساز غز وونکی او، یا دَ  
 نوحہ گر آواز بہ وادری۔ او کہ دَ مرغابی آواز وادری تعبیر ئے، دَ تہ بہ غم  
 او فکر رسیدی او کہ دَ بطے آواز وادری تعبیر ئے، دَ دہ پھ اہل کینے بہ پہ  
 تکلیف او مصیبت راجی۔ او کہ دَ چرکے دَ پچو (چرگوتو) آواز وادری، تعبیر  
 ئے، ماتم او مصیبت بہ ورتہ رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ تلو مرغانو آواز بہ خوب کینے  
 آوریدل نیک دی مکر دَ ہغہ مارغہ چہ دَ ہغے آوازید قال کنرے شی حکہ چہ  
 دَ دہ آواز غم او مصیبت دے او دَ مار آواز ترس او ویرہ دہ دَ دشمن نہ مکر دَ  
 مچی او دَ ملخ آواز پیویرہ او پہ خوف تعبیر لری۔ او دَ چمچورٹی آواز تعبیر ئے، دے بہ  
 چرتہ کوزیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی۔ کہ خوب کینے اوگوری چہ دَ آسمان یا دَ  
 زمکے او یا دَ ہوانہ خوفناک آواز راجی تعبیر ئے پہ بادشاہ دَ خوف یرے او  
 مصیبت راتلل لری او دَ ہر خنکہ دَ خیر او دَ شر تعبیر وروونکی دی۔

**قصہ** نقل شوی دی چہ یوسرے دَ ابن سیرینؒ پہ خدمت کینے  
 پیش شواو، وے وئیل چہ پہ خوب کینے م ولیدل چہ یوحن اور راغلو  
 او ماسرہ ئے خبرے وکرے۔ حضرت ابن سیرینؒ ورتہ جواب ورکرو چہ ستامرک  
 قریب شوے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ  
 دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ) النمل ۱۲۔ او کلہ چہ پہ دوئی حکم واقع  
 شی دَ ہغوی دَ پارہ چار پایہ راو باسم چہ دَ دوئی سرہ پہ خبرے کوی۔ او چہ ہغہ

ہفتہ پورہ شوہ ہغہ سری د دنیا نہ سفر و کرو۔

حضرت داسیال<sup>۱</sup> فرمائی دی، ٹنکل پہ خوب کبے د خیلے  
فراختیا پہ اندازہ قسمت اور رزق دے۔ کہ اوگوری چہ پہ ٹنکل

**ٹنکل**

کبے یوازے دے تعبیرے د خیلے کتے نہ بہ سامان راجمع کری کہ اوگوری چہ  
دیوے ہلے سرہ پہ ٹنکل کبے کرخی تعبیرے د خیلے سفر نہ بہ پیر مال  
حاصل کری اور روزی بہ وریا ندے راگھلاوہ شی۔

حضرت ابن سیرین<sup>۲</sup> فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری چہ د ٹنکل نہ  
راوتے دے تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیاموہی او کہ اوگوری چہ  
بیابان تہ ورغلے دے تعبیرے محتاجہ او غمزن بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق<sup>۳</sup> فرمائی دی پہ خوب کبے د ٹنکل لیدال  
پہ خلورو وجووی (۱) رزق او قسمت (۲) افسوس او پریشانی (س) دینمی او  
غم (۴) پیرہ او چار او دہلاکت خطرہ مگر زہ بہ ورنہ خلاصے بیاموہی۔

حضرت ابن سیرین<sup>۲</sup> فرمائی، پہ خوب کبے  
ٹنکل او بیابان لیدال د بادشاہانود طرفہ نیکی

**ٹنکل - (صرا)**

اون خوشحالی دہ د صراد لویوالی او وروکوالی پہ اندازہ کہ چرے لے اندازے  
ٹنکل اوگوری او ہغے کبے شینولے اولرگی اوگوری او خان پکبے پہ کرخید  
اوگوری تعبیرے د دہ ملکر تیا بہ د ظالم بادشاہ سرہ وی او د ہغہ مقرب  
بہ شی۔ او کہ چرے ٹنکل شین اوگوری، تعبیرے د دہ ملکر تیا بہ د  
عالم او بنہ سری سرہ وی۔ او ہغہ نہ بہ فائدہ موہی۔

حضرت ابن سیرین<sup>۲</sup> فرمائی دی پہ خوب کبے د  
د ونو ٹنکل لیدال بنٹھ دہ۔ کہ اوگوری پہ خوب کبے

**د ونو ٹنکل**

چہ ٹنکل تہ لاہدے او ٹنکل د ونونہ دک دے او میوہ دارے ونے پکبے دی  
او میوہ لے ترے نہ او خولہ تعبیرے داسے بنٹھ بہ کوی چہ اصل لے ٹنکلی وی  
اویا بہ داسے وینزہ اخلی چہ د ہغے روزنہ پہ ٹنکل کبے شوے وی او د ہغہ  
بنٹھ نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری او کہ ٹنکل د دے نہ حالی اوگوری تعبیر  
لے شر او نقصان دے۔ او کہ اوگوری چہ د ہغہ ونوپہ خک لے د ازغونے دی  
او د ازغونہ ورتہ تکلیف ورسیدو، تعبیرے د بنٹھوپہ سبب بہ ورتہ غم ورسیری  
حضرت امام جعفر صادق<sup>۳</sup> فرمائی دی، د ٹنکل لیدال پہ خوب کبے پہ

ثَلَوْرُو وَجَوْرِي (۱) حُنْكَلِي بِنْتُهُ (۲) وَيَنْزَرُهُ (۳) تَفْع (۴) غَمُّ أَوْ فِكْرٌ

## حیکر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی حیکر پہ خوب کہنے ہفت پتہ مال دے، کہ دَسْرِي حیکر او وینی تعبیرے ہفتہ پتہ مال بہ بیامومی او خرچ بہ ئے کری۔ کہ او کوری چہ ڍیر پاخہ او یا سرہ کور حیکرونہ ورتہ حاصل شوی دی او یا کچہ زرونہ ورتہ حاصل شوی دی تعبیرے خزانہ بہ بیامومی۔ او دَعْوَا او دَکَا حیکر پہ مال او پہ نعمت تعبیر لری۔ حُخْنُ مَعْبَرَانِ وَاثِي چہ دَحِيكَر لِيْدَلِ تعبیرے پہ اولاد دے لکہ حُنْكَه چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے دی (أَوْلَادُنَا أَكْبَادُنَا) ترجمہ :- اولادونہ حُمُونَرِ حیکرونہ حُمُونَرِ دی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی پہ خوب کہنے دَحِيكَر وِيَسْتَلِ او یا ظاہر لیدل تعبیرے پتہ مال دے چہ پیدا بہ شی ڍیر حیکرونہ پاخہ او یا کچہ تعبیرے دَخَزَانِ مَوْتَدَلِ او دَغِيْبِ عِلْمِ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، دَحِيكَر وِنَوْلِيْدَلِ پہ خوب کہنے پہ دريو وَجَوْرِي (۱) اولاد او مال (۲) ہفتہ دوست لکہ دَعْوِي پہ شان وی (۳) علم۔ کہ او کوری چہ حیکرے دَکُورِنِه بھروستے دے یا حیکرونہ اور سوزولی دی۔ تعبیرے بادشاہ بہ دَدُه مال خزلنے تہ ستون کری او کہ دا خوب عالم او کوری تعبیرے نول علمونہ بہ ہیر کری۔

## حوان کیدل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، کہ یوسرے او کوری پہ خوب کہنے چہ حوان شوے دے او سپین ویستہ ئے شوی دی تعبیرے کینہ بہ وی۔ او کہ نامعلوم حوان او کوری تعبیرے دَدِ بَنَمِنِ نہ بہ خوارشی او مراد بہ ئے نہ پورہ کیری۔ او کہ او کوری چہ حوان بو داسوے دے تعبیرے عزت بہ ئے زیات شی۔ او پہ داسے خوب کہنے بنٹے ہم دَسْرُو پہ شانتہ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی کہ حوان سرے خوب کہنے او کوری چہ سپین گیرے شوے دے تعبیرے علم او ادب یہ زدہ کری او دَدِ بِنَمَانِ حَرْفِ مِيمِ کہنے راشی۔

## حُنْكَلِي تَوْتِ - (خزوت)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی حُنْكَلِي تَوْتِ پہ خوب کہنے لیدل داسے سرے دے چہ مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری او خوری بہ ئے۔ او کہ او کوری چہ دَدُه

ٹخنکلی توت پہ لاسونورا جمع کرے دے۔ تعبیر د بخیل سہی نہ بہ د ہغے  
پہ اندازہ مال حاصل کری۔ اوکہ اوگوری چہ خرنوت پہ اور سوزید  
دے تعبیرے، بادشاہ بہ ددہ مال .. او .. ملکیت لوپت کری۔

## حلوئی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے حلوئی لیدل  
بے اندازے کوشش او دیر مال او د خوشحالی تعبیر لری  
اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ حلوئی ادی تعبیرے، د ہغے پہ اندازہ بہ مال حاصل  
کری۔ اوکہ اوگوری چہ لری مے غوندے حلوئی ورسرہ دی او، یائے پہ خلد  
کئے ایسی دی تعبیرے، دچانہ بہ د خوشحالی خبرہ ووری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ بے زعفران تو حلوئی لے خورلی دی تعبیر  
لے، پہ ہغہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ د زعفرانوسرہ خورلی  
تعبیرے، بیمار بہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرہ اوگوری چہ جینی  
شوی دہ، تعبیرے خیر اوراحت بہ وموی او د کورخلک بہ لے  
خوشحالہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ حوی لے پیدا شوے دے، تعبیرے لور بہ لے  
دشی۔ اوکہ اوگوری چہ جینی شوے دہ تعبیرے حوی بہ لے پیدا شی۔  
اوکہ اوگوری چہ لور لے شوے دہ تعبیرے حوی بہ لے پیدا کیڑی۔  
حضرت مغربی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ ہلک وو  
اوپا وتبستولو تعبیرے، بیمار بہ شی۔

حضرت اسعیل اشعث فرمائی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب  
کئے چہ دہ ہلک پیدا کرو او یا ورتہ ورکو تعبیرے، د کوم حای نہ چہ لے  
امید نہ وو، نو د ہغے نہ بہ ثخہ ورتہ ورسپیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، ٹخنکلی غوایہ پہ  
خوب کئے لیدل مالدارہ سرے دے دیر مال سرہ

کہ اوگوری چہ پہ ہسکار کئے ٹخنکلی غوایہ تیولے دے تعبیرے، پہ ہغہ اندازہ  
بہ مال او نعمت بیاموی۔ کہ اوگوری چہ دوہ غوایہ ٹخنکلی دیوبل سرہ  
جنگ کوی تعبیرے، دوہ بدکارہ خلک بہ خیل متع کئے جنگ کوی۔  
او ٹخنکلی بنخہ غوایہ خوب کئے لیدل بنخہ دہ۔ کہ اوگوری چہ د ٹخنکلی بنخہ  
غوایہ غوبنہ خوری تعبیرے، د بنخو د طرفہ بہ مال او موی۔ اوکہ اوگوری

چہ خنکلی سخے تے نیولے دے تعبیر تے کھوی بہ تے پیدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی چہ د خنکلی غوی غوبنہ تے خورے  
دہ تعبیر تے مضبوطوالے او دولت بہ بیا موہی۔ او کہ او کوری چہ د خنکلی  
غوی پیرے پیرے دی تعبیر تے دہغہ پیکرو پے اندازہ بہ قوت او  
دولت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ  
او کوری چہ پے خاٹکو کینے ناست دے

**خاٹکو، تال۔ (مہد)**

او خوب لیدونکے دے لائق دے، تعبیر تے خوشحالی، اسانی او عیش  
عشرت دے او دیرے او دار او خطرے نہ بہ امن کینے شی۔ کہ او کوری  
چہ د خاٹکو نہ پریوتے دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ او کوری چہ پے خاٹکو کینے ناست دے  
تعبیر تے مہربانہ بنجھہ بہ او کوری او یا بہ تیکلے وینزہ واخلی او حنومعبرانہ  
وئیلی دی خاٹکو لیدل پے خوب کینے آرام خائے، عزت، مرتبہ دہ دہغہ  
چا د پارہ چہ ہغہ دے لائق وی او ہغہ شوک چہ دے لائق نہ وی تعبیر  
تے بیا زندان او جیل دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د خاٹکو لیدل پے خوب کینے  
پہ اتو و جو وی (۱)، آرام او اسانی (۲)، عیش او عشرت (۳)، عزت (۴)، دولت  
(۵)، مرتبہ (۶)، امن کینے کیدل (۷)، وینزہ (۸)، بنجھہ او خاٹکو لیدل پے  
خوب کینے د بنجھہ پارہ پے خلور و وجودہ (۹)، زندان (۱۰)، تنگ خائے (۱۱)، غم  
او فکر (۱۲)، تکلیف او خفگان۔

چہ خنکلی خاروی وی چہ خومرہ نروی د  
سرو دلیل دے او چہ خومرہ بنجھے وی پے بنجھہ دلیل دے

**خنکلی خاروی**

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ او کوری چہ د خنکلی خارو وینکار  
کوی او یا خنکلی خاروی چا ورتہ ورکری دی تعبیر تے پے مال او پے نعمت  
دے او د غوبنہ او د پوستنکی تے ہمدغہ تعبیر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری چہ خنکلی خاروی  
تے تابعدار شوی دی تعبیر تے لکہ خنکچہ حضرت سلیمان تے شوے دے  
تعبیر تے یوہ دلہ دہ چہ پے مسلمان کینے خلل دے ددہ بہ تابعداروی

خاص کر چہ خوب لیدونکے پرہیزگارہ وی۔

د۔ درشل۔ (چوکات) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

اوگوری چہ دکوردرشل نے پورتنہ شوے  
 دہ۔ تعبیرے دہغے پہ اندازہ بہ مال اونعت بیاموی۔ ہمدارنگہ شرف  
 او مشری بہ ہم بیاموی۔ کہ اوگوری چہ دکوردرشل نے غورنیدلے دے،  
 تعبیرے دے رتے او درجے بہ پریوزی او د خلکوپہ وپاندے بہ ذلیل دی۔  
 کہ اوگوری چہ دکوردرشل نہ نے د باران پہ شان صفا او بہ راوریدلی دی تعبیر  
 نے دہغے پہ اندازہ بہ مال اونعت دی۔ کہ اوگوری چہ درشل نہ نے مار  
 یا لہم پریوتے دے، تعبیرے دے بادشاہ یاد لو مے سری نہ بہ ورتہ غم او فکر و سیر  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ دکوردرشل و رباندے راپریوتے  
 دے او دے ورنہ لاندے گیر شوے دے تعبیرے دے دہ د پامہ بہ دہلاکت یرہ  
 وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَحَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ) ترجمہ: راپریوتوپہ دوی چت  
 کہ اوگوری چہ دکوردرشل نے پہ رنگ نقشدارہ شوے دہ۔ تعبیرے دے  
 دنیا پہ ارادہ او ژوند بہ مشغول شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ کورکینے درشل  
 درشل۔ (دھلیز) | خدا متکار دے، کہ اوگوری چہ درشل نے آبادہ

او جوہرہ دہ تو بسے دے تعبیرے، پہ تندارستی او د خدا متکار پہ انتظام سرہ  
 دے۔ کہ اوگوری چہ درشل نے خرابہ دہ تعبیرے، دے پہ خلاف دے۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ درشل نے دیوال دختہ او د لڑکو  
 دے، تعبیرے کہ د لڑکی او دختہ وی، نو د خدا متکار پہ فاسد والی نے تعبیر  
 دے۔ (خدا متکار بہ نے فاسد او بے دینہ وی)۔

دہ فارسی کتبے د سرداغ تہ اصلع وئیل کیبری۔  
 داغ (چہ پہ سروی) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری

شوک د سرداغونو والا چہ د سرویستے نے تاکیدلی دی تعبیرے دہ نہ بہ لڑ  
 مال حاصل کرے شی۔ او کہ اوگوری چہ دہ پہ سرداغ لڑیدلے دے تعبیر  
 نے د غم او فکر نہ بہ خلاصے او موی۔ او کہ بنجھلے اوگوری چہ دے پہ سر  
 داغ لڑیدلے دے، تعبیرے دے پہ ژوند او بنائست کتبہ بہ نقصان راشی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ خوب کتبہ پہ سرداغ لیدلے د سود آکرانو

دَ پَارَہِ مَفِیدِ دے اَو کَسْبِ کَر و خَلکو دَ پَارَہِ کَسْبِ اَو صَنعتِ دے اَو بَادِ شَاہِ دَ پَارَہِ  
فِکْر اَو دَ بِنحُو دَ پَارَہِ دَ خَائِستِ کھو اَلے دے۔

## دولس برجوتہ

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، چہ دَ حَمَلِ قوسِ اَسَلِ  
لیدل دَ بَادِ شَاہِ لِبِکْر دے اَو دَ ثَوْر، سَنِبَلِ اَجْدی  
لیدل دَ بَادِ شَاہِ حَامِنِ اَو دِینِ دے اَو جَوَزَا، مِیزَانِ، دَلو قَاضِی اَو دَ بَادِ شَاہِ وِزِیرِ  
دی، اَو دَ سِرطَانِ، عَقْرِبِ، حوتِ لیدل دَ صَاحِبِ شَرطِ اَو دَ بَادِ شَاہِ شَرِیْدِ اَر لیدلِ دی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ ثَوکِ پَہِ خُوبِ کِنے اَو کُورِی تَعْبِیرِ دَدَہِ  
کَریہ دَ مَرْتَبَہِ وَا لَاسِری سِرہِ وِی اَو مَرَادِ بَہِ تے پُورَہِ کَریہِ شِی۔ اَو کَہِ دَ ثَوْر  
بِرَجِ اَو کُورِی تَعْبِیرِ دَ جَاہِلِ سِری سِرہِ بَہِ تے کَریہِ پُورِی اَو حَاجَتِ بَہِ  
تے پُورَہِ کَریہِ شِی۔ اَو کَہِ جَوَزَا اَو کُورِی تَعْبِیرِ دَ فِصِیحِ یَا زَبَانِ سِری سِرہِ کَریہِ  
پَیْدَا شِی اَو حَاجَتِ بَہِ تے پُورَہِ کَریہِ شِی۔ اَو کَہِ دَ سِرطَانِ بِرَجِ اَو کُورِی تَعْبِیرِ  
تے دَ بے اَصْلَہِ سِرہِ بَہِ تے کَریہِ پُورِی اَو مَرَادِ بَہِ تے پُورَہِ شِی مَرْتَبَہِ اَو سِرْدَاغِ  
بَہِ بَیَا مَوْحِی۔ اَو کَہِ دَ سَنِبَلِہِ بِرَجِ اَو کُورِی تَعْبِیرِ کَریہِ بے وَا زَمِینِ دَارِ  
سِری سِرہِ پَیْدَا شِی اَو مَرَادِ بَہِ تے نَہِ پُورَہِ کَیْرِی۔ اَو کَہِ دَ مِیزَانِ بِرَجِ  
اَو کُورِی دَدَہِ بَہِ دَ قَاضِی سِری سِرہِ کَریہِ پَیْدَا شِی اَو ہَرہِ وَا عَدَہِ چَہِ وَا سِرہِ  
و کَریہِ نَو پُورَہِ بَہِ تے کَریہِ۔ اَو کَہِ عَقْرِبِ اَو کُورِی، تَعْبِیرِ دَدَہِ بَہِ تے پُورَہِ  
کَریہِ بَہِ تے کَریہِ پَیْدَا شِی اَو دَدَہِ نَہِ زَحْمَتِ اَو تَکْلِیْفِ وَا رَتَہِ رِیْدِی  
اَو غَمِزْنِ بَہِ شِی۔ اَو کَہِ دَ قوسِ بِرَجِ اَو کُورِی دَدَہِ کَریہِ سِرْدَاغِ اَو لَوے سِری  
سِرہِ پَیْدَا شِی اَو مَرَادِ بَہِ تے پُورَہِ کَیْرِی اَو خَلکِ بَہِ تے خَوِیْنِوِی۔

اَو کَہِ دَ حوتِ بِرَجِ اَو کُورِی تَعْبِیرِ دَدَہِ کَریہِ سَادَہِ زَہْرَہِ خَاوَتِ غَرِیْبِ  
سِرہِ اَو نِیکِ رَا تے مَہْرَبَانِ اَو کَمِ خَبْرِ وَا لَاسِری وِی اَو مَطْلَبِ بَہِ تے پُورَہِ کَیْرِی۔  
یہِ فَارسِی زَبَہِ کِنے وَا رَتَہِ طِبْلِ وَا ئِی، دَدَہِ لیدلِ پَہِ خُوبِ  
کِنے تَعْبِیرِ بَدِ خَبْرِ اَو دَ دَرُو غُو خَبْرَہِ اَو ظَاہِرِ کَریہِ  
رَوِیَانِہِ دَہِ اَو دَا تَوَلے دَدَہِ پَہِ غَبْرِ وَا تَعْبِیرِ لَری۔

## دُپِری

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ثَوکِ خُوبِ کِنے اَو کُورِی چَہِ دُپِری  
سِرہِ کَہا یِزِی اَو رَقِصِ کُورِی تَعْبِیرِ تَہِ، غَمِ، فِکْرِ اَو مَصِیْبَتِ دے۔ اَو کَہِ اَو کُورِی چَہِ  
صَرَفِ غَبْرِوِی یے تَعْبِیرِ بَاطِلَہِ خَبْرَہِ بَہِ کُورِی اَو یَا بَہِ بے فَائِدِہِ کَریہِ،  
چَہِ دَ هَفِ پَہِ وِجَہِ بَہِ مَشْہُورَہِ شِی۔ کِنے مَعْبِیرِ وَا ئِی چَہِ دُپِری لیدلِ نَہِ

اواز دے مگر باطل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ ثوک اوگوری چہ دُپریٰ وہی تعبیرے  
باطل کارونہ بہ کوی چہ دَہغے ہیخ مقصد نہ وی اوڈ خلکو سرکہ بہ داسے  
وعداے کوی چہ توالے بہ دروغثر نے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کینے دُپریٰ وھل  
داسے کار دے چہ پبے عقلی سرہ وکرے شی اوآخر بہ تے بیکارہ شی چہ دا  
باطل دے۔ او دُپریٰ وھل پہ خوب کتے ہغہ سرے دے چہ خواہہ او  
بنہ دروغ وائی۔ او پہ باطن کینے غیبت کوونکے اوخر بہ خیر وکولو والادے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ کہ ثوک اوگوری چہ دَہغے  
بیماری دَپارہ تے دارو خورلی دی او دَہغے موافق وی تعبیرے

## دارو

دنیکی تلاش یہ کوی۔ کہ اوگوری چہ دارو تے خورلی دی او دَہغے موافق نہ او  
تعبیرے دَ دین نیکی بہ تے زائل کیبری۔ او کہ اوگوری چہ دارو تے دَ جو پید او  
دَ پارہ خورلی دی تعبیرے چہ ثومرہ موافق وی دَ دنیا دَ جو پیت طلب بہ  
کوی۔ کہ خوب کینے اوگوری چہ دَ خلکو دَ پارہ دارو جو پوی تعبیرے، دَ اللہ  
تعالیٰ جل جلالہ پہ مخلوق بہ احسان کوی او کہ اوگوری چہ دارو وچ شوی  
دی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے او موھی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دارو تے دَ پیر خورلی دی او دَ  
پیش بیماری تے راغله دہ۔ تعبیرے دَ تہ بہ ثخہ نقصان ورسیری۔ او کہ  
دَ دے خلاف اوگوری تعبیرے نفع بہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ  
داروئی خورلی دی او عقل او فکر تے لہ منٹہ لہ دَ تعبیرے غم او فکر نہ بہ  
خلاصے او موھی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ہسردارو چہ زیر  
وی تعبیرے بیماری او تکلیف دے او ہغہ دارو چہ دَ خورلونہ تے کر کہ وی  
تعبیرے بیماری دہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دارچینی  
تے خورلے دہ تعبیرے غم او فکر بہ تے زیات شی۔

## دارچینی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ دارچینی تے دَ ثخہ مرض  
دَ وجہ نہ خورلے دہ او دہ تہ تے ثخہ فائدہ رسولے دہ تعبیرے پہ خیر او پہ نفع دے

## دجال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے دی، دجال پہ یوم معلوم  
 حائے کبے لیدل تعبیر تے پہ ہغہ حائے کبے بہ فساد را پورہ  
 شی اوہلتہ بہ دروغترنے بنٹے جمع شی اوہلتہ بہ خیر او برکت نہ وی۔

## دروازہ

دروازہ پہ خوب کبے لیدل بنٹہ دہ، کہ اوکوری چہ د معلوم  
 حائے دروازے ددہ پہ وپاندے پراستے شوی دی اوچہ کو  
 دروازے پراستے شوی دی دہرلارے طرفتہ کھلاؤ شوے دہ تعبیر تے  
 چہ کوم مال لری خرچ بہ تے کری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ برابر دروازہ کھلاؤ  
 شوے دہ، دکور تعبیر تے کوم مال تے چہ د بادشاہ نہ لاس تہ را ورے  
 پہ عیال بہ تے خرچ کری۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کور کبے تے دروازہ ماتہ  
 شوے دہ۔ تعبیر تے غم او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے دی کہ اوکوری پہ خوب کبے چہ تے د  
 کور دروازہ ویستے او ورے دہ او سرے نہ پیڑنی چہ چایورلہ تعبیر تے دکور  
 د خلکو د پارہ غم او مصیبت دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ بند کرے شو  
 تعبیر تے دا دکور د خلکو دیارہ مصیبت دے اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ تے ورہ دہ  
 تعبیر تے ددہ بال بچ تہ بہ آفت رسیدی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ ددہ  
 فراخہ دہ چہ دتولو دروازہ نہ فراخہ دہ۔ تعبیر تے ددہ کور تہ بہ نا فرمانہ قوم  
 قوت، مصیبت او جھکے سرہ رآخی کہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازے کرے یا  
 زنجیر چا و خوزولو کہ جواب ورتہ ملاؤ شو تعبیر تے دعا بہ تے قبولہ کرے شی۔  
 دا ہم ممکنہ دہ چہ خزانہ بہ بیاموی۔ کہ اوکوری چہ ددہ دروازے زنجیر یا  
 کرے کلہ او خوزولہ او دروازہ زہ پراستے شوہ۔ تعبیر تے البتہ اللہ تعالیٰ بہ  
 ددہ دعا قبولہ کری اوپہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی ہے دی کہ چرے اوکوری چہ دہ نوے دروازہ کلکہ بندہ  
 کرے او تالائے لگولے دہ۔ تعبیر تے ددہ بنٹہ بہ صرہ کیری یا بہ بنٹے تہ  
 طلاق و رکوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ترکانرتہ دتوے دروازے جوہر و لو حکم  
 کرے دے چہ ددہ دکور دروازے زنجیر شتہ دے، تعبیر تے کونہ بنٹہ بہ کوی۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی ہے دی کہ اوکوری چہ ددہ پہ دروازہ لیوہ را توپ  
 کرے دے او اوازونہ تے کری دی، تعبیر تے چہ حوان ددہ د عیال قصدا کوی  
 کہ اوکوری چہ د اسمان دروازے پراستے شوی دی۔ تعبیر تے دہغہ ملک

یہ خلکو بہ دَخیر و نو دروازے کُھلاؤ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، دَ دروازے لیدل پہ خوب  
کہنے پہ دریو وجودہ۔ (۱) دَ کور خاوند (۲) نیمحہ (۳) خدا منکار۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ دَ بنار دروازہ پہ خوب  
**دروازہ** کہنے اوگوری تعبیرئے، دَ بادشاہ پاسبان او دربان لیدل لوے او  
بزرگ سپرے لیدل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوگوری  
چہ دریاچی توب کوی تعبیرئے چہ شہ حاجت

**دریاچی توب کول**

لری نو پیر زمر بہ پورہ کہے شی او دَ لوے سپری نہ بہ عزت او مرتبہ بیاموھی۔  
کہ اوگوری چہ دریاچی توب کوی او دروازہ نہ وہ تعبیرئے چہ دَ چاپہ سبب  
وریاندے شہ تکلیف و وہغہ مراد یہ ہے پورہ کہے شی مگر ہتہ بہ بیانہ موھی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دَ بادشاہ دریاچی توب کوی  
تعبیرئے، دَ بادشاہ مقرب بہ جوہ شی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی چہ دَ خلکو طبیعتونہ  
**درہم** مختلف دی داسے روایت شوے دے چہ شوک درہم پہ خوب  
کہنے اووینی، تعبیرئے دَ روپو پہ حاصلو لودی، اوئنے معبرین وائی کہ  
شوک درہم پہ خوب کہنے اووینی، تعبیرئے، نہ خبرہ بہ وادی او یا بہ دَ  
اللہ تعالیٰ ثنا او صفت وائی۔ کہ اوگوری چہ سپین درہم و تعبیرئے، پیر  
نہ دے۔ او کہ درہم توری او دَ درہم پہ شکل وی تعبیرئے پہ جنک او جگہ  
دے۔ اوئنے معبران وائی کہ اوگوری چہ وارہ درہم ہے پیدا کپی دی تعبیرئے  
پہ وارہ خوی لری۔ اوئنے معبرین وائی چہ کہ اوگوری چہ درہم ضائع شوے  
دے او یا ورنہ چا غلا کہے دے تعبیرئے، دَ وارہ خوی نہ بہ دَ دہ پہ زہہ کہنے  
خفکان راجی، کہ اوگوری چہ وارہ درہم ہے ورک کہے او بیائے موندلے دے  
ہفد زہہ خفکان بہ ترے لرے شی او کہ بیائے پیدا نہ کہل تعبیرئے خوی  
بہ ہے ہلاک کہے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی پہ خوب کہنے درہم پہ لاس کہنے پہ خوب کہنے  
کیسودل نہ خبرہ دہ او مات درہم ہے فائدے خبرہ دہ او پیر درہم نہ مال دے۔  
کہ اوگوری چہ پیر درہم نہ دَ عیال پہ لاسوئو کہنے تقسیم کپی دی تعبیر

تے ددوی پہ منع کئے بہ جھکڑہ منع نہ راخی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے  
 بسہ بے اندازے درہم لری دھنے پہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ بسہ پیر درہم تے راجمع کری دی۔ تعبیر تے خلک بہ دحق اوباطل نہ  
 منع کوی۔ دالله تعالیٰ کلامردے (جَمَعَ مَالًا وَ عَدَّ دَهًا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)  
 اھمز ۳) مال تے جمع کرو او شمار تے کرو کمان کوی چہ ددہ مال بہ دھمیشہ کری۔  
 کہ شوک پہ تپیل تلی کئے یوسپین درہم اوگوری تعبیر تے ددہ خوی بہ  
 کیری۔ کہ اوگوری چہ ہغہ درہم ورنہ ضائع شوی دی تعبیر تے خوی بہ  
 تے مرکیری اوکہ پہ خوب کئے درہم اودینار بتوہ اوگوری تعبیر تے حلال  
 مال بہ راجمع کری۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ سپین درہم پہ خوب کئے اوگوری نور  
 درہم بہ بیاموی۔ پیر خلک پہ خوب کئے درہم اوگوری اوپہ بیداری کئے تے  
 بیاموی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دی صفا درہم پہ خوب کئے لیدل تعبیر  
 تے ددین صفائی دہ او مات درہم جنگ او جگرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ  
 ورتہ درہم ورکری دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ نجات اوموی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، درہم لیدل پہ خوب کئے  
 پہ یوولسو وجوی (۱) صحیح خبرے (۲) حاجت پورہ کیدل (۳) ولایت (۴) جمع  
 شوے مال (۵) ملکرے (۶) زوی (۷) فساد (۸) فراخہ روزی (۹) من کئے کیدل  
 (۱۰) وینزہ (۱۱) دپیسو پیداکول خاصکر چہ خوب لیدو تے پرہیز کاروی۔  
 اوکہ پرہیز کارے نہ وی تعبیر تے نو دحامنوز حمت، غم، فکر دے او  
 د ماتو درہم لیدل پہ خوب کئے پہ تلورو وجوی (۱) بدہ خبرہ (۲) جنگ او  
 جگرہ (۳) جیلخانہ (۴) وینا (خبرے)

**دنبمن** کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ پہ دنبمن کامیاب شوے  
 دے۔ تعبیر تے مراد پہ تے پورک کیری۔ اوکہ اوگوری چہ  
 دنبمن پہ دگ کامیاب شوے دے تعبیر تے د اول خلاف دے۔ اوکہ  
 اوگوری چہ دنبمن خورے دے، تعبیر تے پہ بلا اومصیبت کئے بہ کیرشی  
 توپہ دے اویاسی چہ بلا ورنہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، دنبمن لیدل پہ خوب

کہنے پہ درپو و جو وی (۱) پہ کار و نو کہنے قوت والے۔ غم او فکر (۳) د مال تاوان  
**دعا کول** حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی د دعا کول پہ خوب  
 دپارہ تے دعا کرے دہ او بیستہ تے غوبستے دہ تعبیر تے خاتمہ او کار بہ تے  
 پہ خیر او مراد بہ تے پورہ شی۔

کہ او کوری چہ د چا بزرگ سری دپارہ دعا کرے دہ تعبیر تے د ظلم افساد  
 طرفتہ بہ نہ کر خیری او د نیکی کار بہ پہ ٹھائے راوری۔ کہ او کوری چہ  
 د خلکو د پارہ تے دعا کرے دہ تعبیر تے د خلکو بہ خیر خواہ وی او حاجت  
 بہ تے پورہ شی۔ کہ او کوری چہ خاص، د عا تے غوبستے دہ تعبیر تے عاوی بہ  
 تے پیدا کیبری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اذا نادى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا) ترجمہ  
 کلہ چہ تے خپل رب تہ پہ پتہ اواز و کرو۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ او کوری چہ پہ تیارہ کہنے تے دعا او غوبستہ  
 کہ مصلح او پرہیز کارہ وو، تعبیر تے اللہ تعالیٰ بہ تے او بخوبی او مراد بہ تے  
 پورہ شی او کہ د خوب لید و نکے بد کارہ فاسق وی تعبیر تے توبہ بہ کوی  
 او کہ کافر وی نو اسلام بہ راوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی دلالی کول پہ خوب  
**دلالی کول** کہنے پہ خلور و جو وی (۱) د خلکو پہ منخ کہنے روغہ کول

(۲) سمہ لارہ (۳) نیک کردار (۴) د نیکی کار پہ ٹھائے راورل۔  
 دلال ہغہ سرے دے چہ د خلکو رہبری نیغے لارے تہ کوی۔ کہ شوک  
 او کوری چہ خوب کہنے دلالی کوی تعبیر تے د خیر لارہ بہ پیاموی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی دلالی کول پہ خوب کہنے

پہ خلور و جو وی کوم چہ برہ تے ذکر و شو۔  
 حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہنے  
**دکان** او کوری چہ دکان تے جو کہے دے تعبیر تے، بنٹہ بہ

کوی۔ او کہ او کوری چہ دکان تے خراب کہے دے تعبیر تے، بنٹے تہ بہ  
 طلاق و رکوی۔ کہ او کوری چہ دکان تے پرپوتے دے تعبیر تے، بنٹہ بہ مہرہ  
 کیبری۔ کہ شوک او کوری چہ دکاندار د اجازے نہ بغیر پہ دکان تاست  
 دے تعبیر تے د چا پہ عیال بہ تصرف کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، دکان پہ خوب کبے  
لیدل پہ شیپو و جووی را، بنجہ (۲) عیش (۳) عزت او مرتبہ (۴) نیکی  
(۵) اوچتوالے (۶) کہ نوے دکان وی نو مرتبہ بہ بیاموھی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ شوک اوگوری چہ  
دوات **دوات** دواتی او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیرے، دخیلو انوچا

سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ دوات تے لیکل کوی دی تعبیرے،  
دہ نہ بہ بدی اخیری حدتہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ دوات مات شو  
دے او، یا ورنہ چا غلا کرے دے تعبیرے، کونہہ بنجہ بہ نفرت سر کوی۔  
کہ اوگوری چہ پہ قلم سرہ دوات کبے سیاھی اچوی تعبیرے ددہ بہ ٹوی  
پیدا شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دسروز و دوات ورسرہ دے  
تعبیرے فکر مند یہ شی۔ کہ اوگوری چہ دسپینوز و دوات ورسرہ دے تعبیر  
تے، بنجہ بہ کوی یا وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوگوری چہ دوات د پیتلو دے تعبیر  
تے، نفع بہ بیاموھی۔ او کہ د اوسپنے دوات ورسرہ دو، تعبیرے پہ کارونو  
کبے بہ قوت او موھی۔ او کہ دوات د مسوو و تعبیرے دیر کم شی بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، لوے دیگ پہ خوب کبے بنجہ  
دہ اوٹھے معبرانو و بیلی دی چہ دیگ د کور مالک دے کہ اوگوری  
چہ دیگ تے اخصتے دے او، یا ورتہ چا ورکھے دے او پہ اورے ایسے دے او خوراک  
تے پخولو، تعبیرے دتخہ کار پہ وجہ بہ د بادشاہتہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ  
اوگوری چہ د مسواو، یا د کانری دیگ دے۔ تعبیرے، د دیگ د قیمت پہ انداز  
بہ فائدہ ورتہ ورسیری، او کہ دیگ د تانبے وی، تعبیرے دا سے کار بہ کوی چہ  
د کور خاوندانہ بہ ثخہ ورتہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ دیگ تے پہ اور ایسے دے  
اوٹھے طعام پکبے نہ وو۔ تعبیرے چاتہ بہ د دا سے کار نبود نہ کوی چہ دکاتہ  
ورنہ نفرت وی۔ دیگ پہ خوب کبے لیدل د کور مالک او مالک دہ۔ کہ اوگوری  
چہ پہ دیگ کبے غوسہ دہ او خورے تے دہ تعبیرے، د وریژو خوراک بہ ورتہ  
ملا ویری۔ کہ اوگوری چہ دیگ تے مات شوے دے تعبیرے  
د کور مالک او مالک بہ دواہہ مرہ کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی، د دیگ لیدل پہ خوب کبے پہ پنٹو

وجووی (۱) دکور مالک (۲) دکور مالک (۳) رئیس (۴) خادم (۵) دکار و نوضامن  
 حضرت ابن سیرین فرمائیے دی، دیوالے پہ خوب کئے لیدل  
**دیوالے** | د خوب لیدونکی حال دے۔ کہ اوگوری چہ دیوال مضبوط  
 اونسہ دے۔ تعبیرے پہ دنیا کئے د حال د نیکی دے۔ کہ اوگوری چہ دیوالے  
 زور دے او خراب کرے دے دے۔ تعبیرے مال بہ بیاموی۔ کہ اوگوری چہ  
 دیوال نوے وو او خراب کرے دے دے، تعبیرے غم او فکر دے د دیوال د  
 خرابی پہ اندازہ۔ کہ اوگوری چہ دیوال سست او تنک وو تعبیرے پہ  
 دنیا کئے بہ دے حال کمزورے شی۔ کہ اوگوری چہ پہ دیوال دے پیندہ وہ تعبیر  
 دے حال بہ دے برابر او سم وی۔ کہ اوگوری چہ دیوال زور دے تعبیرے  
 حال تو د خورید او د عیش د زوال دے۔ کہ اوگوری چہ دیوال پریوتے دے  
 تعبیرے د معیشت او کسب د اسبابونہ بہ پریوزی۔

حضرت کرمانی فرمائیے دی کہ اوگوری چہ د بناریے یا د جامع مسجد  
 پریوتے دے تعبیرے د ہفہ بنار والی (گورنر) بہ ہلاک شی۔ کہ اوگوری چہ پہ  
 خپل اس دے دیوال د ختو نہ جوہ کرے دے د امام جعفر صادق پہ قول  
 تعبیرے پہ پاک دین دے او کہ بچونے او خستو وی تعبیرے د حال پہ  
 تباہی دے۔ او کہ دیوال د چونے او کانرو وی۔ یہ دنیا عاشق بہ تی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی

د دستونودارو (دیواس) | یہ خوب کئے ریواس دارو د خور لو پہ  
 اندازہ غم دے کہ اوگوری چہ ریواس دارو دے غوزر ولی دی تعبیرے د غم نہ  
 بہ خلاصے بیاموی۔ کہ اوگوری چہ ریواس لہر خواہہ دی تعبیرے لہر معہولی  
 ضرر بہ ورتہ۔ رسیزی۔ اللہ تعالیٰ بنہ پوہیزی۔

حضرت ابن سیرین

د دستونوراوستونکی دارو (شیرخوشت) | فرمائیے دی، شیر

خوشت دارو پہ خوب کئے حلالہ روزی دہ  
 کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ شیرخوشت دے جمع کری دی او یا دے جمع کوی  
 تعبیرے د سفر نہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ شیرخوشت دے  
 خورلی دی تعبیرے پہ خپل عیال بہ مال راجع کوی او عوض بہ دے  
 بیاموی۔ کہ اوگوری چہ شیرخوشت لری تعبیرے د تجارت نہ بہ مال پہ لاسراوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی د شیر خورشید لیدل پہ خوب  
 کہنے پہ درٹیو و جووی (۱)، حلال مال (۲)، د ژوند فراخی (۳)، د زہد مراد موندل  
**د ریوند دارو** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، کہ اوگوری پہ  
 خوب کہنے چہ دہ سرہ دیر زیات ریوند دارو دی تعبیر تے، پہ غم او فکر  
 کہنے بہ گرفتار کہے شی۔ کہ اوگوری چہ د علاج د پارہ تے د ریوند دارو  
 خورلی دی او پہ ہفتے صحت موندلے دے، تعبیر تے پہ صحت مندی خیر  
 او صلاح اومال دے۔ او کہ ددے خلاف اوگوری بیائے تعبیر د بیماری او  
 غم دے۔ اللہ تعالیٰ بنا پوہیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، د زفت دارو  
**د زفت دارو** پہ خوب کہنے لیدل غم او فکر دے۔ کہ اوگوری  
 چہ د زفت دارو و سرہ دی او، یا ورتہ چا و رکری دی۔ تعبیر تے پہ غم او  
 فکر کہنے بہ گرفتار کہے شی۔ کہ اوگوری چہ د زفت دارو تے خورلی دی تعبیر  
 تے، غم او فکر بہ ورتہ د عیال پہ وجہ وی۔ کہ اوگوری چہ زفت تے خرخ  
 کری دی او یائے چاتہ و رکری دی او یائے د کورہ بھر غرنزولی دی تعبیر تے  
 د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیے دی۔ کہ اوگوری چہ زفت دارو تے پہ زخم کہنے  
 ایسی دی او ہفتہ جو رشوے دے تعبیر تے، د چانہ بہ خیر او برکت و وینی  
 کہ اوگوری چہ پہ زفت دارو تے جامہ کندہ شوے دہ، تعبیر تے د اسے یوکار  
 بہ کوی چہ د ہفتہ نہ بہ بد نامہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی، سرنج دارو پہ خوب  
**دارو (سرنج)** کہنے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ دہ سرہ سرنج دارو  
 شتہ دے او یا ورتہ چا و رکری دی تعبیر تے، فکر مند او غمژن بہ شی  
 کہ اوگوری چہ د سرنج دارو تے خورلی تعبیر تے، بیمار بہ شی۔ کہ اوگوری  
 چہ سرنج دارو تے خرخ کری او یائے چاتہ و رکری دی تعبیر تے د غم نہ بہ خلاصے شی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، سقمونیا لیدل پہ  
**دارو (سقمونیا)** خوب کہنے تعبیر تے غم، فکر، او د مال نقصان دے۔ کہ  
 اوگوری چہ د مرض پہ وجہ تے خورلی دی او دے پرے جو رشوے دے تعبیر  
 تے پہ خیر او نفع دے۔ کہ اوگوری چہ د سقمونیا د خورلو پہ وجہ تکلیف موندلے

دے تعبیرے، د مال نقصان بہ ئے وی۔

**دارو (شیطرح)** | شیطرح یو دارو دی، ددے خوہل پہ خوب  
پہ خوب کہنے شہ نقصان اوضر نہ لری۔

**دارو (قسط)** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ اوگوری  
چہ د قسط دارو ئے حان لاندے سوزولی دی اوگوری

لوپے کولو تعبیرے، دہغہ ولایت (صوبہ) خلک بہ ددہ صفت کوی او  
ہغہ ملک کہنے بہ ئے نوم پہ نیکی سرہ مشہور شی۔ او کہ بد لوپے ئے  
کولو تعبیرے، ددے خلاف دے۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د قسط دارو ئے خوہلی  
دی، تعبیرے غمٹن بہ شی۔

**دھوبی توب کول** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ اوگوری  
چہ دھوبی توب ئے کولو او حال داچہ دے

دھوبی نہ وو، تعبیرے، توبہ بہ او باسی او د نیکی توفیق بہ بیاموی حکہ  
چہ د جاے خیری پہ غم او اندیشہ، تعبیر لری او دھوبی د خیری پاکوونکے  
دے پہ دے وجہ د اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کول دی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ جامہ وینخلو کہنے او شلید لہ  
تعبیرے، توبہ بہ ماتوی۔ او کہ اوگوری چہ شلید لہ جامہ ئے او کنہ لہ تعبیرے  
بیابہ توبہ کوی او کہ اوگوری چہ د وینخلو سرہ کپرہ سپینہ شوہ تعبیرے، د  
توبے پہ وجہ بہ خلاصہ او موہی۔ کہ اوگوری چہ جامہ ئے وینخلہ خوشپینہ نہ  
شوہ۔ تعبیرے پہ گناہ کہنے بہ اوسیرزی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی۔ دھوبی داسے یوسرے دے چہ ددہ دلاس  
نہ خیرات او احسان دواہرہ د گناہونو د کفارے د پارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، دھوبی پہ خوب کہنے ہغہ سرے  
دے چہ د خلکو د زہونونہ غم او فکر لرے کوی پہ دے سبب معبران وائی چہ  
شوہ اوگوری چہ جامہ وینخی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خلاصہ او موہی او د  
گناہونونہ بہ توبہ او باسی او خاص کر چہ کپرہ سپینہ شوہ دہ۔

**د دنیا کار کول** | کہنے اوگوری چہ د دنیا کارے کولو۔ تعبیرے ددہ دین  
حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی۔ کہ شوہ خوب

پہ فساد او نقصان دے۔ او کہ اوگوری چہ د دین کار تے کولو، تعبیر د دین  
پہ اصلاح دے او دہغہ پہ احوالوبہ جہان نیک وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ  
د دنیا کارونہ بناستہ دی، تعبیر تے، مرگ بہ تے نزدی شوعے وو۔ او کہ  
ددے خلاف تے اوگوری نو تعبیر تے، عمر بہ تے او بد وی۔ کہ اوگوری پہ خوب  
کئے چہ پہ لاس کئے مشغول وو چہ دہ یا بل چاتہ پکئے خہ، فائدہ نشستہ دے  
تعبیر تے، پہ داسے کار کئے بہ مشغول شی چہ خہ فائدہ پکئے نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د پاسرہ د خہ  
کار د پاره تلے دے او پہ لارہ کئے کیناستلو تعبیر تے د دین مخالف دے د اللہ  
تعالیٰ کلام دے (فِرَاحَ الْمُخَلَّفُونَ مَقْعَدِهَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ) التوبہ  
خوشحالہ شول ہغہ مخالفان چہ پہ خیلو خایونو کیناستل د رسول اللہ نہ۔

پہ بوٹو کئے یو قسم دے او پانرے تے ازغی لرونکی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے کاؤ

## دارو۔ (گاؤ زبان)

زبان خورل جنک او جگرہ دہ او ددے پہ خور لو او لید لو کئے خہ خیر نشستہ دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ ددہ کوم شے پہ  
ملکیت کئے دے او دوری ور باندے پریوتے دی، تعبیر تے دہغے

## دوری

پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ د زمکے او آسمان تر منخ کرد  
راجمع شوعے دے تعبیر تے، دلہ بہ خہ کار پت کیری چہ د ہغے نہ بہ شرکے  
بہرتہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ کردے خ ککر شوعے دے  
تعبیر تے دہ تہ بہ غم او تکلیف ورسیری۔ کہ اوگوری چہ کرد او خاورہ یو خای  
پہ ہغہ زمکے چہ ددہ ملکیت کئے دہ پریوتے دی تعبیر تے پہ ہغہ اندازہ مال  
بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د دوری لیدل پہ خوب کئے پہ  
دریو و جووی۔ (۱) مال (۲) یلا او فتنہ (۳) د اللہ تعالیٰ عذاب۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری  
چہ کرفس دارو تے پہ خپل موسم خورلی دی تعبیر

## دارو (کرفس)

تے غمژن بہ شی او خنے معبرانو وئیلی دی چہ خہ بد شے بہ او خوری۔ کہ شوک  
اوگوری چہ دہ سرہ کرفس دارو دی او خورلی تے نہ دی تعبیر تے دہغے نہ کم

غمزن شی کوم چہ مونز برہ و وثیلو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د کرفس دارو پمخوب کینے  
پہ درٹیو و جووی (۱)، غم او فکر (۲)، جگرہ پہ وینا کینے (۳) شاہ بد شے خورل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د کاسنی دارو خورلے  
**دارو (کاسنی)** | پہ خوب کینے تعبیرے غم او فکر دے۔ کہ شوک

او گوری چہ چا کاسنی ور کپیدی او خورلی ئے دی تعبیرے غمزن بہ شی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی د کاسنی دارو خورل پہ خوب کینے نقصان  
او جگرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دھنیا خورل پہ  
**دھریا (کشنیز)** | خوب کینے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ کہ او گوری چہ دہ سڑ  
دھریا (دھنیا) دہ او خورلی ئے دہ۔ تعبیرے د خوراک پہ ابتدا نما غم  
او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د دریاب زگ پہ  
**د دریاب زگ** | خوب کینے لیدل تعبیرے د نفع او یاد کوم لوی سہی نہ  
نفع دہ چہ حاصلہ بہ شی ورتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک او گوری چہ  
**دام (لومہ)** | دام ئے اچولے دے او شوک سپے ئے پکینے نیولے دے تعبیر  
ئے، د کوم لوے سہی نہ بہ مدد او غواری د دام پہ اندازہ۔ کہ او گوری چہ دام ئے  
د رستی دے تعبیرے د مؤمن سہی نہ بہ مدد او غواری۔ او کہ او گوری چہ  
د خنزیر د وینستو دام دے تعبیرے د کوم کافر سہی نہ بہ مدد او غواری۔ کہ  
او گوری چہ دام ئے اچولے دے او د چاشت کینے پریوتے دے۔ تعبیرے د کوم  
کمزوری سہی نہ بہ مدد او غواری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ دام د دہ پہ لاس کینے پروت دے  
تعبیرے د مسافر سہی نہ مدد او غواری کہ او گوری چہ دام ئے اچولے مگر  
د شمن ئے پکینے نہ دی اچولے تعبیرے، ہی شوک پہ د دہ مدد ونکری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ او گوری چہ  
**دارو (گندار)** | د کندار دارو ئے خورلی دی او یا ئے چوپلی دی تعبیر  
ئے د چا سرہ بہ جگرہ کوی او یا بہ ورتہ شکایت وی۔

حضرت مغربی فرمائی ہے کہ اوکوری چہ دکندار دارودی تعبیر ہے  
غمیٹن بہ شی حکہ چہ ترخہ دی او تعبیر ہے غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے کہ اوکوری چہ کنکر  
بوٹے ہے یہ خیل موسم کبے خوڑے دی تعبیر ہے غم او

فکر بہ ورتہ ورسیری او دکنکر بوٹے خوڑل فائدہ نہ دے۔  
کہ اوکوری چہ دکنکر بوٹے ورسرہ دے مگر خوڑلے ہے نہ دے تعبیر ہے لڑ  
شان غم او فکر بہ ورتہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے  
دَسْتَبُوِيَه (کُل) - (لِفَاحِ الشَّامِ) دی، کہ اوکوری چہ داکُل ہے

خوڑلے دے تعبیر ہے بیمار بہ شی او کہ چاتہ ہے وکرے وی نوہفہ کس بہ  
بیمار شی کہ اوکوری چہ بوی کرے ہے دے تعبیر ہے، بنے خبرے بہ ووری۔ او  
کہ اوکوری چہ دلفاح کُل بنے پیر ورسرہ دی تعبیر ہے مال بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی ہے، دلفاح کُل خوڑل پہ خوب کبے  
پہ شپڑو و جووی (۱)، بنے خبرہ (۲)، مال (۳)، حوی (۴)، ملکرے (۵)، دوست  
(۶) غلاف (پوش)

لوئے دیکھے پہ خوب کبے دگور عیسائی خد متکار  
دے۔ کہ اوکوری چہ ددہ پہ لاس کبے لوئے او

نوئے دیکھے دے تعبیر ہے خد متکار بہ ہے امانت کروی۔

او کہ دیکھے زور، خیرن، ورتہ وی، تعبیر ہے ددے پہ خلاف وی۔ کہ  
اوکوری چہ دیکھے پریوتے دے اومات شوے دے تعبیر ہے خد متکار بہ ہے مری۔

حضرت کرمانی فرمائی ہے کہ اوکوری چہ دیکھے سورے شوے دے تعبیر

ہے، خد متکار بہ ہے بیمار شی کہ اوکوری چہ دیکھے د صفا او بونہ دک دے تعبیر

ہے، خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دیکھے د طعام نہ

دک دے تعبیر ہے دھے پہ اندازہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری۔ کہ اوکوری

چہ دیکھے ہے خوڑلے دے تعبیر ہے د خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے  
دَسْتَرَكُوْدَارُو - (مَارَقِشِيَا) دی، د مار قشیشا لیدل پہ خوب

کبے تعبیر ہے غم، تکلیف، نقصان او بیماری باندے دے او دے خوب کبے لیدل ہے خیر نہ دے

**دستگردارو - (مامیرا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی

دے سے بیماری دہ چہ ہفتہ نہ بہ دہنے نہ خیر او ثواب حاصل پیری۔

**د داروکانو لوپنے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، کہ د داروکانو لوپنے پہ خوب کینے او کوری تعبیرے پاک دینہ او

عالمہ بنتہ دہ کہ او کوری چہ د داروکانو لوپنے ورسرہ دے تعبیرے عالمہ بنتہ بہ کوی او د ہفتہ نہ خیر او نفع او موہی۔ کہ او کوری چہ د داروکانو لوپنے مات شوے دے او یا ضائع شوے دے تعبیرے بنتہ بہ ٹے مرہ کی پیری او کہ بنتہ نہ لری د خیلوانو نہ بہ ٹے شوک مر کی پیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی کہ او کوری چہ خہ ٹے ورباندے لیکلی دی۔ کہ ہفتہ لیکلے شوی د قرآن حکیم یا د اللہ تعالیٰ نومونہ ووتعبیرے پہ خیر او نفع دے۔ او کہ د دے خلاف وی تعبیرے پہ شر او فساد سرہ دے

**دارو مردار سنگ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، مردار سنگ پہ خوب کینے لیدل بیماری دہ۔ کہ

او کوری چہ د مردار سنگ داروئے خوہلی دی تعبیرے بیمار بہ شی چہ د ہلاکت ویرہ بہ ترے وی۔ کہ او کوری چہ د مردار سنگ داروئے چاتہ بخنبلی او پائے خرخ کری تعبیرے د غم او بیماری نہ بہ امن کینے شی۔ او زیر مردار سنگ تعبیرے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی، مردار سنگ دارو پہ دریو<sup>۳</sup> وجووی (۱) غم (۲) بیماری (۳) عذاب او تکلیف۔

**دارو مصطکی** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ او کوری چہ مصطکی داروئے چوپلی دی تعبیرے دہ تہ

بہ خہ خیرے مخے نہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ او کوری چہ مصطکی دے او بوسرہ چوپلی دی، تعبیرے دہنے د خوراک پہ اندازہ بہ د چا شکایت کوی کہ او کوری چہ

مصطکی ٹے پہ اور لوگے کرے دے تعبیرے د بادشاہ تہ بہ ورتہ غم او فکر دے۔

**دارو نوشادر** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، نوشادر پہ خوب کینے لیدل غم او فکر دے۔ کہ شوک او کوری

چہ نوشادر و سرہ دی تعبیرے، غمژن بہ شی۔ کہ شوک او گوری چہ نوشادر  
داروئے خوہلی دی تعبیرے سخت غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی  
د دارو یوقسم بوئے (درمنہ) | یہ خوب کئے درمنہ لید تعبیر

تے غم او فکر دے او ددے خوہل د مال او عیال د نقصان تعبیر لری۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب

دروغ وئیل۔ (دروغ گفتن) | کئے دروغ وئیل د دین پہ فساد او

پہ تباہی تعبیر لری کہ او وینی چہ پہ دروغ تے گواہی و رکھے تعبیرے ددہ  
دین بہ تباہ شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ او وینی چہ بادشاہ دروغ وائی تعبیرے،

خلک پہ ددہ بدی او خرابی کوی او ددہ بہ عزت او حفاظت ختم شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کئے دریاب  
دریاب (دریا) | لیدل بادشاہ دے یا شوک لوئے عالم دے کہ او وینی

چہ د دریاب او بہ صفا او پاکیزہ او خوب دے دی تعبیرے، بادشاہ بہ پرہیزگار

عادل او انصاف والا وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ خیر نے او بے خونہ

دی تعبیرے، بادشاہ بہ فسادی او ظالم وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ

تے ثنبلدی دی تعبیرے، بادشاہ نہ نفع ورتہ ورسیدری کہ او وینی چہ پہ

دریاب کئے کوز شود اسے چہ تہول وجود تے کنڈاہ شو۔ تعبیرے ددہ تہ د بادشاہ

نہ غم او فکر ورسیدری۔ کہ او وینی چہ خیل ٹھان تے دختہ نہ وینخلے دے تعبیر

تے غم او فکر بہ ورنہ لرمے کرے شی۔ او کہ او وینی چہ د دریاب پہ او بوکئے لامبو

وہی تعبیرے بادشاہ بہ تے قید کری۔ کہ او وینی چہ پہ لامبو د دریاب نہ

بھر او تے دے تعبیرے د جیل نہ بہ خلاصے موہی (رہا بہ شی)۔ کہ او وینی

چہ پہ دریاب کئے دو ب شوے دے او مر شوے دے تعبیرے، د دین پہ کار کئے بہ

دوب شی۔ کہ او وینی چہ د لرمے نہ تے دریاب لید لے او نزد سے ورتہ نہ دے

تله، تعبیرے، ددھفہ تھہ چہ امید لری پورہ بہ شی۔ او کہ او وینی چہ پہ دریاب

تیر شوے دے او خپے تے نہ دی ملدے شوے، تعبیرے دد و زخ د آورہ بہ  
امن کئے وی۔ او د دنیا کاروتہ بہ تے اسان شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ او وینی چہ پہ دریاب کئے دے تعبیرے، د بادشاہ

خدا مت کہنے پہ تا بعد ارادہ قاضیت خاوند بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ  
منح کہنے تلے دے تعبیرے ددہ کار بہ پہ خطرے سرہ وی او کہ اووینی چہ ددریاب  
نہ بہر راوتے دے تعبیرے بیغہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب نہ ٹے یخ  
اوبہ ثنبلی او خوب لید ونکے عالم وو تعبیرے پورہ نصیب بہ موہی۔ او کہ  
خوب لید ونکے عالم تہ وو تعبیرے ددے خلاف دے۔ دَاَللّٰہِ تَعَالٰی قَوْلِ  
دے (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ  
رَبِّيْ - الکھف ۱۰۹ - ترجمہ :- و سرتہ او وایہ کہ چرے دریاب حماد پیا کلمو د پیا  
سیاھی شی نو حماد رب د کلمو د ختمید و نہ بہ در یاب ختم شی۔

او کہ خوب لید ونکے د بادشاہی نملکونہ وی تعبیرے د بادشاہ د معتمدینو نہ بہ  
وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبوئے حان و نیٹھے دے۔ تعبیرے د بادشاہ نہ  
بہ پہ امن کہنے وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب کرے اوبہ ٹے ثنبلی تعبیرے خہ گناہ  
بہ کوی۔ دَاَللّٰہِ تَعَالٰی قَوْلِ دے (وَسُقُوا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ)۔ محمد  
ترجمہ :- اوبہ دوئی بہ جوش شوے اوبہ او ثنبلی لے شی ددوی کولے بہ  
غوٹے کری۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ ٹے ثنبلی خود دریاب اوبہ کندہ او  
بے خونده وے تعبیرے ددہ بہ د خوفناک دشمن سرہ مقابلہ وی دَاَللّٰہِ  
تَعَالٰی حَمْدِ دے (يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ) ترجمہ :- ددے اوبو بہ گوٹے گوٹے  
ثنبلی خوتیرے بہ ٹے نہ کری۔  
(ابراہیم ۱۴)

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبو کہنے تلے  
دے تعبیرے د عبادت توفیق بہ بیاموہی او امانت بہ ورکری کہ اووینی  
چہ ددریاب نہ تیر شوے دے تعبیرے اوبہ دشمن یہ کامیابی موہی۔ کہ  
اووینی چہ ددریاب اوبہ زیاتے شوے دی تعبیرے د بادشاہ لبکریہ زیات شی  
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ وچے شوے دی تعبیرے بادشاہ او دھغہ لبکریہ  
تباہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ نہرونو تہ راجع شوی دی پہ یوحنائی  
کہنے۔ تعبیرے دھغہ ملک بادشاہ بہ د ملک خزانہ یوحنائی تہ راجع کوی۔  
کہ اووینی چہ د یوحنائی نہ چپے راپورتہ کیبری او د بل حائے نہ تورے ورچے  
راپورتہ کیبری تعبیرے دھغہ حائے خلک بہ نا فرمانہ او گنہگار وی۔  
دَاَللّٰہِ تَعَالٰی قَوْلِ دے (مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ) ترجمہ :- پہ ہن  
باندے د اوبو چپے دی او د پاسہ پرے ورچے دہ۔  
(النور ۴۳)

کہ اووینی چہ ددریاب نہ بنکار نیسی تعبیر تے حلالہ روزی بہ بیامومی او  
 ددہ پہ عیال بہ عیش فراخہ شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (أَجَلٌ لَّكُمْ صِدْقٌ  
 الْبَحْرِ وَضَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ) <sup>ترجمہ: ستاسو د پارہ ددریاب بنکار حلال دے</sup>  
 او ددے خوراکہ ستاسو د پارہ سرمایہ اوسامان دے۔

کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ تروشے دی تعبیر تے د حرامو کتہ بہ کوی  
 کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ کنڈا دی او د ہغے نہ تے بنکار نیولے دے، تعبیر تے  
 ددہ ہلاکت دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (وَسَأَلَهُمْ عَنِ النَّارِ الَّتِي كَانَتْ  
 حَاضِرَةً الْبَحْرِ) <sup>ترجمہ: ددوی نہ دہغہ کلی پہ بارہ کبے تیوس وکری چہ دریاب سر</sup>  
 نزدے حاضر وو۔

کہ اووینی چہ ددریاب نہ تے یاقوت اومرجان راویستلی دی۔ تعبیر تے د علم پہ  
 زدہ کرہ کبے بہ مشغول شی او اہل علم بہ وی اوصیر بہ تے زیات شی۔ کہ اووینی  
 چہ ددریاب نہ تے مگر چھ نیولے دے او ورتے تے دے تعبیر تے د بادشاہ دشمن  
 بہ ددہ پہ لاس ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے دریاب لیدل پہ شیپرو ووجو  
 وی۔ (۱) بادشاہ (۲) والی (۳) رئیس (۴) مال (۵) عالم (۶) لوے کار

د داریو تے (سوف)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی  
 چہ دداریو تے خورے دے او د ہغے نہ تے فائدہ موند لے دے۔ تعبیر تے  
 پہ خیر او پہ نیکی دے۔

د داریو قسم (سراب)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خوب  
 کبے سراب لیدل جگرہ او دشمنی دے۔  
 کہ پہ خوب کبے اووینی چہ ددہ سرہ سراب دی، یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر  
 تے دچا سرہ بہ جگرہ کوی۔ او کہ اووینی چہ ددہ سراب خورلی دی نو ہمدغہ  
 تعبیر لری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ سراب زیر شوی دی او خورلی  
 دی، تعبیر تے بیمار بہ شی۔ او کہ اووینی چہ چاتہ تے ورکری دی یا تے د کور  
 بھر غور زولی دی تعبیر تے د جنگ او د جگرے نہ بہ خلاص شی او ددے  
 لیدل پہ خوب کبے فائدہ مند نہ دی۔

## دُعَاءُ قَنُوتِ (قنوت)

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ  
شوگ پہ خوب کبے اووینی چہ دعاء

قنوت ئے لوستنہ دہ - تعبیر ئے خلک بہ ددہ تعریف او صفت کوی او حاجت  
بہ ئے پورہ شی - او کہ پرہیز کارہ سرے ئے پہ خوب کبے اولوی تعبیر ئے  
تول حاجتوںہ بہ ئے پورہ شی - او کہ مفسد سرے ئے پہ خوب کبے اولوی تعبیر  
ئے دگوم سردار پہ ذریعہ بہ ددنیہ کارونہ ددہ پورہ شی -

## دانتوشودارو (کنش)

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ  
خوب کبے اووینی چہ دہ سرہ دانتوشو

دیرزیات دارودی - تعبیر ئے بیماری بہ ئے اوردہ شی او آخربہ شفا بیا موی -  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ دانتوشودارو ئے خورلی  
دی تعبیر ئے پہ رخ او پہ بلا کبے بہ گرفتار شی - او کہ پوزہ کبے ئے اچولی وی  
او انتوش ئے وکرو - تعبیر ئے مراد او مطلب بہ پہ سختی سرہ پورہ کیری -

## دہ - دیوہ

حضرت کرمانی فرمائی - دیوہ لیدل پہ خوب کبے دکور  
خدمت کار دے - او ئے معبران وائی چہ دکور مالکہ دہ

کہ خوب کبے اوگوری چہ دیوہ ئے پہ کور کبے پاکہ بلیبری تعبیر ئے دکور  
مالکہ نیک خویہ او نیک خصلتہ بنجہ دہ - کہ اوگوری چہ دیوہ بلیبری تعبیر  
ئے دکور مالکہ او یاد وینزے خفکان دے - کہ اوگوری چہ دیوہ مرہ شویدہ  
تعبیر ئے کور بہ ئے پریوئی یا بہ دکور مالکہ مرہ کیری -

حضرت جابر فرمائی دی کہ اوگوری چہ چراغدان کبے چراغ بلیبری  
تعبیر ئے کہ جمعہ لری نوخوی بہ ئے نیک کیری اوگنی بنجہ بہ کوی یا بہ  
وینزہ واخلی او کہ سفر کبے ئے شوک وی سلامت بہ ورتہ راشی کہ اوگوری  
چہ بنار کبے دیرے دیوے دی تعبیر ئے د ولایت والی بہ عادل وی اوقاضی  
منصف دے او د بنار خلک بہ خوشحالہ وی -

حضرت اسہیل اشعث فرمائی دی کہ اوگوری دیرے دیوے ئے پہ  
لاس کبے دی تعبیر ئے خوی بہ ئے کیری چہ دولت او عزت بیا موی -

او کہ د خوب لیدونکے فاسق وی تعبیر ئے، خدا ای تہ بہ رجوع وکری او توبہ  
بہ وکری - او کہ مشرک وی، نوایمان بہ راوری او کہ مسلمان وی نوذاطاعت  
توفیق بہ بیا موی - د الله تعالی کلام دے (وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِيرًا لِّلْمُؤْمِنِينَ



خیر او نفع و رسیدنی د غور و دہنی پہ اندازہ کہ د بے زور او خیرن وی تعبیر  
تے د خوب لید و نیکی تہ بہ نقصان او ضرر رسیدنی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دہنی لیدل پہ خوب کہنے پہ نہ ہو وجودی  
(۱) امین سرے (۲) بنجہ (۳) خد متکار (۴) د دین مضبوط لے (۵) د وجود تندرستی  
(۶) د عمر او بردو لے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) د بنجہ طرفہ میراث۔

**دولچہ** | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، دول پہ خوب کہنے لیدل داسے  
سرے کچہ نامعلومہ مالونہ بھر او باسی کہ شوک او کوری چہ

دولچہ د اوبونہ د کہ دہ او، یا پہ دولچہ اوبہ او باسی تعبیر تے د ہنغہ پہ اندازہ  
بہ پہ تکلیف سرہ مال حاصلوی۔ کہ او کوری چہ د صفا اوبونہ دولچہ د کہ دہ او  
یا ورتہ چا ورکھے دہ تعبیر تے پہ اسانہ بہ مال ورتہ ملاؤشی۔ کہ او کوری چہ  
پہ دولچہ د ہند تہ اوبہ او باسی تعبیر تے د ہنغہ پہ اندازہ بہ مال  
پہ چل او حیلہ پہ لاس راوی۔ کہ او کوری چہ پہ ذمکہ د دولچہ نہ اوبہ  
تویوی۔ تعبیر تے مال بہ پہ نیکی سرہ خرچ کوی (سمہ لاکہ کہنے)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے او کوری چہ لوی  
دولچہ ورسرہ دہ او یا ورتہ چا ورکھے دہ تعبیر تے د کوم مالدارہ سرہ  
سرہ بہ تے دوستی و کپی او د ہنغہ نہ بہ نفع او موہی۔

**د اکو (راہزن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د اکو پہ خوب  
کہنے لیدل ہنغہ سرے کچہ د خلکو سرہ جنگ

او جگرہ کوی۔ کہ شوک او کوری چہ د اکو دہ مال یورلو تعبیر تے د داسے  
سری سرہ بہ ملاویزی چہ دے بہ خیلوی او چہ خومرہ مال غل ورے  
دے د ہنغہ پہ اندازہ بہ فائدہ او موہی۔ کہ او کوری چہ دیر د اکوان  
وربان دے راجع شوی دی او، وے نشو کولو چہ شہ مال ورنہ یوسی  
تعبیر تے، کہ بیمار وی نوشغابہ بیا موہی۔

کہ شوک او کوری چہ د اکوان ورنہ شہ غلا او کرہ تعبیر تے، ہنغہ غل بہ  
دہ تہ شہ دروغ وائی۔ کہ او کوری چہ د اکوان دہ توی غلا کرے دہ او ورنہ  
تے وریدہ تعبیر تے پہ شہ مصیبت بہ گرفتار شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ پہ خوب کہنے تے غلا  
کرے دہ او د چانہ تے سامان ورے دے تعبیر تے ہنغہ سرے بہ پہ دہ

غصہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ خیلہ ٹے غلا و کرہ او دچا سامان ٹے یورلو  
تعبیر ٹے ہنغہ سرے بہ بیمار شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، غلا کول پہ خوب کینے پہ درپو  
وجووی (۱) جنک (۲) جکھ اوئل دروغ وٹیل (۳) دژوند تباہی او بیماری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی سپر (دھال) پہ لاس کینے لرل  
**دھال** دہ تہ د بادشاہ د خلکو د طرفہ پناہ دہ۔ کہ دھال سرہ سلاح

ہم اوکوری تعبیر ٹے داسے سرے دے چہ رونرہ او دستان بہ دبدی  
د شر نہ حفاظت کینے ساقی۔ کہ اوکوری چہ دھال ٹے پہ زمکہ غورنولے د  
تعبیر ٹے د بہترین کوم سرے سرہ بہ ٹے ناستہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ وائی، د دھال لیدل پہ خوب کینے پہ شیرو  
وجووی (۱) ورور (۲) دوست (۳) قوت (۴) حوی (۵) امن (۶) د دھال د غتولی  
پہ اندازہ پشت پناہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
**دوبیدل (غرق شدن)** کہ شوک اوکوری چہ پہ دریاب کینے ددوب

شوے دے تعبیر ٹے د بادشاہ د طرفہ بہ ہلاک کرے شی۔

کہ اوکوری چہ او بو ددوب کرے دے او مرنہ دے تعبیر ٹے د دنیا کار نہ  
بہ لاس واخلی او دین سمون او د آخرت لارہ بہ تلاش کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ شماروے چرتہ کور کینے یا  
باغ کینے ددوب شوے دے، تعبیر ٹے پہ سخت کار کینے بہ پریوخی او بیا بہ  
آخر خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے ددوبیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) دیرمال (۲) بخت (۳) دبیدین خلکوسرہ ملگرتیا (۴) نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، داندہس (چہ مالوچ  
**داندہس** پہ کومہ لیندہ وھی) پیقور ورکوونکے سرے دے، کہ اوکوری

چہ داندہس ورسرہ دے تعبیر ٹے منافقت بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ داندہس  
ورسرہ دے اونہ پیژنی چہ داددہ ملکیت دے۔ تعبیر ٹے بدی بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دینک پہ خوب کینے  
**دینک** لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسرہ دے، یا چا

دینک ورسرہ دے، یا چا

ورقہ ورکھے دے تعبیر تے، بیٹھے بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ پینگ تے دلاسه  
الوتے یا ضائع شوے تعبیر تے، بیٹھے تہ بہ طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ د  
پینگ غونبہ خوری تعبیر تے، دھغے پہ اندازہ بہ مال مصرف کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی پینگ پہ خوب کینے لیدل تعبیر تے غم او فکر تے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ مقعد  
دہ کو متیاز و حائے | دہ کو متیاز و حائے (پہ خوب کینے د خوب لیدونکی

شغل او کسب دے۔ کہ شوک اوکوری چہ تھیل دہ کو متیاز و حائے تے بہر راوتے  
رینہا تے راوتے) تعبیر تے، کسب او کار بہ تے تباہ شی۔ کہ اوکوری چہ دہ کو  
متیاز و سورے تے بنداشوے دے، تعبیر تے ددہ کار او کسب بہ ورباندا بند کرے شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دہ کو متیاز و حائے پہ خوب کینے  
لیدل پہ دریو و جووی (۱)، کسب او کار (۲) د مال نفع (۳) زندگی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ دنہ و رچی  
دنہ و رچی | تیر شوے دے او ددہ ویناد علم او حکمت برابرہ دہ او پہ

خپلہ صالح او تقوی دارہ وی تعبیر تے پہ نیکی او خوشحالی پہ زیری دے۔  
حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دے دے دنیا د اصلاح دنہ و ر  
دہ تعبیر تے، خیر او نیکی بہ بیاموہی۔ او کہ ددے د دنیا د خیر دنہ و ر و ہ تعبیر  
تے ددے دنیا مراد بہ بیاموہی، او کہ د شر او د فساد دنہ و ر و ہ تعبیر تے د  
اول خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمائی دی، پہ خوب کینے صفا و ودی  
دیرے و ودی | لیدل بشہ ژوند دے۔ او کہ صفا و ودی تے وی تعبیر

تے ژوند بہ تے خراب وی۔ کہ اوکوری چہ و ودی انخستہ دہ او کورتہ تے  
وریدہ تعبیر تے خیر او نفع دہ۔ ہمدارنگہ د حلالے فراخہ روزی دلیل  
دے۔ کہ اوکوری چہ و ودی چاتہ ورکری دی تعبیر تے، ہغہ سہری تہ بہ راحت  
او آرام و رسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دودہ درے و ودی تے  
پیدا کرے او نہ شوے خورلے تعبیر تے دمرگ نیتہ بہ تے نزدے شووی  
کہ اوکوری چہ دیرے و ودی ورسرہ دی او نہ تے دی خورلے تعبیر تے د  
ہغے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ ددہ چکر مہ و ودی

خورلے دہ تعبیرئے غم بہ ورتہ رسیدی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، گرمے چوہی لیدل پہ خوب کئے تعبیرئے  
دَ نَبْءُ ژوند او آرام دے او وچے چوہی دَدے خلاف دی او چانہ کرے  
چوہی خوراک تعبیرئے قحط او تنکسیادہ او دَ صفا او گرمے چوہی خورل  
تعبیرئے دَ بادشاہ پہ عدل او انصاف دے او دَ باجرے چوہی تعبیر  
کئے پہ تنکسیا زندگی او پرہیزگاری دے او دَ اوریشو چوہی خورل تعبیر  
کئے پہ تقویٰ او پرہیزگاری دے او دَ شولو تعبیرئے سختی او دَ کارونوبندیدل

دی او دَ مسورو او گر خور چوہی تعبیرئے، غم او فکر دے۔  
حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ خشکہ چوہی خورلے دہ  
تعبیرئے رزاق بہ ورباندے فراخہ شی۔ اوخنو ویلی دی چہ نرے چوہی  
پہ خوب کئے تعبیرئے دَ عمرلند والے دے۔ کہ اوگوری چہ کول چوہی  
دَدہ دَ تندی دَ پاسہ او بزانداہ دہ تعبیرئے فقیر بہ شی۔

حضرت اسعیل اشعت فرمائی دی دَ چوہی تعبیر پہ امیرانو بزرگانو  
اور عیسانو خلکو دے۔ کہ بادشاہ پوہ چوہی اوگوری تعبیرئے، بادشاہی بہ  
کئے زیاتہ شی۔ او کہ سوداگرے اوگوری تعبیرئے، مال بہ کئے زیاتہ شی۔ او  
پوہ چوہی دیوے روپے نہ تر زور روپو پورے دی دَ شخص پہ اتدازہ۔ او  
کہ درعیت نہ چا کوم سرے ولید لو تعبیرئے دَ ہغہ جائد او عزت بہ زیباشی۔  
حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کئے دَ چوہی نہ بنہ شے لیدل  
تشتہ دے خک کہ چہ چوہی پہ خوب کئے داسے حلال مال دے چہ تکلیف  
نہ بغیر لاس تہ راجی۔ او دَ چوہی پخول پہ خوب کئے تعبیرئے کار کول دی  
دَ ژوند پہ طلب کئے او چوہی کئے تندی کول دَ مال او سرداری حاصل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، چوہی پہ خوب کئے لیدل پہ  
خلو رو جووی (۱) بنہ ژوند (۲) حلال مال (۳) میاشت (۴) خیر او برکت  
پہ دے پوہہ شہ چہ پہ خوب کئے چوہی ہغہ سرے دے چہ دَ مال طلب  
کوی۔ کہ اوگوری چہ دَ چوہی پخونکے شوے دے، تعبیرئے، دیر مال بہ جنگ  
سرہ حاصل کری اوخنو معبرینو بیان کریدے چہ دَ چوہی پخونکے پہ  
کئے لیدل عادل او انصاف دارہ بادشاہ دے۔

**نہ چوہی پخولو** دَ چوہی پخولو نبخی کئے درے قولہ دی (۱) خادمہ

(۲) داسے سرے دے چہ بنارونو نہ پیغام وری را وری (۳) بنجہ دہ کہ اوکوری  
چہ دَ بِنِیْسے تَبخے دَدَہ پَہ کور کبے دے تعبیرے بنجے تہ بہ طلاق ورکوی۔  
حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَ دَ و دَ و دَ پَنخولو تَبخے لری یا  
دَدَہ تہ چا ورکپے دے تعبیرے بنجہ نوکرہ یا وینزہ بہ دَدَہ تہ دَ تَبخے پَہ اندازہ  
وردتہ حاصلہ کرے شی یا بہ دَ نوکرے بنجے پَہ صحبت کبے واقع شی او دَ هفے نہ بہ  
فائدہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دَدَہ دَ دَ و دَ پَنخولو تَبخے ضائع شوے دے  
تعبیرے دَدَہ خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، تالا و پَہ خوب  
کبے لیدل دا پَہ حقیقت کبے علم او پوہہ  
**دَدَہ، تالا و (حوض)**  
دہ۔ کہ اوکوری چہ پَہ تالا و کبے صفا او بہ ثبلی تعبیرے دَ هفے پَہ اندازہ  
بہ دَ علم نہ حصہ موہی۔ او کہ اوکوری چہ دَ تالا و پَہ او بوئے حان وینچے وی  
تعبیرے دَ بندگی توفیق بہ موہی او دَ گناہ نہ بہ حان ساتی او کہ اوکوری  
چہ دَ دَ نہ تولاے او بہ تے ثبلی دی تعبیرے عمر بہ پَہ سلامتی تیروی او  
مال بہ تے زیات شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ خیلے جلمے پَہ تالا و کبے وینچلی  
دی تعبیرے دَ کور خدک بہ تے تو بہ کوی او دَ دین پَہ لارہ بہ عجبی۔ کہ اوکوری  
چہ پَہ حوض کبے تے جائے وینچلی دی او پلیتی دَ تالا و پَہ لاندینے بِنکارا شوے  
تعبیرے پَہ علم بہ کار نہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ دَ تالا و پَہ غار شینکے دے تعبیر  
تے دَ خیل علم نہ بہ نفعہ اخلی او خلکو تہ بہ دَدَہ دَ علم نہ نفع وی خاصکر  
چہ حوض دَدَہ خیل وی او کہ اوکوری چہ دَ تالا و او بہ زیاتے شوی دی  
تعبیر دے نہ چہ پلیتے او بہ را غلے وی تعبیرے دَ هفے پَہ اندازہ بہ تے  
مال او علم زیات شی۔ کہ اوکوری چہ دَ تالا و او بہ تورے او ترخے دی تعبیر  
تے غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ دَ تالا و او بہ تے ثبلی دی تعبیر  
تے دَ مال دَ سرپی نہ بہ مال موہی او انجام بہ تے بند وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پَہ خوب کبے تالا و لیدل پَہ خلوص  
و جووی (۱) نفع مند سرے (۲) مال دَ ارہ سرے (۳) دَ مال جمع کول (۴)  
هفہ عالم چہ خلک تے دَ علم نہ فائدہ اخلی۔

ذہیوے چوکی (پہ کوئے چہ پیوہ بادی) (چراغ پایہ) حضرت ابن سیرینؒ

خوب کئے لیدل دکور خدمت کارہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ چراغ پایہ دہ یا ورت، چا و رکپے دہ تعبیرے دہ خادمہ یہ خوش طبعہ او مہربانہ بہ وی او کہ سرہ زہ پے لکیدی وی تعبیرے، نوکرہ بہ تے متکیرہ او مغرورہ وی او دین بہ تے کمزورے وی او کہ اوگوری چہ چراغ پایہ دلرکی دہ۔ تعبیرے خادمہ بشحہ بہ تے بے وقوفہ او بد ذاتہ وی او دہنغے پہ وینا بہ اعتماد نہ کوی۔

دھولکے وھل (وھل زون) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

پہ خوب کئے دھولکے وھل بے فائدہ کار او خراب خبر او دروغ او ظاہر کار او روینانہ دے او دے تھو لو تعبیر دادے چہ دھولکے وھونکے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دھولکی سرہ شپیلے ہم غکوی او کپیڑی تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ یوازے دھولکے غکوی تعبیرے باطلے خبرے دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے دھولکے غکول قسما قسم خبرونہ او بے فائدے خبرے دی۔

دیر کانہی (سنگہا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کئے دکانہو لیدل پہ دوہ وجو وی (۱) مال (۲) بادشاہی۔ او دہر نرم کانہی نفع زیاتمدہ۔ کہ اوگوری چہ سپین کانہے تے رانیولے دے تعبیرے، د خوش اخلاقہ رئیس سرہ بہ تے ناستہ وی او دہغہ نہ بہ نفع موھی۔ او کہ اوگوری چہ تور کانہے تے راخستے وی تعبیرے، ددہ بہ د عرب رئیس سرہ ناستہ وی۔ کہ اوگوری چہ سور کانہے تے راخستے دے تعبیرے، د مفسد سردار نہ بہ ورتہ آرام رسپی۔ کہ اوگوری چہ غرہ نہ تلے دے او د غرہ لہن نہ تے دیر کانہی راوی دی او دہ لیدی دی۔ کہ تور کانہی و تعبیرے، د منافق (منافق بی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کئے کانہی لیدل تکلیف دے۔ کہ

اوگوری چہ د او بولاندے تے کانہی را جمع کپی دی تعبیرے پہ چل بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ د غرہ نہ کانہی را تراشی تعبیرے دکوم بزرگ نہ بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ د غنکل نہ کانہی را جمع کوی

تعبیر ہے د سفر نہ بہ مال راجع کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ چائے کانہری  
اینبی دی تعبیر ہے د خیل مال نہ بہ چاتہ شہ پید والی ورکوی کہ اوگوری  
چہ چاہہ دہ کانہری اینبی دی۔ تعبیر ہے د ہنغہ پہ اندازہ بہ مال موہی۔  
حضرت مغربی فرمائی کہ شوک اوگوری چہ پہ چائے کانہری اینبی دی  
تعبیر ہے دہ بہ تہمت لکوی

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے کانہری لیدل پہ  
خلوڈو وجووی (۱) مال (۲) سرداری (۳) سختی پہ کارونو کبے (۴) دہمت کہتہ  
حضرت دانیال فرمائی دی،  
د عضو تناسل لیدل پہ خوب کبے

د ذکر د سرو خاص اندام

تعبیر ہے مبارک او نومورے عوی دے، کہ اوگوری چہ ددہ دوہ عضو تناسل  
دی تعبیر ہے ددہ بہ عوی پیدا شی او ہم بہ خلکو کبے مشری او موہی۔ او  
کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل پویکریے شوے دے تعبیر ہے عوی بہ دے  
مری او کہ اوگوری چہ دہ عضو تناسل پخیلہ پریکریے دے تعبیر ہے عوی بہ دے  
نہ کیری۔ کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل سست شوے دے تعبیر ہے  
عوی یہ دے بیمار شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د عضو تناسل لوے والے تعبیر  
دیر حامن او د نوم پیدا کیدل دی۔ او د عضو تناسل ورکو توالے د اول  
خلاف دے۔ او کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل سرہ د بنا خونو پشان نور لکیدی  
دی تعبیر ہے، دیر حامن او د تمسوکیدل دی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل  
نہ کب راوتے دے تعبیر ہے ددہ بہ لور د ہنغہ بنٹے نہ کیری کومہ دے چہ مشرق دریا  
د غارے نہ راوستے دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیشورا وتلے دہ  
تعبیر ہے ددہ بہ غل او د اکو عوی پیدا کیری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ عضو  
تناسل نہ چرک بھر راوتے دے تعبیر ہے دہنغہ چرک مطابق دے۔ او کہ  
اوگوری چہ ددہ عضو تناسل نہ مزہ راوتے دہ تعبیر ہے ددہ بہ ناکارہ لور پیدا  
شی چہ ہنغہ کبے بہ خیر نہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ مار راوتے  
دی، تعبیر ہے ددہ بہ دا سے عوی پیدا شی چہ ددہ بہ دہنغہ وی۔ او کہ  
اوگوری چہ د عضو تناسل نہ لہم راوتے دے ددے ہم دہنغہ تعبیر ہے  
او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ لہم او میزے راوتے دے، تعبیر ہے ددہ بہ کزوی

ضعیفہ کینہ کم ہستہ عجوی پیدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل  
 نہ وچٹی راوتے دہ تعبیرے، ددہ عیال بہ نہراوتنگداستہ شی۔ کہ اوگوری  
 چہ ددہ د عضو تناسل نہ کونترے وتے دی تعبیرے، شوک بہ پہ پتہ ددہ  
 د اولاد سرہ مینہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیپ  
 راوتے دے تعبیرے ددے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل  
 نہ منی راوتے دہ تعبیرے، دہغے پہ اندازہ بہ مال ورتہ ملاویزی۔ اوکہ  
 اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ وینہ راوتے دہ تعبیرے، دہ حائضے بیٹھے سر  
 بہ کوروالے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ اوربھراوتے دے  
 چہ نیم اور مشرق تہ اونیم اور د مغرب پہ طرف روان دے، تعبیرے داسے  
 عجوی بہ ئے کیزی چہ ہغہ بہ د مشرق او د مغرب بادشاہی کوی۔  
 اوکہ اوگوری چہ دہغہ عضو تناسل نہ سوچی راوتے دی تعبیرے میلا  
 بہ ئے لواطت طرف تہ وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل ودریدلے او  
 سخت شوے دے تعبیرے، نصیب او بخت بہ ئے قوی کیزی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ ددہ د عضو تناسل ولاہ او اور د شوے دے تعبیرے ددہ بہ چیرٹا من  
 کیزی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ کیرچا پیرہ و زرے توکیگا  
 دی۔ تعبیرے ددہ نوم بہ ہغہ ملک کینے مشہور شی۔ عزت او مرتبہ بہ  
 ئے زیانہ شی۔ کہ اوگوری چہ پہ خپل لاس ئے عضو تناسل وویستلو او بیانے  
 پہ خپل لاس کینودلو، تعبیرے، یو عجوی بہ ئے مرشی او بل بہ ئے پیدا  
 شی۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے دچا پہ خولہ کینے ایسے او ہغہ ئے روی  
 تعبیرے، ددہ نہ بہ ہغہ گس تہ فائدہ رسیزی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ  
 عضو تناسل بانڈا وینتہ توکیدلی دی تعبیرے، د عجوی نہ بہ خوشحالہ وی۔  
 حضرت مغربی فرمایلی دی کہ اوگوری چہ اندام مخصوصہ ورنجد اشو  
 دے تعبیرے، عجوی بہ ئے مرکیزی او یا بہ ئے مال ہلاک کیزی۔ او د عضو  
 تناسل حرکت تعبیرے پہ قوت او د نعمت پہ قراخی دے۔ کہ اوگوری چہ  
 عضو تناسل ئے شلیدلے دے او وینہ ورنہ بھیزی تعبیرے، د مال تاوان او د عجوی  
 مرکیدال دی اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے پرسیدلے دے تعبیرے، مال  
 بہ ئے زیات شی کہ اوگوری چہ خلک ئے پہ عضو تناسل وہی تعبیرے، د زندگی  
 پہ تباہی دے۔ کہ اوگوری چہ عضو تناسل پہ منع کینے تہلے شوے دے تعبیرے، ددہ

گواہ بہ گواہی نہ درکوی۔ او کہ اوگوری چہ بنجہ تے عضو تناسل لری تعبیر تے  
 کہ هغه بنجہ حامله وی، نوخوی به تے پیدا اشی مگر مر به شی او که حامله نه  
 وی نو حامله به شی۔ او که اوگوری چہ عضو تناسل تے نرے دے همدًا تعبیر  
 تے دے۔ او که اوگوری چہ عضو تناسل تے خه حصه پریکریے شوے ده تعبیر  
 تے خوی به تے مری او مال او مرتبه به تے که شی۔ او که اوگوری چہ دده  
 د عضو تناسل سوری نه ملغلرے یا جوا هرات راوتی دی تعبیر تے دده به  
 عالم او پر هیز کاره خوی پیدا کیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د عضو تناسل لیدل په اوو  
 وجووی (۱) عخوی (۲) د کور خلک (۳) مال (۴) عمر (۵) سرداری (۶) طلب حاجت  
 (۷) مرتبه، عزت او بته والے۔

په دے پوهه شه چه د رینیم لیدل په خوب کبے د رینیمو  
 د لیدلو برابر دی چه د دے ذکر به اوس اوکرو۔

**ر- رینیم** | **چه رینیم** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی که سپین رینیم او ابریشم  
 اوگوری، تعبیر تے د دے دنیا نعمت به بیامومی۔ او که زیر رینیم اوگوری تعبیر  
 تے بیماری ده او د پخو رینیمو لیدل بته دی دخامونه۔ که اوگوری چه رینیم  
 یا ابریشم تے سوزولی یا ضائع شوی دی۔ تعبیر تے ده ته به تاوان ورسیری  
 که اوگوری چه رینیم لری اوده سره دی او دے پوهیری چه دادده ملکیت  
 دے، تعبیر تے خیر او نفع به بیامومی۔ او که شنه وونوبیا بته دے که سره  
 وونو نارینه وود پاره بد دے او که تور وویا اسمانی رنگه تعبیر تے غم او فکر دے  
 که اوگور چه هر رنگ رینیم ده سره دی تعبیر تے هر قسم متاع به بیامومی  
 او رینیم د سرود پاره دین کبے بد دی او د بنجود پاره بته دی۔

**رینیم، دیبا۔ (پرنیان)** | دیبا یو قسم کپره ده، په خوب کبے د دیبا لیدل  
 تعبیر تے د رینیمو مثال دے د دے تفصیل به

د حرف د آل نه رانقل کرو۔

**رینیم۔ (ویبا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د رینیم لیدل  
 تعبیر تے د دے دنیا خیر او صلاح ده او که بنجہ  
 تے اوگوری نوبته دی او که سهری اوگوری چه د رینیمو او دیبا که تے اچولے  
 ده او جهاد کوی تعبیر تے په دنیا او آخرت کبے به عزت او مرتبه بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ بنجھہ اوگوری چہ قمیص نے داطلس اغوستے دے، تعبیر نے، ہفتہ بنجھہ بہ دیندارہ او پرہیزکاری دی او کہ اوگوری چہ سپین اطلس نے اغوستے دے تعبیر نے دے پرہیزکاری دہ او کہ اطلس اسمانی رنگہ وی تعبیر نے، پہ دے یہ مصیبت راجی۔ او کہ اوگوری چہ اطلس توردے تعبیر نے غمژنہ بہ شی او د ریتیم جوہرولووالایو مسافر سپے دے چہ د دنیا صلاح او د دین خرابی کوی۔ او د بنا پیرو تعبیر د دیا تعبیر برابر دے۔

## رخت خرخوونکے

پہ خوب کینے رخت خرخوونکے سرے لیدل دیر خطرناک سرے لیدل دی ٹکھ چہ روپی قیمت درہم او دنانیر دے چہ اخلی او ورکوی او د روپواو اشرفو تعبیر مکر او اتد یسنہ دہ او پہ دے کینے ہیخ خیر نشتنہ او د رخت پہ اشرفو او روپو باندے چہ نورخہ شے اخلی تعبیر نے دھغہ شی بنہ والی او بد والی پسے ٹھی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ مجازی توب کوی او د رخت شہ قیمت روپے پیسے نہ، اخلی تعبیر نے دہ تہ بہ غم او نقصان رسیدی۔ کہ اوگوری چہ د جا موپہ عوض نے جاعے اخستے دی تعبیر نے، مراد بہ نے حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی رخت خرخوونکے پہ خوب کینے د دنیا زینت دے۔

داسے کیاہ دہ چہ دھغے پانرے پلنے اولوے وی

## د رسوت بوقے

او دھغے غوغے او گل زبردے او د دے خوب کینے لیدل تعبیر نے بے اصلہ کمینہ خد متکارہ بنجھہ دہ کہ اوگوری چہ دے د رسوتی بوقے لری او، یا چا ورکپے تعبیر نے، د داسے بنجھے سرہ بہ نے صحبت کیری چہ نفع بہ ورنہ ملا ویری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی رانجہ پہ خوب کینے لیدل مال دے

## رانجہ

کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ رانجہ نے پہ ستر کو کینے اچولی دی او مقصد نے د ستر کو رنہ او تعبیر نے د دین اصلاح بہ لہوی او کہ مقصد نے د دے خلاف وی تعبیر نے خپلہ دینداری بہ پہ خلکو باندے د منافق پہ

شان بنکارہ کوی دے دے پارہ چہ خلک تے صفت کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دہ تہ چار انجہ ورکری دی تعبیر تے دہنے پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصلیری کہ شوک اوگوری چہ رانجہ تے خوہلی دی تعبیر تے دے بہ محتاجہ او غمژن وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ رانجہ تے پہ ترخ کینے د بدبوی لرے کولو د پارہ ساتلی دی تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ دہنے پہ وجہ دہنے صفت اونیکی بیانیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، رانجہ پہ خوب

**رانجہ (سرمہ)** کینے لیدل مال دے۔ کہ شوک اوگوری چہ رانجہ تے پہ ستر کو کینے اچولی دی تعبیر تے د دین اصلاح بہ لہوی، او کہ اوگوری چہ رانجہ چا ورکری دی تعبیر تے دہنے پہ اندازہ بہ مال بیا موہی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی رانجہ پہ خوب کینے لیدل د سپرو او بنٹو د پارہ عزت او مرتبہ دہ او ٹخنے تعبیر کو نکلی وائی چہ رانجہ پہ خوب کینے لیدل د حق د لاسے موندل او ثواب دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، رانجہ خرخوونکے پہ خوب کینے داسے سرے دے چہ د دین اصلاح لہونہ بہ کوی ٹککہ چہ ستر کہ دین دے او رانجہ رنہا دہ۔

**رانجہ خرخوونکے (کمال)** پہ خوب کینے رانجہ خرخوونکے د بنو کارونو تعبیر دے او دہغو کارونو

بنودنہ چہ پہ ہنے کینے گمراہی وی ورنہ اصلاح موندل دی۔

کہ اووینی چہ رانجہ خرخوی او د دہ دارو د ستر کو د پارہ فائدہ مند دی تعبیر تے خلکو تہ بہ د نیکو کارونو بنودنہ او دعوت ورکوی او خلکو تہ بہ دہنے تہ نفع حاصلیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ رانجہ خرخوی تعبیر تے ورنہ جدا شوی دوستان بہ راجع کوی او د خلکو بہ منخ کینے بہ اصلاح لہوی۔  
او کہ د دہ پہ دارو کینے فائدہ نہ وہ تعبیر تے د دے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

**رنجو کثورہ، رنجرومہ (سرمہ دانی)** رنجرومہ پہ خوب کینے لیدل ہغہ

بئحہ چہ ہر وخت دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کوی او خلک دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رابلی۔ کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ماتہ شوے دہ تعبیر تے، بئحہ تے مرہ کیری حضرت مغربی فرمائی دی، رنجرومہ پہ خوب کبے لیدل دیندارہ بئحہ دہ او کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ضائع شوے دہ۔ تعبیر تے، دَ بئحہ دَ صحبت نہ بہ جُد اشی۔ او کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے اخیستہ دہ تعبیر تے دیندارہ وینتو بہ اخی۔

## رُوح

محمد بن سیرین فرمائی دی پہ خوب کبے دَ روح لیدل مال یا موافق اولاد دے۔ کہ اوکوری چہ روح تے دَ وجود نہ وتلے دے تعبیر تے یا بہ تے حوی مرکیزی او، یا بہ تے مال ہلا کیری یا بہ خیلہ مر کیزی۔ کہ چرے روح دَ نیک سپری پہ شکل اوکوری تعبیر تے نیک عملہ حوی بہ تے پیدا کیری اونیک حال بہ تے شی او، یا بہ خوش طبعہ او خواہ مردہ بادشاہ خدمت ورتہ حاصل شی او حال بہ تے بئحہ وی۔ او کہ خیل روح دَ کوم خراب سپری پہ صورت کبے اوکوری تعبیر تے دَ دے خلاف دے کوم چہ موتز بیان کرو۔

پہ حدیث شریف کبے راغلی دی چہ یوسرے دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کبے حاضر شر او، وے وئیلے چہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کبے م داسے ولیدل چہ روح م دَ تنے نہ وتلے دے او زہ تے پہ غیر کبے نیولے م او بیا اسمان تہ لارو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائیل چہ وصیت وکرة، ستاروح خیل حائے تہ ورسیدو۔ بیاہفہ سپری پہ ہم ہفہ ورج دَ دنیا نہ سفر وکرو۔

## قِصہ

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ یوسرے خیل روح پہ خیل دَ لاس پہ ورغوی کبے اوکوری تعبیر تے ثغہ خطرناک کار کبے بہ مشغول شی چہ دہ تہ بہ پہ ہفے کبے دَ مرگ ویرہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَ ورغوی تہ تے روح اسمان تہ لار دے تعبیر تے پیر زہ بہ مرشی۔ کہ اوکوری چہ دَ روح رنگ تے زپردے تعبیر تے پہ سختہ بیماری کبے بہ مرشی او کہ روح سپین او، یا سور اوکوری تعبیر تے عاقبت او انجام بہ تے بئحہ وی او دَ غم نہ بہ خلاصے اوکوری۔ او کہ دَ روح رنگ تورا اوکوری تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق بہ سی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دَ مری زنگل دے او خیلوان تے ورتہ ژاری تعبیر تے، دَ مری دَ کور خلکو تہ بہ غم رسیزی او کہ اوکوری چہ دَ دہ خیلوان رور و ژاری تعبیر تے، دَ مری روح بہ پہ عذاب کبے وی۔

**رترا** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رترا پہ خوب کئے لیدل ددین اوہدایت باندے دلیل لری۔ کہ اوگوری چہ رترائے اختستے دہ او یا ورتہ چا ورکھے دہ تعبیرتے چاتہ بہ ددین زدہ کپہ وکپہ او نیغہ لارہ بہ ورتہ بنائی۔ او تیارہ پہ خوب کئے لیدل گمراہی او بیدینی دہ۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے دَ اللہ وِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی النُّورِ (البقرہ، ۱۵۷) ترجمہ: اللہ تعالیٰ دایماندار و دوست دے دتیارے نہ تے درترا طرف تہ راوباسی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ پہ سینہ کئے تے رترا پریوتے د تعبیرتے پیرھیزکار او دیندارہ بہ وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَكَ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ) ترجمہ: آیا ہفتے سرے چہ دہغہ سینہ اللہ تعالیٰ داسلام دپارہ پرانستے دہ ہغہ دخیل رب دطرف نہ پہ نور باندے۔ کہ اوگوری چہ کیر چا پیرہ تے رترادہ تعبیرتے دخیراود عاقبت دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، درترا لیدل پہ خوب کئے پہ خلورو وجووی (۱) ددین ہدایت (۲) علم (۳) نیغہ لارہ (۴) پاکہ عقیدہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، روناس لیدل پہ خوب کئے تعبیرتے ددنیا خاشت دے

**یورنگد ارشے دے۔ (روناس)** اوخورل تے پہ ضرراو پہ تکلیف تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ پہ روناس تے جامہ سرہ شوے دہ۔ تعبیرتے ددنیا پہ ژوند بہ مشغول وی او ددین لارہ پریزدی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی دپیسو ورکولو والاسرے دا سے سرے دے چہ خیلے خبرے بنائستہ کوی او پہ **روپی مہرکول** خبرتے بیانوی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ روپی مہرکوی تعبیرتے شو بے اصلہ خبرے بہ بنائستہ اوخورے کوی۔ او کہ اوگوری چہ روپی جو روی تعبیرتے سختے اوناخو خبرے بہ کوی چہ ہغہ شوک تے واوری نوخفہ بہ ترے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رکیبی پہ خوب کئے خادم دے چہ دبنادی پہ وخت د مجلس خدمت

**رکیبی۔ (طباق)** کوی او شوک تے چہ اووینی خوشحال پزی۔ کہ اوگوری چہ لویہ رکیبی ورسرہ دہ تعبیرتے چہ پہ دے شان خادم بہ حاصل کپہ۔ کہ اوگوری چہ رکیبی ماتہ شوے دہ تعبیرتے د خوب لیدونکی نوکر بہ مرکیزی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ رکیبی پہ اور کئے پرتہ او

سوزید لے دہ تعبیرے، وینزہ یا خدمت کار بہ تے بیمار شی پہ طاعون او پہ سرسام بہ اختہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ رکیبی لیدل پہ خوب کینے پشاور و وجووی (۱)، دَ مجلس او دَ کورخدا متکار (۲) وینزہ (۳) فاندہ (۴) ہدایت حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ خوب کینے اوگوری چہ ریشمینہ کپرہ تے

**ریشمینہ کپرہ (کزاکند)** اغوستے دہ تعبیرے، بنجہ بہ کوی او پہ دینمانو بہ غالبہ وی۔ او کہ دا خوب بنجہ اوگوری تعبیرے، میرہ بہ کوی او دَ ہغہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ نوے ریشمینہ کپرہ تے اغوستے دہ تعبیرے، مالدارہ او پرہیزکارہ بنجہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شنہ ریشمینہ کپرہ تے اغوستے دہ تعبیرے، ہغہ بنجہ بہ چہ دے تے کوی پرہیزکارہ او صالحہ بہ وی او کہ اوگوری چہ سرہ ریشمینہ کپرہ تے اغوستے دہ تعبیرے دَ عیش پرستہ بنجے سرہ بہ وادہ کوی۔ او کہ تورہ ریشمینہ کپرہ تے اغوستے دہ او خوب لیدونکے قاضی او، یا خطیب وی تعبیرے دَ نیکی دے۔ او کہ نوی وی تعبیرے، ہغہ بنجہ بہ کھنکارہ وی۔ او کہ ریشمینہ کپرہ زہرہ وی تعبیرے دَ بنجہ بہ پلیتہ او مردارہ وی۔

**ریشمینہ رنگینہ کپرہ۔ (وشہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

ریشمینہ او رنگینہ کپرہ لیدل غم او فکر دے کہ او وینی چہ دہ سرہ وشہ نیوونکے دے تعبیرے دَ غم او فکر بہ زیات وی۔ او کہ چاتہ تے ورکھے وی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاص وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ روشی سرہ تے خہ خیر غبتلے دے تعبیرے پیرا کندہ کاروتہ بہ تے راجمع شی کہ او وینی چہ دہ وشہ ژولے دہ۔ تعبیرے، دَ خلکو غیبت بہ زیات کوی۔

**ریدل (لرزیدن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ

اوگوری چہ غارہ تے رپیڑی تعبیرے، پہ امانت کینے بہ کمزورے۔ کہ اوگوری سرے رپیڑی تعبیرے، دَ حاکم نہ بہ تاوان ورتہ رپیڑی او کہ اوگوری چہ تخت تے رپیڑی تعبیرے، بنائست او

آرام بہ نہ لری او کہ اوگوری چہ لاسونہ ئے رپیڑی تعبیر ئے نیک ژوند  
 مئے وی او کہ اوگوری چہ سینہ ئے رپیڑی تعبیر ئے داسے خبرہ بہ ووری  
 چہ غمٹن بہ شی ورباندا مے۔ او کہ اوگوری چہ خیتہ ئے رپیڑی دچانہ ئے  
 چہ قوت حاصل کرے او پناہ ئے ورنہ اخستے وی دہغہ د طرف نہ بہ  
 غم او تکلیف ورتہ رسیڑی۔ او کہ اوگوری چہ خپے ئے رپیڑی تعبیر ئے  
 یہ سفر کئے بہ تکلیف ورتہ رسیڑی۔ او کہ اوگوری چہ کوم عضوہ ئے رپیڑی  
 تعبیر ئے ہغہ مراد چہ دے ئے د حاصلو لو کوشش کوی دہغے نہ بہ تکلیف او سختی  
 وینی — حضرت دانیال فرمائیلی دی د اندامونور پیدال پہ خوب کئے یرہ  
 اوہارد مے — حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی د اندامونو  
 رپیدال پہ خوب کئے پہ خلور ووجووی۔ (۱) کمزور مے احوال (۲) یرہ اوہارد مے غم  
 او فکر (۳) ضرر او بیماری۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی

دی۔ کہ شوک خوب کئے

## رپیدال دشیانو۔ (لرزیدن چیزها)

اوگوری چہ اسمان رپیڑی تعبیر ئے پہ ہغہ ملک کئے بہ فتنہ او فساد پیرشی  
 او کہ اوگوری چہ نمر او سپوڑھی رپیڑی تعبیر ئے د ہغہ ملک بادشاہ تہ بہ  
 ضرر او تکلیف رسیڑی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری رپیڑی، تعبیر ئے د بادشاہ  
 مقربینو کئے یہ پریشانی ظاہر پیڑی، کہ اوگوری چہ زمکہ رپیڑی تعبیر ئے  
 فتنہ او آفت دے۔ کہ اوگوری چہ غر رپیڑی تعبیر ئے د ہغہ ملک  
 بادشاہ تہ بہ ضرر رسیڑی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ عرش رپیڑی تعبیر ئے  
 د علماء پہ بددیانتی او پہ فساد باندے دے۔ کہ اوگوری چہ لوح او قلم رپیڑی  
 تعبیر ئے د منشیانو او د علماء پہ بد حالی دے۔ او کہ اوگوری چہ اورہ وارہ  
 اسمانہ رپیڑی تعبیر ئے د ہغہ ملک د خلکو د فساد پہ وجہ د اللہ پاک عناب  
 او غصہ وی، کہ اوگوری چہ نمر او سپوڑھی دستورو پہ وجہ رپیڑی تعبیر  
 ئے د دے ملک د بادشاہ پہ جنگ او دشمنی او قتل او خوف ریزی دے۔  
 او کہ اوگوری چہ د بادشاہ کور یا محل رپیڑی تعبیر ئے د ہغہ حائے خلکو  
 تہ بہ خواری او آفت پریوٹی۔ او کہ اوگوری چہ د دہ بان رپیڑی تعبیر ئے  
 فساد او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیر فرمائی ہیں

**رومال (لوی رومال اوپتکے)۔ (منہل)**

رومال لیدل پہ خوب کئے خادم  
دے اوھر کے اوزیا تے چہ پہ رومال کئے اوکوری تعبیر تے، خادم تہ رجوع کوی  
کہ اوکوری چہ نوے رومال ورسره دے او، یا چا ور کرے دے تعبیر تے، ہفتہ  
تہ بہ خادم حاصل شی۔ او کہ اوکوری چہ شین یا سپین رومال دے تعبیر  
تے، خادم بہ تے دیندارہ وی او کہ رومال سور و تعبیر تے، خادم بہ تے  
عیش پسند اوسرکشہ وی۔ او کہ زیر رومال اوکوری تعبیر تے، خادم بہ تے  
بیمار شی۔ او کہ اسمانی رنگہ رومال اوکوری تعبیر تے، خادم بہ تے مصیبت زدہ  
او غمزن وی۔ او کہ اوکوری چہ دتولپہ پشان رومال دے تعبیر تے، ددہ خادم بہ  
پرہیزگار وی۔ او کہ اوکوری چہ رومال تے دوری او یا دتارونودے تعبیر تے  
خادم تے دیندارہ او امین دے او کہ دکتان پہ شان اوکوری تعبیر تے نیک دے  
او کہ د رینمو رومال اوکوری خادم بہ تے بے وفا او متکبر وی او کہ اوکوری چہ  
رومال خیرت یا زور یا شلید لے دے تعبیر تے، د خادم نہ بہ نیکی او موہی۔ او  
کہ اوکوری چہ رومال ضائع شوے دے تعبیر تے، خادم بہ ورنہ جدا شی۔  
او کہ اوکوری چہ رومال سوزید لے دے۔ تعبیر تے، خادم بہ تے مرشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہیں کہ

**رامبیل گل۔ (سرین)**

رامبیل گل پہ خپل مونم کئے اوکوری  
تعبیر تے دہ تہ بہ شہ ورسیری، داہم وٹیلی چہ خوی بہ تے پیدا شی۔ او کہ  
اوکوری چہ رامبیل د ونے نہ لرمے دے۔ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوکوری  
چہ چا د رامبیل گل دستہ ور کرے دہ تعبیر تے ددہ او دہفتہ مینخ کئے بہ  
خبرے پیدا شی۔ او کہ د رامبیل گل پہ خپلہ ونہ کئے اوکوری تعبیر تے  
خوشحالی بہ ورنہ ورسیری او یا بہ د چانہ لہر شہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہیں کہ

**رامبیل چنبیلی (یاسمین)**

کہ اوکوری چہ منگری د رامبیل  
چنبیلی گل دستہ ور کرے دہ تعبیر تے ددہ او دہفتہ پہ مینخ کئے بہ خبر مرشی  
اوہم بہ ورنہ جدا شی۔ کہ بنٹھہ اوکوری چہ رامبیل چنبیلی گل تے د ونے نہ  
شو کو لے او خپل خاوند تے ور کرے دے تعبیر تے خاوند بہ تے طلاق  
ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ غلام تہ تے ور کرے دے، تعبیر تے، ددہ غلام بہ

تختی اور امبیل کُل و تہ پہ خوب کتبے مالدارہ او بد خصلتہ بنجہ دہ  
او کینہ کرکہ دہ او کہ ہغہ رامبیل خوشبویہ وو۔ تعبیر تے ہغہ بنجہ بہ  
سخی او احسان والاوی۔

**رینیم۔ (خز)** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پہ خوب کتبے د  
رینیم و چونغہ، پتکے او توپئی او نور د دے پشان شیان

سرو د پارہ نینہ دی۔ او کہ دا ہول پہ یورنگ وی نو بنہ دی او کہ پہ یورنگ نہ  
وہ بیائے تعبیر غم او فکر دے او د جاے شین رنگ نینہ دے  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتبے رینیم چہ شوک تے اخلی  
پہ پنچو و جووی (۱)، مال او نعمت (۲)، خیر او برکت (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، د قیمت  
پہ اندازہ مرتبہ (۵)، ریاست او بزرگی۔

حضرت کرمانی فرمائی، د رینیم کو کپڑے اغوستل پہ خوب کتبے تعبیر تے  
حرام مال دے معبرینو و بیلی چہ د سرو د پارہ رینیم لیدل بد دی او د  
بنجود پارہ نیک دی او رینیم خر شوکے ہغہ سرے دے چہ دنیا بہ پہ دین  
خوشبوی۔

**رس (روشاپ)** د انکور و یاد چھو اور رس چہ پہ ہغہ دوہ شپے تیرے شی

حضرت ابن سیرین فرمائی بیلی دی، رس پہ خوب کتبے لیدل لبر مال او نعمت  
دے۔ کہ اوگوری چہ رس تے ٹھیلی دی تعبیر تے د ہغہ پہ اندازہ بہ ورتہ مال  
حاصل کرے شی۔ او کہ اوگوری چہ رس تے چور کپڑے دے تعبیر تے داسے کار  
بہ کوی چہ ہغہ تہ بہ خیر او نفع مومی۔ او کہ اوگوری چہ رس تے پہ خولہ کتبے  
ایسے تعبیر تے، د چانہ بہ نینہ خیرہ وادی۔

حضرت مغربی فرمائی بیلی دی کہ اوگوری چہ سپین او پاکیزہ رس تے ٹھیلے  
مے تعبیر تے، د دہ بہ خوب صورتہ خوی پیدا کیری۔

**رسی** حضرت ابن سیرین فرمائی بیلی دی رسی پہ خوب کتبے لیدل وعدہ  
اولو دے۔ کہ اوگوری چہ پہ لاس کتبے تے رسی دہ او پہ ہوا کتبے زورہ  
دہ تعبیر تے، د رسی د اوچتوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ بیامومی او کہ اوگوری چہ  
رسی تے پہ لاس کتبے وہ او دے پریو تو تعبیر تے، د خیلے مرتبے او عزت نہ بہ  
پریوئی۔

حضرت کرمانی فرمائی بیلی دی کہ اوگوری چہ رسی د آسمان نہ زورندہ دہ

اودہ پہ لاس کبے نیولے دہ تعبیرئے ددہ اود اللہ تعالیٰ پہ منح کبے خدا لوظ او وعدہ  
 دہ مثلاً کہ بیماروی اود وائی کہ خدا ئے زہ روح کرم زہ بہ دا کار کووم او کہ اوگوری  
 چہ رسی ئے پہ خپو کبے دہ او ولاردے تعبیرئے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ  
 سرہ ئے کہے دہ۔ او کہ اوگوری چہ رسی پہ لاس کبے نیولے دہ تعبیرئے دین  
 نیولے دے د اللہ تعالیٰ وعدہ دہ۔ (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا) ترجمہ: منگل  
 ولزوی د اللہ تعالیٰ پہ رسی (دین) باندے تول۔  
 (ال عمران ۱۰۳)

خنے معبران وائی چہ رسی لیدل پہ خوب کبے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ  
 سرہ دہ او ہم د اللہ تعالیٰ د مخلوق سرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ رسی ددہ غارہ  
 کبے چا اچولے دہ تعبیرئے د چا سرہ ئے چہ کومہ وعدہ کہے دہ د ہفتے پہ پور  
 کولو کبے تاخیر کوی۔ او کہ اوگوری چہ مداری توب کوی تعبیرئے پہ عقیدہ  
 کبے بہ ئے نقصان وی۔ کہ اوگوری چہ د اوچت خا ئے نہ ئے خات پہ رسی زور پند  
 کہے دے تعبیرئے خیل حاجت بہ د ویرے نہ پریزدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د رسی لیدل پہ خوب کبے پہ مخلوق  
 وجووی (۱) لوظ او وعدہ (۲) دین (۳) امانت (۴) حاجت پورہ کیدل۔

**رسی (رسمان)** | رسی خوب کبے لیدل سفر دے کہ اوگوری چہ د  
 ورہی یا وینستونے رسی جوہہ کہے دہ لکہ شنگہ چہ ئے بنٹے جوہوی  
 تعبیرئے حلال کار بہ کوی او کہ تارونہ ئے جولاتہ ورکول چہ د ہفتے نہ  
 کپہ جوہہ کپی تعبیرئے دادے چہ ددہ کار تدبیر بہ کوی چہ ددہ تہ بہ پہ ہفتے کبے جگرہ وی  
 حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ چرے او وینی چہ بنٹہ د وینستونہ  
 پشان د ورہی یاد وینستونہ رسی جوہوی تعبیرئے ددہ غائب بہ د سفر  
 نہ رانی۔ او کہ اوگوری چہ رسی د جوہ و لوپہ وخت او شلیدہ تعبیرئے ددہ غائب  
 بہ دیرہ مودہ پہ سفر کبے وی او کہ اوگوری چہ ددہ سرہ دیرے رسی دی  
 تعبیرئے عمر بہ ئے اورد وی د رسی پہ اندازہ بہ خیر او نفع او مووی د خپلوانونہ  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی رسی پہ خوب کبے پہ پنٹو وجو  
 وی (۱) سفر (۲) مزدوری کار (۳) اورد عمر (۴) دیرہ نفع (۵) حاجت او حلال کسب۔

**رگ نہ وینہ ویستل (رگ کشادن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
 دی کہ اوگوری چہ ددہ رگ  
 نہ وینہ ویستل دہ۔ تعبیرئے د دوست نہ بہ شہ خبرہ و اوری او یا بہ ئے مال

ہلاک شی، کہ اوکوری چہ رگ ئے خیرے کہے دے اود ہفے نہ وینہ راوتلے  
دہ تعبیر ئے، د بادشاہ نہ بہ شے تکلیف ورتہ رسیزی اوکہ لبرہ وینہ وہ تعبیر  
ئے، لبرہ تکلیف بہ وی د وینے پہ اندازہ بہ تکلیف مومی۔

حضرت کرماتی فرمائی دی کہ اوکوری چہ عالم ددہ رگ وھلے او دبرہ  
وینہ ورنہ راوتے دہ اوکوم حائے کبے ئے غور زولی دہ تعبیر ئے، بیمار بہ شی  
او خپل مال بہ پہ بیماری کبے خرچ کری۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی دی کہ اوکوری چہ د بنی لاس رگ ئے  
خیرے کہے دے، د مراد اود مال د زیا توالی تعبیر لری۔ اوکہ اوکوری چہ د  
چپ لاس رگ ئے خیرے کہے دے تعبیر ئے د مال اود وستا تو زیا توالے دے۔  
کہ اوکوری چہ چا معلوم سری ددہ رگ خیرے کہے دے تعبیر ئے، کہ بنجہ  
ئے حاملہ نہ وی نو حاملہ بہ شی اوکہ حاملہ وی لوریہ ئے پیدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے اود وجود نہ  
ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر ئے، دہ تہ بہ د حق دینا کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د رگ وھل پہ خلورو وجووی :-

(۱) د کار خلاصوالے (۲) سفر (۳) جگرہ (۴) د مال د پارہ شریکیدل۔

اوکہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے او وینہ بھر راونہ و تہ تعبیر ئے جگرہ دہ  
اوکہ اوکوری چہ وینہ ورنہ راوتے دہ او وجود کبے نہ دہ پاتے تعبیر ئے جگرہ دہ  
اوکہ اوکوری چہ د زخم پہ وینہ ئے گندہ شوید ہے تعبیر ئے، شے بہ ورتہ رسیزی  
معبرانو ویلی دی چہ د رگ وھل پہ خوب کبے کہ چرے پرہیز کارہ وی نوبادی  
او خوشحالی دہ اوکہ پرہیز کار نہ وی نو تعبیر ئے شراد فساد دے۔

**رگونہ** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د وجود رگونہ تعبیر ئے د کور پہ  
خلکو او پہ خپلوانو دے۔ کہ اوکوری چہ د وجود رگ تہ ئے شے آفت

رسید لے دے تعبیر ئے، خپلوان بہ ئے غم او فکر خوری او خاص رگ د بنیاد مو  
سرہ تعلق لری د تنای رگونہ د سردارانو تعبیر لری اود مٹنوا ویچو رگونہ  
پہ اولاد تعلق لری اود خیتے رگونہ د مور د طرفہ پہ خپلوانو تعبیر لری اود ملا  
رگونہ د پلاریہ خپلوانو تعبیر لری اود پتون او کنا تہ رگونہ پہ اہل بیت بنجہ  
او پہ دوستانو تعبیر لری اود پنہای رگونہ پہ مال او پہ نفع تعبیر لری، کہ  
اوکوری چہ ددہ رگونہ پریکرے شوی دی پہ پلنو یا اوچ شوی دی تعبیر ئے

دَدَہ دَ خیلوانونہ چہ کوم سپہے دَ کوم رگ سرہ تعلق لری دَ دُنیا نہ لاریشی اوخنو  
معبرانویان کرے دے چہ دَدَہ خیلوانونہ بہ داسے غم رسیزی چہ تکلیف  
ادعذاب کئے بہ پریوخی او دَ خیلوانونہ بہ جدا شی۔  
اوکہ اوکوری چہ چا ورتہ رگ وھلے دے تعبیرے دَ خیلوانونہ بہ داسے بدہ سختہ  
خبرہ وادری اوخنے وائی چہ دَ هغه وینے پہ اندازہ بہ دَدَہ دَ خیلوانونہ مال تلف  
کیزی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دَ قیفال رگ (قیفال دَ یورگ نوم دے)  
تے خیرے کرے، تعبیرے دَدَہ کار بہ بند شی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ یاسلیق  
(دَ لاس یورگ دے رگ تے خیرے کرے) ہمدغہ تعبیر لری۔ اوکہ سائل ووائی،  
چہ زما دَ رگ نہ وینہ راوتے دہ، تعبیرے مال بہ بیاموی۔ اوکہ ووائی  
چہ زما دَ لاس نہ وینہ راوتے دہ، تعبیرے دَدَہ تہ بہ نقصان رسیزی  
او تعبیر ورکونکی تہ پکار دی چہ دَ خوب بیا نوونکے لفظ پہ نظر کئے وساق  
او دَ هغه دَ الفاظو پہ لوازمو تعبیر باید وریزی۔ اوکہ اوکوری چہ دَدَہ رگ خاکی  
اوشین دے تعبیرے دَدَہ تہ بہ غم رسیزی۔

**رکاب** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ رکاب دَ زین نہ  
جدا شوے دے تعبیرے دَ حوی یا دَ غلام دے۔ اوکہ اوکوری چہ  
رکاب دَ زین سرہ یوٹائے دے۔ تعبیرے پہ حوی دے چہ حوی کئے بہ خیانت وی  
حضرت کرماتیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سر و زردے۔ تعبیر  
تے دَدَہ بہ متکبرہ او مغرورہ حوی پیدا شی۔ اوکہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سپینو  
زرودے، تعبیرے پہ دُنیا میں حوی بہ تے پیدا شی اوکہ اوکوری چہ دَ مسویا  
دَ پیتلورکاب تے دے تعبیرے دَ کم ہمتہ حوی دے۔ اوکہ دَ اوسپنے رکاب اوکوری  
تعبیرے دَ هغه پہ زیبائی او پاکیزگی دَ دُنیا پہ کار کئے قوت دے۔ اوکہ دَ لڑکی  
رکاب اوکوری تعبیرے حوی بہ تے کمینہ او بدرائی وی۔ اورکاب دار پہ خوب  
کئے نیک سرے دے ٹکھ چہ دے سردارانوتہ نزد دے۔

**رنگونہ (رنگہا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی سپین رنگ پہ جاہو  
کئے لیدل او پہ نوروشیانو کئے لیدل تعبیرے دَ دین  
دَ پاکی دے او سورنگ سرود پارہ بد او غم دے، او دَ بشخو دَ پارہ بنہ دے اوشین  
رنگ دَ بشخو او سرود پارہ نیک دے پہ دین او پہ دُنیا کئے او نور رنگ مصیبت

دے مگر چہ شوک تے اغوندی دھغوی دپارہ نہ دے او اسمانی رنگ دہنٹو او د  
سرود پارہ نیک نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، شین او سپین رنگ پہ خیر  
او پہ برکت تعبیر لری۔ ہمدارنگہ پہ پاک دین باندے حکہ چہ دجنتیانو  
لباس دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی،  
کہ او کوری چہ روزہ داردے او تسبیحاً

## روژہ لزل (روزہ راشتن)

او دقرآن شریف تلاوت کوی تعبیر تے، دگنا ہونو نہ بہ توبہ کوی او کہ  
او کوری چہ روزہ ساتی او دخلکو غیبت کوی یا بے حیا خبرے کولے تعبیر  
تے، دے بہ دیریا عبادت کوی او ددین پہ لارہ کینے رشتنے نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ دروژے میاشت دہ تعبیر  
سختیا او تنگی دہ درزاق دہ او ٹخنے وائی چہ ددین ددرستی او دغم نہ دخلاصی  
او دقرض نہ دخلاصی خاص کر چہ دا خوب تے دروژے پہ میا کینے لیدلے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کینے روزہ نیول پہ لسو وجو  
وی (۱) بزرگی (۲) ریاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) کامیابی (۷) نعمت  
(۸) حج (۹) جہاد کول (۱۰) حوی۔ مگر پہ خوب کینے پہ ہیرہ سرہ روزہ ساتل  
تعبیر تے دحلالے روزی او د نیک مردی دے۔ او کہ روزہ تے پہ قصد سرہ  
مانہ کبری وی تعبیر تے پہ سفر کینے بہ تکلیف برداشت کوی او، یا بہ بیمارشی  
او کہ او کوری چہ دروژے پہ میاشت کینے روزہ نیول دہ تعبیر تے توبہ بہ  
وکری او کہ او کوری چہ نقلی روزہ تے نیول دہ تعبیر تے د بیماری نہ بہ امن کینے  
شی۔ او کہ او کوری چہ یو کال تے پرلہ پسے (متصل) روزے ساتلے دی تعبیر  
تے حج بہ وکری او کہ او کوری چہ د عاشورہ دورخے روزہ تے دہ تعبیر تے دغم  
او فکر نہ بہ خلاصے بیا موھی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ پہ خوب  
کہے یوسرے او کوری چہ روند شوے دے تعبیر

## ر- روند (نا بینا)

تے داسلام د مبارک دین نہ بہ کبراہ شوے وی۔ او کہ او کوری چہ یوہ سترکہ تے  
لندہ شوے دہ۔ تعبیر تے ددہ نہ نیم دین تلے دے او، یا ورخنے لویہ کناہ شو  
دہ او دوجود عضو نہ یوہ عضوے تہ تکلیف ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دَروندا لاس تے نیولے دے اور وان کپے تے دے۔ تعبیر تے کہراہ بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ پروندا شوے دے تعبیر تے، بنہ کار بہ پہ خپیل لاس سرہ کوی او کہ اوگوری چہ دہ دَچایوہ ستر کہ رندا کپے دہ تعبیر تے، ہنہ بہ دَ دین دَ لارے نہ لارے کپی او کہ اوگوری چہ دہ دَ خاروے پروندا کپے دے تعبیر تے، ہنہ خاروے چہ چاتہ تے نسبت کیری دہ تہ بہ ضرر او تکلیف رسیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کبے پروندا والے پہ اوو وجودے (۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) دَ وجود نقصان (۵) مصیبت (۶) دَ مال نقصان (۷) دَ دین تباہی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول (صَمَّ بِكُمْ عَمِي قَهْمٌ لَا يَرْجَعُونَ ط) (البقرہ ۱۸)

ترجمہ: کانرہ دی دَ حق نہ، کونکیان دی دَ حق نہ، پاندا دی دَ حق نہ دوی نہ کر خیری دَ خپیل منافقت نہ۔ او کہ پروندا خوب کبے اوگوری چہ پروندا شوے دے۔ تعبیر تے، دَ دنیا کارونہ بہ ورباندے راکھلاؤشی او دَ نا امیدی نہ یہ پہ امید کبے وی او دَ اللہ تعالیٰ دَ رحمت نہ بہ نصیب او موی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا الزمر ۵۳)۔ دَ اللہ تعالیٰ دَ رحمت نہ مہ نا امیدہ کیری بیشکہ اللہ تعالیٰ تول کنا ہونہ بخنی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ بزیرہ پہ خوب کبے دَ سری دَ پارہ بناست دے او دَ ہنہ کورداری دہ او پہ خدا شریف کبے راغلی دی چہ دہ دَ اللہ تعالیٰ یوہ فریستہ دہ چہ دَ ہنہ دَ تسبیح دی (سُبْحَانَ مَنْ زَيْنَ الرَّجَالِ بِاللَّحَى وَالنِّسَاءِ بِاللِّدِّ وَأَيْب) ترجمہ:۔ پکی دہ ہنہ ذات نہ چہ سرو تہ تے پہ بزیرہ بناست ورکپے دے او بتخوتہ پہ کمخبو۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے او بزده شوے دہ تعبیر تے، دَ دہ دَ کور کار بہ جوہ شی۔ مکر کہ دَ نوم نہ او بزده شی نو تعبیر تے دَ غم او دَ فکر دے کہ اوگوری چہ بزیرہ تے پہ نو کونو بناستہ کپے دہ تعبیر تے، خپلہ بتخہ بہ بیمارہ اوگوری او کہ اوگوری چہ خپلہ بزیرہ تے پہ نکریزوسرہ کپے دہ تعبیر تے، خپل حال بہ خلکو تہ ظاہر کپی او نہ بہ تے پتوی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ پہ زمکہ راکاری تعبیر تے دَ مرگ نیتہ بہ تے نزد سے شوے وی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے پریکپے شوے دہ تعبیر تے، دَ مال، مرتبہ تہ بہ نقصان رسیری۔ او کہ

اوگوری چہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ تعبیر تے ددہ حلم او برد باری بہ زیاتہ وی مگر غمژن بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے غائبونو باندے پرے کرے دہ تعبیر تے ددہ اہل بیت تہ بہ نقصان رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے دہ بیماری دہ وجہ غور زید لے دہ تعبیر تے ددہ تہ بہ دنا خاپی مرک پیرہ وی۔ او ددہ مال او عزت بہ بر باد شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ گو منزکوی او درتہ خوشبوئی لکوی او کلاب وریا باندے اچوی، تعبیر تے داسے کا دہ کوی چہ خلک بہ تے شکر گزار وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بزیرہ تے تر نامہ او پردہ شوے دہ تعبیر تے مال بہ بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ باندے لاس راکاری او خہ تے پہ لاس کبے پاتے شوے دہ او ہغہ تے او غور زولہ تعبیر تے مال بہ تے دلاسہ ووٹی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے حصہ تے پہ خہ شی کبے ایسے دہ او محفوظہ تے کرہ تعبیر تے دمال خیال بہ ساتی او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے لندہ دہ۔ تعبیر تے قرضدارہ بہ وی دقرض نہ بہ خلاص شی او کہ غمژن وی نو دغم نہ بہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے مرکیری بہ۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے گندہ شوے دہ تعبیر تے عزت بہ تے یوخل ختم شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے سپین وینبتہ او باسی تعبیر تے دے بہ درسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د سنتونہ مخالف وی۔

حضرت اسعیل اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ د حج پہ موسم کبے تے دسر وینبتہ پہ حرم کبے خریلی دی۔ تعبیر تے کہ قرضدارہ وی نو قرض بہ تے خلاص شی او دغم نہ بہ خلاصہ بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ سراو بزیرہ تے دواہرہ یوخل خریلی دی تعبیر تے عزت او پردہ بہ تے یوخل ختمہ شی۔ کہ اوگوری چہ لبرہ لبرہ تے بزیرہ غور زیری او کمپیری او کہے پہ کبے شکار شو تعبیر تے دغم او تکلیف نہ بہ خلاصہ بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ ہولہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ۔ لبرہ غوندے عزت کبے بہ تے کہے راشی کہ بنٹخہ اوگوری چہ بزیرہ تے شوے دہ تعبیر تے غمژنہ بہ شی او داسے کار بہ کوی چہ شرمندہ شی کہ سر اوگوری چہ بزیرہ تے وتلے دہ تعبیر تے ددہ بہ ہیٹکلہ ٹھوی نہ کیری او کہ ٹھوی تے پیداشی نو ددیدے والا او قوی بہ وی۔ او کہ ورکو تے نابالغ ہلک خیلہ بزیرہ اوگوری تعبیر تے پہ غم او فکر کبے بہ پریوٹی۔ کہ اوگوری چہ دیوسری بزیرہ تے

نیوے دہ او کش کوی تے تعبیر تے دغہ سرے بہ د دہ میراث اخلی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، بزیرہ پہ خوب کتے لیدال  
پہ لسو و جوی (۱) اخیستل خرثول (۲) عزت او مرتبہ (۳) اوچتہ مرتبہ  
(۴) ہیبت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) نکاح کول (۸) مال (۹) خوی (۱۰) عزت کتے  
کیدل۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ) ترجمہ: مونہ عزت  
ورکھے دے د آدم علیہ السلام اولاد تہ۔ مگر پہ خوب کتے د حاجیانواو  
قیدیانو بزیرہ خریئل بہ دی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب  
”ز۔ زورندول“ کتے چہ بادشاہ د دہ د زورند ولو حکم کرے دے تعبیر

تے د بادشاہ نہ بہ دید بہ او مرتبہ موہی مگر پہ دین کتے بہ تے نقصان پریوخی  
او کہ اوگوری چہ خلك دے او بزاندہ او وینی، تعبیر تے، پہ دغہ اندازہ خلکو پہ  
مشری او حکومت کوی۔ کہ اوگوری چہ یوہ دلہ راجمع شوے او دے تے زورند  
کرے دے تعبیر تے، پہ ہغہ خلکو بہ سرداری او حکومت کوی او کہ اوگوری چہ  
چا نام معلوم بو دے زورند کرے دے او خلک تے تماشہ کوی۔ تعبیر تے د د نیا  
پہ خلکو پہ حکومت کوی خاص کر چہ خیلوان تے تماشہ کوی۔ کہ اوگوری چہ  
خان تے زورند کرے دے او خولے تے تماشہ نہ کوی بلکہ خیل خان تے پخیلہ  
زورند اولید لو تعبیر تے، پہ خیلو پہ حکومت کول عواری مگر د ہغہ بہ شوک  
د حکم منونکی نہ وی۔

حضرت مغربیؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دے خلکو زورند کرے دے او  
رسی او شلیدہ او دے پرے دتو، تعبیر تے د عزت، مرتبہ او بزیرہ کی نہ د پریو تو دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ پہ خوب  
د زورکو تہ (انگشتری) کتے د کو تے نقش او صفت اوگوری تعبیر تے

دہ تہ بہ د خیل مولا نہ خیر او نیکی ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دہ تہ چا کو تہ  
ورکھے دہ د دے د پارہ چہ مہر تے کری، تعبیر تے، چہ خہ د دہ لائق وی  
دیر بہ بیا موہی یعنی کہ د بادشاہی لائق وی بادشاہی بہ بیا موہی۔  
او کہ مالدارہ وی مال بہ بیا موہی د کو تے د قیمت او قدر پہ اندازہ  
کہ اوگوری چہ چاہے مسجد یا موخ یا جہاد کتے کو تہ ورکھے دہ، تعبیر  
تے، داسرے بہ عاید او پرہیز کارہ وی۔ کہ سوداگری نوپہ تجارت کتے

بہ نفع بیامومی او دا تھول پہ دے قیاس دی۔

کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ کوٹہ ورکرے دہ تعبیرے چہ دہ تہ بہ لہ ملک نہ بادشاہ خہ ورکوی یا بہ د بادشاہ پہ ملک کبہ بہ دہ تہ یاد دہ خیلوانوتہ بدی رسیزی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ کوٹہ ضائع شوے دہ یا غلو وپے دہ، تعبیرے دہ پہ کارونو کبہ بہ آفت او سختی ظاہریزی۔ کہ اوگوری چہ کوٹہ ماتہ شوہ او غے پاتے شو تعبیرے دہ بزرگی بہ نہ وی او عزت او ہیبت بہ تے پہ خپل خاے وی۔ کہ اوگوری چہ کوٹہ تے چاٹہ بخیلے دہ تعبیرے چہ دہ خہ مال وی دہغہ نہ بہ خہ بل چاٹہ بخبئی۔ کہ اوگوری چہ کوٹہ تے خرخہ کرے دہ او دہغے قیمت تے واخستو تعبیرے چہ خہ شے لری ہغہ بہ خرخوی او خوری بہ تے۔ او کہ قیمت تے وانہ خستو۔ تعبیرے خہ حصہ بہ د مال خرخوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی۔ کہ اوگوری چہ دہ کوٹہ جوہنت نہ نہ دے تعبیرے دہ مال تہ بہ خہ کیری او بادشاہ بہ پرے غصہ کیری۔ کہ اوگوری چہ دہ کوٹہ د سپینو زرو دہ۔ تعبیرے ہغہ خہ چہ لری حلال بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ دہ کوٹہ د سرو زرو دہ تعبیرے خہ مال چہ لری ہغہ بہ پہ حرامہ حاصل کرے وی۔ او کہ د او سپنے کوٹہ اوگوری تعبیرے خہ چہ لری کم او سپک بہ وی۔ کہ اوگوری چہ کوٹہ تے د او سپکیا سپینے قلعی دہ تعبیرے خہ چہ د او سپنے دی ہغہ دہ ہم دی۔ کہ اوگوری چہ دہ کوٹہ د سرو زرو دہ تعبیرے د تھوٹہ خراب دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ کوٹہ د او سپنے دہ تعبیرے تے قوت او توانائی بہ بیامومی۔ کہ اوگوری چہ د تانبے یا د سپکے دہ تعبیرے د بے اصلہ خلکونہ بہ نفع بیامومی۔ کہ اوگوری چہ د بنیبنے دہ۔ تعبیرے د عامو خلکونہ بہ خہ ورتہ ملاویزی۔ کہ اوگوری چہ د سپینو زرو دہ، تعبیرے د کوم خاے نہ بہ خہ ورتہ ملاویزی۔ کہ اوگوری چہ کوٹہ تے د چاسرہ د امانت پہ دول ایبے او، یا تے چاٹہ بخیلے دہ او ہغہ سری دہ تہ کوٹہ واپس کرے دہ تعبیرے تے، بخہ بہ د نکاح د پارہ غواہی او ہغہ بہ قبولیت ورسرہ و نکری او تہ بہ ہ تہ ورکوی۔ کہ اوگوری چہ خیلہ کوٹہ تے پہ خیلہ ماتہ کرے دہ تعبیرے